خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

صحیح بخاری

جلد سوم

باب : فضائل قرآن 55

باب : نکاح کا بیان

باب : طلاق کا بیان 257

باب : عقیقہ کا بیان... 430

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان 437

باب : طب کا بیان

باب : لباس کا بیان ... 679

باب : ادب کا بیان ... 819

باب : اجازت لینے کا بیان ... 1027

باب : دعاؤں کا بیان ... 1092

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان ...1180

باب : تقدیر کا بیان....................1324

باب : قسموں اور نذروں کا بیان....................1345

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان ... 1428

باب: جنگ کرنے کا بیان

باب: مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا 1584

باب: جبر کرنے کا بیان 1603

باب : حیلوں کا بیان 1613

باب : خواب کی تعبیر کا بیان 1638

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان ... 1868

باب : فضائل قرآن

سورة فاتحہ کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورة فاتحہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک فارغ ہوں، میں نے کہا یارسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جب بھی اللہ ورسول تمہیں پکاریں تو جواب جلد دو، فرمایا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے ایک سورت بتلاؤں گا، جو قرآن مجید کی تمام سورتوں سے افضل ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، جب ہم باہر نکلنے لگے، تو میں نے درخواست کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تھا میں تمہیں قرآن کی سب سے زیادہ افضل سورت بتلاؤں گا، آپ نے فرمایا وہ سورت الحمدللہ رب العالمین ہے اسی کا نام سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے، جو مجھے دی گئی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو سعید بن معلی

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2

راوی: محمد بن مثنی، وهب، هشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ وَإِنَّ نَفَرَنَا غَيْبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ بِرُقْيَةٍ فَرَقَاهُ فَبَرَأَ فَأَمَرَ لَهُ بِثَلَاثِينَ شَاةً وَسَقَانَا لَبَنًا فَلَمَّا رَجَعَ قُلْنَا لَهُ أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً أَوْ كُنْتَ تَرْقِي قَالَ لَا مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ قُلْنَا لَا تُحْدِثُوا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ أَوْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْنَاهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِهَذَا

محمد بن مثنی، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سفر میں ایک مقام پر تھے کہ ایک لونڈی نے آکر کہا کہ اس قوم کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہماری آبادی کے لوگ موجود نہیں ہیں، کیا تم میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے (چناچہ) ان کے ہمراہ ہم میں سے ایک شخص ہو گیا، جس کو ہم جانتے تھے کہ وہ منتر نہیں پڑھ سکتا، اس نے جا کر اس پر منتر پڑھا اور وہ شخص اچھا ہو گیا، اس نے ہمیں تیس بکریاں دیں اور ہمیں دودھ پلایا، جب وہ لوٹا تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تو منتر اچھی طرح جانتا ہے یا تو منتر کرتا ہے، راوی کو شک ہے اس نے جواب دیا کہ میں نے کبھی منتر نہیں پڑھا میں نے صرف فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کی پھر ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا تمہیں کس چیز سے شبہ ہوا کہ یہ منتر ہے اس مال کو تم بانٹو اور مجھے بھی حصہ دو، معمر کہتے ہیں کہ ہم سے عبد الوارث نے ان سے ہشام نے ان سے محمد بن

سیرین نے حدیث بیان کی وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 3

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمن، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ وحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنْ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنْ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ

محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمن، ابومسعود سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو آیتیں پڑھے، ابونعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، ابومسعود سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے تو وہ اس کے لئے کافی ہیں، سلیمان بن ہیثم کہتے ہیں کہ ہم سے عوف نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ محمد

بن سیرین سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے صدقہ کی نگرانی پر مقرر کیا تھا، ایک شخص اس سے لپ بھر کر جانے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے چلوں گا، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی، پھر اس نے بتایا کہ جب اپنے بستر پر آرام کرو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس سے ہمیشہ اللہ تعالی تمہارا نگہبان رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے، لیکن وہ خود جھوٹا ہے (اور فرمایا) کہ وہ کہنے والا شیطان تھا۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمن، ابومسعود

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 4

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے ایک طرف ایک گھوڑا رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اس شخص پر بادل چھا گیا اور اسکے قریب آنے لگا تو (گھوڑا بدکنے لگا) صبح کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ سکینہ تھا جو قرآن کے باعث اترا تھا (سکینہ بمعنی سکون وطمانیت)۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، براء رضی اللہ عنہ

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 5

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں رات کے وقت چل رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے کچھ پوچھا آپ نے انہیں جواب نہیں دیا، پھر پوچھا، پھر جواب نہیں دیا، پھر حضرت عمر نے آپ سے پوچھا، آپ نے کچھ جواب نہیں دیا، حضرت عمر نے دل میں کہا اے عمر رضی اللہ عنہ! تیری ماں تجھ پر روئے تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار سوال کیا، مگر آپ نے ایک بار بھی جواب نہیں دیا، شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے اونٹ کو ہٹا کر لوگوں سے آگے بڑھ گیا اور میں ڈر رہا تھا کہ کہیں میرے حق میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، میں تھوڑی دیر بھی ٹھہرنے نہیں پایا تھا کہ میں نے سنا کہ

کوئی مجھے پکار رہا ہے، میں ڈر گیا کہ کہیں میرے حق میں قرآن نہ اترا ہو پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر ایک سورت اتری ہے جو مجھے سب دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے، پھر حضور نے اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا پڑھی۔

راوی : اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ...

باب : فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَزَادَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنْ السَّحَرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا أَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو سورہ اخلاص بار بار پڑھتے ہوئے سنا، صبح کو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیان کیا اور وہ سورہ اخلاص کو چھوٹی ہونے کی وجہ سے کمتر جانتا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کہ قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورۃ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے، ابو معمر نے مزید بیان کیا کہ ہم سے اسماعیل بن جعفر نے ان سے مالک بن انس نے ان سے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو صعصعہ نے ان سے ان کے والد نے ان سے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ مجھے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے خبر دی کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پچھلی رات اٹھ کر سورۃ اخلاص پڑھنے لگا اور اس کے علاوہ کچھ نہ پڑھا، جب صبح ہوئی تو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 7

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَالضَّحَّاكُ الْمَشْرِقِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا أَيُّنَا يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قال الفربری سمعت اباجعفر محمد بن ابی حاتم والراك ابی عبد الله قال ابوعبد الله عن ابراهيم مرسل وعن الضحاك المشرقی مسند

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ تم میں سے کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے رات بھر میں عاجز ہو جاتا ہے، تو صحابہ کو یہ مشکل معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ یارسول اللہ! اتنی طاقت کس میں ہے، آپ نے فرمایا سورۃ اخلاص جس میں اللہ واحد الصمد کی صفات درج ہیں، تہائی قرآن کے برابر ہے، فربری کہتے کہ میں نے ابوجعفر محمد بن حاتم کاتب ابوعبد اللہ (بخاری) سے سنا ہے، ابوعبد اللہ کہتے تھے یہ حدیث ابراہیم سے مرسل ہے اور ضحاک مشرقی سے مسند کے طور پر بیان کی گئی ہے۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

معوذات کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے اور جب آپ کی بیماری زیادہ بڑھ گئی تو انہی سورتوں کو میں آپ پر پڑھتی اور آپ کے ہاتھوں کو برکت کی امید کرتے ہوئے آپ پر پھیرتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 9

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر سورۃ اخلاص اور معوذ تین پڑھ کر دم کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے، پہلے اپنے سر اور چہرے مبارک پر پھیرتے اس کے بعد اپنے تمام اوپر کے جسم پر جہاں تک کہ آپ کا ہاتھ پہنچتا اور یہ فعل آپ تین مرتبہ کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 10

راوی:

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنْ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَتَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَتَتْ الْفَرَسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَرَّهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ الْهَادِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللهِ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ

لیث یزید بن ہاد کا قول نقل کرتے ہیں کہ محمد بن ابراہیم کہتے تھے کہ اسید بن حضیر ایک رات سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے اور گھوڑا ان کے پاس بندھا ہوا تھا اچانک گھوڑا بدکنے لگا وہ چپکے ہو رہے تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا پھر وہ پڑھنے لگے گھوڑا پھر بدکنے لگا پھر وہ خاموش ہو رہے تو وہ ٹھہر گیا پرھ وہ پڑھنے لگے پھر گھوڑا بدکنے لگا اس کے بعد ابن حضیر رک گئے چونکہ ان کا بیٹا یحیی گھوڑے کے قریب سو رہا تھا انہیں ڈر ہوا کہیں گھوڑا اسے کچل نہ ڈالے جب انہوں نے اپنے لڑکے کو وہاں سے ہٹالیا اور آسمان کی طرف نظر دوڑائی تو آسمان دکھائی نہ دیا بلکہ ایک ابر جس میں روشنیاں چمک رہی تھیں اوپر اٹھتا ہوا نظر آیا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر پورا قصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے ابن حضیر تم برابر پڑھتے رہتے تو اچھا تھا انہوں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحیی گھوڑے کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہیں گھوڑا یحیی کو کچل نہ ڈالے اس لئے میں یحیی کی طرف متوجہ ہو گیا پھر میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو ایک عجیب چھتری سی جس میں بہت سے چراغ لگے ہوئے تھے دکھائی پھر جب میں باہر نکل آیا تو وہ مجھے نظر آئی۔ آپ نے فرمایا تجھے

معلوم وہ کیا تھا ابن حضیر نے کہا مجھے نہیں معلوم۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تیری آواز سن کر تیرے پاس آ گئے تھے اگر تو صبح تک پڑھے جاتا تو لوگ انہیں صاف دیکھ لیتے۔ ابن الہاد کہتے ہیں یہ حدیث مجھ سے عبداللہ بن خباب نے ابو سعید خدری سے بیان کی جس کو اسید بن حضیر نے نقل کیا

راوی :

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی قرآن ترکہ رسالتمآب ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبدالعزیز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ أَتَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ قَالَ وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبدالعزیز کا بیان ہے کہ میں اور شداد بن معقل ابن عباس کے پاس گئے ان سے شداد بن معقل نے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لکھی ہوئی چیزیں بھی چھوڑی ہیں وہ بولے جلد قرآن کے درمیان جو کلام الہی ہے صرف وہی چھوڑا پھر ہم محمد بن حنفیہ کے پاس گئے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے اس کے علاوہ آپ نے اور کچھ بھی نہیں چھوڑا

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبدالعزیز

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 12

راوی: ھدبہ بن خالد، ابوخالد، ھمام، قتادہ، انس، ابوموسی

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ابوخالد، ہمام، قتادہ، انس، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترہ کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ، اور قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے گل ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو اچھی ہے اور مزہ کچھ نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی کڑوا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ابوخالد، ہمام، قتادہ، انس، ابوموسی

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمَغْرِبِ الشَّمْسِ وَمَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِنْ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ بِقِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَذَاكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ شِئْتُ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری عمر گذشتہ لوگوں کی عمروں کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے نماز عصر اور غروب آفتاب کے درمیان کا وقت اور یہود ونصاریٰ کے مقابلے میں تمہاری مثال ایسی ہے کہ جیسا ایک شخص مزدوروں کو اجرت پر رکھے اور کہے کون ہے جو دوپہر تک ایک قیراط پر میرا کام کرے، چنانچہ یہود نے اپنے ذمہ وہ کام لے کر دوپہر تک کیا، پھر اس نے کہا کوئی ہے جو میرا کام دوپہر سے عصر تک ایک قیراط پر کردے، تو وہ کام نصاریٰ نے کیا، پھر تم عصر سے غروب آفتاب تک دو، دو قیراطوں پر کام کر رہے ہو، یہود ونصاریٰ نے کہا کہ ہمارا کام بہت زیادہ ہے اور مزدوری بہت تھوڑی ہے، اس شخص نے کہا کہ میں نے کیا تمہارا کچھ حق مار لیا ہے، وہ بولے نہیں، پھر اس نے کہا کہ یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں اسے دوں۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 14

راوی: محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى آوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أُمِرُوا بِهَا وَلَمْ يُوصِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ

محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں، میں نے کہا پھر لوگوں پر وصیت کرنا کیوں فرض ہے؟ ہم لوگوں کو تو حکم دیا گیا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت نہیں کی، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہی...

باب : فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اُتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 15

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ يَجْهَرُ بِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے کسی کا قرآن اتنی توجہ سے نہیں سنا، جتنا ان (نبی) کا سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی سمجھتے ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ایک دوست نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مراد حدیث کے لفظ تغنی سے جہر کے ساتھ پڑھنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اُتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ تَفْسِيرُهُ يَسْتَغْنِي بِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی کا قرآن اتنا کان لگا کر نہیں سنا جتنا کہ اس نبی کا قرآن کان لگا کر سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی جانتے ہیں، سفیان کہتے ہیں کہ تغنی کی تفسیر یستغنی ہے، اور اس سے خوش الحانی مراد ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص پر ریس کرنا سوائے دو شخصوں کے جائز نہیں، ایک وہ شخص جسے اللہ نے کتاب دی اور وہ اٹھ کر اسے رات کو پڑھتا ہے اور وہ ایک شخص جسے اللہ تعالی نے مال دیا اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی: علی بن ابراهیم، روح، شعبه، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ

علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، حسد (رشک) صرف دو شخصوں پر (جائز) ہے، ایک اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور وہ اسے دن رات پڑھتا ہے اور اس کا پڑوسی اسے سن کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح پڑھنا نصیب ہوتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا، دوسرے اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے، پھر کوئی اس پر رشک کرتے ہوئے کہے ہے کہ کاش مجھے بھی یہ مال میسر آتا تو میں بھی اسے اسی طرح صرف کرتا۔

راوی : علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے...

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد : جلد سوم   حدیث 19

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا

حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے قرآن سیکھے یا اس کی تعلیم دے وہ سب سے اچھا، ابوعبیدہ کا بیان ہے کہ مجھے ابوعبدالرحمن نے حضرت عثمان کی خلافت میں قرآن پڑھایا اور وہ زمانہ حج تک تعلیم دیتے رہے، ابوعبدالرحمن کہتے تھے کہ یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس جگہ پر تعلیم قرآن کے لئے بٹھا رکھا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد : جلد سوم حدیث 20

راوی: ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد : جلد سوم حدیث 21

راوی: عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا قَالَ أَعْطِهَا ثَوْبًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا حضرت! میں نے اپنا نفس اللہ اور اس کے رسول کو بخش دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے عورت کی ضرورت نہیں، ایک صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ! اس کا نکاح مجھ سے کر دیجئے، آپ نے فرمایا کہ اسے ایک جوڑا دے دو، اس نے کہا میرے پاس کپڑے نہیں ہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو اسے دے دو، کیا لوہے کی انگوٹھی بھی تمہارے پاس نہیں، وہ بیچارہ بہت رنجیدہ ہوا، آپ نے فرمایا تو نے کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے کہا میں نے فلاں فلاں سورت پڑھی ہے، آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے قرآن خوانی کی وجہ سے نکاح کر دیا۔

راوی: عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 22

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ شَيْئٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّهَا قَالَ أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو اپنا نفس بخش دیا، آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک غور سے دیکھا پھر اپنا سر جھکا لیا، جب عورت نے دیکھا کہ آپ نے اس کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا تو وہ بیٹھ گئی، پھر آپ کے ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہ ہو تو اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ سامان ہے، اس نے جواب دیا کچھ نہیں، آپ نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھو شاید تمہیں کچھ مل جائے، وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ بھی نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ، وہ گیا، پھر آ کر

عرض کیا کہ یارسول اللہ! لوہے کا چھلا بھی نہیں، البتہ یہ تہہ بند ہے، سہل کہتے ہیں اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا اس خاتون کو آدھا تہہ بند دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی اس ازار کو کیا کرے گا، اگر تو اسے پہن لے گا تو عورت کے پاس نہ رہے گی اور اگر وہ پہن لے گی تو تیرے پاس کچھ نہ رہے گا، تب وہ شخص بیٹھ گیا اور دیر تک بیٹھا رہا پھر اٹھ کھڑا ہوا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مغموم جاتے دیکھ کر بلوایا اور فرمایا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، اس نے جواب دیا مجھے فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، ان سورتوں کو شمار کر کے تعداد بھی بتائی، آپ نے فرمایا کیا وہ تجھے حفظ ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن شریف حفظ کرنے کی وجہ سے اس کا مالک بنادیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 23

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کا اونٹ بندھا ہوا ہو، اگر وہ اس کی نگہبانی کرے گا وہ بھاگنے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 24

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ النَّعَمِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بری بات ہے کہ کوئی تم میں سے یہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یہ کہے کہ وہ مجھے سے بھلادی گئی، تم لوگ قرآن کو یادرکھو کیوں کہ وہ لوگوں کے سینوں سے نکل جانے میں وحشی جانور سے زیادہ بھاگ جانے والا ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 25

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ تَابَعَهُ بِشْرٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ شَقِيقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ سے اسی طرح کی حدیث سنی ہے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

باب: فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 26

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے قرآن لوگوں کے سینہ سے بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ جلد نکل بھاگنے والا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 27

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى رَاحِلَتِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ

حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن دیکھا کہ وہ اپنی سواری پر سورت فتح پڑھ رہے تھے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 28

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُفَصَّلَ هُوَ الْمُحْكَمُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ.

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جن سورتوں کو تم مفصل کہتے ہو، وہ محکم ہیں، سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت دس برس کا تھا اور محکم سورتیں پڑھ چکا تھا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 29

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا الْمُحْكَمُ قَالَ الْمُفَصَّلُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں محکم سورتیں یاد کر چکا تھا (سعید کہتے ہیں) میں نے ابن عباس سے پوچھا، محکم کیا ہے؟ انہوں نے کہا محکم مفصل کو کہتے ہیں (مفصلات سے مراد سورۃ حجرات سے آخر تک کی سورتیں ہیں)۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 30

راوی: ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً مِنْ سُورَةِ كَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ أَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُورَةِ كَذَا

ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں فلاں سورت کی یاد دلائی۔

راوی : ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 31

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

حدثنا محمد بن عبید بن میمون قال حدثنا عیسی عن هشام وقال اسقطهن من سورة كذا تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام سے کہ کہا مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو فلاں فلاں سورت سے بھلایا گیا تھا، محمد بن عبید کی علی بن مسہر اور عبدہ نے متابعت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہر گز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 32

راوی: احمد بن ابی رجاء، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُورَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

احمد بن ابی رجاء، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت ایک شخص کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں سورت میں ہے، جسے مجھے بھلا دیا گیا تھا، یاد دلا دی ہے۔

راوی : احمد بن ابی رجاء، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 33

راوی : ابونعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ

ابونعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بہت بری بات ہے کہ کوئی کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یوں کہے کہ مجھ سے بھلا دی گئیں۔

راوی : ابونعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 34

راوی: عمربن حفص، ابوحفص، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبدالرحمن بن یزید، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھے گا، تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی (ہر آسیب سے نجات دلائیں گی)۔

راوی : عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عروہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقُودُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي

سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَإِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ يَا هِشَامُ اقْرَأْهَا فَقَرَأَهَا الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُهَا الَّتِي أَقْرَأَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، میں نے غور سے جو ان کا پڑھنا سنا تو وہ اس طریقے سے پڑھ رہے تھے کہ میں نے کبھی اس طرح نہیں پڑھا تھا، میں نے سوچا کہ نماز ہی میں اس کی درگت بناؤں، مگر میں نے نماز ختم کرنے کا انتظار کیا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ان کے گلے میں چادر ڈال دی، پھر میں نے پوچھا کہ یہ سورت تم کو کس نے پڑھائی ہے، جو میں نے ابھی سنی ہے، وہ بولے اس سورت کی مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے، میں نے کہا تم جھوٹے ہو، اللہ کی قسم! یہ سورت جو میں نے تم سے سنی مجھے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے (مگر تم اور طرح پڑھ رہے ہو) میں انہیں کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! ان کو میں نے سورت فرقان پڑھتے ہوئے ایسے طریقہ پر سنا ہے کہ میں نے اس طریقے پر نہیں پڑھی، حالانکہ مجھے آپ نے (خود) سورت فرقان پڑھائی ہے، آپ نے فرمایا اے ہشام! سورت فرقان سناؤ، انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے سنا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح (یہ) سورت اتری ہے، اس کے بعد فرمایا اے عمر! تم بھی پڑھو، میں نے بھی اسی طرح پڑھنا شروع کیا، جس طرح آپ نے مجھے پڑھایا تھا، آپ نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے، اس کے بعد آپ نے فرمایا قرآن شریف سات قرائتوں میں اترا ہے، تم جو آسانی سے پڑھ سکو، پڑھو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 36

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسهر، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِئًا يَقْرَأُ مِنْ اللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاری کو رات کے وقت مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں فلاں سورت سے چھوڑ گیا تھا، یاد دلا دی۔

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھ...

باب : فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور (اور دوسرا) قول وقرآنا فرقناہ لتقرائہ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقناہ کی تفسیر فصلناہ سے کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 37

راوی: ابوالنعمان، مھدی بن میمون، واصل، ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الْقِرَائَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرَنَائَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چاشت کے وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ایک شخص نے کہا آج کی رات میں نے پوری مفصل سورتیں پڑھیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا یہ تو گھاس کاٹنی ہوئی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا اور وہ مجھے خوب یاد ہے، جو سورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، وہ اٹھارہ سورتیں مفصل کی ہوئی تھیں، جن میں سے دو سورتیں حم والی ہوئی تھیں۔

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابووائل

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھ...

باب : فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور (اور دوسرا) قول وقرآنا فرقناہ لتقراۂ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقناہ کی تفسیر فصلناہ سے کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ فَإِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ قَالَ وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی کے قول لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ (زبان کو جلدی نہ چلایا کرو) کی تفسیر میں یوں روایت ہے کہ جبریل جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لاتے تو آپ اپنی زبان اور ہونٹ جلد ہلاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ بار گذرتا اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم ہوتا، اس وقت اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ) یعنی جلدی کے مارے زبان مت ہلاؤ، تیرے سینہ میں محفوظ رکھنا اور پڑھانا ہماری ذمہ داری ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لفظ علینا جمعہ کی تفسیر جمعہ فی صدرک سے کی ہے یعنی تیرے سینہ میں اس کا محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، (فَإِذَا قَرَأْنَاہُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَہُ) یعنی جب ہم اس کو پڑھائیں تو کان لگا کر سن، (ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَہُ) یعنی پھر اس کا تیری زبان سے بیان کرانا ہمارے ذمہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سر نیچا کر کے سنتے اور جب جبریل چلے جاتے تو آپ اللہ کے وعدے کے مطابق اسے پڑھ لیتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 39

راوی: مسلم بن ابراهیم، جریربن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ مَدًّا

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کا حال پوچھا تو آپ نے جواب دیا کہ آپ خوب کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمَنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيمِ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کس طرح تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ آپ کھینچ کر پڑھتے تھے، پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کہا کہ بِسْمِ اللّٰہِ اور الرَّحْمٰنِ اور الرَّحِیْمِ کو کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قِرَائَةً لَيِّنَةً يَقْرَأُ وَهُوَ يُرَجِّعُ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اپنے اونٹ پر (8ھ میں) سورت فتح یا سورت فتح کا کچھ حصہ نرم آواز سے ترجیع کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: محمد بن خلف ابوبکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا مُوسَى لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

محمد بن خلف ابو بکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں فرمایا، اے ابوموسی! تجھے داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی دی

راوی : محمد بن خلف ابو بکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 43

راوی : عمربن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراھیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ قُلْتُ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي

عمر بن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ! مجھے قرآن سنا، وہ بولے آپ مجھ سے سننا چاہتے ہیں حالانکہ آپ پر قرآن شریف اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 44

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراهیم، عبیده، عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ نَعَمْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبداللہ! مجھے قرآن سنا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ کو کیا سناؤں، آپ پر ہی تو اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا ہاں، (تم سناؤ) میں نے سورہ نساء پڑھنا شروع کی، جب "فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ" الخ (کیا حال ہو گا جب کہ ہم امت سے گواہ لائیں گے اور تجھے اے پیغمبر! ان پر گواہ لائیں گے) تک پہنچا تو آپ نے فرمایا اب بس کر، میں نے مڑ کر آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو ان...

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم حدیث 45

راوی: علی، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ لِي ابْنُ شُبْرُمَةَ نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنْ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ فَقُلْتُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ عَلْقَمَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

علی، سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن شبرمہ نے کہا کہ میں نے غور کیا آدمی کو (نماز میں) کتنی آیتیں قرآن کی کافی ہیں، تو کوئی سورت تین آیتوں سے کم نہ پائی، میں نے سوچا کہ تین آیت سے کم نہ پڑھنا چاہئے، سفیان نے استدلال کے طور پر ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ علقمہ کہتے تھے، میں ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملا جب کہ وہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے، تو انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورت بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو اسے کافی ہیں۔

راوی : علی، سفیان

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

جلد : جلد سوم حدیث 46

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَتَعَاهَدُ كَنَّتَهُ فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَتَقُولُ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَنِي بِهِ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَكَيْفَ تَخْتِمُ قَالَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةً وَاقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْجُمُعَةِ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَفْطِرْ يَوْمَيْنِ وَصُمْ يَوْمًا قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ صِيَامَ يَوْمٍ وَإِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَأْ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَرَّةً فَلَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ أَنِّي كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ السُّبْعَ مِنْ الْقُرْآنِ بِالنَّهَارِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ يَعْرِضُهُ مِنْ النَّهَارِ لِيَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَقَوَّى أَفْطَرَ أَيَّامًا وَأَحْصَى وَصَامَ مِثْلَهُنَّ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتْرُكَ شَيْئًا فَارَقَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي ثَلَاثٍ وَفِي خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَى سَبْعٍ

موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک اچھے خاندان والی عورت سے میرا نکاح کر دیا تھا، اور میرے والد اپنی بہو سے (اکثراوقات) میرا حال پوچھتے رہتے تھے، وہ جواب دیتی کہ وہ ایک اچھا نیک آدمی ہے، مگر جب سے میں آئی ہوں، میرے بچھونے پر قدم بھی نہ رکھا اور نہ میرے قریب آئے، جب ایک عرصہ گذر گیا تو میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا، آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ، چنانچہ میں آپ کے پاس بھیجا گیا، آپ نے پوچھا تم روزے کس طرح رکھتے ہو، میں نے کہا مسلسل، پھر فرمایا قرآن کس طرح ختم کرتے ہو، میں کہا ہر رات، تو آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، اور ایک ماہ میں قرآن مجید ختم کیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے، آپ نے فرمایا ایک ہفتہ میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، ہمیشہ دو دن افطار کیا کرو اور ایک دن روزہ رکھا کرو، عرض کیا مجھ میں اس بھی زیادہ طاقت ہے، فرمایا اچھا داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھا کرو جو سب سے افضل ہے، یعنی ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو، اور قرآن سات روز میں ختم کیا کرو (عبداللہ کہتے ہیں) کاش میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت منظور کر لیتا کیوں کہ اب میں بوڑھا اور ضعیف ہو گیا ہوں اور مجھ میں ویسی طاقت نہیں رہی، بڑھاپے میں اپنے کسی گھر والے کو دن میں ساتواں حصہ قرآن سنا دیا کرتے تھے تاکہ اس کا پڑھنا رات میں آسان ہو جائے اور جب بہت کمزور ہو جاتے اور طاقت حاصل کرنا چاہتے تو کئی روز تک روزہ نہ رکھتے، پھر شمار کر کے اتنے روزے رکھ لیتے کہ کہیں کوئی باقی نہ

رہ جائے، جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میں نے عہد کیا تھا (امام بخاری) کہتے ہیں کہ بعض حضرات نے تین راتوں اور پانچ راتوں میں ختم قرآن بیان کیا ہے، اور زیادہ روایتیں سات راتوں کی ہی پائی جاتی ہیں۔

راوی : موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

جلد : جلد سوم حدیث 47

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسِبُنِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً حَتَّى قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کتنی مدت میں ختم کرتے ہو، اسحاق، عبید اللہ، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن (بنی زہرہ کا غلام) ابوسلمہ اور میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا کہ وہ عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن ایک ماہ میں ختم کیا کرو، میں عرض کیا میں اس سے زیاد طاقت رکھتا ہوں اور یہی مکالمہ ہوتا رہا، آخر کار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات دن میں ختم کر لیا کرو اور اس سے زیادہ نہ پڑھو۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمن، ابو سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی: صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحیی

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ لِي كُفَّ أَوْ أَمْسِكْ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذْرِفَانِ يعنى تسفيحان عن ابيه

صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحیی نے کہا کہ حدیث کا کچھ حصہ عمرو بن مرہ کے واسطے سے ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبد اللہ! مجھے قرآن شریف سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا آپ مجھ سے کیا سنتے ہیں آپ ہی پر تو وہ اتارا گیا ہے، آپ نے جواب دیا کہ مجھے دوسرے سے سننا زیادہ پسند ہے، تب میں نے سورت نساء پڑھنا شروع کی اور جب میں (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ

شَهِيدًا پر پہنچا تو آپ نے مجھ سے فرمایا، ٹھہر جاؤ، میں نے دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک ٹپک کر گر رہے تھے۔

راوی : صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحیی

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 49

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراهیم، عبیده سلمانی، عبدالله (بن مسعود رضی الله عنه(

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا میں آپ کو کیا سناؤں گا آپ ہی پر تو وہ نازل ہوا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ (

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 50

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آخر زمانہ میں نو عمر لوگ ہلکی عقلوں کے پیدا ہوں گے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کریں گے اور وہ دین سے ایسے نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کا ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، جہاں وہ تمہیں ملیں، انہیں مار ڈالو، کیوں کہ مارنے والوں کو ان کے مارنے کا قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 51

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَعَمَلَكُمْ مَعَ عَمَلِهِمْ وَيَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الْقِدْحِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّيشِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوقِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ایک قوم نکلے گی، جن کے مقابلے میں تم اپنے نماز روزے اور دیگر اعمال کو حقیر سمجھوگے، لیکن وہ قرآن پڑھے گی، جو ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، دین سے وہ ایسے نکل جائے گی، جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے کہ شکاری کو نہ پیکان میں کچھ معلوم ہے اور نہ ڈنڈی میں کچھ لگا ہوا محسوس ہو اور نہ ہی پر پر کچھ اثر ہوا، البتہ سوفار پر کچھ شبہ سا ہو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 52

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ أَوْ خَبِيثٌ وَرِيحُهَا مُرٌّ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ مثل سنگترے کے ہے، جس کا مزہ اچھا ہے اور بو بھی اچھی ہے اور جو مسلمان قرآن نہیں پڑھتا اور عمل کرتا ہے تو وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے، مگر بو کچھ نہیں اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پھول کی طرح ہے کہ اس کی بو تو اچھی ہے، مگر مزہ کڑوا ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی برا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 53

راوی: ابونعمان، حماد، ابوعمران جونی جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ

ابونعمان، حماد، ابوعمران جونی جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے تو نہ پڑھو۔

راوی : ابو نعمان، حماد، ابو عمران جونی جندب بن عبداللہ

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 54

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران جونی، حضرت جندب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ تَابَعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبَانُ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَوْلَهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ وَجُنْدَبٌ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے نہ پڑھو، سلام بی ابی مطیع کی حارث بن عبید اور سعید بن زید نے متابعت کی ہے جو ابو عمران سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات جندب سے سنی ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں ہے، ابن عون کہتے ہیں ابو عمران سے روایت ہے جو عبداللہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ اس قول کو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول بیان کرتے ہیں، مگر جندب کی روایت درست و صحیح ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم حدیث 55

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَاقْرَآ أَكْبَرُ عِلْمِي قَالَ فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَأُهْلِكُوا

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح نہیں سنا تھا تو میں ہاتھ پکڑ کر اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا، آپ نے فرمایا کہ تم دونوں قرآن اچھا (درست) پڑھتے ہو، شعبہ کہتے ہیں میرا غالب گمان ہے کہ آپ نے فرمایا جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اختلاف (ہی) کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانکحوا ما طاب لکم من النسائ...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانکحوا ما طاب لکم من النسائ

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَائَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا وَأَيْنَ نَحْنُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَائَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمْ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَائَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تین آدمی آپ کی عبادت کا حال پوچھنے آئے، جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے آپ کی عبادت بہت کم خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی برابری کس طرح کر سکتے ہیں، آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ سب معاف ہو گئے ہیں، ایک نے کہا میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا، تیسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا اور عورت سے ہمیشہ الگ رہوں گا، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم لوگوں نے یوں یوں کہا ہے؟ اللہ کی قسم! میں اللہ تعالی سے تمہاری بہ نسبت بہت زیادہ ڈرنے والا اور خوف کھانے والا ہوں، پھر روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور ساتھ ساتھ عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں، یاد رکھو جو میری سنت سے روگردانی کرے گا، وہ میرے طریقے پر نہیں۔

راوی : سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 57

راوی: علی، حسان بن ابراهیم، یونس بن یزید، زهری

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ صَدَاقِهَا فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فَيُكْمِلُوا الصَّدَاقَ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَائِ

علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری کہتے ہیں مجھ سے عروہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَائِ الخ) کی تفسیر دریافت کی تو انہوں نے جواب میں فرمایا بھانجے! کوئی یتیم لڑکی جو ولی کے پاس ہو (اگر) اس کا مال اور جمال اچھا معلوم ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں اس لڑکی سے تھوڑی رقم میں خود نکاح کر لوں تو سنو! اس مسئلے میں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہے اور آیت مذکورہ میں فرمایا کہ اگر تم انصاف کر سکو تو ان سے نکاح کر لو اور ان کا پورا پورا مہر مقرر کرو، ورنہ ان لڑکیوں کے علاوہ جہاں تم چاہو نکاح کر لو۔

راوی: علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے

سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 58

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ بِمِنًى فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَخَلَوَا فَقَالَ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي أَنْ نُزَوِّجَكَ بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى هَذَا أَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَلْقَمَةُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ روایت کرتے ہیں کہ میں عبداللہ کے پاس تھا کہ ان سے منی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ملے اور بولے اے ابو عبد الرحمن! مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اور وہ دونوں ایک علیحدہ جگہ پر چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو عبد الرحمن! کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ میں ایک کنواری عورت سے آپ کا نکاح کر دوں، جو زمانہ گذشتہ کی آرزوئیں آپ کو یاد دلا دے، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے جب دیکھا کہ حضرت عثمان کو بجز اس (مشورہ) کے اور کچھ کام نہیں تو مجھے اشارہ کیا اور فرمایا علقمہ میں ان کے پاس پہنچا اور وہ (بجواب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) کہہ رہے تھے کہ سنیے! اگر آپ یہ فرماتے ہیں تو ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھے وہ شادی کرلے اور جس میں طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے، روزہ اس کو خصی کر دیتا ہے (شہوت کم کر دیتا ہے)۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

شادی کی طاقت نہ ہونے پر روزہ رکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 59

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن روایت کرتے ہیں کہ میں علقمہ اور اسود کے ساتھ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا ہم جس زمانہ میں جوان تھے اور ہم کو کچھ میسر نہ تھا تو ہم سے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! جو کوئی نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نکاح پرائی عورت کو دیکھنے سے نگاہ کو نیچا کر دیتا ہے اور حرام کاری سے بچاتا ہے، البتہ جس میں قوت نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کیوں کہ روزہ رکھنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 60

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جِنَازَةَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ كَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (مقام) سرف میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے کے ساتھ جارہا تھاتو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں ان کے جنازے کو اٹھا کر زیادہ حرکت نہ دو اور آہستہ آہستہ چلو، بوقت رحلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں، آٹھ کی آپ نے باریاں مقرر کر رکھی تھیں (جن میں میمونہ رضی اللہ عنہا شامل تھیں) اور ایک بیوی کی باری نہ تھی (وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا تھیں اور وہ بوڑھی ہو گئیں تھیں (

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کردیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 61

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام بیویوں کے پاس رات میں دورہ فرماتے تھے اور آپ کی نو بیویاں تھیں، (بخاری کہتے ہیں) مجھ سے خلیفہ نے (جو میرا شیخ ہے) کہا ہم سے یزید بن زریع نے بروایت سعید، انہوں نے بروایت قتادہ، انہوں نے بروایت انس رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کی، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 62

راوی : علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ لَا قَالَ فَتَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً

علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہاری شادی ہوگئی (یا نہیں) میں نے جواب دیا نہیں، تو انہوں نے فرمایا نکاح کرلو کیوں کہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔

راوی : علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے...

باب : نکاح کا بیان

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے مطابق ثواب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 63

راوی: یحیی بن قزعه، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم بن حارث، علقمه بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

یحیی بن قزعہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل نیت پر موقوف ہے، انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے، تو جس کی ہجرت اللہ تعالی اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت رضامندی خدا اور سول ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے، جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی رو...

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرتے تھے، اس وقت ہماری بیویاں نہ تھیں، تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ ہم خصی ہو جائیں، تو آپ نے اس سے ہمیں منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأَتَانِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ

يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ تَزَوَّجْتُ أَنْصَارِيَّةً قَالَ فَمَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن اور سعد بن ربیع انصاری میں بھائی چارہ کرا دیا، سعد انصاری کی دو بیویاں تھیں، سعد نے عبدالرحمن سے کہا کہ میری بیویاں اور مال سب میں سے آدھا آپ لے لیں، انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تم کو تمہارا مال زیادہ کرے اور بیویاں مبارک ہوں، مجھے بازار بتادو، چنانچہ بازار میں جاکر پنیر اور روغن کی تجارت سے نفع حاصل کیا، چند دنوں کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑوں پر زردی دیکھ کر کر فرمایا، اے عبدالرحمن! یہ کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا کتنے مہر پر، عرض کیا (تقریبا) چار تولہ سونا، اس پر آپ نے فرمایا ولیمہ بھی کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 66

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو منع فرما دیا تھا اور اگر آپ انہیں خصی ہونے کی اجازت مرحمت فرماتے تو ہم خصی ہو جاتے، (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہیں) (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو ترک نکاح سے منع فرما دیا تھا، اگر آپ انہیں نکاح نہ کرنے کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہ (

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ(

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ

فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ

قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے، چونکہ ہمارے پاس کچھ نہ تھا، اس لئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں، تو آپ نے ہمیں اس فعل سے منع فرمایا پھر ہمیں ایک کپڑے کے عوض عورت سے نکاح کی اجازت دے دی، پھر آپ نے ہم پر یہ آیت پڑھی، اے ایمان والو! وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کی ہیں حرام نہ کرو اور زیادتی نہ کرو، کیوں کہ اللہ تعالی زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا، (دوسری سند) اصبغ، وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں جوان ہوں، اور مجھے خوف ہے کہ مجھ سے زنا نہ ہو جائے اور مجھ میں نکاح کی طاقت نہیں، آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر یہی عرض کیا، آپ خاموش رہے، میں نے پھر عرض کیا، تب بھی آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر اسی طرح عرض کیا، آخر آپ نے جواب دیا، ابوہریرہ جو کچھ تیری تقدیر میں تھا قلم (اسے لکھ کر) خشک ہو گیا، اب حکم الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، چاہے تو خصی ہو یا نہ ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ (

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 68

راوی: اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ لَوْ نَزَلْتَ وَادِيًا وَفِيهِ شَجَرَةٌ قَدْ أُكِلَ مِنْهَا وَوَجَدْتَ شَجَرًا لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا فِي أَيِّهَا كُنْتَ تُرْتِعُ بَعِيرَكَ قَالَ فِي الَّذِي لَمْ يُرْتَعْ مِنْهَا تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا

اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر آپ کسی مقام پر اتریں اور اس میں ایسے درخت ہوں جس میں سے کھایا ہوا ہو اور کوئی درخت آپ کو ایسا ملے، جس میں کچھ نہ کھایا گیا ہو تو بتایئے آپ کون سے پیڑ سے اپنے اونٹ کو چرائیں گے، آپ نے فرمایا جس سے نہیں چرایا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس سے مراد یہ تھی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے علاوہ کسی کنواری عورت سے شادی نہیں کی۔

راوی : اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 69

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ھشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةِ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو دوبار خواب میں دیکھا تھا، ایک شخص تیری صورت (تصویر) ریشمی کپڑے میں لپیٹے ہوئے کہتا ہے کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں، میں نے اسے کھولا تو وہ تمہاری صورت (تصویر) تھی، پھر میں نے کہا اگر یہ بات اللہ تعالی کی طرف سے ہے تو وہ اس کو جاری کر کے رہے گا۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی: ابونعمان، هشیم، سیار، شعبی، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَفَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ فَتَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ الْإِبِلِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرُسٍ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ قَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ سے واپس آرہے تھے، میں اپنے اونٹ کو جو بڑا سست تھا، چلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ میرے پیچھے سے ایک سوار نے آکر میرے اونٹ کو نیزہ چبھو دیا، تو میرا اونٹ ایسے چلنے لگا جیسے اچھے سے اچھے اونٹ کو تم چلتا دیکھتے ہو، میں مڑ کر جو دیکھا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے، آپ نے پوچھا اے جابر! تمہیں کیا جلدی ہے؟ میں نے کہا میری نئی نئی شادی ہوئی ہے آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کسی نو عمر سے کیوں شادی نہیں کی باہمی لطف خوب آتا ہے، جابر کہتے ہیں جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ، رات کو مدینہ میں نہ جانا تاکہ وہ عورتیں جن کے شوہر ان سے غائب تھے وہ اپنے بکھرے بالوں کو کنگھی کر لیں اور اپنے بال صاف کر لیں۔

راوی : ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 71

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تو نے کیسی عورت سے شادی کی ہے؟ میں عرض کیا، بیوہ سے، آپ نے فرمایا تجھے کنواریوں اور ان کے کھیل سے رغبت نہیں ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے یہ بیان کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نو عمر لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تاکہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 72

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا أَنَا أَخُوكَ فَقَالَ أَنْتَ أَخِي فِي دِينِ اللهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلَالٌ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کے نکاح کا پیغام ابو بکر کو بھیجا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں تو آپ کا بھائی ہوں، آپ نے جواب دیا تو میر ابھائی اللہ کے دین اور اس کی کتاب کی رو سے ہے (اس لئے) عائشہ مجھ پر حلال ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے ا...

باب : نکاح کا بیان

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے انتخاب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 73

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمدہ ترین عورتیں مرد کے لئے عقیقہ عورتیں قریش کی ہیں وہ اپنے بچوں پر ان کی کمسنی میں از حد شفیق اور اپنے اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ محافظ و نگہبان ہوتی ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 74

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ وَلِيدَةٌ فَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِي فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ مَوَالِيهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ الشَّعْبِيُّ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصْدَقَهَا

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس شخص کے پاس باندی ہو اور اس نے اسے (مسائل ضروریہ کی) اچھی تعلیم دی اور اسے اچھا ادب سکھایا، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لیا اسے دوہرا ثواب ملے گا، اور جو شخص اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر اور مجھ پر ایمان لائے اس کو بھی دوہرا ثواب ملے گا اور جو غلام اپنے مالک اور اپنے خدا کا حق ادا کرے تو اس کا دگنا ثواب ہے، شعبی نے سائل سے کہا جاؤ یہ حدیث مفت میں سفر وغیرہ کی تکلیف اٹھائے بغیر لے جاؤ، پہلے زمانے میں اس سے کمتر مضمون کی حدیث کے لئے مدینہ تک سفر کرتے تھے، ابوبکر کہتے ہیں کہ ابوحصین سے روایت ہے وہ ابوبردہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں کہ لونڈی کو آزاد کر دیا اور پھر اسے مہر بھی دے دیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی : سعید بن تلید، ابن وهب، جریربن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوهریره رضی الله عنه، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ بَيْنَمَا إِبْرَاهِيمُ مَرَّ بِجَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَأَعْطَاهَا هَاجَرَ قَالَتْ كَفَّ اللهُ يَدَ الْكَافِرِ وَأَخْدَمَنِي آجَرَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین موقعوں کے علاوہ کبھی ذومعنی بات نہیں کی، اچانک ایک دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر بادشاہ کی طرف گئے، اس وقت آپ کے ساتھ (آپ کی بیوی) حضرت سارہ بھی تھیں، آپ نے اس قصہ کو ذکر کیا، اس بادشاہ نے حضرت سارہ کو حضرت ہاجرہ کی خدمت کے لئے دی تھی، حضرت سارہ نے عرض کیا اللہ نے کافر سے مجھے بچالیا، بلکہ اس نے خدمت کے لئے مجھے (ہاجرہ) دی ہے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے آسمان کے پانی کی اولاد یہی ہاجرہ تمہاری ماں ہے۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد،

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أُمِرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقَى فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین دن تک قیام کیا، جہاں صفیہ بنت حیی سے خلوت کی اور خود میں نے آپ کے ولیمہ کے لئے لوگوں کو بلایا، اس وقت اس میں روٹی اور گوشت کچھ نہ تھا، آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا، اس پر کچھ کھجوریں، پنیر اور چربی رکھی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، لوگوں نے آپس میں گفتگو کی آیا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں شمار ہو گی یا باندیوں میں، انہوں نے سوچا کہ اگر آپ نے صفیہ کے لئے پردہ کا حکم دیا تب ان کو آپ کی زوجہ سمجھنا چاہئے اور اگر صفیہ کے لئے پردہ کا حکم نہ دیا تو اس کو باندی جاننا چاہئے، پھر جب آپ نے کوچ کیا تو صفیہ کے لئے اونٹ پر اپنے پیچھے جگہ کر کے پردہ ڈال دیا تھا۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے...

باب : نکاح کا بیان

لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 77

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور یہی ان کا مہر قرار دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ اگر وہ...

باب : نکاح کا بیان

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ اگر وہ نادار ہیں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا

جلد : جلد سوم حدیث 78

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سهل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ وَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی ذات کا آپ کو مالک بناتی ہوں، آپ نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور سر مبارک نیچا کرلیا، عورت نے جب یہ دیکھا کہ آپ نے کچھ حکم نہیں دیا، تو وہ بیٹھ گئی، آپ کے ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، تو آپ نے فرمایا جاوء اپنے گھر میں تلاش کرو شاید کچھ مل جائے، وہ گیا اور واپس آکر عرض کیا، اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی سہی، وہ گیا اور واپس جا کر عرض کیا، اللہ کی قسم میرے پاس لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، البتہ صرف میرا تہہ بند موجود ہے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا آپ آدھا تہہ بند اس کو دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے اس تہہ بند سے کیا کرے گی، اگر تو اسے باندھ لے گا تو وہ ننگی رہے گی اور اگر اسے وہ اوڑھ لے گی تو تو ننگا رہے گا، آخر وہ (مایوس ہو کر) بیٹھ گیا اور بہت دیر تک بیٹھا رہا، اسے کے بعد وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا کہ تجھے قرآن کی کون کون سی آیتیں یاد ہیں اس نے کہا کہ فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں جنہیں اس نے گن کر بتایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو انہیں زبانی پڑھتا ہے، اس نے

جواب دیا، جی ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی برتری کے باعث میں نے تجھے اس عورت کا مالک بنا دیا اور تجھ سے نکاح کر دیا۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسا...

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ وَمَوَالِيكُمْ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ فَجَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيِّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس نے جو جنگ بدر میں شریک تھے، نے سالم کو بیٹا بنا کر اپنی بھتیجی ہندہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا، سالم ایک انصاری غلام تھے،

جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو بیٹا بنایا تھا، زمانہ جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جو کسی کو بیٹا بنالیا کرتا تو بنانے والے کی طرف منسوب کر کے اسے پکارا جاتا تھا، اور اس کے مرنے کے بعد دولت وغیرہ کا وہی وارث ہوتا تھا، یہاں تک کہ ﴿اُدۡعُوۡھُمۡ لِاٰبَآئِھِمۡ﴾ الخ نازل ہوئی (ہر شخص کو اس کے باپ کے نام سے پکارو یہی اللہ کے نزدیک بہتر ہے اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اس فرمان الہی کے نزول کے بعد وہ سب اپنے حقیقی باپوں کے ناموں سے پکارے جانے لگے اور اگر کسی کا نام معلوم نہ ہوتا تو اسے مولی اور دینی بھائی کہا جاتا تھا، سہلہ بنت سہیل بن عمرو قریشی ثم العامری ابو حذیفہ کی بیوی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے ہیں، اب اللہ نے جو حکم بھیجا ہے اس کے پیش نظر (مجھے کیا کرنا چاہئے) پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 80

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے دریافت فرمایا کہ کیا تم حج کرنے جارہی ہو، اس نے کہا، جی ہاں، مگر مجھے سخت درد کی بیماری ہوگئی ہے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم حج کو چلی جاؤ اور شرط کرلو کہ اے اللہ! میرے احرام سے باہر ہونے کی جگہ وہ ہے جہاں تو مجھ کو

میری بیماری کے عذر سے روک دے گا، یہ خاتون (ضباعہ) مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 81

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شادی کے لئے عورت کی چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا چاہئے (اگر تو نہ مانے) تو تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہوں گے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

راوی: ابراهیم، ابن ابی حازم، سهل

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْتَمَعَ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْتَمَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک اعرابی کے گذرنے پر آپ نے پوچھا تم لوگوں کی اس شخص کے بارے میں کیارائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا اگر کہیں نسبت ہو جائے تو نکاح کے قابل ہے، اگر کسی کی سفارش کرے تو منظور کرلی جائے، اگر کوئی بات کہے تو دلجمعی سے سنی جائے، پھر ایک دوسرا مسلمان فقیر گذرا، آپ نے پوچھا اس شخص کے بارے میں تمہاری کیارائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ کسی کے ہاں پیغام نکاح بھیجا جائے تو نکاح نہ کرے، اگر سفارش کرے تو منظور نہ کی جائے، اگر کوئی بات کہے تو توجہ (ہی) نہ کی جائے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم روئے زمین کے سرمایہ داروں اور امیروں سے یہ فقیر بہتر ہے۔

راوی: ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل

برابری میں مال کالحاظ اور مفلس کامالدار سے نکاح کابیان...

باب : نکاح کابیان

برابری میں مال کالحاظ اور مفلس کامالدار سے نکاح کابیان

راوی: یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ صَدَاقَهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ قَالَتْ وَاسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَهُمْ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَسُنَّتِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى فِي الصَّدَاقِ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا اے بھانجے! اس سے وہ یتیم لڑکی مراد ہے جو کسی ولی کے پاس ہو اور اسے اس کا مال وجمال پسند ہو (اور اس سے نکاح کرنا چاہتا ہو) لیکن مہر پورا ادانہ کرنا چاہتا ہو، ایسے لوگوں کو اللہ تعالی نے یتیم لڑکی سے شادی کرنے سے منع فرمایا ہے اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا ہے، بشرطیکہ ان کو پورا مہر ادا کرنے میں کمی نہ کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتوی مانگا، اللہ تعالی عزوجل نے یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) نازل فرمائی، جس کا مطلب ہے کہ یتیم لڑکی اگر خوبصورت اور مالدار ہو تو ولیوں کو اس کا نسب اور اس سے نکاح کرنا مرغوب معلوم ہوتا ہے اور جب مفلس اور بدصورت ہو تو وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں، تب اسے چھوڑ کر کسی اور عورت سے نکاح کرلیتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (مطلب) بتایا کہ جیسے تم ناپسندی کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو یوں ہی رغبت کے وقت بھی چھوڑ دو، مگر جب کہ تم انصاف کر سکو اور اس کا پورا پورا حق مہر ادا کر سکو۔

راوی: یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے ا...

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نحوست تین چیزوں میں ہے (اور وہ یہ ہیں) عورت، گھر، گھوڑا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی: محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا الشُّؤْمَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نحوست کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر نحوست ہے تو گھر، عورت اور گھوڑے میں ہے۔

راوی : محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 86

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی برائی کسی چیز میں ہے تو گھوڑے، مکان اور عورت میں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابوعثمان النہدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ

آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد مردوں پر کوئی فتنہ عورتوں سے زیادہ ضرر رساں نہیں رہے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، اسامہ بن زید

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 88

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ عَتَقَتْ فَخُيِّرَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُرْمَةٌ عَلَى النَّارِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ الْبُرْمَةَ فَقِيلَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ بریرہ کے واقعہ میں تین

شرعی مسائل ہیں، جب بریرہ آزاد کی گئی تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی چولہے پر تھی، آپ کے سامنے روٹی اور گھر کا سالن رکھا گیا، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ دستر خوان پر ہانڈی کا سالن دیکھنے میں نہیں آیا، جواب دیا گیا کہ اس میں صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے تو فرمایا وہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالی کا قول دو دو، تین تین، چار، چار...

باب : نکاح کا بیان

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالی کا قول دو دو، تین تین، چار، چار علی بن حسین فرماتے ہیں اس سے مراد دو دو، تین تین، یا چار چار ہیں (مجموعہ مراد نہیں) اور اللہ تعالی کا فرمان اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع یعنی دو دو یا تین تین یا چار چار

جلد : جلد سوم حدیث 89

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ وَهُوَ وَلِيُّهَا فَيَتَزَوَّجُهَا عَلَى مَالِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا وَلَا يَعْدِلُ فِي مَالِهَا فَلْيَتَزَوَّجْ مَا طَابَ لَهُ مِنْ النِّسَاءِ سِوَاهَا مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ

محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کی تفسیر سے وہ یتیم بچے مراد ہیں جو ولی کے پاس ہوں اور وہ ان کے مال کی وجہ سے ان سے شادی کرے، لیکن صحبت کرنا برا سمجھے اور ان کے مال میں حق تلفی کرے، ان تمام نازیبا حرکات سے اچھا یہ ہے کہ وہ ولی ان کے علاوہ کسی دوسری عورت سے دو، تین، یا چار نکاح کرلے۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 90

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ نَعَمْ الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف فرماتے تھے کہ میں نے ایک شخص کی آواز سنی، جو حفصہ کے مکان میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا، تو میں نے کہا یارسول اللہ کوئی غیر آدمی آپ کے مکان میں جانا چاہتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے، حضرت عائشہ نے پوچھا اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میرا رضاعی چچا تھا تو کیا میں اس سے پردہ نہ کرتی، آپ نے فرمایا ہاں! جو رشتہ نسب سے حرام ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہو جاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 91

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَتَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ حمزہ کی بیٹی سے شادی کیوں نہیں کر لیتے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور بشر بن عمر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے قتادہ سے سنا کہ وہ جابر بن زید سے اسی طرح کی روایت نقل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 92

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زهری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّا نُحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ قَالَ عُرْوَةُ وثُوَيْبَةُ مَوْلَاةٌ لِأَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أُرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِهِ بِشَرِّ حِيبَةٍ قَالَ لَهُ مَاذَا لَقِيتَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ غَيْرَ أَنِّي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُوَيْبَةَ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتی ہیں کہ میں نے کہا یارسول اللہ آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کرلیجئے، ارشاد فرمایا، تجھے سوکن ناگوار معلوم نہ ہوگی، میں نے عرض کیا اب بھی میں ہی آپ کی اکیلی بیوی نہیں ہوں، بلکہ میں تو اپنی بہن کو بھلائیوں میں اپنا شریک کرنا چاہتی ہوں، اس پر آپ نے فرمایا میرے لئے یہ جائز نہیں کہ دو بہنوں کو ایک وقت میں اپنے نکاح میں رکھوں، اس پر میں نے عرض کیا ہم نے سنا ہے آپ ابوسلمہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا ابوسلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا اگر پہلے خاوند سے بیوی کی بیٹی وہ نہ ہوتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے، مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا، میرے سامنے تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، کیوں کہ وہ میرے لئے حلال نہیں، عروہ کہتے ہیں کہ ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی، جسے ابولہب نے آزاد کردیا، پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا، جب ابولہب مر گیا تو کسی گھر والے نے اس کو خواب میں برے حال میں دیکھا تو پوچھا کہ تجھ سے کیا معاملہ کیا گیا، جواب دیا جب سے تم سے جدا ہوا ہوں سخت عذاب میں مبتلا ہوں، ثوبیہ کے آزاد کرنے کی وجہ سے تھوڑا سا پانی مل جاتا ہے، جس سے میری پیاس بجھ جاتی ہے۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالی...

باب : نکاح کا بیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو کوئی رضاعت پوری کرنا چاہے تو اس کی مدت دو سال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ عورت کا دودھ پینے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ

جلد : جلد سوم حدیث 93

راوی: ابوولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ

ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک شخص میرے پاس بیٹھا تھا، آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا گویا آپ کو یہ بات ناگوار گذری، میں نے کہا (یارسول اللہ) یہ میرا (رضاعی) بھائی ہے، آپ نے فرمایا غور کرو تمہارا بھائی کون کون ہے اس لئے کہ دودھ کا رشتہ اس وقت ثابت ہوتا ہے جب کہ بچہ کی غذا ہی دودھ ہو۔

راوی: ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَائَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے پاس آئے میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہ دی، پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے بلالیا ہوتا کیونکہ وہ تمہارے رضاعی چچا ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 95

راوی: علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ لَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ لِي إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ قُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ كَيْفَ بِهَا

وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِي أَيُّوبَ

علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبید بن ابی مریم نے عقبہ بن حارث سے بیان کیا، اور کہتے ہیں کہ میں نے اس کو عقبہ سے بھی سنا ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے، عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک حبشن نے آکر کہا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے فلاں فلاں عورت سے نکاح کیا تھا، لیکن ایک حبشن نے آکر کہا کہ تم دونوں کو میں نے دودھ پلایا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا، میں نے پھر آکر عرض کیا کہ وہ جھوٹی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس بیوی کو کیسے رکھ سکتا ہے حالانکہ وہ حبشن کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو، اسماعیل نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب یوں بیان کرتے تھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالی کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام...

باب : نکاح کا بیان

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالی کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام ہیں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی الخ، انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ والمحصنات من النساء سے آزاد خاوند والی عورتیں مراد ہیں، جو حرام ہیں اور باندیاں حلال ہیں، اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو اس کے شوہر سے چھڑالے، جو غلام ہے، تو کوئی بات نہیں، کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ مشرک عورتوں سے ایمان لائے بغیر نکاح جائز نہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں کرنا بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی حرام ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نسب سے سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں (جن کا ذکر ابھی ہوا) اور سسرالی رشتہ سے (بھی) سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں، پھر انہوں نے حرمت علیکم امھاتکم الخ پڑھ کر سنائی اور عبد اللہ بن جعفر نے علی کی بیٹی اور بیوی کو اپنے نکاح میں جمع کر لیا تھا، ابن سیرین نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بصری نے اولا اس کو مکروہ خیال کیا تھا پھر فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب نے ایک رات دو چچازاد بہنوں کو جمع کیا، جابر بن زید نے اسے قطع رحمی کی وجہ سے مکروہ سمجھا ہے لیکن حرام نہیں کہا، کیوں کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ (محرمات مذکورہ) کے علاوہ باقی تمام عورتیں حلال ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر سالی سے زنا کرے تو اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہو گی، (کیوں کہ دو بہنوں میں سے ایک سے نکاح ہوا ہو پھر دوسری سے نکاح کرے تو پہلی حرام ہو جاتی، زنا سے حرام نہیں ہوتی) یحییٰ کندی، شعبی اور جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لڑکی سے فعل قبیح کا ارتکاب کرے تو اس پر اس لڑکی کی ماں حرام ہو جاتی ہے اور پھر اس کی ماں سے وہ نکاح نہیں کر سکتا، یحییٰ کوئی شخصیت نہیں، نیز کسی آدمی نے (اس روایت میں) اس کی متابعت نہیں کی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سالی سے زنا کرنے پر بیوی حرام نہیں ہوتی اور ابو نصر سے یہ منقول ہے کہ سالی سے زنا کرنے

کے بعد بیوی حرام ہو جاتی ہے، عمران بن حصین اور جابر بن زید اور حسن اور بعض عراقیوں سے روایت ہے کہ یہ سب حرام ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (نظر کرنے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی) جب تک ہم بستری نہ کی جائے، ابن مسیب عروہ اور زہری نے کہا (بیوی کی ماں وغیرہ کے زنا کرنے سے) بیوی حرام نہیں ہوتی، زہری کہتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا حرام نہیں ہوتی اور زہری کا قول مرسل ہے تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری بیوی کے پہلے خاوند سے ہیں تم پر ان کے حرام ہونے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دخول، مسیس، اور لمس کے معنی جماع کے ہیں اور کہا کہ بیوی کی پوتیاں اور نواسیاں بھی اس کی اولادی کی طرح حرام ہیں، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ سے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے سامنے اپنی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کرو اور ایسے ہی پوتے کی بیوی اور بیٹے کی بیوی برابر ہے، اور کہا کہ سب لفظ ربیبہ سے نامزد ہیں، خواہ گود میں ہوں یا نہ ہوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کو بیٹے کے لفظ سے موسوم کیا ہے (خلاصہ یہ کہ ہر قسم کی بیٹی اور ہر نوع کی ماں اور ہر طرح کی بہن حرام ہے (

جلد : جلد سوم حدیث 96

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَأَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُ قَالَ أَتُحِبِّينَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِيكَ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ قَالَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ دُرَّةُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ، کیا آپ کو میری بہن، بنت ابوسفیان سے رغبت ہے، آپ نے فرمایا پھر میں کیا کروں، میں نے کہا پھر آپ نکاح کر لیجئے، آپ نے فرمایا تو راضی ہے، میں نے کہا کیا میں آپ کی ایک ہی بیوی ہوں، میں اپنی بہن کو آپ کی زوجیت میں سب سے زیادہ پسند کرتی ہوں، آپ نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں، میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے (ام ربیبہ) درہ دختر ابوسلمہ کو پیغام نکاح دیا ہے، فرمایا وہ میرے گھر میں نہ آتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ مجھے اور اس کے باپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، لیث کہتے ہیں کہ ہم سے ہشام نے بیان کیا اور وہ گزر چکا درہ دختر ابوسلمہ ہی بتایا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو گذر چکا

جلد : جلد سوم حدیث 97

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَوَاللهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کر لیجئے، آپ نے کہا تجھے یہ پسند ہے، انہوں نے کہا ہاں اور اس وقت بھی میں آپ کی اکیلی بیوی تو نہیں ہوں (بلکہ آپ کی اور بیویاں بھی ہیں) اور جو کوئی بھلائی میں میرے شریک ہوں، مجھے ان سب سے زیادہ اپنی بہن اچھی لگتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں ہے، میں نے کہا اللہ کی قسم! ہم نے سنا ہے کہ آپ بنت ابوسلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کیا وہ جو ام سلمہ کی بیٹی ہے، میں نے کہا جی ہاں، تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تب بھی وہ میرے لئے حلال نہیں کیوں کہ دودھ کے رشتہ سے وہ میری بھتیجی ہے، مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، تم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی: عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح کرے، (یہ حدیث) داؤد اور عون نے شعبی سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع نہیں کرنا چاہئے، اور نہ خالہ بھانجی کو جمع کرنا چاہئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 100

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا فَنُرَى خَالَةَ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ لِأَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی پر اس کی بھتیجی سے اور خالہ پر اس کی بھانجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، (زہری کہتے ہیں) ہم عورت کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم سمجھتے ہیں، کیوں کہ عروہ نے مجھ سے روایت کی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہی دودھ پینے سے حرام ہو جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 101

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ لَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کر دے اور ان دونوں کے درمیان مہر کچھ نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 102

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ھشام، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ مِنْ اللَّائِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلرَّجُلِ فَلَمَّا نَزَلَتْ تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ کہتے ہیں کہ خولہ دختر حکیم ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنا نفس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ عورت کو اپنا نفس ہبہ کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، پھر جب (تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ) والی آیت نازل ہوئی، تو میں نے کہا یارسول اللہ! میں آپ کے رب کو دیکھتی ہوں کہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق حکم بھیجتا ہے، اس حدیث کو ابوسعید موئدب، محمد بن بشر اور عبدہ نے ہشام کے والد کے ذریعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا، ایک نے دوسرے سے کم وبیش بھی بیان کیا۔

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 103

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا ہے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 104

راوی: مالك بن اسماعيل، ابن عيينه، زهري، حسن بن محمد بن على

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی اور اس کے بھائی عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جنگ میں نکاح متعہ اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 105

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَرَخَّصَ فَقَالَ لَهُ مَوْلًى لَهُ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْحَالِ الشَّدِيدِ وَفِي النِّسَاءِ قِلَّةٌ أَوْ نَحْوَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نکاح متعہ کا مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے اسے جائز بتایا، ان کے آزاد کئے ہوئے غلام نے کہا یہ تو جب تھا کہ سخت ضرورت ہوتی اور عورتیں کم ہوتیں، تو ابن عباس کہا، ہاں!

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 106

راوی: علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبداللہ، اور سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا كُنَّا فِي جَيْشٍ فَأَتَانَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا فَاسْتَمْتِعُوا وَقَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ تَوَافَقَا فَعِشْرَةُ مَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ فَإِنْ أَحَبَّا أَنْ يَتَزَايَدَا أَوْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا فَمَا أَدْرِي أَشَيْءٌ كَانَ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَبَيَّنَهُ عَلِيٌّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ

علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبد اللہ، اور سلمہ بن اکوع کہتے کہ ہم ایک لشکر میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر ارشاد فرمایا کہ متعہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تم متعہ کرلو (بخاری کہتے ہیں کہ) سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت و مرد باہم موافق ہو جائیں تو تین راتوں کے لئے باہم عشرت کرنا جائز ہے، اس کے بعد اگر پھر کمی زیادتی کرنا چاہیں تو وہ مختار ہیں، نہ معلوم یہ ہمارے لئے خاص تھا یا سب لوگوں کیلئے جائز تھا، (ابو عبد اللہ بخاری کہتے ہیں کہ) کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس حکم کے منسوخ ہونے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبد اللہ، اور سلمہ بن اکوع

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 107

راوی: علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ قَالَ أَنَسٌ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَكَ بِي حَاجَةٌ فَقَالَتْ بِنْتُ أَنَسٍ مَا أَقَلَّ حَيَائَهَا وَا سَوْأَتَاهْ وَا سَوْأَتَاهْ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا

علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران کہتے ہیں کہ میں اور انس کی بیٹی انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، حضرت انس فرمانے لگے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا نفس پیش کیا اور کہا یارسول اللہ! کیا آپ کو میری حاجت ہے، حضرت انس کی بیٹی نے کہا، وہ کیسی بے شرم عورت تھی، افسوس بے شرمی! بے شرمی! حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رغبت کر کے ان کے سامنے اپنا نفس پیش کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 108

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ مَا عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي وَلَهَا نِصْفُهُ قَالَ سَهْلٌ وَمَا لَهُ رِدَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ أَوْ دُعِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ فَقَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ يُعَدِّدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكْنَاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کرادیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کیا چیز ہے؟ وہ بولا میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا جاکر ڈھونڈو، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہو، وہ گیا اور دوبارہ آکر کہنے لگا یارسول اللہ! اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، نہ لوہے کی انگوٹھی ہی ملی، البتہ میرا تہبند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر نہ تھی، آپ نے جواب دیا تیری چادر کو کیا کریں، اگر تو اوڑھ لے تو وہ ننگی اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگا، وہ بے چارہ (مایوس ہو کر) بیٹھا گیا، بہت دیر تک بیٹھ کر جانے لگا، آپ نے اسے (جاتے) ہوئے دیکھ کر بلایا، یا کسی سے بلوایا، اور فرمایا تجھے قرآن کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر کہا فلاں فلاں سورت یاد ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے قرآن شریف کی فضیلت کے وجہ سے اس عورت کا مالک بنادیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 109

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ

لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا وَكُنْتُ أَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر کہتے کہ حفصہ بنت عمر، خنس بن خذافہ سہمی اپنے شوہر کے مر جانے کے بعد بیوہ ہو گئیں اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں میں سے تھے اور مدینہ میں فوت ہو گئے تھے، عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان کے پاس حفصہ کا ذکر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں غور کروں گا، اس کے بعد میں کئی دن ٹھہرا رہا، پھر وہ ایک دن مجھ سے مل کر کہنے لگے، مجھے ابھی نکاح کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا، حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا آپ سے بیاہ کر دوں، ابو بکر خاموش ہو گئے، اور مجھے کچھ جواب نہ دیا، مجھے ان پر عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ غصہ آیا، پھر میں چند روز ٹھہرا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے حفصہ کا نکاح آپ سے کر دیا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے، تو کہا جب تم نے مجھ سے ذکر کیا تھا اور میں نے کچھ جواب نہ دیا تھا تو تم ناراض ہو گئے تھے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے جواب دیا ہاں! ابو بکر نے فرمایا مجھے تمہاری بات قبول کرنے سے انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ذکر کیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھید کھولنا مجھے مقصود نہ تھا، اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور کر لیتا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

باب : نکاح کا بیان

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 110

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، ہم نے سنا ہے آپ کا درہ بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا ارادہ ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا، کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوئے نکاح کر سکتا ہوں، اگر میں ام سلمہ سے نکاح نہ بھی کرتا، جب بھی وہ میرے واسطے حلال نہ ہوتی کیونکہ اسکا والد میرا دودھ شریک بھائی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکننتم کے معنی ت...

باب : نکاح کا بیان

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکننتم کے معنی تم نے چھپایا (اور جس چیز کی حفاظت کی جائے اسے مکنون کہتے ہیں) تم کو (عورت کے زمانہ عدت میں) پیغام نکاح بھیجنے سے کچھ خوف نہیں، یا چاہے اپنے دلوں میں رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ذکر کئے بغیر نہ رہوگے، مگر خفیہ قول و قرار نہ کرو

جلد : جلد سوم حدیث 111

راوی: زائدہ، منصور، مجاهد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ يَقُولُ إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ

وَلَوَدِدْتُ أَنَّهُ تَيَسَّرَ لِي امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ وَقَالَ الْقَاسِمُ يَقُولُ إِنَّكِ عَلَيَّ كَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَائِقٌ إِلَيْكِ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ هَذَا وَقَالَ عَطَائٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوحُ يَقُولُ إِنَّ لِي حَاجَةً وَأَبْشِرِي وَأَنْتِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةٌ وَتَقُولُ هِيَ قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولُ وَلَا تَعِدُ شَيْئًا وَلَا يُوَاعِدُ وَلِيُّهَا بِغَيْرِ عِلْمِهَا وَإِنْ وَاعَدَتْ رَجُلًا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدُ لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا وَقَالَ الْحَسَنُ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا الزِّنَا وَيُذْكَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ

زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فیما عرضتم کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (کسی عورت سے جو عدت میں ہو) کہے کہ میرا شادی کا ارادہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ کوئی نیک عورت مل جائے، قاسم کہتے ہیں کہ (آیت کا مطلب یہ ہے) کوئی کہے تو میرے نزدیک بزرگ ہے اور میں تجھے پسند کرتا ہوں، اللہ تجھے بھلائی پہنچائے یا (اور کچھ) اس طرح سے کہے، عطاء کہتے کہ اشارۃ کہے ظاہر کرکے نہ کہے (بلکہ یہ) کہے مجھے یہ حاجت ہے، تم کو بشارت ہو اور تم خدا کے فضل سے کھوٹی نہیں ہو، تو عورت صرف یہ کہہ دے کہ میں سنتی ہوں لیکن کوئی وعدہ نہ کرے اور نہ ولی بغیر اس سے کہے وعدہ کرے اور اگر عورت زمانہ عدت میں کسی شخص سے وعدہ کرے اس کے بعد اس سے نکاح کرے تو مرد و عورت میں تفریق نہ کرائی جائے، اور حسن کہتے کہ پوشیدہ وعدہ سے زنا مراد ہے، ابن عباس سے روایت ہے کہ (حَتّٰی یَبْلُغَ الْکِتَابُ اَجَلَہٗ) کے معنی ہیں جب تک عدت تمام نہ ہو جائے۔

راوی: زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 112

راوی: مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ يَجِيئُ بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِي هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَكَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكِ الثَّوْبَ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشمی کپڑے میں تمہاری تصویر لایا اور اس نے مجھ سے کہا یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے تمہارے چہرہ سے کپڑا ہٹا کر دیکھا تو وہ بعینہ تو تھی، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 113

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ فَجَلَسَ

الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا قَالَ أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں آپ کو اپنا نفس ہبہ کرنے آئی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف نظر کی اور اسے اوپر سے نیچے غور کر کے دیکھا، پھر اپنا سر نیچا کر لیا، عورت نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ حکم نہ فرمایا تو وہ بیٹھ گئی ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس عورت کی آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کو بیاہ دیجئے، آپ صلی اللہ علہ وسلم نے پوچھا کہ تیرے پاس کچھ ہے، کہا یارسول اللہ! اللہ کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھ تو سہی، شاید کچھ مل جائے، وہ گیا پھر واپس آکر کہنے لگا بخدا یارسول اللہ مجھے کچھ نہیں ملا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ تو سہی، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہی ہو وہ ہی لے آؤ وہ جا کر پھر لوٹ آیا اور کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں مل سکی، ہاں یہ میرا تہہ بند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل فرماتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے تہہ بند کو وہ کیا کرے گی، اگر تو باندھ لے وہ ننگی رہے گی، اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگا رہ جائے گا، چنانچہ مجبوراوہ بیچارہ بیٹھ گیا، پھر کچھ دیر بیٹھ کر وہ جانے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا تجھے قرآن شریف کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتیں شمار کر کے کہا، کہ مجھے یہ سورتیں یاد ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تو ان کا حافظ ہے؟ اس نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن یاد ہونے کے سبب سے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو...

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 114

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسه، یونس، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشه رضی اللہ عنها

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النِّكَاحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيَّتَهُ أَوْ ابْنَتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ طَمْثِهَا أَرْسِلِي إِلَى فُلَانٍ فَاسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلَا يَمَسُّهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِذَا أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ نِكَاحَ الِاسْتِبْضَاعِ وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ مَا دُونَ الْعَشَرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُلُّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ وَوَضَعَتْ وَمَرَّ عَلَيْهَا لَيَالٍ بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا تَقُولُ لَهُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ فَهُوَ ابْنُكَ يَا فُلَانُ تُسَمِّي مَنْ أَحَبَّتْ بِاسْمِهِ فَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدُهَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمْتَنِعَ بِهِ الرَّجُلُ وَنِكَاحُ الرَّابِعِ يَجْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ لَا تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَائَهَا وَهُنَّ الْبَغَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ تَكُونُ عَلَمًا فَمَنْ أَرَادَهُنَّ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ إِحْدَاهُنَّ وَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا وَدَعَوْا لَهُمْ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالَّذِي يَرَوْنَ فَالْتَاطَ بِهِ وَدُعِيَ ابْنَهُ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا بُعِثَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ هَدَمَ نِكَاحَ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ إِلَّا نِكَاحَ النَّاسِ الْيَوْمَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں چار طرح کا نکاح تھا، ایک نکاح تو یہی تھا جو آج کل لوگ کرتے ہیں، ایک دوسرے کے پاس اس کی ولیہ یا بیٹی کا پیغام بھیجتا تھا اور اسے مہر دے کر اسے بیاہ لاتا تھا، نکاح اس طریقہ پر بھی تھا کہ کوئی مرد اپنی بیوی سے کہہ دیتا تھا کہ جب تو ایام سے

پاک ہو جائے تو فلاں مرد کے پاس چلی جانا اور اس سے فائدہ حاصل کرلینا، پھر شوہر اس عورت سے جدا ہو جاتا تھا، اور اس کے قریب نہ جاتا تھا، جب تک کہ اس مرد کا حمل ظاہر نہ ہو جاتا، جب اس کا حمل ظاہر ہو جاتا تو اس کا شوہر جب دل چاہتا اس کے پاس چلا جاتا، یہ سب کچھ اس لئے کیا جاتا تھا کہ بچہ اچھی نسل کا پیدا ہو، اس نکاح کو نکاح استبضاع کہتے تھے، تیسرے نکاح کی قسم یہ تھی کہ چند آدمی دس سے کم جمع ہو کر ایک عورت سے صحبت کرتے تھے، جب اسے حمل ٹھہر جاتا اور اس کا بچہ پیدا ہو جاتا اور اسے کئی دن ہو جاتے تو وہ سب کو بلواتی، ان میں سے کسی کو یہ طاقت نہ ہوتی کہ وہ آنے سے انکار کر دے، جب سب جمع ہو جاتے تو وہ کہتی کہ تم سب کو اپنا معلوم ہے جو کچھ تھا، اور میرے ہاں تمہارا بچہ پیدا ہوا ہے، اے فلانے یہ تیرا بیٹا ہے، جو تیرا دل چاہے اس کا نام رکھ (تجھے اختیار ہے) وہ اس کا ہو جاتا تھا اور اسے انکار کرنے کی مجال نہ ہوتی تھی، چوتھی قسم کا نکاح یہ تھا کہ بہت سے آدمی ایک عورت سے صحبت کر جایا کرتے تھے اور وہ کسی آنے والے کو منع نہ کرتی تھی، دراصل یہ رنڈیاں تھیں، انہوں نے نشانی کے طور دروازوں پر جھنڈے نصب کر رکھے تھے کہ جو چاہے ان سے صحبت کرے، جب ان میں سے کسی کو حمل ٹھہر جاتا اور بچہ پیدا ہو جاتا تو وہ سب جمع ہو کر علم قیافہ کے جاننے والے کو بلاتے، وہ جس کے مشابہ دیکھتے، اس سے کہہ دیتے کہ یہ تیرا بیٹا ہے، وہ اس کا بیٹا ہو جاتا اور وہ بچہ اس شخص کا بیٹا کہہ کر پکارا جاتا اور وہ مرد اس سے انکار نہیں کر سکتا تھا، پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی مبعوث ہوئے تو سب قسم کی زمانہ جاہلیت کی شادیاں باطل کر دی گئیں، صرف آج کل کی شادی کا مروجہ طریقہ جائز رکھا گیا۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں روکو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 115

راوی : یحیی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ

اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ هَذَا فِي الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ شَرِيكَتَهُ فِي مَالِهِ وَهُوَ أَوْلَى بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكِحَهَا فَيَعْضُلَهَا لِمَالِهَا وَلَا يُنْكِحَهَا غَيْرَهُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشْرَكَهُ أَحَدٌ فِي مَالِهَا

یحیی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہی کہ (وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي) الخ کی تفسیر یہ ہے کہ اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کا ولی ہو اور مال میں اس کا شریک ہو اور اس سے اپنا نکاح نہ کرتا ہو اور نہ اس کا کسی دوسرے سے بیاہ کرے، کہ کہیں اس مال میں میرا شریک نہ ہو جائے، لہذا اس آیت میں ولیوں کو اس امر سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　116

راوی: عبداللہ بن محمد، هشام، معمر، زهری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ ابْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ لَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میری

بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ خنیس بن حذیفہ سہمی (اپنے شوہر مرنے سے) بیوہ ہو گئیں جو بدری اور صحابی تھے اور ان کا انتقال مدینہ میں ہوا تھا تو میں نے عثمان بن عفان سے مل کر کہا کہ اگر تمہاری مرضی ہو تو حفصہ کا میں تم سے نکاح کر دوں، انہوں نے کہا میں ذرا غور کر لوں، میں کئی دن تک ٹھہرا رہا، پھر جب وہ مجھے ملے تو کہا ابھی نکاح کرنا مجھے مناسب معلوم نہیں ہوتا، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے پھر ابوبکر سے ملاقات کر کے کہا اگر تمہاری مرضی ہو تو میں تم سے حفصہ کا نکاح کر دوں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم حدیث 117

راوی: احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَائَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَفَرَشْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْكَ أَبَدًا وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ فَقُلْتُ الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ

احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار کہتے ہیں کہ ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ کی آیت میرے بارے میں اتری ہے کہ میں نے اپنی بہن کا ایک شخص سے نکاح کر دیا تھا، اس نے میری بہن کو طلاق دے دی، اس کی عدت جب پوری ہو گئی، دوبارہ اس نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے اس کو جواب دیا کہ ایک بار میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تھا، اور اسے تیری بیوی بنا کر تیری عزت کی تھی، مگر تو نے اسے چھوڑ دیا اب تو پھر پیغام بھیجتا ہے، اللہ کی قسم! وہ دوبارہ تجھ کو نہیں مل سکتی، وہ شخص بڑا نیک تھا، میری

بہن بھی اس کی طرف جانا چاہتی تھی، اس وقت اللہ نے یہ حکم بھیجا کہ تم عورتوں کو اپنے پہلے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو، میں نے کہا یارسول اللہ! اب میں اس کا نکاح اس سے ضرور کر دوں گا، معقل نے اپنی بہن کا اس سے نکاح کر دیا۔

راوی : احمد بن ابو عمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی...

باب : نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبدالرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبدالرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کرکے یوں کہئے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا یا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یارسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

جلد : جلد سوم حدیث 118

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَيَحْبِسُهَا فَنَهَاهُمْ اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ

ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) الخ کی تفسیر اس طرح کہ اس سے وہ یتیم بچی مراد ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کے مال میں شریک ہو، اور اس سے نکاح کرنا اسے پسند نہ ہو اور نہ کسی اور سے اس کا نکاح کرتا ہو، اس خیال سے کہ وہ میرے مال میں شریک ہو جائے گا، اور اس لڑکی کو روکے رکھے تو ان تمام باتوں اور برے خیالات سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے۔

راوی : ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبد الرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبد الرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کرکے یوں کہئے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا یا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

جلد : جلد سوم حدیث 119

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَخَفَّضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يُرِدْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَعِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْئٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُّ بُرْدَتِي هَذِهِ فَأُعْطِيهَا النِّصْفَ وَآخُذُ النِّصْفَ قَالَ لَا هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک عورت نے اپنا نفس آپ کو پیش کیا آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور کوئی جواب نہ دیا، ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کا مجھ سے نکاح کرا دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ نے پوچھا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، اس نے کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، لیکن میں اپنی چادر پھاڑ کر آدھی اس کو دے دیتا ہوں اور آدھی خود رکھ لوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا جا! قرآن یاد ہونے کے سبب سے میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالی کا یہ فرمان اللائی لم ی...

باب : نکاح کا بیان

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالی کا یہ فرمان اللائی لم یحضن اس کی دلیل ہے، کیوں کہ نابالغہ کی عدت (اس آیت میں) تین ماہ قرار پائی ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 120

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَأُدْخِلَتْ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ برس کی تھی اور نو سال کی عمر میں مجھ سے خلوت کی گئی اور نو برس تک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں رہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ می...

باب : نکاح کا بیان

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے آپ سے حفصہ کا نکاح

بلا تامل کر دیا

جلد : جلد سوم   حدیث 121

راوی: معلی بن اسد، وهیب، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَی بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَ هِشَامٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَهُ تِسْعَ سِنِينَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ سال کی بچی تھی، اور جب مجھ سے خلوت کی گئی تو میری عمر نو سال تھی، ہشام کہتے ہیں کہ مجھ سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانو برس تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں رہیں۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھابمامعک م...

باب : نکاح کا بیان

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھابمامعک من القرآن اس کا ثبوت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 122

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، ابی حازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ

مِنْ شَيْئٍ تُصْدِقُهَا قَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي فَقَالَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا فَقَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَلَمْ يَجِدْ فَقَالَ أَمَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْنَاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دے دیا وہ دیر تک کھڑی رہی، ایک صحابی نے عرض یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو اس کی شادی مجھ سے کرا دیجئے، آپ نے پوچھا کہ تیرے پاس مہر دینے کو کچھ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرے پاس تہہ بند کے علاوہ کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر وہ چادر اسے دے دے گا تو تو بے تہہ بند کے رہ جائے گا، کچھ اور تلاش کر، اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ملا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ ڈھونڈو تو سہی خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو، وہ بھی اس کو نہیں ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر بتایا کہ میں نے یہ یہ سورتیں پڑھی ہیں، آپ نے فرمایا کہ قرآن کے حفظ کرنے کے سبب سے میں نے تجھے اس کا شوہر کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ...

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کر سکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 123

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رانڈ عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا بغیر اس کی اجازت کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ! باکرہ کی اجازت کس طرح معلوم ہو سکتی ہے، فرمایا کہ اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کرسکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 124

راوی: عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمرذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي قَالَ رِضَاهَا صَمْتُهَا

عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یارسول اللہ! کنواری عورت تو شرم کرتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا خاموش رہنا ہی اجازت ہے۔

راوی : عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریہ کہتی ہیں کہ میرے والد نے ایک جگہ میرا نکاح کر دیا اور میں ثیبہ تھی اور مجھے وہ نکاح منظور نہ تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے میرا نکاح فسخ کر دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریہ

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَاهُ

أَنَّ رَجُلًا يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ نَحْوَهُ

اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید دونوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی جسے خذام کہا جاتا تھا، نے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا، اور پہلی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی: اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمامی، یتیم لڑکی کے نکا...

باب : نکاح کا بیان

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمامی، یتیم لڑکی کے نکاح پر دلیل ہے، اگر کوئی شخص ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دے اور وہ خاموش ہو رہے یا کہے تیرے پاس کیا ہے، پھر وہ جواب دے کہ اتنا اور اتنا ہے، یا دونوں رکے رہیں، پھر ولی کہے کہ میں نے تجھ سے اس عورت کا نکاح کر دیا، تو یہ جائز ہے، اس باب میں سہل کی حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 127

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ لَهَا يَا أُمَّتَاهْ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى إِلَى قَوْلِهِ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ مَالٍ وَجَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَالصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا

فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى مِنْ الصَّدَاقِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اے اماں جان! (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) الآیہ کا مطلب کیا ہے، انہوں نے جواب دیا اے بھانجے! اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو ولی کی پرورش میں ہو اور وہ اس کے مال و جمال کی وجہ سے اس کی رغبت کرے اور مہر تھوڑا دینا چاہے، تو اللہ تعالی نے ان سے کمی مہر پر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ماسوا جن عورتوں سے چاہو نکاح کر لو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتوی مانگا تھا تو اللہ تعالی نے اس وقت یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَکَ فِي النِّسَائِ) الآیۃ نازل کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم یتیم بچی کو تھوڑے مال کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو اور دوسری سے بیاہ کر لیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مالدار اور حسین ہو ان سے بھی نکاح نہ کرو، ان کے لئے پورا پورا انصاف کرو اور ان کا ٹھیک ٹھیک حق دے دو، تو پھر یہ ادائے حق اور نکاح جائز ہو گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے ک...

باب : نکاح کا بیان

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے کہ اتنے مہر کے عوض میں نے تجھ سے نکاح کر دیا تو نکاح جائز ہے، اگرچہ اس کے بعد شوہر سے دریافت نہ کرے کہ قبول کر لیا یا تو راضی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 128

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ابوحازم، سھل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ مَا لِي الْيَوْمَ فِي النِّسَائِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا قَالَ مَا

عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْئٌ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْئٌ قَالَ فَمَا عِنْدَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

ابو نعمان، حماد بن زید، ابو حازم، سہل کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عورت نے اپنا نفس پیش کیا، آپ نے فرمایا مجھے عورت کی ضرورت نہیں، اس پر ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ! اس کا نکاح مجھ سے کرا دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کیا ہے، اس نے جواب دیا میرے پاس کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو دے، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہی ہو، اس نے کہا وہ بھی میرے پاس نہیں، آپ نے فرمایا تو نے کتنا قرآن پڑھا ہے؟ اس نے شمار کر کے اور نام لے کر کہا کہ مجھے اتنی سورتیں یاد ہیں، آپ نے فرمایا اچھا، قرآن کی وجہ سے میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ابو حازم، سہل

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی ...

باب : نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 129

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر کہتے ہیں کہ کسی کو دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ کرنے اور ایک شخص کو دوسرے کے پیغام نکاح

پر پیغام نکاح بھیجنے سے جب تک پہلا پیغام رسان اپنا پیغام چھوڑ دے یا دوسرے کو اجازت نہ دے دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کر لے

جلد : جلد سوم حدیث 130

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْثُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی سب باتوں سے زیادہ جھوٹی بات ہے نیز لوگوں کی باتوں کی کھوج نہ لگاؤ اور باہم دشمنی نہ کرو بلکہ ایک دوسرے کے بھائی بنے رہو اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نکاح نہ بھیجے، جب تک کہ وہ نکاح نہ کرے یا پیغام نہ چھوڑ دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 131

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری کھتے ھیں کہ مجہ سے سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ قَالَ عُمَرُ لَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ إِلَّا أَنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا تَابَعَهُ يُونُسُ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حفصہ جب بیوہ ہو گئیں تو میں نے ابو بکر سے مل کر کہا اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح تم سے کر دوں، (لیکن جواب نہ ملنے پر) میں چند دن تک ٹھہرا رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا پیغام بھیجا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے، تو فرمایا کہ مجھے تمہاری بات ماننے سے کوئی انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر کیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز ظاہر کرنا مجھے منظور نہ تھا، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور کر لیتا، یونس اور موسیٰ بن عتبہ اور ابن عتیق نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ

خطبہ نکاح کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 132

راوی: قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَائَ رَجُلَانِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو شخص مشرق سے آئے اور انہوں نے تقریر کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بعض بیانوں میں جادو کی تاثیر ہوتی ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 133

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ قَالَتْ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَائَ جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ

وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هَذِهِ وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ جب میری رخصتی ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بستر پر آکر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تو میرے پاس بیٹھا ہے اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں دف بجا بجا کر شہدائے بدر کا مرثیہ گانے لگیں، ایک ان میں پڑھنے لگی ہم میں ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کل کا حال جانتے ہیں کہ کل کو کیا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شعر کو چھوڑ دو اور جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہے جاؤ۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

اللہ تعالی کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کت...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنا مہر جائز ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے اگر تم کسی عورت کو (مہر میں) بے انتہا مال دے دو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو اور اللہ تعالی کا ارشاد او تفرضوا لھن فریضۃ (وجوب مہر پر) دلیل ہے، سہل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مہر ضرور دو) اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو

جلد : جلد سوم حدیث 134

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَاشَةَ الْعُرْسِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے ایک گٹھلی کے وزن

(سونے کے برابر) مہر کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان پر شادی کے آثار دیکھے تو ان سے پوچھا (کیا معاملہ ہے) انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا ہے، لفظ سونے کی صراحت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 135

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوسرے لوگوں کے ہمراہ

بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ اپنے دل میں مشورہ کرلیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت اختیار فرمایا، اس نے پھر کھڑے ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، آپ پھر بھی خاموش رہے، تیسری بار عورت نے پھر عرض کیا کہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، پھر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ مال بھی ہے؟ وہ بولا نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اگر لوہے کہ انگوٹھی مل جائے تو تلاش کر لاؤ، اس نے جا کر تلاش کیا اور آ کر کہا مجھے کچھ نہ ملا اور نہ لوہے کی انگوٹھی پائی، آپ نے پوچھا کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، وہ بولا مجھے فلاں فلاں سورت یاد ہے، آپ نے فرمایا جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے نکاح قرآن یاد کرنے کی وجہ کر دیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 136

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سهل، بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَزَوَّجْ وَلَوْ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ

یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل، بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا شادی کر لے اگرچہ لوہے کی انگوٹھی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل، بن سعد

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت حقوق شوہر ختم ہو جاتے ہیں، مسور کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور (حقوق) دامادی (ادا کرنے) پر ان کی تعریف کی اور فرمایا کہ اس نے مجھے جو بات کہی تھی وہ سچ کر دکھائی اور جو وعدہ کیا، پورا کر دکھایا

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 137

راوی: ابوالولید، هشام بن عبد الملك، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَقُّ مَا أَوْفَيْتُمْ مِنْ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر سب شرطوں سے زیادہ نکاح کی شرطوں کو پورا کرنے کا حق ہے، جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرمگاہیں حلال ہوئیں۔

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ

نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طل...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے

جلد : جلد سوم حدیث 138

راوی: عبید اللہ بن موسی، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّاءَ هُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

عبید اللہ بن موسی، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے لئے جائز نہیں کہ بوقت نکاح اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کی رکابی کو اپنے لئے حاصل کرے، کیوں کہ اس کی تقدیر میں جو کچھ ہوگا وہ اس کو ملے گا۔

راوی: عبید اللہ بن موسی، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

دولہا (زردرنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : نکاح کا بیان

دولہا (زردرنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث نقل کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 139

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ

امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ان کے کپڑوں میں زرد رنگ کا نشان تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا یہ زردی کیسی ہے، انہوں کہا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کرلی ہے، آپ نے فرمایا مہر کتنا دیا ہے، میں نے کہا ایک گٹھلی کے برابر سونا، آپ نے فرمایا تو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 140

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَوْسَعَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَخَرَجَ كَمَا يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَأَتَى حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُو وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنِ فَرَجَعَ لَا أَدْرِي آخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ بِخُرُوجِهِمَا

مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب کا ولیمہ کیا تو بہت مسلمانوں کو کھانا کھلایا پھر باہر تشریف لے گئے جیسا کہ آپ کی نکاح کے بعد عادت تھی امہات المومنین کے حجروں میں باہم سلام و دعا ہوتی رہی اس کے بعد پھر واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ دو مرد ابھی بیٹھے ہیں آپ الٹے چلے گئے پھر یاد نہیں کہ ان کے جانے کی

خبر میں نے آپ کو دی یا کسی اور نے۔

راوی : مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس

دولہا کو دعا دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دولہا کو دعا دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے، وہ بولے کہ میں ایک گٹھلی سونے کے برابر ایک عورت سے نکاح کیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے گھر لے گئیں، میں نے دیکھا کہ کچھ انصاری عورتیں گھر میں جمع ہیں، وہ مجھے دیکھ کر کہنے لگیں اللہ برکت دے، اور نیک نصیب ہو کر زندہ رہو۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 143

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ بِهَا

محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نبیوں میں کسی نبی نے جہاد کیا اور کسی اپنی قوم سے کہا، میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے، جس نے ابھی نکاح کیا ہو اور بیوی سے خلوت کرنا چاہتا ہو اور ابھی تک اس نے خلوت نہ کی ہو۔

راوی : محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 144

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ھشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس وقت نکاح کیا تھا، جب کہ ان کی عمر چھ سال تھی، اور نوسال کی عمر میں خلوت کی، اور نوسال آپ کے نکاح میں رہیں۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 145

راوی: محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک مدینہ اور خیبر کے درمیان قیام کیا، وہیں آپ نے صفیہ بنت حیی سے خلوت کی، آپ کے ولیمہ کے لئے میں نے لوگوں کو دعوت دی، اس میں نہ گوشت تھا نہ روٹی، آپ نے جب حکم دیا تو دستر خوان پر کھجوریں، پنیر اور چربی رکھ دی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، مسلمانوں نے سوچا یہ آپ کی زوجہ ہیں یا لونڈی، پھر خیال کیا اگر آپ پردہ میں کر دیں تو پہچان لیجئے کہ یہ آپ کی بیوی ہیں اور اگر نہ چھپائی گئیں تو لونڈی ہیں، پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے، تو ان کے بیٹھنے کی جگہ اپنے پیچھے بنا کر ان کے لوگوں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی : محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

پردوں یا دیگر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے...

باب : نکاح کا بیان

پردوں یا دیگر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: قتیبه بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے انماط بنالئے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہمیں انماط کہاں میسر ہوں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب میسر ہو جائیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم...

باب : نکاح کا بیان

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 147

راوی: فروہ بن ابی المعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى

فروہ بن ابی المعزائ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ آکر مجھے گھر لے گئیں، بجز اس وقت کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چاشت کے وقت میں مجھے کچھ ڈر معلوم نہ ہوا۔

راوی: فروہ بن ابی المعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 148

راوی: فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا زَفَّتْ امْرَأَةً إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمْ اللَّهْوُ

فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک یتیم لڑکی کو ایک انصاری شخص کے ساتھ بیاہ دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، اے عائشہ تمہارے پاس سرور (بچیوں کا گانا) کیا تھا، کیوں کہ

انصار کو سرور اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دلہن کے لئے عاریۃً کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دلہن کے لئے عاریۃً کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 149

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَائَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجُعِلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةٌ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اسماء سے جو ہار مانگا تھا، وہ ضائع ہو گیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس کی تلاش کے لئے بھیجا، رستے میں نماز کا وقت ہو گیا (پانی نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے نماز بے وضو پڑھی) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر شکایت کی تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے کہا کہ، اے عائشہ! اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، خدا کی قسم! جب بھی آپ پر کوئی حادثہ ہوا خدا نے آپ ہی کو نجات نہ دی بلکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اس سے برکت وسہولت نصیب ہوئی۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 150

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَقُولُ حِينَ يَأْتِي أَهْلَهُ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ أَوْ قُضِيَ وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے بسم اللہ اللھم جنبی الشیطان الخ کہ اے اللہ! مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عنایت کرے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ، تو ان کے ہاں جو بچہ بھی پیدا ہو گا، اسے شیطان نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ولیمہ کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ وَتُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهْطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک نے مجھے اطلاع دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال کی تھی، میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لئے ہمیشہ دیتی تھی، میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اور جب آپ کی وفات ہوئی، تو میں بیس برس کا تھا، حجاب کے بارے میں جو آیت نازل ہوئی، اس سے میں خوب واقف ہوں، اور اول شان نزول آیت حجاب شب زفاف زینب بنت جحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زینب بنت جحش دلہن بنیں، تو آپ نے اپنی قوم کو کھانا کھلایا، کھانے کے بعد اکثر تو ان میں سے چلے گئے، مگر ان میں سے کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے اور انہوں نے بڑی دیر لگائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی آپ کے ہمراہ اس خیال سے نکل گیا کہ شاید لوگ بھی چلے جائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور میں ٹہلتے اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس آئے، تو خیال کیا، وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، آپ پھر واپس آئے، اور آپ کے ہمراہ میں بھی آیا، جب زینب رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو دیکھا وہ لوگ بیٹھے ہیں، گئے نہیں، آپ پھر واپس آئے، اور میں بھی آیا،

جب ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی چوکھٹ کے پاس پہنچے اور گمان کیا کہ وہ چلے گئے ہوں گے، تو آپ پھر تشریف لائے، آپ کے ساتھ میں بھی تھا، اب معلوم ہوا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور میرے درمیان پردہ ڈال دیا(تب ہی) پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 152

راوی: علی، سفیان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

علی، سفیان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ جب عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کتنا مہر دیا، وہ بولے ایک گٹھلی کھجور کے برابر سونا دیا تھا۔

راوی : علی، سفیان، حمید، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 153

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

وَعَنْ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزَلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أُقَاسِمُكَ مَالِي وَأَنْزِلُ لَكَ عَنْ إِحْدَى امْرَأَتَيَّ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ فَخَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَ وَاشْتَرَى فَأَصَابَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ فَتَزَوَّجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو انصار کے گھروں میں اترے، عبدالرحمن بن عوف سعد بن ربیع کے یہاں اترے، انہوں نے کہا اے بھائی عبدالرحمن! میں تجھے اپنا مال دیتا ہوں اور اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر تجھ سے شادی کر دیتا ہوں، عبدالرحمن بولے کہ آپ کا مال اور بیویاں آپ کو مبارک ہوں، اس کے بعد عبدالرحمن نے بازار جا کر خرید و فروخت شروع کر دی، کچھ گھی اور پنیر حاصل کیا، پھر شادی کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ، ایک ہی بکری ہو۔

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 154

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْئٍ مِنْ

نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أَوْلَمَ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب کے برابر کسی بیوی کا ولیمہ نہیں کھلایا، کیوں کہ ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 155

راوی: مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ

مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب سے جب خلوت کی تو مجھے بھیجا، میں جا کر لوگوں کو کھانے کے لئے بلا کر لایا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 156

راوی: مالك بن اسماعيل، زهير، بيان، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ

مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے نکاح کر لیا اور اسے آزاد کرنا ہی مہر مقرر قرار دیا اور ان کے ولیمہ میں مالیدہ کھلایا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 157

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عِنْدَ أَنَسٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش کے نکاح کا واقعہ ان کے سامنے آیا، فرمانے لگے، جس قدر زینب کے

ولیمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خرچ کیا، اتنا میں نے کسی بیوی کے ولیمہ میں کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 158

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض بیویوں کا ولیمہ چار سیر جو ہی میں کر دیا تھا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائزہ...

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 159

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص دعوت ولیمہ کے لئے بلاوے تو ضرور جاؤ۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 160

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیدیوں کو قید سے چھڑاؤ،

لوگوں کی دعوت قبول کرو، بیماروں کی عیادت کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابوموسی

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 161

راوی: حسن بن ربیع، ابوالأحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَالشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ فِي إِفْشَائِ السَّلَامِ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات سے منع فرمایا، جنازہ کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دینا، قسم کو پورا کرنا بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام کرنا اور دعوت قبول کرنا، ان سب چیزوں کا آپ نے حکم دیا، اور ان چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتن، ریشمی گدے جو سوار گھوڑے پر ڈالتے ہیں، ریشمی اور پارچہ جات، کتان، استبرق، عمدہ کپڑے، ابوالاحوص کی ابوحوانہ اور شیبانی نے لفظ افشاء سلام میں متابعت کی ہے۔

راوی : حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 162

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ابو اسید نے اپنی شادی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر بلایا، ابو اسید کی نئی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، سہل نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کھلایا تھا، آپ کے لئے اس نے کھجوریں بھگو رکھی تھیں، آپ جب کھا چکے تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلا دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی...

باب : نکاح کا بیان

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی

جلد : جلد سوم حدیث 163

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، ابن شھاب، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ جس ولیمہ میں امراء کی دعوت ہو اور غرباء نہ بلائے جائیں، تو وہ کھانا سب سے زیادہ برا ہے اور جو شخص دعوت کو چھوڑ دے تو گویا اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 164

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر پائے بھی کھانے کی دعوت

میں مجھے دیئے جائیں تو میں قبول کرلوں گا، اور اگر پائے میرے پاس ہدیۃ بھیجے جائیں تو میں ان کو قبول کرلوں گا۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 165

راوی: علی بن عبداللہ بن ابراھیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَهُوَ صَائِمٌ

علی بن عبداللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعوت (ولیمہ وغیرہ) کے لئے جب کوئی بلائے، تو قبول کرلو، نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہ) شادی وغیرہ کی دعوتوں میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 166

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صهیب، انس بن مالک رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائً وَصِبْيَانًا مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ مُمْتَنًّا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ

عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انصار کی عورتوں اور بچوں کو دعوت ولیمہ سے آتے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوشی کی وجہ سے ٹھہر گئے اور فرمایا، خدایا تم لوگ مجھے سب آدمیوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان م...

باب : نکاح کا بیان

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان میں تصویر دیکھ کر لوٹ آئے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایوب رضی اللہ عنہ کو بلایا تھا، انہوں نے دیوار پر پردہ دیکھا، ابن عمر بولے اس میں ہم پر عورتیں غالب آگئی ہیں، ابوایوب نے کہا جن لوگوں پر مجھے اس کا خوف تھا وہ بہت ہیں، مگر تم پر مجھے یہ اندیشہ نہ تھا، بخدا! میں کھانا نہ کھاؤں گا، پھر واپس چلے گئے

جلد : جلد سوم حدیث 167

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُوبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے تکیے خریدے تھے، جن میں تصویریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان تصویروں کو دیکھ کر دروازہ پر رک گئے اور اندر نہ آئے، میں آپ کے چہرے پر کراہت کو تاڑ گئی، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کرتی ہوں، (آپ فرمائیں) مجھ سے جو گناہ سرزد ہوا ہو، تو آپ نے فرمایا تکیے کیسے ہیں؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے یہ تکیے اس لئے خریدے ہیں کہ آپ ان پر بیٹھا کیجئے اور ٹیک لگایا کیجئے، آپ نے فرمایا تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب ہو گا اور سرزنش کے طور پر کہا جائے گا، تم نے جو کچھ یہ کیا ہے اسے زندہ کرو، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ ولم نے فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں، وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 168

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سهل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ بَلَّتْ تَمَرَاتٍ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ لَهُ فَسَقَتْهُ تُتْحِفُهُ بِذَلِكَ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ جب ابو اسید ساعدی نے شادی کا کھانا کھلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی بھی دعوت کی، کھانا پکانا یا لانا، ان میں سے کوئی کام بھی انہوں نے خود نہ کیا، بلکہ ان کی بیوی نے ہی سارا اہتمام کیا اور اس نے پتھر کے پیالہ میں رات سے کھجوریں بھگو رکھی تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھا چکے تو اس نے اسے برتن میں ڈال کر آپ کے سامنے پیش کیا

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ أَوْ قَالَ

أَتَدْرُونَ مَا أَنْقَعَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم کہتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے سنا کہ ابو اسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، ان کی بیوی اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھیں، حالانکہ وہ نئی دلہن تھیں، اس عورت نے کہا تم جانتے ہو کہ میں (دلہن) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک پیالہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں کا شیرہ پلایا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 170

راوی: اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ اور روز قیامت پر ایمان ہے، اسے اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچانا چاہئے اور عورتوں کے حق میں بھلائی کرنے کی میری وصیت قبول کرو، کیوں کہ وہ پسلی سے پیدا ہوئی ہیں، جو سب سے بڑی پسلی ہے وہ سب سے زیادہ ٹیڑھی ہے، اگر تو اسے سیدھا کرنا چاہئے، تو وہ

ٹوٹ جائے گی، اور جو یوں ہی رہنے دے گا، تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی، میری وصیت عورتوں کے حق میں قبول کرو۔

راوی : اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی ...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 171

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پسلی کی مانند ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو ٹوٹ جائے گی، اور اگر فائدہ اٹھانا چاہو ٹیڑھے پن ہی میں فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 172

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْبَةَ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا شَيْءٌ فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا وَانْبَسَطْنَا

ابو نعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتوں سے اس خوف سے گفتگو اور مزاح کرنے سے ہم بچتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو ہم ان سے کلام اور دل لگی کرنے لگے۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 173

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ

وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب لوگ نگہبان ہو، اور تم سب لوگوں سے سوال کیا جائے گا، امام بھی نگہبان ہے، اس سے بھی سوال ہو گا، تم نے (رعیت کے ساتھ کیا برتاؤ کیا) مرد اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے بھی سوال کیا جائے گا، اور غلام بھی اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے بھی سوال کیا جائے گا، خبر دار! تم سب نگہبان ہو اور تم سے سوال ہو گا

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 174

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبداللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتْ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ لَا سَهْلٍ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِينٍ فَيُنْتَقَلُ قَالَتْ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتْ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ قَالَتْ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتْ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ

خَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتْ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتْ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنْ النَّادِ قَالَتْ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكِ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَإِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتْ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ قَالَتْ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

سلیمان بن عبد الرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبد اللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ گیارہ عورتوں نے ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم قول واقرار کیا کہ اپنے اپنے خاوندوں کا حال بیان کرو، پہلی عورت نے کہا میرا خاوند لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے، راستہ بڑا کٹھن ہے نہ چوٹی پر چڑھا جا سکتا ہے اور نہ وہ گوشت ہی عمدہ ہے کہ اس کے لانے کی خاطر مصیبت بھری جائے، دوسری نے کہا میں اس کی حالت ظاہر کرنے سے ڈرتی ہوں کہ اس تذکرے کے بعد میں کہیں اس کو چھوڑ نہ بیٹھوں، اگر ذکر کروں تو بتاؤں گی کہ اس میں کیا عیب وہنر ہیں، ضعف کی وجہ سے اس کے جسم میں جگہ جگہ گانٹھیں پیدا ہو گئی ہیں اور ایسی ہی بیسیوں برائیاں ہیں، تیسری بولی کہ میرا خاوند لمبا تڑنگا ہے، اگر اس کی کیفیت بیان کروں تو طلاق ملتی ہے، اگر خاموش رہوں تو مجھے مفلس چھوڑ رکھا ہے، چوتھی نے کہا کہ میرا شوہر تہامہ کی رات کی طرح متوسط ہے، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا، وہ ہمیشہ یکساں ہے نہ زیادہ ڈر نانہ بہت اکتانا، پانچویں نے بیان کیا کہ میرا شوہر گھر میں آئے تو چیتا، باہر جائے تو شیر (شریف ایسا) کہ گھر میں کچھ ہوا کرے وہ باز پرس نہیں کرتا، چھٹی نے کہا کہ میرا شوہر کھاؤ ہے، کھانے بیٹھے تو سب چٹ کر جائے اور لپٹے تو سب

صاف کر جائے، جب سوئے تو اکیلا ہی پڑا رہے اور میری طرف ہاتھ بھی نہیں بڑھاتا کہ دکھ سکھ پوچھ لے، ساتویں نے کہا میرا خاوند گم کردہ راہ اور عاجز ہے، وہ سینے سے دبانے والا اور عورت کا ہر عیب اس کے لئے عیب ہے اس میں سب برائیاں ہیں، (اگر بات کرے) تو سر پھوڑ دے اور زخمی کر دے یا دونوں ہی کر گذرے، اور گہرا زخم لگائے، آٹھویں عورت نے کہا میرے شوہر کا چھونا ایسا ہے کہ جیسا خرگوش کا بس ہو جانا، (وہ نازک ہے) اس کی خوشبو ایسی کہ جیسے زرتب کی خوشبو، بہت ہی نازک ہے، نویں نے کہا میرا شوہر اونچی تعمیروں والا لمبے پرتلے والا اور بہت سخی ہے، اس کا گھر مجلس شوری کے قریب ہے، وہ باتدبیر اور سمجھدار ہے، دسویں نے کہا میرے شوہر کا نام مالک ہے اور بھلا مالک کی کیا تعریف کروں، جو تعریف ذہن میں آسکے وہ بس اس کی تعریف ہے، وہ مہمانوں کے لئے ہمیشہ اونٹ ذبح کراتا ہے، چراگاہ سے زیادہ گھر میں اونٹ جمع رکھتا ہے، اور گھنٹیوں کی آواز سن کر بتاتا ہے کہ اتنے اونٹ ذبح ہونے والے ہیں اور اتنے مہمان موجود ہیں، گیارہویں نے کہا میرا شوہر ابوزرع، واہ کیا کہنا، میرے کانوں کو زیور سے بوجھل کر دیا، میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا اور مجھے اس قدر خوش رکھا کہ اس کی داد دینی پڑتی ہے، میرا خاوند اس نے مجھے ایسا پایا جو مشکل چند بکریوں والا تھا، میں ایک غریب لڑکی تھی، وہ مجھے ایسے خوشحال خاندان میں لایا، جو گھوڑوں کی ہنہناہٹ والے اور کجاوہ کی آوازوالے ہیں، ان کے ہاں گھوڑے اونٹ سبھی موجود ہیں، ڈائیں چلانے والے بیل اور اناج پھٹکنے والے آدمی سبھی ان کے ہاں حاضر ہیں، ان کے ہاں میں بولتی تو میری نکتہ چینی کوئی نہ کرتا اور سوتی تو صبح کر دیتی، جب پانی پیتی تو نہایت اطمینان سے پیتی، ابوزرع کی ماں یعنی میری خوشدامن وہ بھی بہت لائق عورت تھی، اس کے صندوق بھرپور رہتے تھے، اس کا گھر کشادہ اور اس کا بیٹا ابن ابوزرع خوب تر، اس خواب گاہ جیسے کھجور کی شاخ کھینچنے کی جگہ ہوتی ہے، یعنی چھریرے جسم کا، خوراک اس قدر کم کہ ایک دست چار ماہ کے بکری کے بچہ کی اس کا پیٹ بھر دے، اپنی سوکن کے لئے ہر وقت باعث غیظ وغضب، اس کی ملازمہ بھی قابل تعریف، دوسرے لوگوں سے کہہ کر ہماری باتوں کو نہ پھیلانے والی اور ہمارے ذخیرہ میں نقصان نہ کرنے والی، ہمارے گھر کو خس وخاشاک سے پاک کرنے والی، ایک دن ایسا ہوا کہ ابوزرع باہر نکلا کہ اس سے دودھ بلوایا جارہا تھا اور اس میں سے مکھن نکالنے کی تیاری ہو رہی تھی، میں نے باہر نکل کر دیکھا کہ ایک عورت جس کے ساتھ چیتے کے ایسے دو بچے ہیں جو اس کے زیر بغل دو اناروں (پستانوں) سے کھیل رہے ہیں، وہ دونوں دودھ پی رہے تھے، اس عورت کو دیکھ کر ابوزرع نے مجھے طلاق دے دی، اور اس عورت سے شادی رچالی، اس کے بعد مجبوراً میں نے ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو تیز رو گھوڑے پر سوار تھا، خطی نیزہ رکھتا تھا، اس نے بہت سی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے مویشیوں میں سے ایک ایک جوڑا ہر مویشی کا مجھے دیا اور کہا کہ ام زرع خود کھاؤ اور اپنے عزیز و اقارب کو بھی ذخیرہ پہنچاؤ اور صدقہ وخیرات کرنے کی بھی اجازت دی اور بہت کچھ دیا، مگر یہ سب دادو عیش ابوزرع کے ایک چھوٹے سے برتن کو بھی نہیں پہنچ سکتے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یہ تمام قصہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی تیرے لئے ایسا ہوں جیسا کہ ابوزرع ام زرع کے ساتھ تھا، فرق صرف اتنا ہے کہ اس نے بیوی کو طلاق دے دی تھی، اور میں نے

طلاق نہیں دی، یعنی بیوی کے ساتھ ایسی ہی اچھی طرح زندگی بسر کرنا چاہیے۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبداللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 175

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْحَبَشُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ فَسَتَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَنْظُرُ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنَا أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ تَسْمَعُ اللَّهْوَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ چند حبشی چھری گنگا سے کھیل رہے تھے، اور اپنا اپنا پٹا دکھلا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو دیکھ رہے تھے، اور مجھے اپنے پیچھے کر لیا تھا، جب تک میرا جی چاہا میں دیکھتی رہی، پھر خود ہی اکتا کر لوٹ آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا، اب اس سے اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کتنی دیر کھیل کو دیکھ سکتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 176

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ وَحَجَجْتُ مَعَهُ وَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِإِدَاوَةٍ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هُمَا عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الْحَدِيثَ يَسُوقُهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُمْ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ بِمَا حَدَثَ مِنْ خَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنْ الْوَحْيِ أَوْ غَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى الْأَنْصَارِ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذْنَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَصَخِبْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَاجَعَتْنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي قَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَفْزَعَنِي ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهَا قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكِ مِنْهُنَّ ثُمَّ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَنَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ حَفْصَةُ أَتُغَاضِبُ إِحْدَاكُنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ قَدْ خِبْتِ وَخَسِرْتِ أَفَتَأْمَنِينَ أَنْ يَغْضَبَ اللهُ لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِي لَا تَسْتَكْثِرِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ عُمَرُ وَكُنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِغَزْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْنَا عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَثَمَّ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ

الْيَوْمَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ أَجَاءَ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَهْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ
وَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ خَابَتْ حَفْصَةُ
وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَلَمْ
أَكُنْ حَذَّرْتُكِ هَذَا أَطَلَّقَكُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ إِلَى
الْمِنْبَرِ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ كَلَّمْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا
أَجِدُ فَجِئْتُ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ
الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ
فَصَمَتَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا قَالَ إِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ أَذِنَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا
عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَرَفَعَ إِلَيَّ بَصَرَهُ فَقَالَ
لَا فَقُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا
الْمَدِينَةَ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى
حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمَةً أُخْرَى فَجَلَسْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ فِي بَيْتِهِ
شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ
وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَوَفِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ
الْخَطَّابِ إِنَّ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَائَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ

عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ كُنْتَ قَدْ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّمَا أَصْبَحْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى آيَةَ التَّخَيُّرِ فَبَدَأَ بِي أَوَّلَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَاخْتَرْتُهُ ثُمَّ خَيَّرَ نِسَائَهُ كُلَّهُنَّ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھوں کہ وہ دونوں کون سی عورتیں ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ تمہارے دل پھر گئے ہیں، تم اللہ سے توبہ کرو، ایک مرتبہ حضرت عمر نے حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا، (قضاء حاجت کے لئے) وہ راہ سے اترے، میں بھی ان کے ساتھ لوٹا لے کر مڑ گیا، جب قضاء حاجت سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر لوٹے سے پانی ڈالا، انہوں نے وضو کیا، میں نے کہا اے امیر المومنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو بیویاں کون کون سی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا ہے (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا)، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن عباس! مجھے تم پر تعجب آتا ہے، سنو! وہ دونوں عائشہ اور حفصہ ہیں، پھر حضرت عمر نے بقیہ حدیث بیان کی کہ میں اور ایک میرا انصاری پڑوسی (محلہ) بنی امیہ میں رہتے تھے، جو مدینہ کے اطراف کے رہنے والے تھے، ہم دونوں باری باری سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، جس دن میں جاتا اپنے ساتھی کو اس دن کی وحی وغیرہ کی تمام خبریں آکر بتا دیتا، جب وہ جاتا تو وہ بھی ایسا ہی کرتا، چونکہ ہم جماعت قریش عورتوں پر غالب تھے، اس لئے جب مدینہ آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ انصاری عورتیں مردوں پر غالب ہیں ہماری عورتیں بھی انصاری عورتوں کی باتیں سیکھنے لگیں، اپنی بیوی پر میں چیخا، اس نے بھی جواب دے دیا، اس کا پلٹ کر جواب دینا مجھے ناگوار ہوا تو اس نے کہا میرا جواب کیوں برا لگتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور کوئی کسی دن رات تک آپ کو چھوڑ بھی دیتی ہے، میں اس بات سے گھبرایا اور میں نے کہا جس نے یہ کیا اس کا ستیاناس ہو پھر میں تیار ہو کر چلا اور حفصہ کے پاس جا کر پوچھا اے حفصہ! کیا تم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات تک خفا رکھتی ہے، کہا ہاں! میں نے کہا وہ نامراد اور خسارہ میں ہے، کیا تمہیں اس بات کا خوف نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ سے اللہ کو غصہ آجائے، اور وہ عورت ہلاک ہو جائے، تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مانگا کرو نہ آپ کو کچھ جواب دیا کرو اور نہ آپ سے باتیں کرنی چھوڑو، تمہیں ضرورت ہوا کرے، مجھ سے مانگ لیا کرو اور اپنی پڑوسن کی (نقل) کر کے فخر نہ کرو اس لئے کہ وہ تم سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے (پڑوسن) سے مراد حضرت عائشہ تھیں، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں یہ خبر پڑ رہی تھی کہ غسان (شام کا بادشاہ) ہم سے لڑنے کے لئے گھوڑوں کے نعل لگوا رہا ہے، ایک مرتبہ میرا

انصاری دوست اپنی باری کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہا اور شام کو واپس آیا تو میرا دروازہ زور سے کھٹکھٹایا، پوچھا عمر ہیں، میں گھبرا کر ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگا آج ایک بڑا حادثہ گذرا ہے، میں نے کہا وہ کیا، کیا غسانی لشکر آگیا، اس نے کہا یہ بات نہیں، اس سے بھی بڑی بات ہے، ایک خوفناک بات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی، میں نے اپنے دل میں کہا بس حفصہ رضی اللہ عنہا تو نامراد اور خسارے میں ہو گئی میرا گمان تھا کہ عنقریب یہ واقعہ ہو گا میں نے کپڑے پہنے اور صبح کی نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ادا کی (نماز سے فارغ ہو کر) حضرت اپنے ایک بالائی کمرے میں چلے گئے اور اسکے گوشے میں جا کر بیٹھ گئے اور میں حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا رو رہی ہے میں نے پوچھا کس بات سے رو رہی ہو؟ کیا میں تمھیں نہ ڈراتا تھا کیا تم کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے دی؟ اس نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔ آپ اس گوشہ میں بیٹھے ہیں پھر میں نکل کر منبر کے پاس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اسکے چاروں طرف لوگ بیٹھے ہیں اور بعض رو رہے ہیں میں تھوڑی دیر انکے پاس بیٹھا رہا پھر میرا دل نہ رہ سکا میں اسی بالائی کوٹھڑی کے پاس جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے آیا اور آپ کے حبشی غلام سے کہا کہ میرے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے لو غلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر عرض کیا اور واپس آکر کہا کہ میں نے حضرت سے عرض کیا اور تمھارا ذکر کیا (لیکن) آپ چپ ہو رہے میں واپس آکر پھر ان لوگوں میں بیٹھ گیا جو منبر کے پاس تھے پھر دل نے بے قرار کیا اور میں نے غلام سے جا کر کہا میرے لئے اجازت مانگو وہ جا کر پھر لوٹا اور کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تمھارے متعلق ذکر کیا (مگر) آپ خاموش رہے پھر میں ان لوگوں کے پاس جا کر بیٹھ گیا پھر مجھ پر وہ بات نازل ہوئی جو دل میں موجزن تھی چنانچہ میں نے پھر جا کر غلام سے کہا کہ میرے لئے ایک مرتبہ پھر جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگو غلام اندر گیا اور آکر مجھ سے کہا کہ میں نے سرور دوعالم سے تمھارا ذکر کیا ہے مگر آپ خاموش ہو رہے ہیں پھر الٹا پھرا اور آنے لگا تو اچانک غلام نے کہا کہ آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی جب میں اندر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم چھال بھرا تکیہ رکھے کھردری چٹائی پر لیٹے تھے جس سے آپ کے جسد اطہر پر نشان پڑ گئے ہیں میں نے (جا کر) السلام علیکم کہا اور کھڑے ہی کھڑے کہا یا رسول اللہ کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے میری طرف آنکھ اٹھا کر فرمایا نہیں میں نے (متعجب) ہو کر کہا اللہ اکبر پھر میں نے کھڑے ہی کھڑے دل بہلانے کے واسطے عرض کیا کاش آپ میری طرف متوجہ ہوں ہم قریشی عورتوں پر غالب تھے لیکن جب مدینہ آئے تو یہاں ایسی قوم کو دیکھا کہ انکی عورتیں مردوں پر غالب ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ میرا حال سنیں (تو میں بتاؤں) میں نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر اس سے کہا تو اس بات کی نقل نہ کر تیری پڑوسن یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا تو تجھ سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ کی پسندیدہ ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مسکرانے لگے میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے دیکھ کر بیٹھ گیا آپ کے مکان کے اندر ہر طرف نگاہ اٹھا کر میں نے دیکھا تو بخدا وہاں تین

کھالوں کے علاوہ مجھے اور کوئی چیز نظر نہ آئی میں نے عرض یارسول اللہ! آپ اللہ سے دعا کیجئے تاکہ آپ کی امت پر کشادگی کرے، کیوں کہ فارس وروم میں وسعت وکشادگی ہر چیز کی فراوانی ہے اور دنیاوی سامان ان کے پاس بے حد ہے، وہ خدا کی عبادت بھی نہیں کرتے، پہلے آپ ٹیک لگائے بیٹھے تھے (یہ سن کر) سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابن خطاب! کیا تم اسی خیال میں ہو ان لوگوں کی برائیوں کا بدلہ بسرعت نامہ اسی دنیا میں مل گئے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ میرے لئے بخشش کی دعا فرمائیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات کی وجہ سے جو کہ حفصہ نے عائشہ سے ظاہر کر دی، اپنی بیویوں سے انیتس دن تک الگ ہو گئے تھے، اور کمال غصہ سے آپ نے فرمایا، میں ایک ماہ تک تمہارے پاس نہ آؤں گا، جب انیتس دن گذر گئے، تو آپ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، حضرت عائشہ نے کہا یارسول اللہ! آپ نے ایک ماہ تک ہمارے پاس نہ آنے کی قسم کھائی تھی، ابھی تو انیتس دن ہوئے ہیں، میں مسلسل گن رہی ہوں، تو آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے، چنانچہ وہ مہینہ انیتس کا ہی ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر اللہ نے آیت تخییر نازل فرمائی، سب بیویوں سے پہلے آپ نے مجھے ہی پوچھا، میں نے آپ کو اختیار کیا اور پھر آپ نے سب بیویوں کو اختیار دیا، ان سب نے میری طرح جواب دیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 177

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کا خاوند (گھر) میں موجود ہو تو روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھنا چاہئے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 178

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بچھونے کی طرف بلاوے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 179

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے خاوند کا بچھونا چھوڑ کر سوئے تو اس کے راضی ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 180

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ

أَمْرِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ شَطْرُهُ وَرَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ أَيْضًا عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الصَّوْمِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا جائز نہیں، جب کہ وہ گھر میں موجود ہو اور نہ شوہر کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دے اور اگر عورت شوہر کے حکم کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ کر دے، تو مال کے ایک حصہ کے لئے ذمہ دار رہے گی، اور اس حدیث کو روزے کے بیان میں ابوالزناد نے بھی روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 181

راوی: مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةَ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا کہ اس میں زیادہ مسکین تھے اور مالدار لوگ دروازہ پر روک دیئے گئے تھے پھر میں نے دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا تو اس میں عموماً عورتیں تھیں۔

راوی : مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معا...

باب : نکاح کا بیان

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشرت سے مشتق ہے، اس باب میں ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 182

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ

مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سورج گرہن ہوا آپ نے نماز کسوف پڑھی، آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی نماز پڑھی، آپ نے بہت طویل سورت (بقرۃ) پڑھنے کے قریب قیام کیا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے اور یہ قیام پہلے سے کم تھا پھر بہت طویل رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھا کر سجدے میں گئے پھر سلام پھیرا اس وقت سورج روشن ہو گیا تھا آپ نے فرمایا کہ چاند سورج اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے جینے سے گہن میں نہیں آتے جب یہ حالت دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو لوگوں نے کہا کہ یارسول اللہ! ہم نے (عجیب معاملہ) دیکھا آپ نے اسی جگہ کچھ چیز لینے کو ہاتھ بڑھایا پھر ہم نے دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا یا مجھے جنت دکھائی گئی میں نے اس سے انگور کے خوشے لینے کو ہاتھ بڑھایا اگر میں لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے رہتے پھر میں نے (دوزخ کی) آگ دیکھی میں نے آج کے دن سے برا موقع کبھی نہیں دیکھا اور اکثر دوزخ میں رہنے والیاں میں نے عورتیں دیکھیں، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ! یہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ ان کی ناشکری کرنے کے سبب سے کسی نے کہا کہ کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں آپ نے فرمایا نہیں یہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموشی کرتی ہیں اگر عمر بھر کسی کے ساتھ بھلائی کرے پھر وہ تجھ سے کچھ تکلیف دیکھے تو کہنے لگے میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبد اللہ بن عباس

باب : نکاح کا بیان

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشرت سے مشتق ہے، اس باب میں ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 183

راوی: عثمان بن هیثم، عوف، ابورجاء، عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ

عثمان بن ہیثم، عوف، ابورجاء، عمران کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے رہنے والے اکثر فقیر دیکھے اور جب میں نے دوزخ میں جھانکا تو اس میں اکثر عورتوں کو دیکھا ایوب اور سلم بن زریر نے اس کے متابع روایت کی ہے۔

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، ابورجاء، عمران

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابوجحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث...

باب : نکاح کا بیان

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابوجحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 184

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن عاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مجھے یہ خبر نہیں پہنچی کہ تو دن بھر روزے رکھتا ہے اور رات بھر قیام کرتا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں (آپ کو معلوم ہے) پھر آپ نے فرمایا کہ اس طرح ہرگز روزہ نہ رکھو تم افطار بھی کرو رات کو قیام بھی کرو اور سو بھی جایا کرو اس لئے کہ تم پر تمھارے جسم کا حق بھی ہے تیرے نفس کا بھی حق ہے تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن عاص

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 185

راوی: عبدان، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

عبدان، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا اور امیر نگہبان ہے اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے (مختصر یہ کہ) تم سب نگہبان ہو اور سب سے رعیت کا سوال ہو گا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

اللہ تعالی کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی، الی قولہ بیشک اللہ تعالی بڑا بلند ہے

جلد : جلد سوم حدیث 186

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہنے کی قسم کھائی تھی، اور ایک کوٹھڑی میں بیٹھ گئے، انتیسویں دن رات (بیویوں کے پاس) تشریف لے گئے کسی نے کہا یارسول اللہ! آپ نے تو ایک ماہ تک قسم کھائی تھی، آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعا مروی ہے، اگرچہ اس

میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحدگی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 187

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِنَّ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللهِ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث، ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ جانے کی قسم کھائی تھی، جب انتیس دن ہو چکے تو صبح کے وقت یا شام کے وقت آپ ان کے ہاں چلے گئے تو کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے تو اپنی بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ آنے کی قسم کھائی تو آپ نے جواب دیا کہ مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث، ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعا مروی ہے، اگرچہ اس میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحدگی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 188

راوی: علی بن عبداللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحی، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ أَبِي الضُّحَى فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ مِنْ النَّاسِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ لَهُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور پورے گھر والے ایک دن صبح صبح گریہ وزاری کر رہے تھے، میں مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے، اتنے میں عمر بن خطاب آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چڑھنے لگے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غرفہ میں تھے، حضرت عمر سے کوئی نہ بولا، انہوں نے سلام کیا، مگر کسی نے جواب نہ دیا، پھر سلام کیا اور کسی نے جواب نہ دیا، پھر (دربان نے) آواز دی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے اور پوچھا کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میں نے ایک ماہ تک ان سے جدا رہنے کی قسم کھائی ہے، آپ انیتس دن تک رکے رہے پھر اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے آئے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکل...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکلیف نہ پہنچے

جلد : جلد سوم **حدیث** 189

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارے کیونکہ یہ بات مناسب نہیں کہ اول تو اسے مارے پھر اخیر دن اس سے جماع کرے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 190

راوی: خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَتَهَا فَتَمَعَّطَ شَعَرُ رَأْسِهَا فَجَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ

خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی، اس کے سر کے بال سارے اتر گئے تھے، اس نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میرا داماد کہتا ہے کہ اپنی

بیٹی کے بالوں میں اور بال جوڑ دے آپ نے فرمایا نہیں، بال جوڑنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

راوی : خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 191

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ هِيَ الْمَرْأَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَكْثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا وَيَتَزَوَّجُ غَيْرَهَا تَقُولُ لَهُ أَمْسِكْنِي وَلَا تُطَلِّقْنِي ثُمَّ تَزَوَّجْ غَيْرِي فَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ النَّفَقَةِ عَلَيَّ وَالْقِسْمَةِ لِي فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس آیت میں (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) عورت سے مراد وہ عورت ہے جو کسی مرد کے پاس ہو اور وہ مرد اسے اپنے پاس نہ رکھنا چاہے بلکہ اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، تو یہ عورت اپنے شوہر سے کہے کہ تو ٹھر جا اور مجھے طلاق نہ دے، خواہ تو غیر سے نکاح کرلے تجھے اجازت ہے، تم مجھے نفقہ نہ دیجئو اور نہ میری باری شمار کیجیو یہی اللہ تعالی کا قول ہے ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ الخ۔

راوی : ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

عزل کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 192

راوی: مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ عزل کرتے تھے (یعنی صحبت کرنے میں منی باہر نکالتے تھے (

راوی : مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 193

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي عَطَائٌ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ

يَنْزِلُ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ عزل کرتے تھے حالانکہ اس وقت قرآن شریف نازل ہو رہا تھا عروہ، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، درآنحالیکہ قرآن شریف نازل ہو رہا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 194

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زهری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے کہ مال غنیمت میں ہم کو قیدی لونڈیاں ملتی تھیں اور ہم ان سے عزل کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ جو روح دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی، ہماری تدبیر سے قیامت تک (کچھ نہیں) ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 195

راوی: ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتْ الْقُرْعَةُ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ تَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثُمَّ سَارَ حَتَّى نَزَلُوا وَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ رِجْلَيْهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا

ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کہیں باہر تشریف لے جاتے تو اپنے ساتھ لے جانے کے لئے اپنی بیویوں میں قرعہ ڈالتے، ایک سفر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نام نکل آیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رات کو چلتے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے ہوئے چلتے، حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آج کی رات تم میرے اونٹ پر بیٹھو اور میں تمہارے اونٹ پر بیٹھوں، تمہارے اونٹ کو میں دیکھوں اور میرے اونٹ کو تم دیکھو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اچھا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کی طرف آئے حالانکہ اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا بیٹھی تھیں۔ آپ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو سلام کیا، پھر روانہ ہوگئے اور جب منزل پر اترے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو نہ پایا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں پاؤں اذخر (گھاس) میں ڈال دیئے اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! تو مجھ پر کوئی سانپ یا بچھو مسلط کردے تاکہ وہ مجھ کو

کاٹ لے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایات کرنے کی طاقت اور موقع مجھ کو نہ رہے۔

راوی : ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی: مالك بن اسماعيل، زهير، هشام، عروه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِهَا وَيَوْمِ سَوْدَةَ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہ بنت زمعہ نے اپنی باری مجھے دے دی تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں دو دن رہتے تھے، ایک تو ان کی باری کے دن اور دوسرے سودہ رضی اللہ عنہ کی باری کے دن۔

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ

کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 197

راوی: مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس کہتے ہیں کہ اگر میں کہنا چاہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ سنت ہے کہ جب باکرہ سے شادی کرے تو اس کے پاس سات روز رہے اور جب بیوہ سے نکاح کرے تو اسکے پاس تین روز رہے۔

راوی: مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 198

راوی: یوسف بن راشد، ابواسامہ، سفیان، ایوب وخالد، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَخَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُو

قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، ابو اسامہ، سفیان، ایوب وخالد، ابو قلابہ، حضرت انس کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت رہی کہ کوئی شخص جب بیوہ عورت پر کنواری سے نکاح کرتا تو اس کنواری کے پاس سات دن رہتا، پھر باری باری سے رہنے لگتا، اور جب کسی کنواری عورت پر بیوہ عورت سے نکاح کرتا تو اس کے پاس تین دن رہتا، پھر باری باری رہنے لگتا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے عبد الرزاق، سفیان، ایوب، خالد سے روایت کرتے ہیں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے۔

راوی : یوسف بن راشد، ابو اسامہ، سفیان، ایوب وخالد، ابو قلابہ، حضرت انس

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 199

راوی: عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شب میں اپنی تمام ازواج مطہرات سے مل لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 200

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نماز عصر ادا کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نو بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے تھے اور کسی کے پاس کچھ دیر ٹھہر جاتے تھے، ایک دن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں معمول سے زیادہ ٹھہرے۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنے زمانہ علالت میں کسی ایک ہی بیوی کے پاس رہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 201

راوی: اسمعیل، سلیمان بن بلال، هشام بن عروه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي

اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میرے دادا نے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں اپنی بیویوں سے پوچھتے تھے کہ کل میں کہاں قیام کروں گا؟ اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دن کب ہو گا، اس پر آپ کی تمام بیویوں نے اجازت دے دی کہ آپ جہاں چاہیں رہیں، آپ نے میرے پاس قیام کیا، اور میرے ہی پاس آپ کا وصال ہوا، جس وقت روح قبض ہوئی آپ کا سر مبارک میرے سینہ اور گلے کے درمیان تھا اور آپ کا لعاب دہن میرے لعاب سے ملا ہوا تھا، چونکہ میں نے مسواک چبا کر آپ کو دی تھی جس کو آپ استعمال فرما رہے تھے۔

راوی: اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، سلیمان، یحیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ يَا بُنَيَّةِ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا يُرِيدُ عَائِشَةَ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، یحیی عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا میں نے حفصہ کے پاس آکر یہ کہا کہ اے بچی! تجھے یہ عورت تکبر میں نہ ڈالے جو اپنے حسن پر نازاں اور محبوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، یعنی عائشہ (کا مقابلہ نہ کر) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، تو آپ مسکرانے لگے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، یحیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

سوکن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دین...

باب : نکاح کا بیان

سوکن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دینا کہ وہ مل گئیں اس کا حکم وبیان

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ھشام، فاطمہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً

فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر میں اس کے (جلانے کو) اپنے شوہر کی طرف سے جس قدر وہ مجھے دیتا ہے اس سے زیادہ بڑھا کر بتلاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا (بطور دھوکہ) ایسا ہے جیسے کوئی مکر کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 204

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اللہ سے زیادہ غیرت والا نہیں ہے اسی لئے اللہ نے برے کاموں کو حرام کر دیا اور اللہ سے زیادہ کوئی اپنی تعریف پسند کرنے والا نہیں

ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 205

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللهِ أَنْ يَرَى عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ تَزْنِي يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے امت محمدیہ! جس وقت تم میں سے کوئی مرد یا عورت زنا کرتا ہو اس وقت اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر غیرت کسی کو نہیں آتی، اے امت محمدیہ! جو کچھ میں جانتا ہوں تم بھی جان لو تو ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 206

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا وہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کوئی شخص اللہ سے بڑھ کر غیرت والا نہیں ہے، یحیی کہتے ہیں کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس حدیث کو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 207

راوی: ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی غیرت کرتا ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ کوئی مومن حرام فعل کرے (اللہ کو وہ برا معلوم ہوتا ہے)۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 208

راوی: محمود، ابواسامہ، ھشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ نَاضِحٍ وَغَيْرَ فَرَسِهِ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ جَارَاتٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي

خَلْفَهُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدْ اسْتَحْيَيْتُ فَمَضَى فَجِئْتُ الزُّبَيْرَ فَقُلْتُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي

محمود، ابو اسامہ، ہشام، اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ سے زبیر رضی اللہ عنہ نے جب شادی کی تو نہ انکے پاس مال تھا نہ زمین اور نہ لونڈی غلام تھے بجز پانی کھینچنے والے اونٹ اور گھوڑے کے کچھ نہ تھا، زبیر رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کو میں چراتی تھیں، پانی پلاتی تھی، انکا ڈول سیتی تھی اور آٹا پیستی تھی البتہ روٹی پکانا مجھے نہیں آتا تھا میری روٹی انصاری پڑوسنیں پکا دیا کرتی تھیں وہ بڑی نیک عورتیں تھیں، زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دی تھی، میں اپنے سر پر چھوہاروں کی گٹھلیاں اٹھا کر لاتی، وہ مقام دو میل دور تھا ایک دن میں اپنے سر پر گٹھلیاں رکھے آرہی تھی کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ملے، آپ کے ہمراہ چند صحابہ رضوان اللہ عنہم بھی تھے، آپ نے مجھے پکارا پھر مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو اخ اخ کہا، لیکن مجھے مردوں کے ساتھ چلنے سے شرم آئی زبیر رضی اللہ عنہ کی غیرت بھی مجھے یاد آئی کہ وہ بڑے غیرت والے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاڑ لیا کہ اسماء کو شرم آتی ہے، چنانچہ آپ چل پڑے، زبیر سے میں نے آکر کہا کہ مجھے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملے تھے، میرے سر پر گٹھلیوں کا گٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ تھے، آپ نے مجھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو ٹھہرایا، تو مجھے اس سے شرم آئی اور تمہاری غیرت کو بھی میں جانتی ہوں، زبیر نے کہا اللہ کی قسم! مجھے تیرے سر پر گٹھلیاں لاتے ہوئے آپ کا دیکھنا آپ کے ساتھ سوار ہو جانے سے زیادہ برا معلوم ہوا اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک خادم بھیج دیا تا کہ وہ گھوڑے کی نگہبانی میں میرا کام دے گویا انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔

راوی : محمود، ابو اسامہ، ہشام، اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ

نے فرمایااے صحابہ رضی اللہ عنہ کیاتمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتاہے میں اس سے زیادہ غیرت والاہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والاہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 209

راوی: علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک(

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتْ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ

علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی بیوی کے پاس تھے کہ آپ کی کسی دوسری بیوی نے ایک رکابی میں کھانا بھیجا، جس بیوی کے گھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے غلام کے ہاتھ پر ہاتھ مارا جس سے رکابی گر کر ٹوٹ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ٹکڑے جمع کئے، پھر اس میں جو کچھ کھانا تھا اسے سمیٹتے جاتے اور یہ کہتے جاتے کہ تمھاری ماں (ہاجرہ) نے بھی ایسی ہی غیرت کی تھی، پھر آپ نے خادم کو ٹھہرالیا اور اس بیوی سے جس کے گھر میں آپ تھے دوسری رکابی منگوا کر اس کو دی جس کی رکابی ٹوٹی تھی اور ٹوٹی ہوئی رکابی انکے گھر میں رکھ دی جنھوں نے توڑی تھی۔

راوی : علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک(

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایااے صحابہ رضی اللہ عنہ کیاتمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتاہے میں اس سے زیادہ غیرت والاہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والاہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 210

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أَتَيْتُ الْجَنَّةَ فَأَبْصَرْتُ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَلَمْ يَمْنَعْنِي إِلَّا عِلْمِي بِغَيْرَتِكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَعَلَيْكَ أَغَارُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں جنت میں گیا تو وہاں ایک محل دیکھا، میں نے پوچھا یہ (محل) کس کا ہے، فرشتوں نے جواب دیا کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کا ہے، میں نے اندر جانے کا ارادہ کیا مگر مجھے تمہاری غیرت معلوم تھی، اس لئے رک گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَالَ أَوَعَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک محل کے گوشہ میں ایک حسین عورت بیٹھی ہے اور میں ہوں، میں نے دریافت کیا یہ (محل) کس کا ہے، جواب دیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہے، تمہاری غیرت یاد کرکے میں الٹا چلا آیا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجلس میں رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بھلا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 212

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو، یا ناراض تو میں پہچان لیتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے پوچھا، وہ کیسے؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت لاورب محمد کہتی ہو اور جب خفا ہوتی ہو تو لاورب ابراہیم کہتی ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا درست ہے لیکن خدا کی قسم! یا رسول اللہ میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں (آپ کی محبت نہیں چھوڑتی)۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 213

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا وَثَنَائِهِ عَلَيْهَا وَقَدْ أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ لَهَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی سے اتنی غیرت نہیں کی جتنی غیرت میں نے خدیجہ سے کی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی بتا دیا گیا تھا کہ حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک موتی کا محل ملنے کی بشارت دے دو۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیا...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 214

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا هَكَذَا

قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بنی ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ ہم اپنی بیٹی کی علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے شادی کر دیں، میں اجازت نہیں دیتا، پھر کہا میں اجازت نہیں دیتا، میں اجازت نہیں دیتا، ہاں اگر علی رضی اللہ عنہ میری بیٹی کو طلاق دے دے اور انکی بیٹی سے بیاہ کرلے تو اسے اختیار ہے، کیونکہ فاطمہ رضی اللہ عنہ میرے کلیجہ کا ٹکڑا ہے جو برائی اسے پہنچتی ہے وہ مجھے پہنچتی ہے، جو اسے ایذاء ہوتی ہے وہ مجھے ایذاء ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی...

باب : نکاح کا بیان

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابو موسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آخر زمانہ میں ایک مرد کے پیچھے چالیس چالیس عورتیں لگی ہوں گی، کہ اس کی پناہ ڈھونڈیں گی، کیوں کہ عورتیں زیادہ ہوں گی اور مرد کم ہوں گے

جلد : جلد سوم حدیث 215

راوی: حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ غَيْرِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزِّنَا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، میرے سوا تم سے کوئی یہ حدیث بیان نہیں کرے گا، میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی آٹھ علامتیں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا اور جہالت زیادہ ہوگی اور شراب پینے کی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں گے، عورتیں اتنی زیادہ ہوں گی کہ پچاس پچاس عورتوں کا ایک سربراہ ہوگا۔

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہوا...

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 216

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے گھر (تنہائی میں) جانے سے پرہیز کرو، ایک انصاری شخص نے کہا کہ دیور کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا دیور تو موت ہے (یعنی اس سے زیادہ بچنا چاہئے)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 217

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص غیر عورت کے ساتھ تنہائی نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہو کر بولا میری بیوی حج کرنے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں لڑائی

میں لکھا جاچکا ہے، آپ نے فرمایا واپس چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے...

باب : نکاح کا بیان

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے

جلد : جلد سوم حدیث 218

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَا بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُنَّ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، آپ نے اس سے علیحدگی میں کہا تم لوگ مجھے دوسرے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد و رفت کی ممانعت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمدورفت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 219

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ الْمُخَنَّثُ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ الطَّائِفَ غَدًا أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيْكُنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میرے گھر میں ایک ہیجڑہ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے اس نے ام سلمہ کے بھائی عبداللہ بن ابی امیہ سے کہا اگر کل اللہ طائف کو فتح کر دے تو میں تجھے دختر غیلان کو دکھاؤں گا وہ اتنی موٹی ہے کہ جب سامنے آتی ہے تو اسکے پیٹ میں چار بٹیں پڑ جاتی ہیں اور جب پیٹھ موڑ کر جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں دکھائی دیتی ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا اے بیویو! یہ مخنث (ہیجڑے) تمہارے پاس آئندہ نہ آنے پائیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

فتنہ وفساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

فتنہ وفساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم 220 حدیث

راوی: اسحاق بن ابراهیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی چادر میں چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو کھیل رہے تھے، جب میں تھک جاتی تو آپ مجھے ہٹا لیتے، اس بات سے اب تم اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کو کھیل کو دیکھنے کا کتنا شوق ہوتا ہے اور کتنی دیر تک وہ دیکھتی رہے گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم 221 حدیث

راوی: فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسهر، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ لَيْلًا فَرَآهَا عُمَرُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ إِنَّكِ وَاللهِ يَا سَوْدَةُ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ

لَهُ وَهُوَفِي حُجْرَتِي يَتَعَشَّى وَإِنَّ فِي يَدِهِ لَعَرْقًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ فَرُفِعَ عَنْهُ وَهُوَيَقُولُ قَدْ أَذِنَ اللهُ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ

فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا رات کو کسی کام کے لئے باہر نکلی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھ کر انہیں پہچان لیا اور کہا بخدا! اے سودہ تم ہم سے چھپ نہیں سکتی، حضرت سودہ نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا، اس وقت آپ میرے گھر میں شام کا کھانا تناول فرما رہے تھے، آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی کہ اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اترنا شروع ہوئی (وہ کیفیت) جب آپ سے دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتو! تمہیں اپنے ضروری کاموں کے لئے باہر نکلنے کی اجازت دے دی گئی۔

راوی : فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 222

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زھری، سالم، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم، سالم کے والد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کے لئے تم سے اجازت طلب کرے تو تم منع نہ کرو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، سالم

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 223

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَائَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میرے رضاعی چچا میرے یہاں آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی، میں نے اجازت نہیں دی اور کہا کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں گی (اجازت نہیں دے سکتی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھی، فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اندر بلا لیا ہوتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو تمہارے چچا ہیں، انہیں تمہارے پاس آنے میں کوئی مضائقہ نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ پردہ کی آیت کے نزول کے بعد کا واقعہ ہے، حضرت عائشہ کا قول ہے کہ نسب سے جو لوگ حرام ہیں وہی لوگ دودھ کے رشتے سے بھی حرام ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 224

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت سے مل کر اپنے خاوند سے اس طرح کی تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ اس عورت کو ظاہرا دیکھ رہا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 225

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی غیر عورت سے مل کر اپنے شوہر کی اس طرح تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ وہ کھلم کھلا دیکھ رہا ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 226

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَأَطَافَ بِهِنَّ وَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ أَرْجَى لِحَاجَتِهِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا میں آج رات اپنی سب

بیویوں سے زفاف کروں گا، وہ سب ایک ایک بیٹا دیں گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کریں گے، فرشتے نے کہا ان شاء اللہ کہہ لیجئے جسکو وہ کہنا بھول گئے تھے، چنانچہ انہوں نے اپنی سب بیویوں سے صحبت کی مگر ان میں سے سوائے ایک بیوی کے (جس کو آدھا بچہ پیدا ہوا) کسی کے ہاں کچھ بھی پیدا نہ ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سلیمان علیہ السلام ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور حاجت بر آنے کی امید بھی زیادہ ہوتی

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے...

باب: نکاح کا بیان

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 227

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گھر میں سفر سے واپس آنا برا جانتے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 228

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو گھر چھوڑے ایک مدت گذر گئی ہو تو اچانک رات کو گھر میں نہ آیا کرو۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

اولاد کی خواہش کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 229

راوی: مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

يُعَجِلُكَ قُلْتُ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَائً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الثِّقَةُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْكَيْسَ الْكَيْسَ يَا جَابِرُ يَعْنِي الْوَلَدَ

مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوا، جب ہم واپس ہوئے تو میں ایک سست رفتار اونٹ پر جلد جلد چلنے کی کوشش کرنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا، میں نے دیکھا تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ نے پوچھا اتنی جلدی کیوں کر رہا ہے، میں نے کہا کہ میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تجھ سے کھیلتی اور تو اس سے کھیلتا، جب ہم مدینہ پہنچے اور گھر میں داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انتظار کرو، یہاں تک کہ عشاء کا وقت آجائے، تو گھر میں داخل ہونا تاکہ (عورت) اپنے پراگندہ بالوں میں کنگھی کرلے اور زیر ناف بالوں کو صاف کرلے، راوی کا بیان ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ آدمی نے اس حدیث میں بیان کیا، آپ نے فرمایا اے جابر! کیس کیس یعنی بچے کی خواہش کر۔

راوی : مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

باب : نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 230

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكَ بِالْكَيْسِ الْكَيْسِ تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تورات کو آئے تو اپنے گھر میں (فورا) داخل نہ ہو جا یہاں تک کہ عورت اپنے اندام نہانی کو صاف کر لے اور اپنے پراگندہ بالوں میں کنگھی کر لے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تو اولاد کی خواہش کر عبداللہ بن وہب نے بواسطہ حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متابع حدیث کیس کے متعلق روایت کی۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے اور کنگھی کر لے...

باب : نکاح کا بیان

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کر لے اور کنگھی کر لے

جلد : جلد سوم   حدیث 231

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِنْ الْمَدِينَةِ تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَسَارَ بَعِيرِي كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ الْإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَتَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے جب ہم واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے جس سست رفتار اونٹ پر سوار تھا اسکو جلدی جلدی ہانکنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا اور اپنے ایک نیزے سے جو اس کے پاس تھا میرے اونٹ کو ٹھونکا لگایا، تو میرا اونٹ اس طرح چلنے لگا جس طرح اچھے سے اچھا اونٹ چلے، میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے نئی شادی کی ہے، آپ نے فرمایا کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ، میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں شادی نہ کی کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی، جب ہم مدینہ پہنچے اور اپنے گھر کو جانا چاہا تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ تم رات کو یعنی عشاء کے وقت گھر میں داخل ہو، تاکہ عورت پراگندہ بالوں میں کنگھی کرلے اور اندام نہانی کے بالوں کو صاف کرلے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم...

باب : نکاح کا بیان

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم یظہروا علی عوراۃ النساء تک

جلد : جلد سوم حدیث 232

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَمَا بَقِيَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَعَلِيٌّ يَأْتِي بِالْمَاءِ عَلَى تُرْسِهِ فَأُخِذَ حَصِيرٌ فَحُرِّقَ فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم کہتے ہیں کہ لوگوں میں اختلاف ہوگیا کہ احد کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا، لوگوں نے سہل بن سعد ساعدی سے جو مدینہ میں آخری صحابی بچ گئے تھے، اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ اس کا جاننے والا اب کوئی نہیں رہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے چہرے سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لا کر ڈال رہے تھے، ایک چٹائی لا کر جلائی گئی اور اس سے آپ کا زخم بھر گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم

آیت والذین لم یبلغوا الحلم منکم کی تفسیر...

باب : نکاح کا بیان

آیت والذین لم یبلغوا الحلم منکم کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَأَلَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ أَضْحًى أَوْ فِطْرًا قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهْوِينَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا کہ کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن جماعت میں شریک ہوئے ہیں، انہوں نے کہا ہاں! اگر مجھے قرابت کا مرتبہ حاصل نہ ہوتا تو اپنی کم سنی کی وجہ سے آپ کو نہیں دیکھ سکتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، نماز پڑھی، پھر خطبہ سنایا، اذان

واقامت کا تذکرہ نہیں کیا، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے، انہیں نصیحت کی، آخرت کی یاد دلائی اور صدقہ کا حکم دیا، میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ لے جا کر بلال رضی اللہ عنہ کی طرف اپنے زیورات پھینکتی جاتیں تھیں، پھر آپ اور بلال گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ...

باب : نکاح کا بیان

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ پر غصہ کے وقت کچھ چبھونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 234

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ پر ابو بکر (میرے والد) غصہ ہوئے اور اپنا ہاتھ میری کوکھ میں چبھونے لگے، میں صرف اس وجہ سے ہل نہیں سکتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے، اس حال میں کہ آپ کا سر مبارک میری ران پر تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس کی عدت کا وقت شروع ہو اور عدت کو شمار کرو، احصینا کے معنی ہیں ہم نے یاد کیا اور شمار کیا اور سنت کے مطابق طلاق یہ ہے کہ ایسے طہر میں اس کو طلاق دے کہ جس میں صحبت نہ کی ہو اور دو گواہ مقرر کرے

جلد : جلد سوم حدیث 235

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بحالت حیض طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو رجوع کرنے کا حکم دو، پھر وہ اس کو روکے رکھے، یہاں تک کہ پاک ہو جائے، پھر حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر چاہے تو اس کے بعد اپنے پاس رہنے دے اور اگر چاہے تو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے، یہی وہ عدت ہے، جس کے لئے عورتوں کو طلاق دیئے جانے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہو گی...

باب : طلاق کا بیان

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہو گی

جلد : جلد سوم **حدیث 236**

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ فَمَهْ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حُسِبَتْ عَلَيَّ بِتَطْلِيقَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی بیوی سے رجوع کرلے، میں نے کہا کیا وہ طلاق شمار ہو گی؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں، اور قتادہ نے بواسطہ یونس، ابن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کی، آپ نے فرمایا کہ اس کو اس سے رجوع کا حکم دو، میں نے کہا وہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص عاجز ہو اور احمق ہو گیا ہو (تو کیا طلاق نہ ہو گی) اور ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ پر ایک طلاق شمار کی گئی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 237

راوی: حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ

حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی تھی، انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اور آپ اس کے قریب پہنچے تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ نے اس سے فرمایا تو نے بہت بڑی پناہ مانگی ہے اس لئے تو اپنے رشتہ داروں میں چلی جا، امام بخاری نے کہا کہ اس کو حجاج بن ابی منیع نے اپنے دادا سے، انہوں نے زہری سے، زہری نے عروہ سے، عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَسِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ فَجَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا هَا هُنَا وَدَخَلَ وَقَدْ أُتِيَ بِالْجَوْنِيَّةِ فَأُنْزِلَتْ فِي بَيْتٍ فِي نَخْلٍ فِي بَيْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاحِيلَ وَمَعَهَا دَايَتُهَا حَاضِنَةٌ لَهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي نَفْسَكِ لِي قَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا لِتَسْكُنَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا رَازِقِيَّتَيْنِ وَأَلْحِقْهَا بِأَهْلِهَا وَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي أُسَيْدٍ قَالَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَيْمَةَ بِنْتَ شَرَاحِيلَ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَكَأَنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُجَهِّزَهَا وَيَكْسُوَهَا ثَوْبَيْنِ رَازِقِيَّيْنِ

ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل کر ایک باغ پر پہنچے، جس کو شوط کہا جاتا تھا، جب ہم اس کی دو دیواروں کے درمیان پہنچے تو ہم وہاں بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہیں بیٹھے رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے، وہاں جونیہ لائی گئی اور امیمہ بنت نعمان بن شراحیل کے کھجور کے گھر میں اتاری گئی اور اس کے ساتھ ایک نگرانی کرنے والی دایہ تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب پہنچے تو فرمایا تو اپنے آپ کو میرے حوالہ کردے، اس نے کہا کیا کوئی شہزادی اپنے آپ کو کسی بازاری کے حوالہ کر سکتی ہے، آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اس کے سر پر رکھ کر اسے تسکین دیں، اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں، آپ نے فرمایا تو نے ایسی ذات کی پناہ مانگی ہے جس کی پناہ مانگی جاتی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ابواسید! اس کو دو رازقی کپڑے پہنا کر اس کے گھر والوں کے پاس پہنچادے، حسین بن ولید، نیشاپوری نے عبدالرحمن، عباس بن سہل وہ اپنے والد اور ابواسید سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امیمہ بنت شراحیل سے نکاح کیا، جب وہ آپ کے پاس لائی گئی تو آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، اس نے ناپسند کیا تو آپ نے ابواسید کو حکم دیا کہ اسے سامان مہیا کردے اور دو رازقی کپڑے پہنادے۔

راوی : ابو نعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابو اسید

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابراهیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سهل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا

عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبدالرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبدالرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی: حجاج بن منهال، همام بن یحیی، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ فَهَلْ عَدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حجاج بن منہال، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی (تو اس کا کیا حکم ہے؟) انہوں نے کہا، تو ابن عمر کو جانتا ہے، ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کرلے، جب وہ پاک ہو جائے اور طلاق دینا چاہے تو اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کیا اس کو طلاق شمار کیا، انہوں نے کہا بتاؤ تو سہی کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے (تو اس کا کیا علاج ہے)۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق د...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دوبار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہو گی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہو گی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہو گا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 241

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، سهل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ

جَائَ إِلَی عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّی كَبُرَ عَلَی عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَی أَهْلِهِ جَائَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّی أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّی أَتَی رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دیتے ہو پھر وہ (بیچارہ) کیا کرے، اے عاصم اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری خاطر دریافت کر، عاصم نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو (جو بلاضرورت پوچھے جائیں) برا جانا اور معیوب سمجھا، عاصم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات سنی وہ ان کو گراں گزری جب عاصم اپنے گھر واپس ہوئے تو عویمر نے آکر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا، عاصم نے فرمایا تم میرے پاس اچھی چیز نہیں لائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اس سوال کو جو میں نے آپ سے کیا برا سمجھا ہے، عویمر نے کہا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں، چنانچہ عویمر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور لوگوں کی موجودگی میں پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس سے قصاص لیتے ہیں بتایئے پھر وہ کیا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے متعلق اور تمہاری بیوی کے متعلق اللہ کا حکم نازل ہو چکا ہے جاؤ اس کو لیکر آؤ، سہل نے پھر ان دونوں نے لعان کیا اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہو گئے، تو عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کو روک لوں، تو میں جھوٹا ہوں گا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم

دینے سے پہلے اس کو تین طلاق دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ ہو گیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دو بار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہو گی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہو گی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہو گا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

جلد : جلد سوم حدیث 242

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي نَكَحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ الْقُرَظِيَّ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رفاع قرظی کی بیوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! رفاع نے مجھے طلاق دیدی اور طلاق بتہ دی، میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر قرضی سے نکاح کیا لیکن اس کے پاس کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے یعنی نامرد ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تو رفاع کے پاس جانا چاہتی ہے؟ لیکن ایسا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دو بار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

جلد : جلد سوم حدیث 243

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دیدی تو اس عورت نے (دوسرا) نکاح کر لیا پھر اس نے بھی طلاق دے دی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک کہ اس کا شوہر اس سے لطف اندوز نہ ہولے جس طرح پہلا شوہر لطف اندوز ہوا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ...

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سامان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 244

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا، اور آپ اس اختیار کو ہمارے حق میں کچھ بھی یعنی طلاق وغیرہ شمار نہیں کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سامان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 245

راوی: مسدد یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ خَيَّرَنَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا قَالَ مَسْرُوقٌ لَا أُبَالِي أَخَيَّرْتُهَا وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي

مسدد یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دے دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہو گئی، مسروق نے کہا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کو ایک بار یا سو بار اختیار دوں جبکہ وہ مجھے اختیار کرلے۔

راوی : مسدد یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا ا...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا اعتبار ہو گا اور اہل علم نے کہا کہ جب تین طلاق دے تو اس پر حرام ہے () اور اس کو کہتے ہیں طلاق یا فراق کے باعث حرام ہے، لیکن یہ تحریم ایسی نہیں جیسے کوئی شخص کھانے کو حرام کہہ دے اس لیے کہ حلال کھانے کو حرام نہیں کہہ سکتے اور طلاق دی گئی عورت کو حرام کہا جاتا ہے اور اللہ تعالی نے تین طلاق دینے کے متعلق فرمایا کہ عورت اس کے حلال نہیں جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے اور لیث نے نافع سے نقل کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جس نے تین طلاق دی ہو تو کہتے کاش ایک یا دو طلاق دیتا اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا، اگر اس کو تین طلاق دیدی تو وہ حرام ہو گئی، جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرلے۔

جلد : جلد سوم حدیث 246

راوی : محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا وَكَانَتْ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ تَصِلْ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ تُرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْءٍ فَأَحِلُّ لِزَوْجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّينَ

لِزَوْجِكِ الْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس عورت نے دوسرے شوہر سے نکاح کر لیا جس کے پاس عضو مخصوص کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا اس شوہر سے اپنا مقصد نہ پا سکی کچھ ہی دنوں کے بعد اس نے عورت کو طلاق دے دی، پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے، میں نے ایک دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، وہ میرے پاس آیا تو اس کے پاس (عضو مخصوص) کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا، میرے پاس تھوڑی ہی دیر ٹھہر سکا اور مجھ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکا، تو کیا میں پہلے شوہر کے لئے حلال ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں جب تک کہ دوسرا شوہر تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول...

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم   حدیث 247

راوی: فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحَلْوَائَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَحْتَبِسُ فَغِرْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَقُلْتُ

لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ إِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَإِذَا دَنَا مِنْكِ فَقُولِي أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ وَقُولِي أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ ذَاكِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أُبَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتِنِي بِهِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ قُلْتُ لَهُ نَحْوَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى صَفِيَّةَ قَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی چیز پسند کرتے تھے، اور جب نماز عصر سے فارغ ہوتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے اور ان میں سے کسی کے پاس جاتے، ایک دن حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے، مجھے رشک ہوا تو میں نے اسکے متعلق دریافت کیا، مجھے بتایا گیا کہ ان کے پاس ان کی قوم کی کسی عورت نے تھوڑا سا شہد تحفتہ بھیجا تھا اس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تھوڑا پلایا، تو میں نے کہا بخدا میں کچھ حیلہ کروں گی، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ عنقریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے پاس تشریف لے جائیں گے جب تمہارے پاس آئیں تو کہنا کہ کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے پھر تجھ سے کہیں گے کہ نہیں تو کہنا پھر کس چیز کی بو آرہی ہے، آپ (یقینا) فرمائیں گے کہ مجھے حفصہ رضی اللہ عنہ زوجہا تھوڑا شہد پلایا ہے، تم جواب دینا کہ شاید مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہو گا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ رضی اللہ عنہا! تم بھی یہی کہنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں کہ بخدا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر تشریف لائے ہی تھے کہ میں نے تمہارے ڈر کے سبب سے وہ بات کہنی چاہی جس کا تم نے مجھے حکم دیا تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سودہ رضی اللہ عنہ کے قریب پہنچے تو سودہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، سودہ نے عرض کیا پھر یہ کس چیز کی بو آرہی ہے؟ آپ نے فرمایا حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے تھوڑا سا شہد پلایا ہے، سودہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا شاید مکھیوں نے غرفط کا رس چوسا ہو گا جب آپ میرے پاس آئے تو میں نے بھی یہی کہا اور صفیہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، جب آپ دوبارہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اسکی ضرورت نہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں بخدا! ہم نے اس کو آپ پر حرام کرادیا، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے کہا خاموش رہ (کہیں آپ کو خبر نہ ہو جائے)۔

راوی : فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم حدیث 248

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سَمِعَ الرَّبِيعَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْئٍ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں عمدہ نمونہ ہے۔

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا قال ابوعبدالله المغافيرشبيه بالصمغ يكون فى الرمث فيه حلاوة اغفل الرمث اذا ظهرفيه وحدها مغفور ويقال مغاتير

حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور انکے پاس شہد پیتے، تو میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہے کہ مجھے آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے، کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے چنانچہ آپ ان دونوں میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہی عرض کیا، آپ نے فرمایا نہیں میں نے تو زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی نہیں پیوں گا، تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں ایسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کی ہے، ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ﴾ تک اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے خطاب ہے، ﴿وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ﴾ سے مراد آپ کا یہ قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 250

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، زراره بن اوفی، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ قَالَ قَتَادَةُ إِذَا طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری امت کے لئے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ اس کے مطابق عمل نہ کریں یا کلام نہ کریں، اور قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں طلاق دے دے تو وہ کچھ نہیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 251

راوی: اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا

مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّهِ الَّذِي أَعْرَضَ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَدَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ هَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أُدْرِكَ بِالْحَرَّةِ فَقُتِلَ

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی اسلم کا ایک شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جبکہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا وہ اس طرف جا کر کھڑا ہو گیا جس طرف آپ نے منہ کیا ہوا تھا، اور اس نے اپنے اوپر چار دفعہ گواہی دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکارا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے (اس نے کہا نہیں) کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو عید گاہ میں سنگسار کر دیا جائے، جب اس کو پتھر لگے تو بھاگ گیا، پھر حرہ میں پکڑا گیا اور قتل کر دیا گیا۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو

دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 252

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخِرَ قَدْ زَنَى يَعْنِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخِرَ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لَهُ الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنی اسلم کا ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، اس نے عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اس وقت بھی اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا اس وقت بھی منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، چوتھی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا اور جب اپنے اوپر چار بار گواہی دے دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے، اس نے جواب دیا نہیں،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے کہا کہ اس کو لے جاؤ اور سنگسار کر دو، وہ شادی شدہ تھا، اور زہری سے منقول ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ایسے دو آدمیوں نے بیان کیا کہ میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، ہم نے اس کو مدینہ کی عید گاہ میں سنگسار کیا جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ نکلا، ہم نے اس کو حرہ میں پکڑ لیا اور اس کو سنگسار کیا، یہاں تک کہ مر گیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ج...

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم حدیث 253

راوی: ازهربن جمیل، عبدالوهاب ثقفی، خالد، عکرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلْ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً

ازہر بن جمیل، عبدالوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ثابت بن قیس سے کسی بری عادت یا دینداری کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں،

لیکن میں حالت اسلام میں ناشکری نہیں کرنا چاہتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ اس کو واپس کرنے کو تیار ہے، اس نے کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس سے فرمایا کہ اس کا باغ لے لو اور اس کو ایک طلاق دے دو۔

راوی : ازہر بن جمیل، عبدالوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم حدیث 254

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُخْتَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ بِهَذَا وَقَالَ تَرُدِّينَ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْهَا وَأَمَرَهُ يُطَلِّقْهَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلِّقْهَا وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي لَا أُطِيقُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ

اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی اوفی کی بہن نے اس کو روایت کیا اور بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی؟ اس نے کہاہاں! چنانچہ اس کو باغ واپس دے دیا اور اس کو ایک طلاق دے دی، ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ خالد، عکرمہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے طلقھا (اس کو طلاق دے دی) کا لفظ بیان کیا اور

ابن تیمیہ سے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما منقول ہے، انہوں نے کہا کہ ثابت بن قیس کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ثابت سے اس کی دینداری اور اخلاق کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں، لیکن میں اس کے ساتھ رہ نہیں سکتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، اس نے جواب دیا ہاں!

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم   حدیث 255

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقِمُ عَلَی ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ إِلَّا أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ وَأَمَرَهُ فَفَارَقَهَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ثابت بن قیس کے ساتھ رہنے سے اس کی دینداری یا عادت کی وجہ سے انکار نہیں کرتی بلکہ اس وجہ سے کہ کفران نعمت کا مجھے خطرہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو

اسکا باغ واپس کر دے گی، اس نے کہا ہاں! اس نے وہ باغ واپس کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جدا کرنے کا حکم دیا تو ثابت بن قیس نے اس کو جدا کر دیا (طلاق دے دی)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ج...

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم   حدیث 256

راوی: سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ جَمِيلَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جا سکتا ہے اور اللہ تعالی...

باب : طلاق کا بیان

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جاسکتا ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ اگر تمہیں ان کے درمیان اختلاف کا اندیشہ ہو تو اس کے گھر والوں میں سے ایک حکم (ثالث) مقرر کرلو، آخر آیت خبیرا تک

جلد : جلد سوم حدیث 257

راوی: ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ يَنْكِحَ عَلِيٌّ ابْنَتَهُمْ فَلَا آذَنُ

ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی مغیرہ مجھ سے اجازت چاہتے ہیں کہ اپنی بیٹی علی کے نکاح میں دے دیں، لیکن میں اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

لونڈی کی بیع سے طلاق نہیں ہوتی...

باب : طلاق کا بیان

لونڈی کی بیع سے طلاق نہیں ہوتی

جلد : جلد سوم حدیث 258

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ الْبُرْمَةَ فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ بریرہ کے معاملہ میں تین احکام معلوم ہوئے، اول یہ کہ جب بریرہ آزاد کی گئی تو اسے اس کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا اور (دوسرے یہ کہ) حق ولاء آزاد کرنے والے کا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی جوش مار رہی تھی، آپ کے سامنے روٹی گھر کے شوربے کے ساتھ رکھی گئی، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ اس ہانڈی میں بھی گوشت ہے اسے نہیں دیکھتا، جواب دیا گیا کہ ہاں ہے تو سہی مگر وہ صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے، آپ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور میرے لئے ہدیہ۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 259

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ

ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو یعنی بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 260

راوی: عبدالاعلی بن حماد، وهیب، ایوب، عکرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَاكَ مُغِيثٌ عَبْدُ بَنِي فُلَانٍ يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا

عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مغیث یعنی بریرہ کا شوہر بنی فلاں کا غلام تھا، اور گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے روتا ہوا پھر رہا ہے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 261

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدًا لِبَنِي فُلَانٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ وَرَائَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند ایک سیاہ غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا اور بنی فلاں کا غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے پھر رہا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا...

باب : طلاق کا بیان

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 262

راوی: محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر ایک مغیث نامی غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں

کہ وہ بریرہ کے پیچھے روتا ہوا گھوم رہا ہے، آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، اے عباس! کیا تمہیں بریرہ سے مغیث کی محبت اور بریرہ کی مغیث سے عداوت پر تعجب نہیں ہوتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش! تو اسے لوٹا لے، یعنی رجوع کرلے، اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (نہیں بلکہ) میں تو صرف سفارش کر رہا ہوں، بریرہ نے کہا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

راوی : محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 263

راوی: عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَبَى مَوَالِيهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَائَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبد اللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدنا چاہا، اس کے مالکوں نے انکار کر دیا مگر اس شرط پر راضی ہوئے کہ حق ولاء انہیں حاصل ہو، عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو خرید لو اور آزاد کر دو، اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا، اور آپ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن

ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 264

راوی: آدم، شعبہ،

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَزَادَ فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجِهَا

آدم، شعبہ، (حدیث وہی ہے مگر) اتنا اضافہ ہے کہ بریرہ کو اس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

راوی : آدم، شعبہ،

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ نِكَاحِ النَّصْرَانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ

الْمُشْرِكَاتِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَعْلَمُ مِنْ الْإِشْرَاكِ شَيْئًا أَكْبَرَ مِنْ أَنْ تَقُولَ الْمَرْأَةُ رَبُّهَا عِيسَى وَهُوَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کے متلعق بیان کرتے ہیں کہ جب ان سے نصرانی اور یہودی عورت سے نکاح کے متعلق دریافت کیا جاتا تو وہ کہتے کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں پر مشرک عورتیں حرام قرار دی ہیں، اور شرک کی بات اس سے بڑھ کر میں نہیں جانتا کہ کوئی عورت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا رب کہے حالانکہ وہ خدا کے ایک بندے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 266

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْنِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ كَانُوا مُشْرِكِي أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِي أَهْلِ عَهْدٍ لَا يُقَاتِلُهُمْ وَلَا يُقَاتِلُونَهُ وَكَانَ إِذَا هَاجَرَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهُرَ فَإِذَا طَهُرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَمَةٌ فَهُمَا حُرَّانِ وَلَهُمَا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ مِثْلَ حَدِيثِ مُجَاهِدٍ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ أَهْلِ الْعَهْدِ لَمْ يُرَدُّوا وَرُدَّتْ أَثْمَانُهُمْ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ الْفِهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کی دو جماعتیں تھیں، اول حربی مشرک کہ آپ ان سے جنگ کرتے اور وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، دوسرے معاہد مشرک کہ نہ تو آپ ان سے جنگ کرتے تھے اور نہ وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، اور اگر کوئی حربی عورت ہجرت کرکے آجاتی تو اس کے پاس پیغام نکاح نہ بھیجتے جب تک کہ اسے حیض نہ آجائے، اور اس سے پاک نہ ہو جائے، جب وہ پاک ہو جاتی تو اس کے لئے نکاح جائز ہوتا اور اگر شوہر نے اس کے نکاح سے پہلے ہی ہجرت کی تو وہ اپنے شوہر کو واپس کردی جاتی اور اگر ان کا کوئی غلام یا لونڈی ہجرت کرکے آتی تو وہ دونوں آزاد ہو جاتے اور ان کو بھی وہی حق ہوتا جو مہاجرین کا ہوتا، پھر معاہد کا ذکر مجاہد کی حدیث کی طرح کیا، اگر معاہد کی لونڈی یا غلام ہجرت کرکے آتے تو انہیں واپس نہ کیا جاتا بلکہ ان کی قیمتیں دی جاتیں اور عطاء نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر بن الخطاب کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی، تو اس سے معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کر لیا اور ام حکم بنت ابی سفیان، عیاض بن غنم فہری کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی تو عبداللہ بن عثمان ثقفی نے اس سے نکاح کر لیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے...

باب : طلاق کا بیان

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 267

راوی : یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي

يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِقَوْلِ اللهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ بَايَعَهُنَّ بِالْكَلَامِ وَاللهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَائِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللهُ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مومن عورتیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہجرت کر کے آتیں تھیں تو اللہ تعالی کے اس قول کی بناء پر ان کا امتحان لیا کرتے تھے کہ جب مومن عورتیں تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان لیا کرو آخر آیت تک، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ مومن عورتوں میں سے جو اس کا اقرار کر لیتیں تو وہ اس آزمائش میں پوری سمجھی جاتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہتے کہ جاؤ میں تم لوگوں سے بیعت لے چکا خدا کی قسم کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا بجز اس کے کہ ان سے صرف گفتگو کے ذریعہ بیعت لی، قسم ہے خدا کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا مگر جس کا اللہ نے آپ کو حکم دیا جب آپ ان سے بیعت لیتے تھے تو فرمادیتے کہ میں نے تم سے بیعت لی ہے۔

راوی : یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ ت...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علیم تک، فان فاءوا کا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کرلیں

جلد : جلد سوم حدیث 268

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، براد را اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی، اس وقت آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی، آپ انیتس دن تک اپنے بالاخانہ میں مقیم رہے، پھر اترے تو لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک ماہ کی قسم کھائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علیم تک، فان فاءوا کا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کرلیں

جلد : جلد سوم حدیث 269

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ فِي الْإِيلَاءِ الَّذِي سَمَّى اللَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ

بَعْدَ الْأَجَلِ إِلَّا أَنْ يُمْسِكَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَعْزِمَ بِالطَّلَاقِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَيُذْكَرُ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَائِشَةَ وَاثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ ایلاء جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے اس کی مدت گذرنے کے بعد کسی کے لئے حلال نہیں، مگر یہ کہ قاعدہ کے مطابق روک لے یا طلاق کا ارادہ کرے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور مجھ سے اسماعیل نے بواسطہ مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ جب چار ماہ گذر جائیں تو انتظار کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کو طلاق دے دے اور جب تک وہ اس کو طلاق نہ دے دے طلاق نہیں ہوگی، اور عثمان، علی، ابودرداء، عائشہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ صحابہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

مفقود الخبر کے مال و دولت اور اسکے اہل و عیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کو...

باب : طلاق کا بیان

مفقود الخبر کے مال و دولت اور اسکے اہل و عیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کوئی شخص میدان جنگ میں گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال تک انتظار کرے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک لونڈی خریدی اور اس کے مالک کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا اور اس کا پتہ نہ چلا تو ایک درہم یا دو درہم لیتے اور کہتے یا اللہ یہ فلاں شخص کی طرف سے میں دے رہا ہوں، اگر وہ آجائے گا تو اس کی قیمت میرے ذمہ واجب ہے، اور کہا کہ اس طرح لقطہ میں کیا کرو اور اس قیدی کے متعلق جس کی جگہ معلوم ہو زہری نے کہا کہ اس کی بیوی نکاح نہ کرے، اور نہ اس کا مال تقسیم ہوگا، اور جب اس کو خبر نہ ملے تو اس کے لئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو مفقود الخبر کی صورت میں اختیار کرتے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 270

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَشْرَبُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ أَحْفَظْ عَنْهُ شَيْئًا غَيْرَ هَذَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ فِي أَمْرِ الضَّالَّةِ هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ رَبِيعَةُ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَقُلْتُ لَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید (منبعث کے غلام) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کھوئی ہوئی بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسکو پکڑلو، اس لئے کہ وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی یا بھیڑیئے کی ہے، بھٹکے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھا تو آپ غضبناک ہوگئے اور دونوں رخسار سرخ ہوگئے اور فرمایا تجھے اس سے کیا سروکار، اونٹ کے ساتھ تو اس کا دانہ پانی موجود ہے، وہ پانی پئے گا اور درخت کھائے گا، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو مل جائے گا، اور لقطہ کے متعلق آپ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہتھیلی اور اس کا سربندھن پہچان لے اور اس کو ایک سال تک مشتہر کرتا رہے، اگر کوئی شخص آئے جو اس کو پہچان لے تو خیر ورنہ اس کو اپنے مال کے ساتھ ملالے، سفیان کا بیان ہے کہ میں ربیعہ بن عبدالرحمن سے ملا اور میں نے ان سے اس کے سوا کچھ بھی نہیں یاد کیا، میں نے پوچھا کیا یزید (منبعث کے غلام) کی حدیث گم شدہ جانور کے بارے میں زید بن خالد سے مروی ہے انہوں نے کہا ہاں یحیی بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ کہتے تھے کہ یزید (منبعث کے غلام) سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان نے بیان کیا کہ میں ربیعہ سے ملا تھا اور ان سے میں نے پوچھا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی

زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم   حدیث 271

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراهیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَانَ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ وَقَالَتْ زَيْنَبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ تِسْعِينَ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور جب بھی رکن کے پاس آتے تو اسکی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے اور زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقد انامل میں نوے کی شکل کی طرح اپنے انگوٹھے کو موڑ کر بتایا کہ یاجوج ماجوج کے دروازے کھل گئے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف

لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے سے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

000

جلد : جلد سوم   حدیث 272

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَسَأَلَ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ وَوَضَعَ أُنْمُلَتَهُ عَلَى بَطْنِ الْوُسْطَى وَالْخِنْصِرِ قُلْنَا يُزَهِّدُهَا وَقَالَ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَدَا يَهُودِيٌّ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ فَأَخَذَ أَوْضَاحًا كَانَتْ عَلَيْهَا وَرَضَخَ رَأْسَهَا فَأَتَى بِهَا أَهْلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي آخِرِ رَمَقٍ وَقَدْ أُصْمِتَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ لِغَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا قَالَ فَقَالَ لِرَجُلٍ آخَرَ غَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ أَنْ لَا فَقَالَ فَفُلَانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ مسلمان اس وقت کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالی سے کوئی بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ اسکو عطا فرما دیتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی انگلیوں کی پور درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی پر رکھی یعنی ایسے لوگوں کی قلت کو ظاہر فرمایا اور اویسی نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم بن سعد نے بواسطہ شعبہ بن حجاج، ہشام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک چھوکری پر ظلم کیا اس کا زیور وغیرہ چھین لیا اور اسکا سر کچل ڈالا، اسکے گھر والے اسکو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، اس حال میں کہ وہ زندگی کے آخری سانس لے رہی تھی اور خاموش تھی، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تجھے کس نے قتل کیا، آپ نے قتل کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لے

کر پوچھا، اس نے اپنے سر کے اشارے سے جواب دیا کہ نہیں، پھر کسی اور کا نام لے کر پوچھا تو اس نے اشارے سے کہا کہ نہیں، پھر قاتل کا نام لے کر پوچھا کیا اس نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اشارے سے بتلایا کہ ہاں! چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس (قاتل) کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابوقتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 273

راوی: قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ

قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فتنہ اس طرف سے آئیگا اور مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی: علی بن عبداللہ، جریر بن عبد الحمید، ابواسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

علی بن عبداللہ، جریر بن عبد الحمید، ابو اسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ سورج غروب ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھولو، اس نے کہا کاش! آپ شام ہونے دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتر اور میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش! آپ تھوڑی دیر صبر کرتے اس لئے کہ ابھی دن باقی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول، چنانچہ تیسری بار وہ حکم دینے کے بعد اترا اور ستو گھولے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

جب تم رات کو اس طرف سے آتا ہوا دیکھو تو سمجھو کہ روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، جریر بن عبد الحمید، ابو اسحاق شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم   حدیث 275

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ أَذَانُهُ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّمَا يُنَادِي أَوْ قَالَ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ كَأَنَّهُ يَعْنِي الصُّبْحَ أَوْ الْفَجْرَ وَأَظْهَرَ يَزِيدُ يَدَيْهِ ثُمَّ مَدَّ إِحْدَاهُمَا مِنْ الْأُخْرَى وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثَدْيَيْهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا إِلَّا مَادَّتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَلَا يُرِيدُ يُنْفِقُ إِلَّا لَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا فَهُوَ يُوسِعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِلَى حَلْقِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتا ہے یا پکارتا ہے تاکہ تم میں شب بیداری کرنے والا فارغ ہو جائے (اور آرام کرلے) یہ مقصد نہیں ہوتا کہ صبح ہو گئی (اور یزید بن زریع) نے اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کر کے اور دونوں طرف پھیلا کر بتایا کہ صبح صادق کی روشنی اس طرح ہوتی ہے، اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بواسطہ عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخی اور کنجوس کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جو لوہے کی دو زرہ اس طرح پہنے ہوئے ہوں کہ چھاتیوں سے ہنسلی تک ہوں، سخی جب خرچ کرتا ہے تو اس کی زرہ ڈھیلی اور دراز ہو جاتی ہے اور اس حد تک کشادہ ہو جاتی ہے کہ انگلیوں کے پورے چھپ جاتے ہیں، لیکن بخیل جب بھی خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چپکا رہتا ہے وہ اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے، لیکن کشادہ نہیں ہوتا اور اپنی انگلی سے اپنے حلق کی طرف اشاہ کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء ا...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 276

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں انصار کے گھروں میں سب سے اچھا گھر نہ بتادوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو نجار کا گھر، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو عبد الاشہل، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو حارث، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو خزرج، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو ساعدہ، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور اپنی انگلیوں کو سمیٹ لیا، پھر اپنے ہاتھ سے تیر پھینکنے والے کی طرح ان کو پھیلا دیا، پھر فرمایا کہ انصار کے تمام گھروں میں خیر ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 277

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَوْ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ایک صحابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے وقت میں بھیجا گیا ہوں کہ مجھ میں اور قیامت میں اتنا فاصلہ ہے اور آپ نے شہادت اور درمیان والی انگلی ملا کر اشارہ سے یہ بتلایا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 278

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَقُولُ مَرَّةً ثَلَاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ

آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اتنے، اتنے اور اتنے دنوں کا ہوتا ہے، یعنی تیس دن کا ہوتا ہے، پھر فرمایا اتنے اور اتنے دنوں یعنی انیتس دن کا ہوتا ہے، ایک بار تیس دن فرماتے تھے تو دوسری بار انیتس دن فرماتے۔

راوی : آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 279

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ هَا هُنَا مَرَّتَيْنِ أَلَا وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا

الشَّيْطَانِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور دو بار فرمایا ایمان اس جگہ ہے اور قساوت قلبی اور قوم کی سختی ان لوگوں میں ہے، جو اونٹوں پر چلاتے ہیں اور جس طرف سے چڑھتا ہے وہاں رہتے ہیں، مراد ربیعہ و مضر تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 280

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سھل

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے

والا دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور شہادت اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا اور ان کے درمیان ذرا کشادگی رکھی۔

راوی : عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 281

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ أَسْوَدُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ہاں سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے پوچھا وہ کس رنگ کے ہیں، اس نے کہا سرخ! آپ نے پوچھا کہ ان میں کوئی سفید مائل سیاہ بھی ہے، اس نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کیوں کر ہوا؟ اس نے کہا شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو، آپ نے فرمایا اسی طرح ممکن ہے تیرے اس بیٹے کے ساتھ بھی ایسا ہوا ہو۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 282

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَأَحْلَفَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے حلف لیا، پھر ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔...

باب : طلاق کا بیان

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 283

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَجَائَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا کَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو تہمت لگائی وہ آیا اور اس نے گواہی دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص جھوٹا ہے اس لیے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور اس نے گواہی دی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 284

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَائَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ

لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى جَائَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دیتے ہو پھر وہ بے چارہ کیا کرے؟ اے عاصم! اس کے متعلق تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو، عاصم نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو جو بلا ضرورت پوچھے جائیں، ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا، اور عیب کی بات سمجھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات عاصم نے سنی وہ ان کو ناگوار گذری، جب عاصم اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو ان کے پاس عویمر آئے اور پوچھا کہ اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے، عاصم نے کہا کہ تم کوئی اچھی چیز نہیں لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سوال کو ناپسند سمجھا ہے، عویمر نے کہا کہ بخدا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں، عویمر روانہ ہوئے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوگوں کے درمیان میں آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! بتلایئے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے، تو پھر وہ (بے چارہ) کیا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اور تیری بیوی کے متعلق آیت نازل ہو چکی ہے، جا اپنی بیوی کو لے آ، سہل کا بیان ہے کہ دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو عویمر نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھتا ہوں تو میں جھوٹا ہوں گا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے پہلے انہوں نے تین طلاقیں دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کے لئے یہی سنت ہو گی۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

مسجد میں لعان کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

مسجد میں لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 285

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُلَاعَنَةِ وَعَنْ السُّنَّةِ فِيهَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَا مِنْ التَّلَاعُنِ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى لِأُمِّهِ قَالَ ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ جَائَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَسْوَدَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج ابن شہاب نے مجھ سے لعان اور اس کے مسنون طریقے کے متعلق بنی ساعدہ کے بھائی سہل بن سعد کی حدیث بیان کی کہ ایک انصاری شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے اور وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اس کو قتل کر دیتے ہیں، بتلایئے آخر وہ (قتل نہ کرے) تو کیا کرے، اللہ تعالی نے اس کی شان میں وہ آیت نازل کی جس میں لعان کرنے والوں کے متعلق حکم ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اللہ نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق حکم صادر فرمادیا ہے ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا، جب دونوں فارغ ہوئے تو اس مرد نے کہا کہ اگر میں اسکو اپنے پاس رکھتا ہوں تو لوگ مجھے جھوٹا سمجھیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے اور اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جدا کر دیا تو آپ نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی یہی صورت ہے۔ ابن جریج نے ابن شہاب کا قول نقل کیا کہ ان دونوں سے یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ لعان کرنے والوں میں تفریق کرادی جائے۔ وہ عورت حاملہ تھی اور وہ بچہ اپنی ماں کے نام سے پکارا جاتا تھا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ میراث میں یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ وہ عورت اس بچے کی اور بچہ اپنی ماں کا وارث ہو گا جیسا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ ابن جریج نے بواسطہ ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی سے اس حدیث میں روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عورت سرخ رنگ کا ٹھگنا بچہ دے تو میں سمجھوں گا کہ وہ عورت سچی ہے اور اگر بڑی بڑی کالی آنکھوں والا اور بڑے بڑے چوتڑوں والا پیدا ہوا تو میں سمجھوں گا کہ مرد سچا ہے، بعد ازاں اس عورت نے اسی دوسری صورت کا بچہ جنا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج ابن شہاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا...

باب : طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

جلد : جلد سوم حدیث 286

راوی: سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ

رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَجَائَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوئَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ آدَمَ خَدِلًا

سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کا تذکرہ ہو رہا تھا، عاصم بن عدی نے اسکے متعلق کچھ بڑی بات کہی پھر واپس چلا آیا اسکے پاس اسکی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو دیکھا ہے تو عاصم نے کہا بڑا بول سامنے آیا اور اسکو لیکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس مرد کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا، وہ (دعوی) کرنے والا مرد زرد رنگ، کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے متعلق دعوی کیا تھا کہ اسکو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے گندم گوں اور فربہ پنڈلیوں والا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ! اصل حقیقت آشکار کر دے، وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جنے جس کے متعلق دعوی کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا۔ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا یہ عورت وہی تھی جسکے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو یہی ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں وہ دوسری عورت تھی جو علانیہ اسلام میں برائی کرتی تھی۔ ابوصالح اور عبداللہ بن یوسف نے "خدلا" کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ قِيلَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُوَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر تہمت لگائے، تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد وعورت کو جدا کرادیا تھا اور فرمایا تھا کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک یقینا جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون تائب ہوتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، پس تم میں سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، پس تم سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، پھر بھی انہوں نے انکار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے مابین تفریق کرادی، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے کہا کہ اس حدیث میں ایک مضمون یہ بھی ہے جسے میں تم کو بیان کرتے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے کہا میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو مال نہیں ملے گا، اس لئے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس سے صحبت کرچکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو پھر تو اور بھی تجھے اس کا حق نہیں۔

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

امام کا دو لعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ...

باب : طلاق کا بیان

امام کا دولعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 288

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ حَدِيثِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَقَالَ أَيُّوبُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ وَفَرَّقَ سُفْيَانُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللهُ يَعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ كَمَا أَخْبَرْتُكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا کہ اللہ تعالی تم دونوں سے حساب لے گا، تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے، اب تجھے اس عورت پر کوئی اختیار نہیں، اس مرد نے کہا اور میرا مال آپ نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا اس لیے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس عورت کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا استحقاق نہیں، سفیان کا بیان ہے کہ میں نیاس کو عمرو سے یاد کیا ہے اور ایوب نے کہا کہ میں نے سعید بن جبیر سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا اور سفیان نے سبابہ اور درمیانی انگلی کو جدا کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کے درمیان تفریق کردی اور فرمایا کہ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، تین مرتبہ آپ نے فرمایا اور سفیان نے کہا کہ جیسا میں نے تم سے بیان کیا، اسی طرح میں نے عمرو سے اور ایوب سے محفوظ (یاد) رکھا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 289

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ قَذَفَهَا وَأَحْلَفَهُمَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد وعورت کے درمیان تفریق کرادی، جس نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو قسم کھلائی۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 290

راوی: مسدد، یحیی، عبید الله، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری مرد و عورت میں لعان کرایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے...

باب : طلاق کا بیان

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میاں بیوی کے درمیان لعان کرایا، اس بچہ کے نسب کی مرد سے نفی کردی (اس کی طرف منسوب نہیں کیا) ان دونوں کے مابین تفریق کرادی، اور بچہ عورت کو دلوادیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے

جلد : جلد سوم حدیث 292

راوی: اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ السُّوءَ فِي الْإِسْلَامِ

اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لعان کرنے والوں کا ذکر آیا تو عاصم بن عدی نے اس کے متعلق بڑا بول بولا، پھر وہ لوٹ کر گھر آیا تو اس کے پاس اس کی قوم کا ایک شخص آیا اور اس نے بیان کیا میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو پایا، عاصم نے کہا کہ میرا بڑا بول میرے سامنے آیا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور اس شخص کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا اور وہ (دعوی کرنے والا) زرد چہرے والا کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھا تھا وہ زیادہ گوشت والا (فربہ) اور اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اصل حقیقت ظاہر کر دے، چنانچہ وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جنی جس کے متعلق اس کے شوہر نے دعوی کیا تھا کہ اس کو اپنی

بیوی کے ساتھ دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے لعان کرایا، ایک شخص جو اس مجلس میں تھا نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو گواہی کے بغیر سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نہیں وہ دوسری عورت تھی، جو اسلام میں علانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی : اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ...

باب : طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی: عمرو بن علی، یحیی، هشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 294

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَتْ آخَرَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّهُ لَا يَأْتِيهَا وَأَنَّهُ لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی نے ایک عورت سے نکاح کیا پھر اس کو طلاق دے دی، تو اس نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا اور وہ اس کے پاس سوائے کپڑے کے پھندنے کی طرح کے کوئی چیز نہیں ہے (نامرد ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (تو پہلے شوہر کے پاس نہیں جا سکتی) جب تک کہ اس تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لے)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 295

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ھرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا يَصْلُحُ أَنْ تَنْكِحِيهِ حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكُثَتْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِ لَيَالٍ ثُمَّ جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكِحِي

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ بنی اسلم کی ایک عورت جس کا نام سبیعہ تھا اس کا شوہر اس کو حاملہ چھوڑ کر مر گیا تھا، ابوالسنابل بن بعلک نے اس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تو اس نے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا، ابوالسنابل نے کہا کہ بخدا تو نکاح نہیں کر سکتی جب تک تو آخر الاجلین کی عدت نہ گذار لے، پھر وہ دس دن رکی تھی (کہ اس کو بچہ پیدا ہوا) پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نکاح کرلے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ الْأَرْقَمِ أَنْ يَسْأَلَ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ كَيْفَ أَفْتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَفْتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ

یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ارقم کو لکھ بھیجا

کہ سبیعہ اسلمیہ سے دریافت کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کس طرح فتوی دیا تھا، انہوں نے بتایا کہ مجھے آپ نے حکم دیا کہ جب میں بچہ جن لوں تو نکاح کرلوں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 297

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ

یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ سبیعہ اسلمیہ کو ان کے شوہر کے انتقال کے بعد حیض آیا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نکاح کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کی اجازت دے دی اور انہوں نے نکاح کرلیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے...

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 298

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ يَعْنِي فِي قَوْلِهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ کو کیا ہو گیا، کیا خدا اسے نہیں ڈرتی کہ کہتی ہے کہ طلاق والی عورت نہ نفقہ کی اور نہ رہنے کی جگہ کی مستحق ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 299

راوی: اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ

أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ اتَّقِ اللَّهَ وَارْدُدْهَا إِلَى بَيْتِهَا قَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ غَلَبَنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَوَمَا بَلَغَكِ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ إِنْ كَانَ بِكِ شَرٌّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنْ الشَّرِّ

اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار، دونوں کہتے ہیں کہ یحیی بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن حکم کی بیٹی کو طلاق دی اور اس کو عبدالرحمن نے سنا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو جب کہ وہ مدینہ کا گورنر تھا کہلا بھیجا کہ اللہ سے ڈرو اور اس کو اس کے گھر میں واپس کر، مروان نے سفیان کی حدیث میں بیان کیا کہ عبدالرحمن بن حکم مجھ پر دلیل میں غالب آگیا، اور قاسم بن محمد نے بیان کیا کہ تجھے فاطمہ بنت قیس کا واقعہ معلوم نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت قیس کا واقعہ بیان نہ کرو تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں، (وہ حجت نہیں بن سکتی) مروان بن حکم نے کہا کہ اگر تمہارے خیال میں شر تھا تو جو شر ان کے درمیان تھا یہ بھی کافی حجت ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم حدیث 300

راوی: عمرو بن عباس، ابن مهدی، سفیان عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ

لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَ مَا صَنَعَتْ قَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي فِي قَوْلِ فَاطِمَةَ قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ لَهَا خَيْرٌ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَابَتْ عَائِشَةُ أَشَدَّ الْعَيْبِ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَلِكَ أَرْخَصَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ فلاں یعنی حکم کی پوتی کو اس کے شوہر نے طلاق بتہ دے دی ہے اور وہ گھر سے نکل گئی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس نے برا کیا، پھر عروہ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ فاطمہ کیا کہتی ہے اور ابن ابی الزناد نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے اس اضافہ کے ساتھ روایت کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو بہت زیادہ برا سمجھا اور فرمایا کہ فاطمہ ایک ڈروالے مکان میں تھی اور اس کے اطراف میں ہمیشہ ڈر لگا رہتا تھا، اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی۔

راوی : عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خ...

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خوف ہو کہ اس کے گھر والوں کو برا بھلا کہنا پڑے گا (تو وہ گھر سے نکل سکتی ہے (

جلد : جلد سوم حدیث 301

راوی: حبان، عبداللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

حبان، عبد اللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو فاطمہ کے حق میں برا جانا۔

راوی : حبان، عبداللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ ت...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ تعالی نے ان کے رحم میں پیدا کی ہے یعنی حیض اور حمل

جلد : جلد سوم   حدیث 302

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً فَقَالَ لَهَا عَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج سے واپسی کا ارادہ کیا تو اس وقت صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ سر منڈی تو ہلاک ہو جا کیا ہم لوگوں کو روک رکھے گی، کیا نحر کے دن تو ارکان ادا کر چکی؟ تو اس نے کہا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تو چل کوئی حرج نہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طر...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 303

راوی: محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ زَوَّجَ مَعْقِلٌ أُخْتَهُ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً

محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن کہتے ہیں کہ معقل نے اپنی بہن کا نکاح کیا تو اس کے شوہر نے اسے ایک طلاق دے دی۔

راوی : محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 304

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ كَانَتْ أُخْتُهُ تَحْتَ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ خَلَّى عَنْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا فَحَمِيَ مَعْقِلٌ مِنْ ذَلِكَ أَنَفًا فَقَالَ خَلَّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَخْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَتَرَكَ الْحَمِيَّةَ وَاسْتَقَادَ لِأَمْرِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی، اس کے شوہر نے اسے طلاق

دیدی، پھر اس سے علیحدہ رہا، یہاں تک کہ اس کی عدت گذر گئی، پھر اس کے پاس پیغام نکاح بھیجا، معقل نے اس کو برا سمجھتے ہوئے اس سے بچنا چاہا اور کہا جب وہ اس پر قادر تھا اس وقت تو اس سے علیحدہ رہا، اب نکاح کا پیغام بھیجتا ہے، چنانچہ اپنی بہن اور اس کے شوہر کے نکاح کے درمیان حائل ہوا تو اللہ تعالی کی یہ آیت نازل ہوئی کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت گذر جائے تو انہیں روکو نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معقل کو پیغام بھیجا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی تو وہ اپنی ضد سے باز آگئے اور خدا کے حکم کی اطاعت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم   حدیث 305

راوی: قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ إِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ طَلَّقْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا

قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں ایک طلاق دے دی تو ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ رجوع کر لے، پھر اس کو روکے رکھ، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر اس کے پاس اسے دوسرا

حیض آجائے، پھر اس کو رہنے دے یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے، اگر وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے تو طلاق دے دے جب کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے لیکن صحبت سے پہلے، یہی وہ عدت ہے جس کے متعلق اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو ایک شخص سے کہا کہ جب تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے تو وہ تجھ پر حرام ہے، یہاں تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح کرلے، اور دوسرے لوگوں نے اس میں اضافہ کے ساتھ لیث سے بواسطہ نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول نقل کیا کہ کاش! تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا مجھے حکم دیا تھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 306

راوی: حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَ مِنْ قُبُلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کرلے، پھر جب عدت کا زمانہ آئے تو اس میں طلاق دے، میں نے پوچھا کہ یہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے تو کیا اس کی طلاق نہ ہو گی۔

راوی : حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ...

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ میں مناسب نہیں سمجھتا کہ کمسن لڑکی جس کا شوہر مر جائے وہ خوشبو لگائے، اس لئے کہ اس پر بھی عدت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 307

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَتَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَائِرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعَرَةً فَتَرْمِي ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ سُئِلَ مَالِكٌ مَا تَفْتَضُّ بِهِ قَالَ تَمْسَحُ بِهِ جِلْدَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ کہتی ہیں کہ انہوں نے مجھ سے یہ تین احادیث بیان کیں، زینب بیان کرتی ہیں کہ میں ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، جب کہ ان کے والد ابوسفیان بن حرب نے وفات پائی، ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی جس میں خلوق یا کسی اور چیز کی زردی تھی اور اس سے ایک لڑکی کے خوشبو لگائی پھر اپنے رخسار پر لگائی، پھر بیان کیا کہ بخدا! مجھ کو خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، مگر اس وجہ سے (میں نے خوشبو لگائی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، بجز شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب نے بیان کیا کہ میں زینب بنت جحش کے پاس گئی، جب کہ ان کے بھائی نے وفات پائی، انہوں نے بھی خوشبو منگوا کر اسے استعمال کیا، پھر فرمایا کہ بخدا مجھے خوشبو کی حاجت نہیں تھی، بجز اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مومن عورت کے لئے حلال نہیں کہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ام سلمہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر مر گیا ہے، اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے تو کیا ہم اس کو سرمہ لگائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین بار فرمایا نہیں نہیں، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ چار مہینے دس دن تک انتظار کرے اور تم میں سے ایک عورت جاہلیت کے زمانہ میں ایک سال کے بعد مینگنی پھینکتی تھی (اس کے بعد عدت سے باہر ہوتی تھی) حمید کا بیان ہے کہ میں نے زینب رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہ مینگنی پھینکنے کا کیا مطلب ہے تو زینب رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو ایک تنگ کوٹھڑی میں داخل ہو جاتی اور خراب قسم کا کپڑا پہن لیتی اور خوشبو نہیں لگاتی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا پھر اس کے پاس کوئی چوپایہ گدھا، بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا اور اس پر ہاتھ پھیرتی، بہت کم ایسا ہوتا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرے اور وہ مر نہ جائے پھر وہ باہر نکل آتی اور اس کے پاس لوگ مینگنی لاتے جسے پھینکتی وہ پھر واپس ہو جاتی اور جو کام کرنا چاہتی مثلاً خوشبو وغیرہ لگانا تو وہ کرتی، مالک سے کسی نے پوچھا کہ تفتض سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس

سے اپنی کھال ملتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 308

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَشُوا عَلَى عَيْنَيْهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ لَا تَكَحَّلُ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلٌ فَمَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعَرَةٍ فَلَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَسَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا لوگوں کو اس کی آنکھ کے متعلق خطرہ محسوس ہوا تو وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سرمہ لگانے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ نہ لگاؤ عورتیں (جاہلیت کے زمانہ میں) خراب قسم کے گھر اور کپڑوں میں رہتی تھیں جب ایک سال گزر جاتا پھر ایک کتا گزرتا اور وہ مینگنی پھینکتی تھی (تو عدت ختم ہوتی تھی) اس لیے وہ سرمہ نہ لگائے جب تک کہ چار مہینے دس دن نہ گذر جائیں اور میں نے زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، جائز نہیں

کہ کسی (میت) پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے اس کے شوہر کے کہ اس پر چارہ ماہ دس دن تک سوگ منائے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

باب : طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 309

راوی: مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ

مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ ہمیں منع کیا گیا تین دن سے زیادہ سوگ منائیں، بجز شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائیں۔

راوی : مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا...

باب : طلاق کا بیان

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَطَّيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ وَكُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ الْقُسْطُ وَالْكُسْتُ مِثْلُ الْكَافُورِ وَالْقَافُورِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا مگر شوہر پر چار ماہ دس دن تک اور ہم لوگ نہ سرمہ لگاتے تھے اور نہ خوشبو ملتے تھے اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتے تھے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے ہی رنگا گیا ہو اور جب ہم لوگوں میں سے کوئی حیض سے پاک ہوتی اور غسل کرتی تو تھوڑے سے قسط اظفار کے استعمال کی اجازت دی جاتی اور ہم لوگوں کو جنازے کے پیچھے چلنے سے منع کیا جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں...

باب : طلاق کا بیان

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 311

راوی: فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا لَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَطِيَّةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَمَسَّ طِيبًا إِلَّا أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے یہ جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے نہ وہ سرمہ لگائے نہ رنگا ہوا کپڑا پہنے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے رنگا گیا ہو اور انصاری نے کہا کہ مجھ سے ہشام نے بواسطہ حفصہ، ام عطیہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اور نہ خوشبو ملے، مگر جب اس کے طہر کا وقت قریب ہو اور وہ پاک ہو جائے تو تھوڑا سا قسط اظفار استعمال کر سکتی ہے (دھونی لے سکتی ہے)۔

راوی: فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعم...

باب: طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعملون خبیر تک

جلد : جلد سوم　　حدیث 312

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبًا فَأَنْزَلَ اللهُ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ

قَالَ جَعَلَ اللهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَائَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَالْعِدَّةُ كَمَا هِيَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَائٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَقَوْلُ اللهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ وَقَالَ عَطَائٌ إِنْ شَائَتْ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهَا وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ قَالَ عَطَائٌ ثُمَّ جَائَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَلَا سُكْنَى لَهَا

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد سے آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں کہ یہی عدت عورت گذارتی تھی، پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا الآیہ﴾ یعنی وہ مرد جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جاتے ہیں تو انہیں اپنی بیویوں کے لئے وصیت کرنی چاہئے کہ ایک سال کا خرچ اور اپنے گھر سے نکالی نہ جائیں پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں، جو انہوں نے اپنی دانست میں اچھا کیا، مجاہد نے کہا کہ اللہ تعالی نے عورت کے واسطے سات ماہ بیس دن سال پورا کرنے کے لئے وصیت شمار کیا ہے، اگر چاہے تو وصیت جان کر ٹھہری رہے اور اگر چاہے تو نکل جائے اور اللہ تعالی کے قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے کہ عدت جیسی کہ اس پر واجب ہے (چار ماہ دس دن ہے) یہ مجاہد سے منقول ہے اور عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ اس آیت نے گھر والوں کے پاس عدت کو منسوخ کر دیا اس لئے جہاں چاہے عدت گذارے اور اللہ تعالی کے قول غیر اخراج کا مطلب یہی بیان کیا اگر چاہے تو عدت اپنے گھر والوں کے پاس گذارے اور اپنی وصیت میں رہے اور اگر چاہے تو اللہ تعالی کے قول ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ کی بناء پر نکل جائے، عطاء نے کہا کہ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی، تو اس نے رہنے کو منسوخ کر دیا، اس لئے جہاں چاہے عدت گذارے اور اس کی سکونت کے لئے کوئی جگہ ضروری نہیں۔ محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی، اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے۔

<u>راوی</u> : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعملون خبیر تک

جلد : جلد سوم حدیث 313

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ لَمَّا جَائَهَا نَعِيُّ أَبِيهَا دَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَحَتْ ذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان سے روایت کرتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے شوہر کا سوگ چار مہینے دس دن تک منائے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادا...

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 314

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور کاہن کی اجرت اور زناکار عورت کی کمائی کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ

وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِينَ

آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی اور گدوانے والی پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے اور کتے کی قیمت اور زناکار کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے اور مصوروں پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 316

راوی: علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَائِ

علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جاچکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یا دخول...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جاچکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یا دخول یا مسیس سے پہلے اس کو طلاق دے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 317

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْئٌ لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُوَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد وعورت کے مابین تفریق کرادی اور فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے لہذا تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، ان دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردای، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے اس حدیث میں بعض باتیں ایسی بیان کیں جنہیں تم کو بیان کرتے میں نے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے پوچھا کہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے مال نہیں ملے گا اگر تو سچا ہے تو اس سے صحبت کرچکا ہے اور اگر جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا حق نہیں۔

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم پر کوئی حرج نہیں، اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو، اس حال میں کہ تم نے ان سے صحبت نہیں کی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے قاعدہ کے مطابق فائدہ اٹھانا ہے متقیوں پر حق ہے، اسی طرح اللہ تعالی تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم سمجھو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان میں متعہ کا ذکر نہیں کیا، جب کہ اس کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی

جلد : جلد سوم　　　حدیث 318

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا تم دونوں کا حساب تو اللہ لے گا، تم دونوں میں ایک جھوٹا ہے، اس لئے تجھ کو اب اس عورت پر کوئی حق نہیں، اس نے عرض کیا یارسول اللہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا، تو اگر سچا ہے تو اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تب تو بدرجہ اولی تو اس کا مستحق نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور وفکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 319

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْتُ عَنْ النَّبِيِّ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری کہتے ہیں کہ میں نے ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کہ جب مسلمان اپنی بیوی بچوں کی ذات پر کار ثواب سمجھ کر خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہو جاتا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور وفکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 320

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تیری ذات پر خرچ کروں گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 321

راوی : یحیی بن قزعه، مالك، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوهریرہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ

یحیی بن قزعہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت اور مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا یا رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 322

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراهیم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِي مَالٌ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَهْمَا أَنْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ وَلَعَلَّ اللهَ يَرْفَعُكَ يَنْتَفِعُ بِكَ نَاسٌ وَيُضَرُّ بِكَ آخَرُونَ

محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے کیا میں اپنے سارے مال میں وصیت کردوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، میں نے پوچھا نصف مال میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، میں نے کہا ثلث میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثلث میں کرسکتے ہو، اگرچہ یہ بھی زیادہ ہے اور فرمایا اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں ایسی حالت میں چھوڑو کہ تنگدست ہوں اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم ان کی ذات پر جو کچھ بھی خرچ کروگے، وہ تمہارے لئے صدقہ ہے، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دیتے ہو اور شاید اللہ تمہاری عمر دراز کرے کہ تم سے ایک قوم کو فائدہ ہو اور دوسری کو نقصان۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد

اہل وعیال کو خرچ دیناواجب ہے...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل وعیال کو خرچ دیناواجب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطْعِمَنِي وَإِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَيَقُولُ الِابْنُ أَطْعِمْنِي إِلَى مَنْ تَدَعُنِي فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَذَا مِنْ كِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہے اور اوپر والا نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور اپنے رشتہ داروں سے ابتدا کرو (اور کیا یہ اچھی بات ہے) کہ عورت کہے یا تو مجھے کھانا دو یا مجھے طلاق دے دو، غلام کہے کہ مجھے کھلاؤ اور مجھ سے کام لو اور بیٹا کہے کہ مجھ کو کھانا کھلاؤ مجھے کس پر چھوڑتے ہو، لوگوں نے پوچھا اے ابو ہریرہ تم نے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، انہوں نے کہا نہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے کہتا ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل وعیال کو خرچ دیناواجب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 324

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس سے صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہے اور اپنے رشتہ داروں سے شروع کرو۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے اہل وعیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل وعیال کا خرچ کس طرح...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل وعیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل وعیال کا خرچ کس طرح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 325

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ لِي مَعْمَرٌ قَالَ لِي الثَّوْرِيُّ هَلْ سَمِعْتَ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ أَوْ بَعْضِ السَّنَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَلَمْ يَحْضُرْنِي ثُمَّ ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبِيعُ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَيَحْبِسُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ

محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر کہتے ہیں کہ مجھ سے ثوری نے پوچھا کہ کیا تو نے اس شخص کے بارے میں کچھ سنا ہے جو اپنے اہل

وعیال کے ایک سال یا اس سے کچھ کم کیلئے خرچ جمع کرے، معمر نے کہا کہ مجھے کچھ یاد نہیں آیا، پھر میں نے وہ حدیث بیان کی جو ہم سے ابن شہاب زہری نے بواسطہ مالک بن اوس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی نضیر کے درختوں کو بیچ دیتے تھے اور اپنے اہل وعیال کے لئے ایک سال کی خوراک رکھ لیتے تھے۔

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

باب : خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل وعیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل وعیال کا خرچ کس طرح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَالِكٌ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ إِذْ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا وَسَلَّمُوا فَجَلَسُوا ثُمَّ لَبِثَ يَرْفَا قَلِيلًا فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا سَلَّمَا وَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ اللَّهُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى

رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ يَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَى هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهَا مُنْذُ وُلِّيتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ فَقَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ محمد بن جبیر نے مجھ سے ایک حدیث کا ذکر کیا تو میں اس کی تحقیق کے لئے روانہ ہوا، یہاں تک کہ مالک بن اوس کے پاس پہنچا، میں نے ان سے پوچھا تو مالک نے کہا کہ میں چلا، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، ان کے حاجب یرفا نے ان سے آکر کہا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمن زبیر اور سعد آپ سے داخل ہونے کی اجازت چاہتے ہیں کیا آپ انہیں اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہا ہاں، چنانچہ ان کو داخلہ کی اجازت دے دی، انہوں نے کہا ہاں، لوگ اندر آئے، سلام کیا اور بیٹھ گئے، یرفا تھوڑی دیر ٹھہرا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا، کیا حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اجازت دیتے ہیں، کہا ہاں، چنانچہ ان دونوں کو اجازت دے دی اور وہ لوگ اندر آئے

اور سلام کر کے بیٹھ گئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المومنین میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، عثمان اور ان کے ساتھیوں نے بھی کہاہاں امیر المومنین! ان کا فیصلہ کر دیجئے اور ان میں سے ایک کو دوسرے سے خلاصی دلایئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے صبری نہ کرو، میں تم لوگوں کو خدا کی قسم دے کر پوچھتاہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ ہمارے مال کا کوئی وارث نہ ہو گا، جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے، کچھ لوگوں نے کہاہاں فرمایا ہے، حضرت عمر، حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتاہوں کہ کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا، دونوں نے اقرار کیاہاں فرمایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایامیں تم سے اسکی حقیقت بیان کروں اللہ تعالیٰ نے اس مال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخصوص کیا اور آپ کے علاوہ کسی نبی کو یہ امتیاز عطاء نہیں فرمایا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ما افاء اللہ علی رسولہ الخ) یہ حکم خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا، خدا کی قسم تمہیں چھوڑ کر اپنے لئے نہیں جمع کیا اور نہ اس میں تم پر کسی کو ترجیح دی، اس میں سے تمہیں دیتے تھے، اور تم لوگوں پر خرچ کرتے تھے، یہاں تک کہ اس میں سے یہ مال بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال سے اپنے اہل وعیال کے لئے ایک سال خرچ لیتے اور جو باقی رہ جاتا اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی بھر اسی پر عمل کرتے رہے، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر کہتاہوں، کیا تم اس کو جانتے ہو، لوگوں نے کہاہاں، پھر حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم دونوں اس کو جانتے ہو، دونوں نے کہاہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھالیا، تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین ہوں اور اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح اس کا مصرف لیتے تھے، اسی طرح وہ بھی اسی مصرف میں خرچ کرتے رہے اور تم دونوں اس وقت موجود تھے، پھر حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم دونوں نے گمان کیا کہ ابو بکر ایسے ایسے تھے (انہوں نے ہمارا حق نہیں دیا) حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ اس میں سچے اور نیکو کار اور حق پر تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ابو بکر کو اٹھالیا، تو میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا جانشین ہوں، میں نے اس کو دو سال تک اپنے قبضہ میں رکھا اور اسی کو اسی مصرف میں خرچ کرتا رہا، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خرچ کرتے تھے، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور تم دونوں ایک ہی طرح کی بات کہتے ہو اور تم دونوں کا ایک ہی معاملہ ہے، تم مجھ سے اپنے بھائی کے بیٹے کے مال سے حصہ مانگنے آئے اور وہ اپنی بیوی کے والد کے مال سے حصہ مانگنے آئے تو میں نے چاہا اگر تم چاہو تو میں تم دونوں کو یہ دے دوں، اس شرط پر کہ تم اللہ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم رہو گے، اور اس کو اسی مصرف میں خرچ کرو گے، جس میں اللہ کے رسول اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور میں نے خرچ کیا ہے، جب سے میں نے اس پر قبضہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہ کہنا تم دونوں نے کہا کہ ہم کو یہ اس شرط پر دے دو، میں تم

دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ دونوں نے کہا ہاں، پھر فرمایا کہ تم مجھ سے اس کے علاوہ کیا فیصلہ چاہتے ہو! قسم ہے اس ذات کی جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، میں اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے، اگر تم اس شرط کی ادائیگی سے عاجز ہو تو تم وہ مجھے دے دو، میں اس کی نگرانی کروں گا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان...

باب: خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 327

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے اپنے بچوں کو کھلاؤں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 328

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے خرچ کرے تو اسکو اسکا آدھا ثواب ملے گا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنْ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَائَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَائَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَائَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَجَائَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَوْ أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو کی چکی چلا چلا کر ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے، اس کی شکایت کرنے آئیں، ان کو معلوم ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غلام آئے ہیں، لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس آئے، اس حال میں کہ ہم سونے کے لئے بستر پر جا چکے تھے، ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے اور حضرت فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر آپ کے دونوں پاؤں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتادوں، جو تم نے مجھ سے مانگی ہے، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ کہو اور 33 بار الحمد للہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر کہو، یہ تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 330

راوی: حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ مُجَاهِدًا سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْهُ تُسَبِّحِينَ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِكِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ إِحْدَاهُنَّ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ قِيلَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خادم لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں وہ چیز نہ بتادوں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو (جو تم مانگتی ہو) اپنے سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ کہو 33 بار الحمدللہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، پھر سفیان نے کہا ان میں سے کسی کو چونتیس بار پڑھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا، کسی نے پوچھا کیا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا؟ کہا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا۔

راوی: حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

مرد کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

مرد کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 331

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ خَرَجَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے اہل وعیال کا کام، پھر جب اذان کی آواز سنتے تو باہر تشریف لے جاتے۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتناخ...

باب: خرچ کرنے کا بیان

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتنا خرچ نکال لے کہ جو اس بچوں کے لئے کافی ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 332

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، والدھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھے کچھ بھی نہیں دیتا کہ جو میرے بچوں کو کافی ہو جائے، سوائے اس کے کہ جو میں اسے بتائے بغیر لے لیتی ہوں تو آپ نے فرمایا جس قدر تیرے بچوں کو کافی ہو اس میں سے بقدر ضرورت لے لیا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 333

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس وابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَيُذْكَرُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس وابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہتر عورتیں قریش کی ہیں دوسری بار یہ بھی فرمایا کہ قریش کی عورتیں صالح (بہتر) ہیں کہ اپنے بچوں پر انکے بچپن میں شفیق ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اور بواسطہ معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی منقول ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس وابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 334

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آتَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَائَ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند حلے دھاری دار آئے میں نے اسکو پہن لیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصہ کا اثر دیکھا چنانچہ میں نے اسکو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 335

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ

تِسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللهِ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا

مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہوا اور انہوں نے سات یا نو لڑکیاں چھوڑیں، میں نے ایک ثیبہ عورت شادی کرلی مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جابر رضی اللہ عنہ تم نے نکاح کرلیا، میں عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا باکرہ سے یا ثیبہ سے، میں نے عرض کیا بلکہ ثیبہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کیا تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی تو اسے ہنساتا اور وہ تجھے ہنساتی، میں نے کہا عبد اللہ (میرے والد) کا انتقال ہوا اور انہوں نے چند لڑکیاں چھوڑیں اور میں نے پسند نہیں کیا کہ میں ان پر ان ہی جیسی لے کر آؤں چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو انکی نگرانی کرے اور ان کی اصلاح کرے۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے برکت دے یا یہ فرمایا کہ اللہ تجھے بھلائی عطا کرے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبد اللہ

تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 336

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَلِمَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ فَأَعْتِقْ

رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللهِ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کیونکر، اس نے کہا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دے، عرض کیا میرے پاس غلام نہیں ہے، آپ نے فرمایا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا میں نہیں رکھ سکتا، آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں، آپ نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے، اس نے کہا میں ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو لے جاکر صدقہ کر، اس نے عرض کیا اپنے سے زیادہ ضرورت مند کو دوں، یارسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کیساتھ بھیجا ہے مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا پھر تم ہی اسکے مستحق ہو یعنی تم ہی اسے کھاؤ۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے ا...

باب : خرچ کرنے کا بیان

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے اس قول وضرب اللہ مثلار جلین احدہما ابکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 337

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، هشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ قَالَ نَعَمْ لَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ابوسلمہ کے بچوں کو خرچ دینے میں مجھے ثواب ملے گا میں انہیں اس حالت میں اور اس طرح (فقر کی حالت میں) چھوڑ نہیں سکتی وہ بھی میرے ہی بچے ہیں، آپ نے فرمایاہاں تجھے ثواب ملے گا جو تو انکی ذات پر خرچ کرے گی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب: خرچ کرنے کا بیان

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے اس قول وضرب اللہ مثلا رجلین احدھما ابکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

جلد: جلد سوم **حدیث** 338

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هِنْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ قَالَ خُذِي بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند نے عرض کیا یارسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے کچھ بقدر کفایت لے لوں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا دستور کے مطابق لے لیا کرو۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو...

باب : خرچ کرنے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو میرے ذمہ ہیں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 339

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کسی شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس نے اپنے دین کی ادائیگی کے لئے اتنا مال چھوڑا یا نہیں کہ اس کا دین ادا ہو سکے؟ اگر آپ سے کہا جاتا کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اسکا قرض ادا ہو جائے تو آپ اس پر نماز پڑھتے ورنہ آپ مسلمانوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی پر نماز پڑھو، جب اللہ تعالی نے آپ پر فتوحات کھولیں تو آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں کا انکی ذات سے بھی زیادہ خیر خواہ ہوں اگر کوئی مسلمان مر گیا اور اس نے قرض چھوڑا تو اسکا میں ذمہ دار ہوں اور اگر مال چھوڑے تو وہ اسکے وارثوں کا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

دایہ وغیرہ سے دودھ پلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 340

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ ثُوَيْبَةُ أَعْتَقَهَا أَبُو لَهَبٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی سفیان سے آپ نکاح کرلیں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کو پسند کرتی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کے لیے تنہا نہیں رہنا چاہتی بلکہ چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن بھی شریک ہو آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بخدا ہم میں تو یہ تذکرہ ہو رہا تھا کہ آپ ابوسلمہ کے بیٹی درہ سے نکاح کر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ ام سلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ میری رضاعی بھتیجی ہے مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے اس لیے مجھ پر اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو پیش نہ کرو اور شعیب نے زہری سے نقل کیا عروہ نے بیان کیا کہ ثوبیہ کو ابولہب نے آزاد کر دیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعال...

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالی کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 341

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الْأَسِيرُ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ سفیان نے کہا کہ عانی کے معانی قید کے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالی کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

جلد : جلد سوم   حدیث 342

راوی: یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ فَدَخَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَيَّ فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنْ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ عُدْ يَا أَبَا هِرٍّ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ قَالَ فَلَقِيتُ عُمَرَ وَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي وَقُلْتُ لَهُ فَوَلَّى اللهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ وَاللهِ لَقَدْ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللهِ لَأَنْ أَكُونَ أَدْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ حُمْرِ النَّعَمِ

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے گھر والوں نے تین دن بھی آسودہ ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک آپکی وفات ہو گی اور ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی، میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس گیا اور قرآن کی آیتیں سنانے کی خواہش ظاہر کی، وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور میرے لئے دروازہ کھولا، میں تھوڑی دور چلا تھا کہ اپنے منہ کے بل بھوک کی وجہ سے گر پڑا، دیکھا تو میرے سر کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! میں نے کہا لبیک وسعدیک یا رسول اللہ! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھڑا کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری حالت پہچان لی، چنانچہ مجھے اپنے گھر لے گئے، اور مجھے ایک پیالہ دودھ پینے کا حکم دیا، میں نے اس میں سے پی لیا، پھر فرمایا اور پیو اے ابوہریرہ! میں نے دوبارہ پیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اور پی لو، چنانچہ میں نے پی لیا، یہاں تک کہ میرا پیٹ پیالہ کی طرح ہو گیا، پھر میں عمر سے ملا اور ان سے اپنی حالت بیان کی اور میں نے کہا اے عمر اللہ نے اس کام کا اسے مالک بنا دیا جو اس کا زیادہ مستحق تھا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری

بھوک کی تکلیف دور کی، بخدا میں نے تم سے آیت پڑھنے کو کہا تھا، حالانکہ میں تم سے زیادہ ان آیتوں کا پڑھنے والا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں (سمجھا نہیں تھا ورنہ) بخدا تمہیں اپنے گھر میں داخل کرنا (مہمان بنانا) مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے پاس سرخ اونٹ ہوں۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 343

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وهب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں، اور میرا ہاتھ پیالہ میں چاروں طرف پڑتا تھا تو مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لڑکے! اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ) اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا، میں اس کے بعد اسی طرح ہی کھاتا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ، محمد بن جعفر ، محمد بن عمرو بن حلحہ دیلی ، وهب بن کیسان ، ابونعیم ، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحہ دیلی، وہب بن کیسان، ابونعیم، عمر بن ابی سلمہ (جو ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ علیہ وسلم کے بیٹے تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا تو میں پیالے کے چاروں طرف سے کھانے لگا تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آگے سے کھا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحہ دیلی، وہب بن کیسان، ابونعیم، عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، وهب بن کیسان، ابونعیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَمَعَهُ رَبِيبُهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابونعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ربیب عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ اور) اپنے آگے سے کھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابونعیم

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو ناگوار نہ...

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو ناگوار نہ گذرے

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 346

راوی: قتیبہ، مالك، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کی دعوت کی، انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ گیا، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

پیالہ کے چاروں طرف کدو تلاش کر کے نکال رہے ہیں، اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ م...

باب : کھانے کا بیان

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا

جلد : جلد سوم حدیث 347

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَكَانَ قَالَ بِوَاسِطٍ قَبْلَ هَذَا فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے، جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے حتی المقدور ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے اور اس سے پہلے واسطہ میں بیان کیا تھا کہ اپنے تمام کام میں دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے...

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم حدیث 348

راوی: اسماعیل، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنْ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ أَذِنَ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ ثَمَانُونَ رَجُلًا

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے، جس سے معلوم ہوا کہ آپ بھوکے ہیں، تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے، انہوں نے جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ نکالا، اس کے ایک حصہ میں روٹی لپیٹی پھر میرے کپڑے کے نیچے چھپایا اور مجھ کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا میں وہ روٹی لے کر گیا میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہیں اور آپ کے ساتھ اور لوگ بھی ہیں، میں ان کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے، میں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کیا کھانا دے کر بھیجا ہے؟ میں نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا چلو اور یہ کہہ کر آپ روانہ ہوئے اور میں بھی روانہ ہوا اور آگے چلا یہاں تک کہ میں ابو طلحہ کے پاس آیا تو ابو طلحہ نے کہا اے ام سلیم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگوں کو بھی لے آئے ہیں اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں کہ ان سب کو کھلائیں، ام سلیم نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ آگے بڑھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، ابو طلحہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں چلے، یہاں تک کہ دونوں اندر آئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اے ام سلیم! تیرے پاس جو کچھ ہے لے آ، ام سلیم وہ روٹیاں لے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان روٹیوں کے توڑنے کا حکم دیا اور ام سلیم نے گھی ڈال کر اس کو ملیدہ بنایا، پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا جو خدا نے چاہا، پھر فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ انہیں آنے کی اجازت دی گئی، ان لوگوں نے کھایا یہاں تک کہ آسودہ ہو گئے، جب وہ باہر چلے گئے تو فرمایا دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو، وہ لوگ بلائے گئے تو انہوں نے بھی آسودہ ہو کر کھایا جب یہ لوگ باہر نکلے تو پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ وہ لوگ اندر آئے اور خوب سیر ہو کر کھایا جب یہ لوگ بھی باہر چلے گئے تو اور دس آدمیوں کو بلانے کا حکم دیا تمام لوگوں نے کھایا اور آسودہ ہو کر کھایا اور کل اسی آدمی تھے۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم   حدیث 349

راوی: موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو عُثْمَانَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَائَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ هِبَةٌ قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ قَالَ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ يُشْوَى وَايْمُ اللهِ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا قَدْ حَزَّ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَهَا لَهُ ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ہم ایک سو بیس آدمی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے، ایک شخص کے پاس ایک صاع یا اس کے لگ بھگ کھانا نکل آیا، اس کو گوندھا گیا، ایک مشرک آدمی لمبا تڑنگا بکریاں ہانکے لئے جا رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو بیچتا ہے یا ہبہ کرتا ہے، اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک بکری خرید لی، پھر اسے ذبح کیا گیا تو آپ نے اس کی کلیجی کے بھوننے کا حکم دیا، خدا کی قسم! ایک سو تیس آدمیوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا جس کو اس میں سے حصہ نہ ملا جو حاضر تھے انکو تو دے دیا اور جو اس وقت موجود نہ تھے انکا حصہ رکھ دیا گیا پھر اسکے گوشت کے دو پیالے بنائے گئے تو ہم لوگوں نے اس میں کھایا اور پیٹ بھر کر بلکہ دونوں پیالوں میں گوشت بچ بھی رہا تو اس کو اونٹ پر لاد کر لے گئے یا اس طرح مروی ہے جس طرح فرمایا۔

راوی : موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم حدیث 350

راوی: مسلم، وھیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ کہتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ہم لوگوں کو پیٹ بھر کر کھجوریں اور سیر ہو کر پانی پینے کو ملا۔

راوی: مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول "کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر...

باب: کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول "کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 351

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیربن یسار، سویدبن نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَوْحَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَوْدًا وَبَدْءًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم لوگ مقام صہبا میں پہنچے، یحیی کے بیان کے مطابق صہبا خیبر سے آدھ منزل پر واقع ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستو آپ کے سامنے پیش کئے گئے ہم نے اسے گھولا اور اس میں سے کھایا، پھر آپ نے پانی مانگا اور کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی، پھر ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھائی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو نہیں کیا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے یحیی سے سنا کہ آپ نے نہ تو ابتدا میں ہاتھ دھوئے اور نہ آخر میں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی: محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ خَبَّازٌ لَهُ فَقَالَ مَا أَکَلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً مَسْمُوطَةً حَتَّی لَقِيَ اللهَ

محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور انکے پاس انکا روٹی پکانے والا بھی تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلی روٹی نہیں کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بکری کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالی سے جا ملے۔

راوی : محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: علی بن عبداللہ، معاذبن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيٌّ هُوَ الْإِسْكَافُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى سُكُرُّجَةٍ قَطُّ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَطُّ وَلَا أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ قَطُّ قِيلَ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں کھایا ہو اور نہ آپ نے کبھی پتلی روٹی کھائی اور نہ آپ نے خوان پر کھایا، قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آخر لوگ کس چیز پر کھاتے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ سفرے پر (خوان سے مراد ایسی چیز ہے جس پر کھانا رکھا جائے اور وہ زمین سے بلند ہو)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي

بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْأَقِطُ وَالسَّمْنُ وَقَالَ عَمْرٌو عَنْ أَنَسٍ بَنَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زفاف کیا تو مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی، آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا تو بچھایا گیا اور اس پر گھی کھجوریں اور پنیر وغیرہ رکھے گئے اور عمرو نے بطریق انس رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے زفاف کیا پھر حیس دستر خوان پر رکھا گیا۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 355

راوی: محمد، ابومعاویہ، هشام، وهب بن کیسان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الشَّأْمِ يُعَيِّرُونَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُونَ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنَيَّ إِنَّهُمْ يُعَيِّرُونَكَ بِالنِّطَاقَيْنِ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَ النِّطَاقَانِ إِنَّمَا كَانَ نِطَاقِي شَقَقْتُهُ نِصْفَيْنِ فَأَوْكَيْتُ قِرْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحَدِهِمَا وَجَعَلْتُ فِي سُفْرَتِهِ آخَرَ قَالَ فَكَانَ أَهْلُ الشَّأْمِ إِذَا عَيَّرُوهُ بِالنِّطَاقَيْنِ يَقُولُ إِيهًا وَالْإِلَهِ تِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا

محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے اور وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ اہل شام ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ذات النطاقین کا بیٹا کہہ کر عار دلاتے تھے ان سے (انکی ماں) اسماء نے کہا کہ اے بیٹے! تجھے لوگ نطاقین کہہ کر عار دلاتے ہیں تم جانتے ہو کہ نطاقین کیا تھے؟ میرا ایک کمر بند تھا جس کے میں نے دو ٹکڑے کر دیئے تھے ایک ٹکڑے سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا، اہل شام جب انکو نطاقین کہہ کر عار دلاتے تو کہتے اور کہو مجھے تو بھلا لگتا ہے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام، وہب بن کیسان

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 356

راوی: ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ خَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُسْتَقْذِرِ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس کہتے کہ ام حفید بنت حارث بن حزن (ابن عباس کی) خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی، پنیر اور سوسمار ہدیہ کے طور پر بھیجا، آپ نے عورتوں کو بلایا اور آپ کے دستر خوان پر ان لوگوں نے کھایا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ سمجھتے ہوئے نہیں کھایا اگر وہ حرام ہوتا تو وہ عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر اسے نہ کھاتیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں انکے کھانے کا حکم دیتے۔

راوی : ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

ستو کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ستو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 357

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا سَوِيقًا فَلَاكَ مِنْهُ فَلُكْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ثُمَّ صَلَّى وَصَلَّيْنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام صہب میں تھے اور وہ خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر تھے، نماز کا وقت آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، سوائے ستو کے کوئی چیز نہ ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر پانی کے اس کو کھایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر پانی کے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا اور کلی کی پھر نماز پڑھی، لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی لیکن آپ نے وضو نہیں کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا ا...

باب : کھانے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا اور آپ کو معلوم نہ ہو جاتا کہ کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 358

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدْ قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتْ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے جن کو سیف اللہ کہا جاتا تھا روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے (جو ان کی اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی)، ان کے پاس بھنا ہوا سوسمار (گوہ) دیکھا، ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں اور ان کے پاس بھیجا تھا، میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوسمار پیش کیا اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ اپنا ہاتھ کسی کھانے کی طرف بڑھاتے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کر دیا جاتا، یا بتلانہ دیا جاتا (کہ کیا ہے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف بڑھایا جو عورتیں آپ کے سامنے حاضر تھیں، ان میں سے ایک نے آپ کو بتایا کہ حضور یہ تو سوسمار ہے، جو آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے، آپ نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف سے کھینچ لیا، خالد بن ولید نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا سوسمار حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری طبیعت اس کو ناپسند کرتی ہے، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کھینچ لیا اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے...

باب : کھانے کا بیان

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 359

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی الل...

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 360

راوی: محمد بن بشار، عبدالصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُؤْتَى بِمِسْكِينٍ يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَدْخَلْتُ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَكَلَ كَثِيرًا فَقَالَ يَا نَافِعُ لَا تُدْخِلْ هَذَا عَلَيَّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت تک کھانا نہیں کھاتے تھے جب تک کہ ایک مسکین ان کے پاس نہیں لایا جاتا تھا، جو ان کے ساتھ کھائے، میں ایک شخص کو ان کے پاس لے آیا جو ان کے ساتھ کھانا کھائے، چنانچہ وہ شخص آیا اور بہت زیادہ کھا گیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے نافع! اب تو میرے پاس اس کو نہ لانا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 361

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ أَوْ الْمُنَافِقَ فَلَا أَدْرِي أَيَّهُمَا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر یا منافق (یاد نہیں کہ ان دو لفظوں میں سے عبید اللہ نے کیا بیان کیا، کافر یا منافق) سات آنتوں میں کھاتا ہے اور ابن بکیر نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک نے بواسطہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت بیان کی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو (بن دینار (

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ كَانَ أَبُو نَهِيكٍ رَجُلًا أَكُولًا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ فَقَالَ فَأَنَا أُومِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار) کہتے ہیں کہ ابونہیک ایک بہت زیادہ کھانے والا آدمی تھا، اس سے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے، اس نے کہا کہ میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار (

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 363

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْمُسْلِمُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان ایک آنت میں اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 364

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ

يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص بہت کھانے والا تھا، پھر وہ مسلمان ہو گیا تو بہت کم کھانے لگا، جب یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 365

راوی: ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

راوی : ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ

باب : کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 366

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابوجحیفہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ لَا آكُلُ وَأَنَا مُتَّكِئٌ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمر، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابوجحیفہ

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے...

باب : کھانے کا بیان

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے

جلد : جلد سوم حدیث 367

راوی: علی بن عبداللہ، ھشام بن یوسف، معمر، زھری، ابوامامہ بن سھل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَأَهْوَى إِلَيْهِ لِيَأْكُلَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ ضَبٌّ فَأَمْسَكَ يَدَهُ

فَقَالَ خَالِدٌ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ قَالَ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ

علی بن عبداللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوامامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنا ہوا سوسمار لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف کھانے کے لئے جھکے تو کہا گیا کہ یہ گوہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا، اس پر خالد نے کہا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، چنانچہ خالد نے اس کو کھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے، مالک نے بواسطہ ابن شہاب، ضب محنوذ کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوامامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

خزیرہ کا بیان۔ الخ...

باب: کھانے کا بیان

خزیرہ کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 368

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ

سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ لِي أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ فَثَابَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذَوُو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ أَلَا تَرَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قُلْنَا فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودٍ فَصَدَّقَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بینائی زائل ہوگئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو نالہ جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے بہنے لگتا ہے اور میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لیے نہیں جاسکتا اس لیے یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لا کر میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، آپ نے فرمایا کہ میں انشاء اللہ ایسا کروں گا دوسرے دن صبح کو جب آفتاب بلند ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کے ساتھ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دیدی تو آپ گھر میں داخل ہوئے اور کہیں بیٹھے نہیں اور مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ کو پسند کرتے ہو جہاں میں نماز پڑھ دوں، میں نے گھر کے کونے کی طرف اشارہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی ہم لوگ بھی صف بستہ ہوگئے پھر آپ نے دو رکعتیں نماز پڑھی اور سلام پھیرا ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے کے لیے جو آپ کے واسطے تیار کرایا تھا روک لیا، گھر میں محلہ کے بہت سے لوگ جمع ہوگئے ان میں سے کسی نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے؟ کسی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں رکھتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کہو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اور اس سے اس کا مقصد رضائے الہی ہے، لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں ہم نے کہا کہ ہم اس کا رخ منافقین کی طرف اور انہیں کی خیر خواہی کرتے دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جہنم کی آگ اس پر حرام کردی جس نے لا الہ الا اللہ خالصاً لوجہ اللہ کہا۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے

سردار تھے محمود کی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی ا...

باب : کھانے کا بیان

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ سے زفاف کیا (تو دعوت ولیمہ میں) آپ نے کھجوریں، پنیر اور گھی پیش کیا اور عمرو بن ابی عمرو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرائی تھی

جلد : جلد سوم **حدیث** 369

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِبَابًا وَأَقِطًا وَلَبَنًا فَوُضِعَ الضَّبُّ عَلَى مَائِدَتِهِ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُوضَعْ وَشَرِبَ اللَّبَنَ وَأَكَلَ الْأَقِطَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوسمار (گوہ) پنیر اور دودھ بھیجا، چنانچہ سوسمار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر رکھا گیا اگر حرام ہوتا تو نہ رکھا جاتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پنیر کھایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

چقندر اور جو کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

چقندر اور جو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 370

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ لَهَا فَتَجْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ إِذَا صَلَّيْنَا زُرْنَاهَا فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَتَغَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَاللَّهِ مَا فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكٌ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی تھی اس لئے کہ ایک بڑھیا تھی جو ہمارے لئے چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈال دیتی تھی اور اس میں چند دانے جو کے بھی پکاتی تھی، جب ہم نماز پڑھ لیتے تو اس بڑھیا کے پاس جاتے وہ ہمارے سامنے (چقندر کی جڑیں پکی ہوئی) پیش کر دیتی، ہمیں جمعہ کے دن کی اس سبب سے بہت خوشی ہوتی اور ہم جمعہ کے بعد ہی کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے اور اس کھانے میں نہ تو چربی ہوتی اور نہ ہی کوئی اور چکنائی ہوتی۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیگچی سے نکال کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیگچی سے نکال کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 371

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَعَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَعَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْتَشَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْقًا مِنْ قِدْرٍ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا پھر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔ اور ایوب و عاصم بواسطہ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈی سے ہڈی نکال کر کھائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 372

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، فلیح، ابوحازم مدنی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ مَكَّةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي لَهُ وَأَحَبُّوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ فَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَغَضِبْتُ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا ثُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِي فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى تَعَرَّقَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ

محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، فلیح، ابوحازم مدنی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے (دوسری سند) عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، ابوحازم، عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد سے کہتے ہیں کہ میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا جب کہ ہم مکہ کی طرف جارہے تھے اور ایک منزل میں ٹھہرے ہوئے تھے تمام لوگ حالت احرام میں تھے لیکن میں حالت احرام میں نہیں تھا، لوگوں نے ایک گورخر کو دیکھا اس وقت میں اپنے جوتے کے ٹانکنے میں مصروف تھا ان لوگوں نے مجھے خبر نہیں دی لیکن چاہتے تھے کہ کاش! میں اسے دیکھ لیتا، میں نے نگاہ پھیری تو میں نے اس کو دیکھ لیا میں گھوڑے کی طرف گیا اس پر زین کسا پھر میں اس پر سوار ہو گیا لیکن نیزہ اور کوڑا لینا بھول گیا، میں نے لوگوں سے کہا مجھے کوڑا اور نیزہ دے دوں لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں، خدا کی قسم! ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کریں گے، مجھے غصہ آ گیا اور میں نے گھوڑے سے اتر کر دونوں چیزیں لے لیں پھر میں سوار ہوا اور اس پر حملہ کر کے اس کو مار ڈالا بعد جب کہ وہ مردہ ہو چکا تھا لے کر آیا لوگ اس کے کھانے میں مشغول ہو گئے، پھر ان لوگوں کو حالت احرام میں کھانے کے متعلق شک ہوا اس کے بعد ہم روانہ ہوئے اور ایک شانہ میں نے چھپا کر رکھ لیا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو ہم نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا تمہارے پاس کچھ اس کا بچا ہوا بھی ہے، میں نے وہ بازو آپ کو دے دیا اس کا گوشت آپ نے دانتوں سے چھڑا کر کھایا حالانکہ آپ احرام کی حالت میں تھے، محمد بن جعفر اور زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن یسار ابو قتادہ اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، فلیح، ابو حازم مدنی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کا ایک شانہ آپ کے ہاتھ میں تھا جسے آپ چھری سے کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے پھر نماز کے لئے اذان کہی گئی تو اس شانہ کو اور چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال دیا اور کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا...

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا

جلد : جلد سوم حدیث 374

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی کبھی برائی بیان نہیں کی اگر مرغوب ہوتا تو کھا لیتے اور اگر ناگوار ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

جو کو پھونکنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جو کو پھونکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 375

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَهْلًا هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ قَالَ لَا فَقُلْتُ فَهَلْ كُنْتُمْ تَنْخُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنْ كُنَّا نَنْفُخُهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم کہتے ہیں کہ انہوں نے سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میدہ دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا نہیں، پھر میں نے پوچھا کیا جو کے آٹے کو چھانتے تھے، انہوں نے کہا نہیں لیکن ہم لوگ اسے پھانک لیا کرتے تھے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے...

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 376

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابوعثمان نهدی، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَانِي سَبْعَ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِنَّ تَمْرَةٌ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابوعثمان نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ رضی اللہ عنہ میں کھجوریں تقسیم کیں، ہر شخص کو سات کھجوریں دیں چنانچہ مجھے بھی سات کھجوریں دیں ان میں سے ایک اچھی نہ تھی لیکن ان کھجوروں میں سے اس سے زیادہ کوئی کھجور مجھے پسند نہ تھی اس لئے کہ وہ چبانے میں سخت تھی (اور دیر تک رہی (

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثمان نہدی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 377

راوی: عبداللہ بن محمد، وهب بن جریر، شعبہ، اسمعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ أَوْ الْحَبَلَةِ حَتَّى يَضَعَ أَحَدُنَا مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خَسِرْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں میں ساتواں آدمی تھا، ہمارا کھانا درخت کی پتیوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا یہاں تک کہ ہم بکریوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے، پھر اب بنو اسد ہمیں اسلام کی تعلیم کرتے ہیں اگر میں ان کی تعلیم کا محتاج ہوں تو میری کوششیں رائیگاں گئیں اور میں گھاٹے میں رہا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسمعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 378

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاخِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ كُنَّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کھایا تھا، سہل نے بیان کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سے اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا (میدہ کھاتے ہوئے) نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا، پھر میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تم چھلنی استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی نہیں دیکھی جب سے کہ اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا، میں نے پوچھا تم لوگ جو بغیر چھانے ہوئے استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا ہم اس کو پیس لیتے تھے اور پھونک مارتے تھے جس قدر اس کا چھلکا اڑنا ہوتا اڑ جاتا اور جس قدر باقی رہتا ہم اس کو گوندھتے اور کھاتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم　　حدیث 379

راوی: اسحاق بن ابراھیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان کے پاس ایک بھنی ہوئی بکری تھی ان لوگوں نے ان کو بلایا انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اس حال میں کہ جو کی روٹی بھی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 380

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكْرُجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَادَةَ عَلَامَ يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں اور نہ دستر خوان پر اور نہ پتلی پتلی روٹیاں کھائیں، میں نے پوچھا، تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز پر کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ سفرے پر۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 381

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جب سے مدینہ آئے گیہوں کا کھانا آسودہ ہو کر تین دن تک متواتر نہیں کھایا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا۔

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تلبینہ (لپٹے) کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تلبینہ (لپٹے) کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 382

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتْ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جب ان کا کوئی رشتہ دار مر جاتا تو عورتیں جمع ہوتیں پھر سب اپنے گھر چلی جاتیں مگر خاص خاص اور قریب کی عورتیں رہ جاتیں اور تلبینہ بنانے کا حکم دیتیں، وہ پکایا جاتا پھر ثرید بنا کر تلبینہ اس پر ڈال دیا جاتا، پھر فرماتیں کہ اسے کھاؤ اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تلبینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ثرید کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 383**

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ جملی، مرہ ہمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِيِّ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ جملی، مرہ ہمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مردوں میں سے تو بہت کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ (فرعون کی بیوی) کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ جبلی، مرہ ہمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 384

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبداللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دوسری عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی : عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 385

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا حَاتِمٍ الْأَشْهَلَ بْنَ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ لَهُ خَيَّاطٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ قَصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ وَأَقْبَلَ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ

عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے ایک غلام کے پاس پہنچا جو درزی تھا، اس نے آپ کے سامنے ایک پیالہ پیش کیا جس میں ثرید تھی پھر اپنے کام میں لگ گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے تھے میں بھی کدو ڈھونڈ کر آپ کے سامنے رکھنے لگا اور اس کے بعد سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 386

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ

كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تھے (ایک دن میں آیا تو دیکھا کہ) انکا باورچی کھڑا تھا انہوں نے کہا کہ کھاؤ اس لئے کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلی چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ تعالی سے جاملے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 387

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر نماز کیلئے اذان دی گئی، آپ چھری پھینک کر کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قِيلَ مَا اضْطَرَّكُمْ إِلَيْهِ فَضَحِكَتْ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ بِهَذَا

خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے اس سے صرف اس سال منع فرمایا جس سال لوگ بھوکے تھے تو آپ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں، ہم اس کو گھر رکھ لیتے تھے اور اس کو پندرہ دن کے بعد کھاتے تھے، کسی نے پوچھا آپ کو اسکی ضرورت کیوں پیش آتی تھی، وہ ہنس پڑیں اور کہا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی تین دن تک متواتر سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ عبدالرحمن بن عابس اسے بیان کیا۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَابَعَهُ مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا

عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قربانی کا گوشت مدینہ تک لاتے تھے، محمد نے بواسطہ ابن عیینہ اس کے متابع حدیث روایت کی اور ابن جریج نے بیان کیا کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ (حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ) انہوں نے کہا کہ نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حیس کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

حیس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 390

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ أَوْ بِكِسَائٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے بچوں میں سے ایک بچہ لا جو میری خدمت کرے چنانچہ ابوطلحہ مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے لگا، جب بھی اترتے تو میں آپ کو دعا کرتے ہوئے سنتا کہ اے اللہ! غم، رنج، عجز، سستی، بخل اور بزدلی اور شدت قرض اور لوگوں کے غلبہ سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی برابر خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے آئے اور آپ صفیہ بنت حیی کو لے کر آئے جنہیں آپ نے اپنے واسطے منتخب کر لیا تھا میں نے دیکھا کہ آپ اپنے پیچھے ان کے لئے چادر وغیرہ تان رہے تھے، پھر انکو اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا یہاں تک کہ جب ہم صہبا میں پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرا کر ایک چرمی دستر خوان پر رکھا پھر مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا چنانچہ میں نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور کھایا اور یہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زفاف کے وقت کا واقعہ ہے، پھر چلے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آنے لگا تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا یا اللہ! میں دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا، یا اللہ! مدینہ والوں کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب

باب : کھانے کا بیان

حیس کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 391

راوی: ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فَلَمَّا وَضَعَ الْقَدَحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي نَهَيْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمْ أَفْعَلْ هَذَا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا ولكم فِي الْآخِرَةِ

ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک مجوسی ان کے پاس پانی لے کر آیا، جب پیالہ ان کے ہاتھوں میں رکھا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ اگر میں اس کو ایک یا دو مرتبہ منع کر چکا ہوتا تو ایسا نہ کرتا (پیالہ کو نہ پھینکتا) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور دیباج نہ پہنو اور نہ سونا چاندی کے برتن میں پانی پیو اور نہ ان کی رکابیوں میں کھاؤ اس لئے کہ یہ دنیا میں کفار کا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی : ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

کھانے کا ذکر...

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 392

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے کہ جس کی بو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے کہ مثال کھجور کی سی ہے کہ وہ میٹھی ہوتی ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ پھول کی سی ہے کہ اس کی بو اچھی لیکن مزہ کڑوا، اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن پھل کی سی ہے کہ بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 393

راوی: مسدد، خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مسدد، خالد، عبداللہ بن عبد الرحمن، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر اس طرح ہے، جس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر۔

راوی : مسدد، خالد، عبداللہ بن عبد الرحمن، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 394

راوی: ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے کہ تمہیں کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے، اس لئے جب اپنی ذاتی ضرورت پوری ہو جائے تو جلد اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ آئے۔

راوی : ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ترکاری کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَهَا فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا وَلَنَا الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتِ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَأُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي أَنْ تَقِرَّ تَحْتَ زَوْجِهَا أَوْ تُفَارِقَهُ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَعَلَى النَّارِ بُرْمَةٌ تَفُورُ فَدَعَا بِالْغَدَاءِ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ لَحْمًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّهُ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَأَهْدَتْهُ لَنَا فَقَالَ هُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا وَهَدِيَّةٌ لَنَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ بریرہ کی حدیث سے تین باتیں معلوم ہوئیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے چاہا کہ بریرہ کو خرید کر آزاد کریں، ان کے مالکوں نے کہا کہ ولاء کا حق ہمیں حاصل ہو گا، انہوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو خریدنا چاہتی ہے تو انہیں یہ شرط کرنے دے، کوئی بات نہیں، اس لئے کہ ولاء کا مستحق تو وہی ہے، جو آزاد کرے، چنانچہ بریرہ خرید کر آزاد کر دی گئی اور انہیں اپنے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا کہ یا تو اس کے ساتھ رہے یا علیحدہ ہو جائے اور ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے گھر تشریف لائے اور اس وقت ہانڈی چولہے پر جوش مار رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لئے کچھ مانگا تو آپ کے پاس روٹی اور گھر کی پکی ہوئی ترکاری لائی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں گوشت نہیں دیکھ رہا ہوں، جواب دیا گیا ہاں یا رسول اللہ! وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، انہوں نے ہمیں ہدیہ کے طور پر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 396

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، ابو اسامه، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد بہت پسند کرتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 397

راوی: عبدالرحمن بن شیبه، ابن ابی الفدیك، ابن ابی ذئب مقبری، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِبَعِ بَطْنِي حِينَ لَا آكُلُ الْخَمِيرَ وَلَا أَلْبَسُ الْحَرِيرَ وَلَا يَخْدُمُنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانَةُ وَأُلْصِقُ بَطْنِي بِالْحَصْبَاءِ وَأَسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ وَهِيَ مَعِي كَيْ يَنْقَلِبَ بِي فَيُطْعِمَنِي وَخَيْرُ النَّاسِ لِلْمَسَاكِينِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَنْقَلِبُ بِنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَنَشْتَقُّهَا فَنَلْعَقُ مَا فِيهَا

عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذئب مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا کرتا تھا، جب کہ مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو حریر نہیں ملتا تھا اور نہ کوئی لونڈی اور غلام ہم لوگوں کی خدمت کے لئے تھا اور میں اپنے پیٹ پہ پتھر باندھے رکھتا تھا اور حالانکہ میں جانتا ہوتا لیکن لوگوں سے میں آیت پڑھنے کو کہتا تاکہ وہ مجھے گھر لے جائیں اور کھانا کھلائیں اور مسکینوں کے لئے سب سے اچھے آدمی جعفر بن ابی طالب تھے کہ ہمیں اپنے ساتھ لے جاتے اور کھلاتے جو کچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا، یہاں تک کہ بعض دفعہ خالی چمڑے کا برتن ہی لے آتے اور میں اسے پھاڑ کر جو کچھ اس میں ہوتا اسے چاٹ لیتا۔

راوی : عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذئب مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 398

راوی : عمرو بن علی، ازھر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلًى لَهُ خَيَّاطًا فَأُتِيَ بِدُبَّاءٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُهُ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ

عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک درزی

غلام کے یہاں تشریف لے گئے، وہ کدو لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کھانے لگ گئے، جس دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو کھاتے ہوئے دیکھا اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی : عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 399

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ دَعَوْتَنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ وَهَذَا رَجُلٌ قَدْ تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری شخص کے پاس ابوشعیب نامی گوشت بیچنے والا غلام تھا، انہوں نے اپنے غلام سے کہا کہ کھانا تیار کرو، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کو بلایا، ایک اور آدمی بھی آپ کے ساتھ ہو لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ہم پانچ آدمیوں کو بلایا ہے، یہ آدمی میرے ساتھ آ گیا ہے، اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے واپس جانے دو، انہوں نے کہا اسے بھی اجازت ہے، محمد بن یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب چند لوگ دستر خوان پر بیٹھے ہوئے ہوں تو جائز نہیں کہ ایک دستر خوان والے دوسرے دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں، لیکن ایک ہی دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے کو دینے یا نہ دینے کا اختیار ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے...

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 400

راوی : عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ النَّضْرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ لَهُ خَيَّاطٍ فَأَتَاهُ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ وَعَلَيْهِ دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَأَقْبَلَ الْغُلَامُ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ أَنَسٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا صَنَعَ

عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں کم سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا کہ آپ اپنے ایک درزی غلام کے گھر میں داخل ہوئے تو اس نے ایک پیالہ پیش کیا، جس میں کچھ کھانے کی چیز تھی اور اس میں کدو تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، جب میں نے دیکھا تو میں نے آپ کے سامنے کدو جمع کرنا شروع کیا اور وہ غلام اپنے کام میں مشغول ہو گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا اسی دن سے میں کدو کو پسند کرنے لگا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 401

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائٌ وَقَدِيدٌ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّائَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّائَ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا، اس نے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ پیالہ کے چاروں طرف سے کدو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، اس دن کے بعد سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 402

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ يَأْكُلُهَا

ابونعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے پاس شوربا لایا گیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے دیکھا کہ آپ کدو تلاش کر کے نکال رہے تھے اور کھا رہے تھے۔

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 403

راوی: قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثًا

قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت صرف اس سال فرمائی تھی، جس سال لوگ بھوکے مر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ غنی فقیر کو کھلائے ورنہ ہم لوگ پندرہ پندرہ دن تک اس کے پائے اٹھا رکھتے تھے، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن مسلسل سالن کے ساتھ روٹی

آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دستر خوان پر دے تو اس کے متع...

باب : کھانے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دستر خوان پر دے تو اس کے متعلق ابن مبارک نے کہا کہ ایک ہی دستر خوان پر ایک دوسرے کو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ایک دستر خوان سے دوسرے دستر خوان پر نہ دے

جلد : جلد سوم حدیث 404

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّائَ مِنْ حَوْلِ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّائَ مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُمَامَةُ عَنْ أَنَسٍ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُ الدُّبَّائَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، انس کا بیان ہے کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس دعوت میں گیا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ کے چاروں طرف سے کدو تلاش کرکے نکالتے ہوئے دیکھا، اسی دن سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا اور ثمامہ نے انس رضی اللہ عنہ سے (اتنے اضافے کے ساتھ) بیان کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

سامنے کدو جمع کرتا جاتا تھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

تازہ کھجوریں اور ککڑی ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تازہ کھجوریں اور ککڑی ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 405

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّائِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تر کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : کھانے کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 406

راوی: مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ تَضَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ يَعْتَقِبُونَ اللَّيْلَ أَثْلَاثًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ

مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا سات دن تک مہمان رہا وہ ان کی بیوی اور ان کے خادم تہائی رات باری باری سے اٹھتے ایک نماز پڑھ لیتا تو دوسرے کو جگا دیتا، میں نے انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں کھجوریں تقسیم کیں، مجھے بھی سات کھجوریں دیں جن میں سے ایک خراب تھی۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَنِي مِنْهُ خَمْسٌ أَرْبَعُ تَمَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ ثُمَّ رَأَيْتُ الْحَشَفَةَ هِيَ أَشَدُّهُنَّ

لِضرسِی

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھجوریں تقسیم کیں، مجھے پانچ کھجوریں ملیں، ان میں سے چار تو اچھی تھیں اور ایک خراب تھی، لیکن وہ میرے چبانے میں سخت تھی۔

راوی : محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالی کا قول وھزی الیک بجزع النخلہ تساقط علیک...

باب : کھانے کا بیان

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالی کا قول وھزی الیک بجزع النخلہ تساقط علیک رطبا جنیا اور محمد بن یوسف نے بواسطہ سفیان، منصور بن صفیہ، منصور کی ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ہم لوگ اسودین یعنی کھجور اور پانی سے شکم سیر ہوتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 408

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ يَهُودِيٌّ وَكَانَ يُسْلِفُنِي فِي تَمْرِي إِلَى الْجِدَادِ وَكَانَتْ لِجَابِرٍ الْأَرْضُ الَّتِي بِطَرِيقِ رُومَةَ فَجَلَسَتْ فَخَلَا عَامًا فَجَائَنِي الْيَهُودِيُّ عِنْدَ الْجَدَادِ وَلَمْ أَجُدَّ مِنْهَا شَيْئًا فَجَعَلْتُ أَسْتَنْظِرُهُ إِلَى قَابِلٍ فَيَأْبَى فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ امْشُوا نَسْتَنْظِرْ لِجَابِرٍ مِنْ الْيَهُودِيِّ فَجَاؤُنِي فِي نَخْلِي فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ الْيَهُودِيَّ فَيَقُولُ أَبَا الْقَاسِمِ لَا أُنْظِرُهُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ ثُمَّ جَائَهُ فَكَلَّمَهُ فَأَبَى فَقُمْتُ فَجِئْتُ بِقَلِيلِ رُطَبٍ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ عَرِيشُكَ يَا جَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ افْرُشْ لِي فِيهِ فَفَرَشْتُهُ فَدَخَلَ فَرَقَدَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَجِئْتُهُ بِقَبْضَةٍ أُخْرَى فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَامَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَامَ فِي الرِّطَابِ فِي النَّخْلِ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ جُدَّ وَاقْضِ فَوَقَفَ فِي الْجَدَادِ فَجَدَدْتُ مِنْهَا مَا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ مِنْهُ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ عُرُوشٌ وَعَرِيشٌ بِنَاءٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعْرُوشَاتٍ مَا يُعَرَّشُ مِنْ الْكُرُومِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُقَالُ عُرُوشُهَا أَبْنِيَتُهَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک یہودی تھا، جو مجھ سے میری کھجوروں میں ان کے کاٹنے کے وقت تک کے لئے بیع سلم کیا کرتا تھا، میری ایک زمین بیر رومہ کے راستے میں تھی، ایک سال اس زمین میں کچھ پیداوار نہ ہوئی، میرے پاس یہودی پھل کاٹنے کے وقت آیا اور میں اس سے کچھ نہیں کاٹ سکا تھا، میں نے اس سے آئندہ سال کے لئے مہلت مانگی، لیکن اس نے انکار کیا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ چلو جابر کو اس یہودی سے مہلت دلائیں، چنانچہ یہ لوگ میرے باغ میں آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی سے مہلت دینے کو کہا تو اس یہودی نے کہا اے ابوالقاسم! میں اس کو مہلت نہیں دوں گا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورت دیکھی تو آپ کھڑے ہوئے اور باغ میں گھومے، پھر اس یہودی کے پاس آئے اور گفتگو کی (مہلت دینے کو کہا) لیکن وہ نہ مانا، میں کھڑا ہوا اور تھوڑی سی کھجوریں لے کر آیا اور آپ کے سامنے ان کو رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا پھر فرمایا اے جابر! تیری جھونپڑی کہاں ہے، میں نے آپ کو وہ جگہ بتادی، آپ نے فرمایا میرے لئے کوئی فرش بچھادے، یہ سن کر فرش بچھادیا، آپ اندر تشریف لے گئے اور سورہے، پھر آپ بیدار ہوئے اور یہودی سے (اسی مہلت کے متعلق) گفتگو کی، لیکن وہ نہ مانا تو آپ تیسری بار کھجور کے درخت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے جابر! تم کاٹتے جاؤ اور اس کو ادا کرتے جاؤ آپ کھجور کاٹنے کی جگہ بیٹھ گئے، چنانچہ میں نے اتنی کھجوریں توڑلیں، جس سے میں نے اس یہودی کا قرض ادا کردیا اور کچھ باقی بھی بچ گیا، میں باہر نکلا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور آپ کو خوشخبری سنائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں، عروش اور عریش سے مراد مکان ہے اور ابن عباس رضی اللہ نے کہا کہ عروشات، انگور وغیرہ کی ٹٹیوں سے بھری ہوئی جگہ کو کہتے ہیں، عروشھا کے معنی ہیں ان کے مکانات۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبداللہ

جماد کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جماد کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 409

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاھد وعبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ إِذَا أُتِيَ بِجُمَّارِ نَخْلَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي النَّخْلَةَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا عَاشِرُ عَشَرَةٍ أَنَا أَحْدَثُهُمْ فَسَكَتُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد وعبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آپ کے پاس کھجور کی گانٹھ بھیجی، آپ نے فرمایا کہ ایک درخت ایسا ہے جس میں برکت مسلمانوں کی طرح ہے، میں نے سمجھا کہ اس سے آپ کی مراد کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے کہنا چاہا کہ یارسول اللہ! وہ کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو دیکھا کہ میں دس کا دسواں ہوں اور ان میں کم عمر ہوں، اس لئے میں خاموش رہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد وعبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

عجوہ کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

عجوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 410

راوی: جمعہ بن عبداللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا جُمْعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

جمعہ بن عبداللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی ہر صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اس دن کوئی زہر اور جادو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

راوی : جمعہ بن عبداللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 411

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ وَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقِرَانِ ثُمَّ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ

الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ الْإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن زبیر کے زمانہ میں قحط میں مبتلا ہوئے اور ہم کو کھجوریں ملتی تھیں، عبد اللہ بن عمر بھی کبھی کبھی گذرتے تھے، جب کہ ہم کھجوریں کھاتے تو وہ کہتے کہ دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا، پھر فرماتے لیکن اس شرط کے ساتھ (کھا سکتا ہے) کہ اپنے ساتھی سے اجازت لے لے، شعبہ نے کہا اذن طلب کرنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم

ککڑیوں کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

ککڑیوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 412

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّائِ

اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوریں ککڑیوں کے ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبد اللہ بن جعفر

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 413

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحه، زبید، مجاهد، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الْمُسْلِمِ وَهِيَ النَّخْلَةُ

ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک درخت ایسا ہے کہ جو مسلمان کی طرح ہے اور وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان...

باب : کھانے کا بیان

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 414

راوی: ابن مقاتل، عبدالله، ابراهیم بن سعد، سعد، عبدالله بن جعفر

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّائِ

ابن مقاتل، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تازہ کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دستر خوان پر بیٹھنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دستر خوان پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 415

راوی: صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابوعثمان، انس، ھشام، محمد، انس، سنان، ابوربیعہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ح وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّهُ عَمَدَتْ إِلَى مُدٍّ مِنْ شَعِيرٍ جَشَّتْهُ وَجَعَلَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً وَعَصَرَتْ عُكَّةً عِنْدَهَا ثُمَّ بَعَثَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَدَعَوْتُهُ قَالَ وَمَنْ مَعِي فَجِئْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ يَقُولُ وَمَنْ مَعِي فَخَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا هُوَ شَيْئٌ صَنَعَتْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَدَخَلَ فَجِيئَ بِهِ وَقَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْئٌ

صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابوعثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابوربیعہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم

نے ایک مد جو لے کر اس کا دلیا پکایا اور ان کے پاس جو کپی تھی، اس میں سے گھی نچوڑ کر ٹپکایا پھر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں آیا، آپ اس وقت اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، میں نے آپ کو دعوت دی، تو آپ نے کہا کیا وہ لوگ بھی چلیں جو میرے ساتھ ہیں، میں واپس آیا اور کہا کہ آپ فرماتے ہیں کیا وہ لوگ بھی آئیں جو میرے ساتھ ہیں، طلحہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ وہ چیز تھوڑی ہے، جو ام سلیم نے تیار کی ہے، چنانچہ آپ تشریف لائے اور وہ کھانا آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے فرمایا دس دس آدمیوں کو اندر بلاؤ وہ لوگ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر فرمایا دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر آپ نے فرمایا دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ، چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھایا، یہاں تک کہ چالیس آدمی شمار کئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور اٹھ کھڑے ہوئے، میں اس کھانے کو دیکھ رہا تھا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا تھا۔

راوی : صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابو عثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابو ربیعہ، انس رضی اللہ عنہ

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی ا...

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 416

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قِيلَ لِأَنَسٍ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الثُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تم نے لہسن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے (انہوں نے کہا) آپ نے فرمایا کہ جو شخص (لہسن) کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَعَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا

علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے الگ رہے، یا یہ فرمایا کہ وہ ہماری مسجد سے الگ رہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

کباث یعنی پیلو کے پھل کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کباث یعنی پیلو کے پھل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی: سعید بن عفیر، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَيْطَبُ فَقَالَ أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا رَعَاهَا

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مر الظہران میں پیلو کا پھل چن رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ تم سیاہ رنگ کی چن لو، اس لئے کہ وہ اچھی ہوتی ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں بھی چرائی ہیں، آپ نے فرمایا ہاں! اور کوئی نبی ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 419

راوی: علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلْنَا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَمَضْمَضَ

وَمَضْمَضْنَا قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ بُشَيْرًا يَقُولُ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَوْحَةٍ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَاهُ فَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ مِنْ يَحْيَى

علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم مقام صہباء میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستو پیش کیا گیا، چنانچہ ہم نے بھی کھایا، آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے کلی کی، ہم نے بھی کلی کی، یحیی نے کہا کہ میں نے بشیر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم نے بیان کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم لوگ صہباء میں پہنچے، یحیی نے کہا کہ یہ مقام خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر ہے، آپ نے کھانا طلب کیا تو صرف ستو آپ کے سامنے پیش کیا گیا، ہم اسے منہ لگا کر کھا گئے، پھر آپ نے پانی منگوا کر کلی کی، آپ کے ساتھ ہم نے بھی کلی کی، اس کے بعد آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا، سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم سے اس طرح بیان کیا) گویا تم یحیی سے سن رہے ہو۔

راوی : علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 420

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تو اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک کہ اس کو چاٹ نہ لے یا کسی کو چٹانہ لے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

رومال سے پونچھنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ الْوُضُوئِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ لَا قَدْ كُنَّا زَمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُ مِثْلَ ذَلِكَ مِنْ الطَّعَامِ إِلَّا قَلِيلًا فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفَّنَا وَسَوَاعِدَنَا وَأَقْدَامَنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ان سے سعید نے آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نہیں ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہت کم کھانا نصیب ہوتا تھا اور ہم لوگوں کو جب کھانا ملتا تو ہمارے پاؤں، بازو اور ہتھیلیوں کے سوا کوئی رومال نہ ہوئے تھے (ہم لوگ اپنے جسم کے ان ہی حصوں سے پونچھ لیتے تھے) پھر ہم لوگ نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبداللہ

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے...

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 422

راوی: ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا دستر خوان اٹھاتے تو فرماتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا"

راوی : ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 423

راوی: ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورٍ وَقَالَ مَرَّةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى رَبَّنَا

ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کافی کھلایا اور سیراب کیا نہ اس میں پھیر اجاتا ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور کبھی یہ فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّنَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًی رَبَّنَا۔"

راوی: ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 424

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَعِلَاجَهُ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے پاس خادم کھانا لے کر آئے اور وہ اس کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے تو اس کو ایک یا دو لقمہ دے دے، اس لئے کہ اس نے (باورچی خانہ کی) گرمی اور اس (کھانا) کی تیاری کی مشقت برداشت کی ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شکر گذار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی ا...

باب : کھانے کا بیان

شکر گذار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 425

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَعَرَفَ الْجُوعَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ إِلَى غُلَامِهِ اللَّحَّامِ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ لَهُ طُعَيِّمًا ثُمَّ أَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ لَا بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

عبد اللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری جس کی کنیت ابوشعیب تھی، اس کا ایک غلام تھا جو قصائی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کرام کے پاس بیٹھے تھے، اس نے آپ کے چہرہ مبارک سے بھوک کا اثر معلوم کیا، چنانچہ اپنے قصائی غلام کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے اتنا کھانا تیار کرو جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، تاکہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مدعو کر سکوں، اس غلام نے کھانا تیار کیا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا، ان لوگوں کے پیچھے ایک آدمی اور بھی ہو لیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوشعیب! ایک شخص ہمارے ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اسے آنے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے چھوڑ دو، انصاری نے کہا نہیں، بلکہ اسے بھی میں اجازت دیتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے...

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کے ایک شانے سے جو آپ کیہاتھ میں تھا گوشت کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے کہ نماز کی تکبیر کہی گئی، تو اس شانے کو اور اس چھری کو جس سے کاٹ رہے تھے، ایک طرف ڈال کر کھڑے ہوگئے، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 427

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ایوب، ابوقلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَعَشَّى مَرَّةً وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا آجائے اور تکبیر کہی جائے تو پہلے کھانا کھالو، اور ایوب نافع سے، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، اور ایوب نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک بار رات کا کھانا کھارہے تھے، حالانکہ وہ امام کی قرأت سن رہے تھے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 428

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، هشام بن عروه، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ وُهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی تکبیر کہی

جائے اور رات کا کھانا سامنے آجائے تو پہلے کھانا کھالو، وہیب اور یحیی بن سعید نے ہشام کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ...

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 429

راوی: عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسًا قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ

عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے متعلق میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، ابن ابی کعب مجھ ہی سے پوچھتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی زینب بنت ابی جحش سے نئی ہوئی تھی اور ان سے نکاح مدینہ ہی میں کیا تھا، دن چڑھنے کے بعد لوگوں کو کھانے کیلئے مدعو کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی گئے، جب کچھ لوگ کھا کر فارغ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھا کر

فارغ ہوئے اور چلنے لگے تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازہ پر پہنچ گئے تو خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا تو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے، آپ کے ساتھ دوسری مرتبہ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازے پر پہنچے پھر آپ واپس ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا، اسی وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 430

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَی

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا تو میں آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا، آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور سے اس کی تحنیک (کھجور چبا کر تالو میں لگانے کو تحنیک کہتے ہیں) کی اس کے حق میں برکت کی دعا کی پھر مجھے دے دیا، اور وہ لڑکا ابوموسی کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی : اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 431

راوی: مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی تحنیک کر دیں بچے نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا، آپ نے اس پر پانی بہا دیا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 432

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، هشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ قُبَائً فَوَلَدْتُ بِقُبَائٍ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْئٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ فَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ فَفَرِحُوا بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا لِأَنَّهُمْ قِيلَ لَهُمْ إِنَّ الْيَهُودَ قَدْ سَحَرَتْكُمْ فَلَا يُولَدُ لَكُمْ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عبداللہ بن زبیر سے مکہ ہی میں حاملہ ہوگئی تھی، حمل کے دن پورے ہونے کو تھے کہ مدینہ کے لئے روانہ ہوئی، میں قباء میں اتری وہیں میرا بچہ پیدا ہوا، پھر میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئی اور میں نے اسے آپ کی گود میں ڈال دیا، آپ نے کھجور منگوائی، اس کو چبایا پھر اس کے منہ میں ڈال دیا، چنانچہ سب سے پہلے اس کے پیٹ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن داخل ہوا، پھر اس کے تالو میں کھجور لگادی اور اس کے حق میں دعا کی اور اس پر مبارکباد دی، یہ سب سے پہلا لڑکا تھا جو اسلام میں پیدا ہوا، لوگ بہت زیادہ خوش ہوئے، اس لئے کہ مسلمانوں کے متعلق کہا جاتا تھا کہ ان پر یہودیوں نے جادو کر دیا ہے، اس لئے ان کے ہاں اولاد نہیں ہوگی۔

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

نومولود جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا...

باب: عقیقہ کا بیان

نومولود جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد: جلد سوم — **حدیث** 433

راوی: مطر بن فضل، یزید بن ھارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْفَظْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ وَحَنَّكَهُ بِهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

مطر بن فضل، یزید بن ہارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ کا ایک بچہ بیمار تھا، ابوطلحہ باہر گئے تو بچے کا انتقال ہوگیا، جب ابوطلحہ واپس آئے تو پوچھا میرے بچے کا کیا حال ہے، ام سلیم نے کہا کہ وہ پہلے سے زیادہ سکون کی حالت میں ہے اور رات کا کھانا پیش کیا (انہوں نے کھالیا) پھر اپنی بیوی سے ہم بستری کی، جب فارغ ہوئے تو بیوی نے کہا اس بچے کو دفن کر آؤ جب صبح ہوئی تو ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے ماجرا بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات اپنی بیوی سے ہم بستری کی ہے، انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ان دونوں میں برکت عطا فرما، ام سلیم کا بیان ہے کہ میں نے بچہ جنا تو مجھ سے ابوطلحہ نے کہا کہ اس کی حفاظت کرنا کہ ہم اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلیں، چنانچہ وہ اس بچے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت لے گئے اور ام سلیم نے ان کے ساتھ چند کھجوریں بھی بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو لے لیا اور پوچھا اس کے ساتھ اور بھی کوئی چیز ہے، لوگوں نے کہا ہاں، چند کھجوریں ہیں، آپ نے ان کھجوروں کو لے لیا، پھر اس کو چبا کر اپنے منہ سے نکال کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیں، اور اس کے ساتھ اس کی تحنیک کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

راوی: مطر بن فضل، یزید بن ہارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَهِشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور حجاج نے بواسطہ حماد بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے، قتادہ، ہشام اور حبیب اور ابن سیرین سے انہوں نے سلمان سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور متعدد لوگوں نے بواسطہ عاصم وہشام، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلیمان بن عامر ضبی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور اس کو یزید بن ابراہیم نے ابن سیرین سے انہوں نے سلمان کا قول نقل کیا ہے، اور اصبغ نے بواسطہ ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی سے روایت کیا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا ضروری ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف دور کرو۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 436

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ أَمَرَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنْ أَسْأَلَ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ مجھے ابن سیرین نے حکم دیا کہ حسن بصری سے دریافت کروں کہ

عقیقہ کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہے؟ چنانچہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

فرع کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

فرع کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 437

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زهری، ابن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو فرع اور نہ ہی عتیرہ کوئی چیز ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو مشرکین اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ اس قربانی کو کہتے ہیں جو رجب میں کی جائے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عتیرہ کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عتیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 438

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيَتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو (مشرکین) اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ رجب میں ہوا کرتا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم پر مرواد حرام کیا گیا...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم پر مرواد حرام کیا گیا فلا تخشوھم واخشون تک اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکار کے ذریعہ آزمائے گا، جہاں تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تا آخر آیت اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ احلت لکم بھیمۃ الانعام الاما یتلی علیکم آخر آیت فلا تخشوھم واخشون تک اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ العقود سے مراد وہ عہد ہیں جو حلال و حرام سے متعلق کیے جائیں اور الا ما یتلی علیکم سے مراد سور ہے اور یجرمنکم کے معنی یحملنکم (تمہیں ابھارے) کے ہیں اور شنآن سے مراد دشمنی ہے اور منخنقہ سے مراد وہ جانور ہے جس کا گلا گھونٹ کر مارا جائے، موقوذہ سے مراد وہ ہے جس کو لاٹھی سے مارا

جائے (چنانچہ عرب بولتے ہیں) یوقذ ھافتموت اور متر دیہ پہاڑ سے گر کر مر جانے والے کو اور نطیحہ وہ ہے جس کو بکری اپنے سینگوں سے مارے، اگر تو اس کو دم ہلاتا ہوا یا آنکھ پھڑکاتا ہوا پائے تو اسے ذبح کر کے کھالے

جلد : جلد سوم حدیث 439

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَ الْكَلْبِ ذَكَاةٌ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم، کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض (تیر کے ڈنڈے) سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار سے زخمی ہو جائے تو اس کو کھالے اور اگر اس کا ڈنڈ الگ جائے تو موقوذہ کے حکم میں ہے، اور میں نے آپ سے کتے کے شکار سے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیرے لئے رکھ چھوڑے تو کھالے، اس لئے کہ کتے کا پکڑنا اس کا ذبح کرنا ہے اور اگر تو اپنے کتے یا کتوں کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے اور تجھے اندیشہ ہو کہ اس نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہو اور اس کو مار ڈالا ہو تو تم اس کو نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر تو نہیں پڑھی ہے۔

راوی : ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعل...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ فَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ قُلْتُ فَإِنْ أَكَلَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى آخَرَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض سے شکار کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار لگے تو اس کو کھالو اور اگر اس کے عرض (دوسرے سرے) لگے اور وہ مر جائے تو وہ موقوذہ کے حکم میں ہے، اس کو نہ کھاو، میں نے پوچھا اگر میں اپنے کتے کو چھوڑوں تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اگر تم بسم اللہ پڑھ کر کتے کو چھوڑو تو اس میں سے کھالو، میں نے پوچھا اگر وہ کتا کھالے، تو آپ نے فرمایا کہ مت کھاو، اس لئے کہ اس نے تمہارے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، پھر میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑوں اور اس کے ساتھ (شکار کے پاس) دوسرا کتا پاؤں (تو کیا کروں) آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے پر نہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

جلد : جلد سوم   حدیث 441

راوی: قبیصہ، سفیان، ابراهیم، همام بن حارث، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

قبیصہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم سکھائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے لئے رکھ چھوڑے تو اس کو کھالو، میں نے عرض کیا اگرچہ وہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ اگر پھاڑ ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی سے مر جائے تو اس کو نہ کھاؤ۔

راوی: قبیصہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور اس کا ہاتھ یا پاؤں ٹوٹ کر جدا ہو جائے تو جو حصہ جدا ہو گیا، اس کو نہ کھاؤ اور باقی حصہ کو کھاؤ اور ابراہیم نے کہا کہ اگر اس کی گردن یا کمر میں مارا (اور مر گیا) تو اس کو کھالو اور اعمش نے زید سے نقل کیا کہ آل عبداللہ میں سے ایک شخص نیل گائے کا شکار نہ کر سکا تو عبداللہ نے حکم دیا کہ جہاں موقعہ ہو ماریں اور جو حصہ اس کا گر جائے، اس کو چھوڑ دو اور باقی کو کھاؤ

جلد: جلد سوم　　حدیث 442

راوی: عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الَّذِي

لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ فَمَا يَصْلُحُ لِي قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اہل کتاب کے ملک میں رہتا ہوں، کیا ہم ان کے برتنوں میں کھائیں اور شکار کی زمین میں رہتا ہوں، اور میں کمان سے شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ذریعہ سے بھی جو سکھائے ہوئے نہیں ہوتے اور ایسے کتے سے بھی جو سکھائے ہوئے ہوتے ہیں، تو میرے لئے کونسی صورت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب کے متعلق جو تم نے ذکر کیا اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تم ان کے علاوہ کوئی برتن پاؤں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو اسے دھولو اور اس میں کھاؤ اور اپنی کمان سے جو تم نے شکار کیا ہے، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اور سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ تم شکار کرو، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اس کو کھالو۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 443

راوی: یوسف بن راشد، وکیع بن ھارون، کھمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَاللَّفْظُ لِيَزِيدَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

الْخَذْفِ أَوْ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْخَذْفِ أَوْ كَرِهَ الْخَذْفَ وَأَنْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ كَذَا وَكَذَا

یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ایک شخص کو کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو اسے کہا کہ کنکریاں نہ پھینکو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یا یہ کہا کہ آپ کنکریاں پھینکنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار ہو سکتا ہے اور نہ کوئی دشمن اس سے مجروح ہو سکتا ہے، ہاں! کسی کا دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے، پھر اس کو اس کے بعد کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا میں نے تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کہ آپ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے، یا آپ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور تم کنکریاں پھینک رہے ہو، میں تم آئندہ بات نہیں کروں گا۔

راوی : یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

جلد : جلد سوم   **حدیث** 444

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ

قِيرَاطَانِ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایسا کتا پالے کہ جانور کی حفاظت یا شکار کے لئے نہ ہو تو ہر دن اس کے عمل سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 445

راوی: مکی بن ابراهیم، حنظله بن ابی سفیان، سالم، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا لِصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شکار پر حملہ کرنے والے یا جانور کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کسی کتے کو پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی : مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 446

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جانور کی حفاظت یا شکار کے علاوہ کسی غرض سے کتا پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالی کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالی کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو جو تم کو اللہ نے تعلیم دی تو ایسے جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اسے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لو اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو، بے شک اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے، جوارح سے مراد صوائد اور کو اسب اجترحوا بمعنی اکتسبوا آتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کتے کا کھانا اسے خراب کر دیتا ہے، اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے تم کو ان کو سکھاتے ہو یہاں تک کہ وہ چھوڑ دیتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے اور عطاء نے کہا کہ اگر خون پی لے اور اس میں سے کھائے نہیں تو کھالو

جلد : جلد سوم حدیث 447

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم اس قوم میں ہیں کہ جو کتوں کے ذریعے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم اللہ کا نام لے کر سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑو تو جو تمہارے لئے روک رکھیں اس میں سے کھالو اگرچہ وہ مار ڈالیں مگر یہ کہ کتا اس میں سے کچھ کھالے، اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہو اور اگر اس کے ساتھ اس کے علاوہ دوسرے کتے بھی مل گئے ہوں تو مت کھاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے

جلد : جلد سوم حدیث 448

راوی: موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ وَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنَ وَقَتَلْنَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتَ

الصَّيْدَ فَوَجَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَائِ فَلَا تَأْكُلْ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَفِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ قَالَ يَأْكُلُ إِنْ شَائَ

موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑ دو اور وہ شکار روک رکھے اور اس کو مار ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر کتے نے کھالیا ہو تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے شریک ہو گئے ہوں، جن پر اللہ تعالی کا نام نہیں لیا گیا اور وہ شکار کو روک رکھیں اور قتل کر دیں تو مت کھاؤ، اس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس نے قتل کیا ہے اور اگر کسی شکار پر تو تیر مارے اور ایک یا دو دن کے بعد اس کو پائے تو اس میں تیرے تیر کے سوا کوئی نشان نہ ہو تو اس کو کھالے اور اگر پانی میں مر گیا ہو تو اس کو نہ کھاؤ اور عبد الاعلی نے بواسطہ داؤد، عامر، عدی بیان کیا کہ عدی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں شکار پر تیر مارتا ہوں اور دو تین دن تک شکار غائب رہتا ہے پھر اس کو مرا ہوا پاتا ہوں اور اس میں میرا تیر ہوتا ہے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو اس کو کھالو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 449

راوی: آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ

كَلْبِي وَأُسَمِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَخَذَ فَقَتَلَ فَأَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي أَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ

آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑتا ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑو اور وہ اسے پکڑ کر مار ڈالیا ور مار ڈالے تو اس میں سے نہ کھاؤ، اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے، میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ ان میں سے کس نے اسے پکڑا ہے، آپ نے فرمایا نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے تو اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے نہ کہ دوسرے کتے پر، اور میں نے آپ سے معراض سے شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی لگ جائے اور مر جائے تو وہ موقوذہ ہے اس کو نہ کھاؤ

راوی: آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 450

راوی: محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! ہم ایسی قوم میں رہتے ہیں جو ان کتوں سے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم سکھائے ہوئے کتے چھوڑو اور اللہ کا نام ان پر لے لو (بسم اللہ پڑھ لو) تو جو تمہارے لئے رکھ چھوڑیں اس میں سے کھالو اور اگر کتا کھالے تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہو اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو گئے ہوں تو اس میں سے نہ کھاؤ۔

راوی : محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 451

راوی : ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابوادریس، عائذ اللہ، ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَالَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا

وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابوادریس، عائذ اللہ، ابوثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اہل کتاب کی زمین میں رہتا ہوں، ان کے برتنوں میں کھاتا ہوں، اور شکار کی زمین رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھا اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کرلو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے کے شکار کیے ہوئے کو کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقعہ مل جائے تو کھالو۔

راوی : ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابوادریس، عائذ اللہ، ابوثعلبہ خشنی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 452

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، شام بن زید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا

أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغِبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى أَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ فَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ہشام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے مقام مر الظہران میں ایک خرگوش بھگایا اور لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن اس کے پکڑنے سے عاجز رہے، میں اس کے پیچھے دوڑا، یہاں تک کہ اسے پالیا، میں اس کو ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے اس کی دونوں رانیں اور دونوں کولہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے تو آپ نے انہیں قبول کر لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ہشام بن زید، انس بن مالک

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 453

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَنَا رَجُلٌ حِلٌّ عَلَى فَرَسٍ وَكُنْتُ رَقَّاءً عَلَى الْجِبَالِ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ رَأَيْتُ النَّاسَ مُتَشَوِّفِينَ لِشَيْءٍ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ حِمَارُ وَحْشٍ فَقُلْتُ لَهُمْ مَا هَذَا قَالُوا لَا نَدْرِي قُلْتُ هُوَ حِمَارٌ وَحْشِيٌّ فَقَالُوا هُوَ مَا رَأَيْتَ وَكُنْتُ نَسِيتُ سَوْطِي فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي سَوْطِي فَقَالُوا لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ ضَرَبْتُ فِي أَثَرِهِ فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا ذَاكَ حَتَّى عَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ إِلَيْهِمْ فَقُلْتُ لَهُمْ قُومُوا فَاحْتَمِلُوا قَالُوا لَا نَمَسُّهُ فَحَمَلْتُهُ حَتَّى جِئْتُهُمْ بِهِ فَأَبَى بَعْضُهُمْ وَأَكَلَ بَعْضُهُمْ

فَقُلْتُ لَهُمْ أَنَا أَسْتَوْقِفُ لَكُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْتُهُ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَبَقِيَ مَعَكُمْ شَيْئٌ مِنْهُ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كُلُوا فَهُوَ طُعْمٌ أَطْعَمَكُمُوهُ اللهُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابوقتادہ کے آزاد کردہ غلام اور ابوصالح توامہ کے مولی نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا، اس حال میں کہ اور لوگ احرام باندھے ہوئے تھے اور میں بغیر احرام کے گھوڑے پر سوار تھا اور میں پہاڑوں پر بہت زیادہ چڑھنے والا تھا، میں نے دیکھا کہ لوگ کسی چیز کی طرف شوق سے دیکھ رہے ہیں، میں بھی نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو ایک گورخر تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے میں نے کہا یہ گورخر ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنا کوڑا بھول گیا تر اتو میں نے ان سے کہا کہ میرا کوڑا دے دو انہوں نے کہا ہم تمہاری کچھ مدد نہ کریں گے اور میں شکار کی زمین میں رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کر لو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے کا کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقعہ مل جائے تو کھالو۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابوقتادہ

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 454

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطًا فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ تعالى

اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ کے آزاد کردہ غلام، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، یہاں تک کہ جب مکہ کے کسی راستے میں پہنچے تو چند ساتھیوں کے ہمراہ جو احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے، لیکن ابو قتادہ خود حالت احرام میں نہیں تھے، انہوں نے ایک گورخر دیکھا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوگئے، پھر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوڑا دے دو، انہوں نے انکار کیا، پھر ان سے اپنا نیزہ مانگا، انہوں نے دینے سے انکار کیا، چنانچہ خود اتر کر اس کو لے لیا، پھر اس گورخر پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کیا، جب یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو ایک خوراک ہے جو تمہیں اللہ تعالی نے کھلائی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 455

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، مگر اتنا اضافہ کیا کہ آپ نے فرمایا کہ آپ کے پاس اس کا بچا ہوا کچھ گوشت ہے؟۔

راوی : اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طافی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبوح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اُترتے ہیں) کا ذبح کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریج نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ھذا عذب فرات سائغ شرابہ وھذا ملح اجاج ومن کل تاکلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابو الدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے(

جلد : جلد سوم   **حدیث** 456

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ يُرَ مِثْلُهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ

أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم جیش الخبط کے ساتھ جہاد میں تھے، ہمارے سردار ابوعبیدہ تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی تو دریا نے ایک بہت بڑی مردہ مچھلی کنارے پر ڈال دی، جسے عنبر کہا جاتا ہے، ہم نے اتنی بڑی مچھلی نہیں دیکھی تھی، ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے، ابوعبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی لے لی وہ (اتنی بڑی تھی کہ) اس کے نیچے سے سوار گذر جاتا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عن

اللہ تعالی کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طافی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبوح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اُترتے ہیں) کا ذبح کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریج نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ھذا عذب فرات سائغ شرابہ وھذا ملح اجاج ومن کل تاکلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابوالدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے (

جلد : جلد سوم   حدیث 457

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ

مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ وَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهِ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ فَلَمَّا اشْتَدَّ الْجُوعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم تین سو سوار تھے، جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور ہمارے سردار ابوعبیدہ تھے، ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی، یہاں تک کہ ہم نے خبط (کیکر کے پتے) کھائے، اسی لئے اس لشکر کا نام جیش خبط رکھا گیا اور دریا نے ایک مچھلی جسے عنبر کہا جاتا تھا، کنارے پر لا کر ڈال دی، ہم پندرہ دن تک اس کو کھاتے رہے، اور اس کی چکنائی سے ہم نے اپنے جسم پر روغن مالش کیا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہوگئے، جابر نے کہا کہ ابوعبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر کھڑی کی تو اس کے نیچے سے سوار گذر گیا، ہم میں ایک آدمی تھا، اس کو جب بھی بھوک زیادہ لگتی تو تین تین اونٹ ذبح کر دیتا، پھر ابوعبیدہ نے اس کو جمع کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

ٹڈی کھانے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 458

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى سَبْعَ غَزَوَاتٍ

ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شریک ہوئے، ہم آپ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے، اور ابوعوانہ اور اسرائیل نے بواسطہ ابویعفور بن ابی اوفی سے سات غزوات کا لفظ بیان کیا ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفیٰ

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی: ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آنِيَتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْهُ

ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہیں اس لئے ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی زمین رہتے ہیں اور ہم کمان سے اور اپنے سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے جو بیان کیا کہ اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو تو ان کے برتن میں نہ کھاو مگر یہ کہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو، اگر کوئی صورت نہ ہو تو انہیں دھولو اور ان میں کھاو اور تم نے جو بیان کیا کہ تم شکار کی زمین میں رہتے ہو تو اگر تم کمان سے اس پر ﴿بسم اللہ﴾ پڑھ کر شکار کرو تو کھالو اور اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کا موقع مل گیا ہو تو (ذبح کرکے) کھالو۔

راوی: ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی: مکی بن ابراھیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ النِّيرَانَ قَالُوا لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہو چکا تو شام کے وقت لوگوں نے آگ سلگائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے کس چیز پر آگ سلگائی ہے (یعنی کیا پکار ہے ہو) لوگوں نے جواب دیا شہری گدھوں کا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ اس میں ہے اسے پھینک دو اور ان ہانڈیوں کو توڑ دو ایک آدمی جماعت سے کھڑا ہوا اور عرض کیا کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم اس کے اندر کی چیز کو پھینک دیں اور اس برتن کو دھولیں آپ نے فرمایا اچھا یہی سہی

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصدا چھوڑ دے، ابن عباس رضی...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصدا چھوڑ دے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر بھول جائے تو کوئی حرج نہیں اور اللہ تعالی کا فرمان کہ نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ فسق ہے اور بھول کر چھوڑنے والے کو فاسق نہیں کہا جائے گا، اللہ تعالی کا قول وان الشیاطین لیوحون الی اولیا ئھم لیجادلوکم وان اطعتموھم انکم لمشرکون

جلد : جلد سوم حدیث 461

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے داد رافع بن خدیج

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَقَالَ جَدِّي إِنَّا لَنَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْهُ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے داد رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے کہ لوگوں کو بھوک لگی تو ہم نے ایک اونٹ اور ایک بکری ذبح کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں میں سب سے پیچھے تھے، لوگوں نے جلدی کی اور ہانڈیاں چڑھادیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس پہنچ گئے، تو آپ نے ہانڈیوں کے الٹ دینے کا حکم دیا، پھر مال غنیمت تقسیم کیا اس طرح کہ دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھا، اس میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا، جماعت میں لوگ تھوڑے تھے، انہوں نے اس کو پکڑنا چاہا، مگر عاجز رہے، ان میں سے ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا تو اس کو اللہ تعالی نے روک دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں، تو جب کوئی جانور بھاگ جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، عبایہ کا بیان ہے کہ میرے دادا نے عرض کیا کہ مجھے امید ہے یا یہ کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کل ہمیں دشمن سے مقابلہ کرنا ہوگا اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں تو کیا ہم بانس سے ذبح کریں، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے، اور اس پر اللہ کا نام لے لیا گیا ہو (تو اس سے ذبح کیا ہوا) کھالو مگر یہ کہ دانت یا ناخن نہ ہو اور میں تمہیں اس کے متعلق بتادوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے

جلد : جلد سوم　　حدیث 462

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیزبن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحٍ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے زید بن عمرو بن نفیل سے مقام اسفل بلدح میں ملاقات کی اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونے سے پہلے کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے دستر خوان پیش کیا، جس پر گوشت تھا، انہوں نے اس کے کھانے سے انکار کیا، پھر فرمایا میں اس سے نہیں کھاتا ہوں، جس کو تم نے اپنے بتوں پر ذبح کرتے ہو اور میں صرف اسی کو کھاتا ہوں، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، یعنی بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔

راوی : معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 463

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُضْحِيَةً ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا أُنَاسٌ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ

قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن قربانی کی، اس دن کچھ لوگوں نے اپنی قربانی کے جانور نماز سے پہلے ذبح کر لئے تھے، جب آپ فارغ ہوئے اور لوگوں کو آپ نے دیکھا کہ انہوں نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے، اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کریں

اور جس نے ہماری نماز تک ذبح نہیں کیا تھا اسے چاہئے کہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 464

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ سَمِعَ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا فَقَالَ لِأَهْلِهِ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ أَوْ حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَنْ يَسْأَلُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهَا

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ کے والد نے بیان کیا کہ ان کی ایک لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، اس نے ریوڑ میں ایک بکری کو دیکھا کہ مرنے کے قریب ہے، چنانچہ اس نے ایک پتھر توڑا اور اس بکری کو ذبح کر ڈالا، تو کعب نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خود جا کر یا کسی کو بھیج کر دریافت نہ کرالوں تم لوگ اس کو نہ کھاو، چنانچہ کعب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خود حاضر ہوئے یا کسی کو بھیج کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی: موسی، جویریه، نافع، بنی سلمه

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِالْجُبَيْلِ الَّذِي بِالسُّوقِ وَهُوَ بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا

موسی، جویریہ، نافع، بنی سلمہ کے ایک شخص کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی چھوٹی پہاڑی پر جو سوق میں مقام سلع پر ہے، ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ایک بکری کو بیماری لاحق ہو گئی، تو اس لونڈی نے ایک پتھر توڑا اور اس کو ذبح کر دیا، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

راوی : موسی، جویریہ، نافع، بنی سلمہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبه، سعید بن مسروق، عبایه بن رافع

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ الظُّفُرَ وَالسِّنَّ أَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَنَدَّ بَعِيرٌ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے پاس چھری نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اس کو کھالو، بشرطیکہ ناخن اور دانت نہ ہو، ناخن تو حبشیوں کی چھری ہے، اور دانت ہڈی ہے، ایک اونٹ بھاگ گیا، جسے (تیر مار کر کسی نے) روکا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چوپایوں کی عادت بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہے، اس لئے اگر تم پر ان میں سے کوئی غالب آجائے تو اس کے ساتھ یہی کرو۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 467

راوی: صدقه، عبده، عبید الله، نافع، ابن کعب بن مالك، اپنے والد (کعب بن مالك(

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبٍ بِهَذَا

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر سے ایک بکری ذبح کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا، اور لیث نے بیان کیا کہ ہم سے نافع نے بیان کیا، انہوں نے ایک انصاری شخص سے سنا کہ ان کو عبداللہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی تھی اور اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک(

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 468

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ مِنْهَا فَأَدْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوهَا

اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ کعب بن مالک کی لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری بیمار ہو گئی، لونڈی اس کے پاس پہنچی اور اس کو پتھر سے ذبح کر دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو کھاو۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 469

راوی: قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ يَعْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ یعنی (اس چیز سے ذبح کیا ہوا جانور) جو خون بہا دے، مگر دانت اور ناخن نہ ہو۔

راوی: قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی: محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ قَالَتْ وَكَانُوا حَدِيثِي عَهْدٍ بِالْكُفْرِ تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَتَابَعَهُ أَبُو خَالِدٍ وَالطُّفَاوِيُّ

محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں، لیکن ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر بسم اللہ پڑھ لو اور کھاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ لوگ اس وقت کفر کے زمانہ کے قریب تھے، علی نے دراوردی سے اور ابوخالد وطفاوی نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دارالحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ آج تمہارے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

دارالحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے حلال ہے اور زہری کا بیان ہے کہ عرب کے نصاری کے ذبیحوں کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تم سن لو کہ اس نے غیر اللہ کا نام لیا تو نہ کھاؤ اور اگر نہ سنو تو اللہ تعالی نے اس کو حلال کیا ہے حالانکہ ان کا کفر معلوم ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے اور حسن وابراہیم نے کہا کہ اقلف (بغیر ختنہ کئے ہوئے) کے ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 471

راوی: ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ہم قصر خیبر کے قلعہ کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک

تھیلا پھینکا جس میں چربی تھی، میں لپکا تا کہ اس کو لے لوں میں مڑا ہی تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر پڑی تو میں آپ سے شرمندہ ہو گیا(اور اس کو نہیں اٹھایا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا طعامھم سے مراد ان کے ذبیحے ہیں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز کہا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چوپائے تمہارے ہاتھوں سے بھاگ جائیں وہ شکار کی طرح ہیں، اور اس اونٹ کے متعلق جو کنویں میں گر جائے، فرمایا کہ جہاں تک ممکن ہو اسے ذبح کر ڈالو، حضرت علی، ابن عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کا بھی یہی خیال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 472

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی کر دو یا یہ فرمایا کہ ہلاک کر دو، جو چیز خون بہادے اور اللہ کا نام اس پر لیا گیا ہو، تو اس کو کھاؤ، لیکن دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے

اس کی وجہ بیان کردوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے (ایک بار) مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ہمارے ہاتھ آئیں، ان میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا، ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا جس سے وہ رک گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان اونٹوں میں سے بعض وحشی جانوروں کی طرح (ہو جاتے) ہیں، جب وہ تم پر غالب آجائیں (ان پر قابو نہ پاسکو) تو ان کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کردوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہاہاں، اللہ تعالی نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 473

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہاہاں، اللہ تعالی نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 474

راوی: اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعَ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ

اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور اس وقت ہم لوگ مدینہ میں تھے، پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی: اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کردوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالیٰ نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کردیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 475

راوی: قتیبہ، جریر، ھشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ تَابَعَهُ وَكِيعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِي النَّحْرِ

قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا، وکیع اور ابن عیینہ نے ہشام سے نحر کے متعلق اس کی متابعت میں روایت بیان کی ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 476

راوی: ابوالولید، شعبہ، ھشام بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى غِلْمَانًا أَوْ فِتْيَانًا نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا، حضرت انس نے چند لڑکوں یا نوجوانوں کو دیکھا کہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہے ہیں، حضرت انس نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي يَحْيَى رَابِطٌ دَجَاجَةً يَرْمِيهَا فَمَشَى إِلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ حَتَّى حَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا

وَبِالْغُلَامِ مَعَهُ فَقَالَ ازْجُرُوا غُلَامَكُمْ عَنْ أَنْ يَصْبِرَ هَذَا الطَّيْرَ لِلْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُصْبَرَ بَهِيمَةٌ أَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ

احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں یحیی بن سعید کے پاس گیا اور یحیی کی اولاد میں سے کسی کو دیکھا کہ وہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہا ہے، ابن عمر اس مرغی کے پاس پہنچے اور اس کو کھول دیا، پھر اس کی مرغی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ساتھ والے لڑکے سے فرمایا کہ اپنے بچوں کو پرندوں کے قتل کے لئے باندھ کر مارنے سے روکو، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپائے وغیرہ کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 478

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَمَرُّوا بِفِتْيَةٍ أَوْ بِنَفَرٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں ابن عمر کے پاس گیا تو ہم چند لڑکوں یا چند آدمیوں کے پاس سے گذرے، ان لوگوں نے ایک مرغی باندھ رکھی تھی، اور اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے، جب ان لوگوں نے ابن عمر کو دیکھا تو وہ منتشر ہوگئے، ابن عمر نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والوں پر لعنت کی ہے، سلیمان نے شعبہ سے اس کی متابعت

میں روایت کی ہے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید بن جبیر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 479

راوی: منہال، سعید، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منہال، سعید، ابن عمر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کو مثلہ کرو، اور عدی نے بواسطہ سعید، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : منہال، سعید، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 480

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہبہ (لوٹ مار) اور مثلہ (ناک کان وغیرہ کاٹنے) سے منع فرمایا ہے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید

مرغی کھانے کے بیان میں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　　　حدیث 481

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زھدم جرمی، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَجَاجًا

یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم جرمی، ابوموسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی (کا گوشت) تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم جرمی، ابوموسیٰ اشعری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 482

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زھدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ أَحْمَرُ فَلَمْ يَدْنُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ ادْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ أَكَلَ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ أَوْ أُحَدِّثْكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبٍ مِنْ إِبِلٍ فَقَالَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ قَالَ فَأَعْطَانَا خَمْسَ ذَوْدٍ غُرَّ الذُّرَى فَلَبِثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اسْتَحْمَلْنَاكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَظَنَنَّا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم کہتے ہیں کہ ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے درمیان اور جرم کے اس قبیلہ کے درمیان بھائی چارہ تھا تو کھانا لایا گیا اس میں مرغی کا گوشت تھا، اس جماعت میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کا رنگ سرخ تھا، وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قریب آ، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اس نے کہا کہ میں نے مرغی کو ایسی چیز کھاتے ہوئے دیکھا تو اس سے مجھے

گھن آتی ہے، تو میں نے قسم کھالی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نزدیک آجا، میں تجھے خبر دوں یا یہ فرمایا کہ میں تجھ سے بیان کروں کہ میں چند اشعریوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس وقت پہنچا کہ آپ غصہ کی حالت میں تھے اور صدقہ کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری کا جانور مانگا تو آپ نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ مجھے سواری نہیں دیں گے، اور فرمایا کہ میرے پاس کوئی جانور نہیں کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری کہاں ہے؟ اشعری کہاں ہے؟ پھر ہمیں پانچ اونٹ دئے جو سفید تھے اور اونچی کہان والے، پھر ہم چلے اور تھوڑی دور بھی نہیں جانے پائے تھے کہ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قسم بھول گئے، اگر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قسم سے غافل رکھا تو بخدا! ہم کبھی فلاح نہیں پائیں گے، چنانچہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ سے سواری مانگی تو آپ نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا تھا کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے، ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم بھول گئے، آپ نے فرمایا اللہ نے تمہیں سواری دی ہے، اور بخدا جب بھی کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اسکے سوا میں پاتا ہوں تو وہ کام کرتا ہوں جس میں بھلائی ہوتی ہے اور (کفارہ دے کر) قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم

گھوڑے کے گوشت کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 483

راوی: حمیدی، سفیان، هشام، فاطمه، اسماء

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 484**

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دے دی۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 485

راوی: صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 486

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا، ابن مبارک نے

عبید اللہ سے، انہوں نے نافع سے اسکی متابعت میں روایت کی ہے اور ابو اسامہ نے بواسطہ عبید اللہ، سالم سے نقل کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 487

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عبد الله، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 488

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد: جلد سوم حدیث 489

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء و ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيٌّ عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء و ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء و ابن ابی اوفی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراھیم، صالح، ابن شھاب، ابوادریس، ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَعُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَالْمَاجِشُونُ وَيُونُسُ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کو حرام قرار دیا ہے، زبیدی اور عقیل نے ابن شہاب سے اسکی متابعت میں روایت بیان کی ہے، اور مالک، معمر، ماجشون، یونس اور ابن اسحاق نے زہری سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: محمد بن سلام، عبدالوھاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ جَائٍ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ ثُمَّ جَائَهُ جَائٍ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ ثُمَّ جَائَهُ جَائٍ فَقَالَ أُفْنِيَتْ الْحُمُرُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِاللَّحْمِ

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، پھر ایک دوسرا شخص آیا اور کہا کہ میں نے گدھا کھالیا، پھر ایک تیسرے شخص نے کہا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گدھے ختم ہوگئے ہیں، آپ نے پھر ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کردے کہ اللہ اور اس کے رسول پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کرتے ہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہیں، چنانچہ جن ہانڈیوں میں گوشت پک رہے تھے وہ الٹ دی گئیں۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 492

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ قَدْ كَانَ يَقُولُ ذَاكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عِنْدَنَا بِالْبَصْرَةِ وَلَكِنْ أَبَى ذَاكَ الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَرَأَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن زید سے پوچھا کہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا کہ حکم بن عمرو غفاری بصرہ میں ہم سے یہ ہی کہتے تھے، لیکن وہ

(حدیث کے) دریا یعنی ابن عباس اس کا انکار کرتے تھے اور یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 493

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَالْمَاجِشُونُ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے، یونس، معمر، ابن عیینہ اور ماجشون نے زہری سے اسکی متابع حدیث بیان کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ

مردار کی کھالوں کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 494

راوی: زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيِّتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گذرے آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال سے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا (اس کو کام میں کیوں نہیں لائے)، لوگوں نے عرض کیا کہ وہ تو مردار ہے، آپ نے فرمایا کہ صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 495

راوی: خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى أَهْلِهَا لَوْ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ اس کے مالکوں کو کیا ہو گیا ہے، کاش! وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتے۔

راوی : خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشک کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 496

راوی: مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلْمُهُ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرع بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جو شخص زخمی کیا جاتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون ٹپکتا ہو گا، اس کا رنگ تو خون جیسا ہو گا اور اس کی بو مشک جیسی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرع بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 497

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْئِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اچھے اور برے ساتھی کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشک لیے ہوئے ہے اور بھٹی دھونکنے والا ہے، مشک والا یا تو تمہیں کچھ دیدے گا یا تم اس سے خرید لوگے یا اس کی خوشبو تم سونگھ لوگے اور بھٹی والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا یا تمہیں اس کی بدبو پہنچے گی۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

خرگوش کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 498

راوی: ابوالولید، شعبہ، ھشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا، اس وقت ہم لوگ مر الظہران میں تھے، کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑے، لیکن تھک گئے، پھر میں نے اس کو پکڑا اور اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں یا اس کے دونوں کو لہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمالیا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

گوہ کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 499

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوہ کو نہ میں کھاتا ہوں اور نہ اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 500

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَفَعَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ کے گھر میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنی ہوئی گوہ لائی گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، بعض عورتوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو بتادو کہ کس چیز کے کھانے کا ارادہ کر رہے ہیں، چنانچہ لوگوں نے بتلادیا کہ یہ گوہ ہے، (یہ سن کر) آپ نے اپنا ہاتھ ہٹالیا، میں نے پوچھا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ!؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، خالد کا بیان

ہے کہ میں نے اس کو کھینچ لیا، اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، عبد اللہ بن عباس، خالد بن ولید

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 501

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مِرَارًا

حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ چوہے کو اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی گھی کو کھالو، سفیان سے پوچھا گیا کہ معمر اس حدیث کو بواسطہ زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے زہری کو صرف بہ سند عبید اللہ، ابن عباس، میمونہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے اور میں نے اس سے بارہا سنا ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 502

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الدَّابَّةِ تَمُوتُ فِي الزَّيْتِ وَالسَّمْنِ وَهُوَ جَامِدٌ أَوْ غَيْرُ جَامِدٍ الْفَأْرَةِ أَوْ غَيْرِهَا قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَأْرَةٍ مَاتَتْ فِي سَمْنٍ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطُرِحَ ثُمَّ أُكِلَ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری سے اس جانور کے متعلق یعنی چوہا وغیرہ جو روغن زیتون اور گھی میں خواہ منجمند ہوں یا پگھلے ہوئے ہوں گر کر مر جائے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھی میں گر کر مر جانے والے چوہے کو پھینک دینے کا حکم دیا تو وہ (چوہا) پھینک دیا گیا، پھر اس گھی میں سے کھایا گیا، یہ حدیث بطریق عبید اللہ بن عبد اللہ منقول ہے۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 503

راوی: عبد العزیز بن عبداللہ، مالك، ابن شهاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو گھی میں گر کر مر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس (چوہے) کو اور اس کے چاروں طرف (گھی کو) پھینک دو اور باقی (گھی) کو کھالو۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 504

راوی: عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُعْلَمَ الصُّورَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ تَابَعَهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَنْقَزِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبُ الصُّورَةُ

عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ چہرے پر نشان لگانے کو مکروہ سمجھتے تھے، اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (چہرے پر) مارنے سے منع فرمایا ہے، قتیبہ نے بواسطہ عنقزی، حنظلہ اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے اور تضرب الصورۃ کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخٍ لِي يُحَنِّكُهُ وَهُوَ فِي مِرْبَدٍ لَهُ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شَاةً حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بھائی کو لایا تاکہ آپ اس کی تحنیک فرمائیں، اس وقت آپ اپنے اونٹوں میں تھے، میں نے دیکھا کہ آپ ایک بکری کو داغ لگا رہے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے کانوں میں (نشان) لگا رہے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے بغیر بکری یا اُونٹ ذبح کردے، تو وہ رافع کی حدیث بناء پر نہیں کھایا جائے گا، جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور طاؤس و عکرمہ نے چور کے ذبیحہ کے متعلق فرمایا کہ اس کو پھینک دو

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّنَا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَأَصَابُوا مِنْ الْغَنَائِمِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ وَعَدَلَ بَعِيرًا بِعَشْرِ شِيَاهٍ ثُمَّ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْ أَوَائِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا مِثْلَ هَذَا

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے خون بہہ جائے اور اس پر اللہ تعالی کا نام لیا گیا ہو تو (اس سے ذبح کیا ہوا) کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے اسکی وجہ بیان کئے دیتا ہوں، کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے اور کچھ لوگ جلدی کر کے آگے بڑھے اور ان لوگوں نے ہانڈیاں چڑھا دی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہانڈیوں کو الٹ دینے کا حکم دیا تو وہ ہانڈیاں الٹ دی گئیں، اور ان کے درمیان (مال غنیمت) تقسیم کیا اور ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر ہے رکھا، پھر انکی جماعت میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا اور ان کے ساتھ کوئی سوار نہیں تھا، ایک شخص نے تیر پھینکا تو اللہ نے اس کو روک دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، چنانچہ (اگر) ان جانوروں میں سے کوئی ایسا کرے تو اسی طرح کرو۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

اگر کسی قوم کا اُونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کسی قوم کا اُونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور اس سے مقصد ان کی بھلائی ہو تو اس حدیث کی بناء پر جائز ہے، جو رافع نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 507

راوی: ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ الْإِبِلِ قَالَ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغَازِي وَالْأَسْفَارِ فَنُرِيدُ أَنْ نَذْبَحَ فَلَا تَكُونُ مُدًى قَالَ أَرِنْ مَا نَهَرَ أَوْ أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا، ایک شخص نے اس کی طرف تیر چلایا، جس سے وہ رک گیا، پھر آپ نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، اگر ان میں سے کوئی تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، رافع کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جنگلوں اور سفر کی حالت میں ہوتے ہیں اور ہم ذبح کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا کہ اس چھری سے ہلاک کر جو بہادے یا یہ فرمایا خون بہادے، اور اللہ تعالی کا نام لے لیا گیا ہو تو کھالو، بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو اس لئے کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہو...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

جلد : جلد سوم حدیث 508

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ مَنْ فَعَلَهُ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلُ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَقَدْ ذَبَحَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جو چیز ہم آج کے دن کرتے ہیں وہ یہ کہ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں جس شخص نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا اور جس نے پہلے ذبح کیا تو وہ صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے تیار کیا ہے قربانی میں کچھ حصہ نہیں۔ ابوبردہ بن نیاز جنہوں نے ذبح کر لیا تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کے لیے کافی نہ ہو گا، مطرف نے عامر سے انہوں نے براء سے روایت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوئی اور مسلمانوں کے طریقہ کے مطابق عمل کیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

باب :   قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 509

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک، کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس نے اپنے واسطے کیا اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا...

باب :   قربانیوں کا بیان

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 510

راوی: معاذ بن فضالہ، هشام، یحیی، بعجه جهنی، عقبه بن عامر جهنی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ قَالَ ضَحِّ بِهَا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بعجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے، عقبہ کے حصہ میں ایک جذعہ (چھ ماہ کا بکرا) آیا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے حصے میں تو چھ ماہ کا بچہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کی قربانی کردو۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بعجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 511

راوی: مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَحَاضَتْ بِسَرِفَ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ

مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، انہیں مقام سرف ہی میں مکہ پہنچنے سے پہلے حیض آنے لگا وہ رو رہی تھیں، آپ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا،

انہوں نے جواب دیاہاں! آپ نے فرمایایہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے، اس لئے حاجی جو کچھ کرتے ہیں، تم بھی کرو، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم لوگ منی میں تھے، تو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 512

راوی: صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ جِيرَانَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا

صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ دوبارہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج کے دن گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے، آپ نے اس کو اس کی اجازت دی، مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی تھی یا نہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو

مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذبح کیا اور لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو تقسیم کر کے ذبح کر دیا۔

راوی : صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے

جلد : جلد سوم حدیث 513

راوی: محمد بن سلام، عبدالوھاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح آسمان وزمین کو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کے دن زمانہ گردش میں تھا، اسی طرح اب بھی گردش میں ہے، سال میں بارہ ماہ ہوتے ہیں، جن میں چار ماہ حرام کے ہیں، تین یعنی ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم الحرام توپے درپے ہیں اور رجب مضر جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے علاوہ کوئی اور نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں، آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے، ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال (اور محمد نے کہا کہ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بھی فرمایا کہ) اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے، جس طرح آج کے دن کی حرمت تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے اور تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کیا جائے گا، خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو، سن لو کہ حاضرین غائبین تک پہنچادیں اس لئے بعض لوگ جنہیں بات پہنچائی جاتی ہے وہ سننے والوں سے زیادہ رکھنے والے ہوتے ہیں، اور محمد جب اس کو بیان کرتے تو کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، پھر فرمایا کہ سن لو میں نے پہنچادیا، سن لو میں نے پہنچادیا۔

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 514

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ قربانی کرنے کی جگہ میں قربانی کیا کرتے تھے، عبید اللہ نے بیان کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 515

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں ذبح کرتے تھے اور نحر کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابوامامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنبے کی قربانی کرتے تھے اور میں بھی دو دنبے قربانی کرتا ہوں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابوامامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 517

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوھاب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ تَابَعَهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگوں والے چت کبرے دنبے کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، وہیب نے ایوب سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی اور اسماعیل و حاتم بن دردان بواسطہ ایوب، ابن سیرین، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب: قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابوامامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 518

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک بکری دی (جب کہ) آپ اپنے صحابہ کو قربانی کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ایک چھ ماہ کا بچہ باقی رہ گیا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ تم اسے قربانی کر دو۔

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے او...

باب: قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ضَحَّى خَالٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنًا جَذَعَةً مِنْ الْمَعَزِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَصْلُحَ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ تَابَعَهُ عُبَيْدَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَتَابَعَهُ وَكِيعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَقَالَ عَاصِمٌ وَدَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ وَقَالَ زُبَيْدٌ وَفِرَاسٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَعَةٌ وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنَاقٌ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنٍ

مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میرے ماموں نے

جن کو ابوبردہ کہا جاتا ہے نماز سے پہلے قربانی کرلی تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری بکری تو گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی نہیں ہوئی) انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس پلا ہوا چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا تو اس کو ذبح کرلے اور تیرے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہو گا پھر فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کرلیا تو وہ صرف اپنی ذات کے لیے ذبح کرتا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا عبیدہ نے شعبی اور ابراہیم سے اور وکیع نے حریث سے انہوں نے شعبی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عاصم اور داؤد نے شعبی بایں لفظ روایت کیا کہ "عندی عناق لبن" اور زبید وفراس نے شعبی سے "عندی جذعۃ" کا لفظ نقل کیا اور ابوالاحوص نے کہا کہ ہم سے منصور نے "عناق جذعۃ" کا لفظ بیان کیا اور ابن عون نے "عناق جذع عناق لبن" کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 520

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا قَالَ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء کہتے ہیں کہ ابوبردہ نے نماز سے پہلے ذبح کرلیا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے عوض دوسرا کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس صرف چھ ماہ کا ایک بکری کا بچہ ہے، شعبہ کا خیال ہے کہ

شاید یہ بھی کہا کہ وہ ایک سالہ بکری کے بچے سے بھی اچھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی جگہ اس کو (قربانی) کر دو، اور تمہارے بعد کسی کیلئے جائز نہیں ہو گا اور حاتم بن وردان نے ایوب سے انہوں نے محمد سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عناق جذعۃ فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے...

باب : قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے

جلد : جلد سوم حدیث 521

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چت کبرے دنبے ذبح کئے، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلو پر رکھا بسم اللہ اور تکبیر کہی، پھر ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جان...

باب : قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جانور میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مدد کی اور ابوموسی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھوں سے قربانی کریں

جلد : جلد سوم حدیث 522

راوی: قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مقام سرف میں میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں تشریف لائے کہ میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا؟ میں نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ یہ ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر مقرر کر دی ہے، تم تمام ارکان پورے کرو جو حاجی کرتے ہیں، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 523

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحَرَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْئٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُوفِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا کہ آج کے دن سب سے پہلے نماز پڑھتے ہیں، پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں، جس نے ایسا کیا تو ہماری سنت کو پالیا (سنت کے موافق عمل کیا) اور جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کی تو وہ صرف گوشت ہے، جو اس نے گھر والوں کے لئے تیار کیا، قربانی میں اس کا کوئی حصہ نہیں، ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے تو نماز سے پہلے ہی ذبح کر لیا اور میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے، جو ایک سال کے بچے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اس کے بدلے میں ذبح کر لو اور تمہارے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے...

باب: قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کر لے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 524

راوی: علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلٌ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذَرَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتْ الرُّخْصَةُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ يَعْنِي فَذَبَحَهُمَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَذَبَحُوهَا

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کو چاہئے کہ دوبارہ ذبح کرے، ایک شخص نے کہا یہ وہ دن ہے جس میں گوشت کی خواہش ہے اور اپنے پڑوسیوں کی حالت بیان کی، گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معذور سمجھا اور اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بکری کا بچہ ہے، جو دو بکریوں سے بہتر ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی، میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت سب لوگوں کے لئے ہے یا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے یعنی ان کو ذبح کیا پھر لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بکریاں ذبح کیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ

آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نحر کے دن حاضر ہوا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ پر دوسرا جانور قربانی کرے اور جس نے ذبح نہ کیا ہو تو وہ ذبح کرلے۔

راوی : آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد : جلد سوم حدیث 526

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانه، فراس، عامر، براء

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُوَ شَيْئٌ عَجَّلْتَهُ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ آذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ لَا تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ عَامِرٌ هِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، فراس، عامر، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھی، پھر فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ ذبح نہ کرے، جب تک کہ وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے، ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو ذبح کرلیا، آپ نے فرمایا وہ ایسی چیز ہے جو تو نے جلدی میں تیار کی، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو ایک سال کے بچوں سے بہتر ہے، کیا میں اسے ذبح کردوں؟ آپ نے فرمایاہاں! پھر تیرے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہو گا، عامر نے "خیر نسیکتیہ" کے لفظ روایت کئے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، فراس، عامر، براء

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 527

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے چت کبرے مینڈھے ذبح کرتے تھے اور اپنا پاؤں دونوں کے پہلوؤں پر رکھ کر دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کرتے تھے۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 528

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھے ذبح کئے، ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا، بسم اللہ اور اللہ اکبر کہا اور کہا اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلوؤں پر رکھا۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 529

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَجُلًا يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ وَيَجْلِسُ فِي الْمِصْرِ فَيُوصِي أَنْ تُقَلَّدَ بَدَنَتُهُ فَلَا يَزَالُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ مُحْرِمًا حَتَّى يَحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَدْيَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِمَّا حَلَّ لِلرِّجَالِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ

احمد بن محمد، عبداللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا کہ اے ام المومنین! ایک شخص

خانہ کعبہ کی طرف ہدی بھیجتا ہے اور خود (اپنے) شہر میں بیٹھا رہتا ہے اور وصیت کرتا ہے کہ اس کی قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال دیا جائے تو کیا وہ محرم رہتا ہے، جب تک کہ لوگ حلال نہ ہو جائیں؟ مسروق کا بیان ہے کہ میں نے پردہ کی اوٹ سے حضرت عائشہ کی تالی کی آواز سنی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے گلے کا ہار بنتی تھی پھر آپ اپنی ہدی خانہ کعبہ کی طرف بھیجتے اور آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پر اپنی بیویوں سے حلال ہے یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ لُحُومَ الْهَدْيِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قربانی کا گوشت مدینہ پہنچنے تک کے لئے جمع کر لیتے تھے اور متعدد بار (لحوم الاضاحی) کی جگہ پر (لحوم الہدی) بیان کیا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ ابْنَ خَبَّابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ غَائِبًا فَقَدِمَ فَقُدِّمَ إِلَيْهِ لَحْمٌ قَالُوا هَذَا مِنْ لَحْمِ ضَحَايَانَا فَقَالَ أَخِّرُوهُ لَا أَذُوقُهُ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ فَخَرَجْتُ حَتَّى آتِيَ أَخِي أَبَا قَتَادَةَ وَكَانَ أَخَاهُ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ

اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ غیر حاضر تھے جب وہ آئے تو ان کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا کہ ہماری قربانیوں کا گوشت ہے انہوں نے کہا کہ اس کو ہٹاؤ میں اس کو نہیں چکھوں گا، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا پھر روانہ ہوا یہاں تک کہ اپنے بھائی ابو قتادۃ کے پاس پہنچا اور وہ ماں کی طرف سے ان کے بھائی تھے اور بدری تھے میں نے ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نئی بات تمہارے بعد پیدا ہو گئی ہے۔

راوی: اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 532

راوی: ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا

يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْئٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِينُوا فِيهَا

ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع، کہتے ہیں کہ نبی نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صبح نہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو جب دوسرا سال آیا تو لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ ایسا ہی کریں جیسا کہ ہم نے گزشتہ سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ کھاؤ اور کھلاؤ اور جمع کرو (چونکہ) اس سال لوگ بھوک (کی مشقت) میں مبتلا تھے اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم لوگ اس میں مدد کرو۔

راوی : ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 533

راوی : اسماعیل بن عبداللہ ، برادر اسعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ الضَّحِيَّةُ كُنَّا نُمَلِّحُ مِنْهُ فَنَقْدَمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْسَتْ بِعَزِيمَةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ مِنْهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگ قربانی کے گوشت میں نمک لگا کر رکھ لیتے تھے پھر اس میں سے کچھ نبی کی خدمت میں لاتے تھے آپ فرماتے کہ تین دن ہی کھایا

کرو لیکن یہ تاکیدی حکم نہ تھا بلکہ آپ کا مقصد یہ تھا کہ ہم اس میں سے لوگوں کو کھلائیں اور اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 534

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، ابوعبید

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَضْحَى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ مِنْ نُسُكِكُمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَلْيَنْتَظِرْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ

حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، ابوعبید (ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام) کہتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں بقر عید کے دن شریک ہوئے انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو ان دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ان میں سے ایک تو روزوں سے افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو ابوعبید کا بیان ہے کہ پھر میں

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شریک ہوا وہ جمعے کا دن تھا انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! آج وہ دن ہے جس میں تمھارے لئے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں باشند گان عوالی میں سے جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہے تو انتظار کرے اور جو شخص واپس ہونا چاہے تو میں اس کو اجازت دیتا ہوں ابو عبید کا بیان ہے کہ پھر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے ساتھ (عید میں) شریک ہوا تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ نبی نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا ہے اور معمر سے بواسطہ زہری ابو عبید سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، ابو عبید

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 535

راوی: محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابن شهاب کے برادرزادہ ابن شهاب، سالم عبد الله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ الْأَضَاحِيِّ ثَلَاثًا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَأْكُلُ بِالزَّيْتِ حِينَ يَنْفِرُ مِنْ مِنًى مِنْ أَجْلِ لُحُومِ الْهَدْيِ

محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادرزادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت تین دن تک کھاؤ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب منیٰ سے واپس ہوتے تو قربانی کا گوشت ہونے کے سبب سے (روٹی) روغن زیتون کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادرزادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہ...

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم   **حدیث** 536

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شراب دنیا میں پی، پھر اس سے تائب نہ ہوا تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَائَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَابْنُ الْهَادِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس معراج کی رات میں مقام ایلیا میں دو پیالے لائے گئے ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تھا آپ نے دونوں پیالوں کی طرف دیکھا پھر دودھ کو لے لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت کی اگر آپ شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی معمر اور ابن ہاد اور عثمان بن عمرو اور زبیدی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 538

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، قتادۃ، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ غَيْرِي قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمُهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے ایسی حدیث سنی ہے جو میرے علاوہ کوئی شخص تم سے بیان نہیں کرے گا آپ نے فرمایا کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غالب ہو گی، علم کم ہو جائے گا، زنا زیادہ ہونے لگے گا اور شراب پی جائے گی، مرد کم ہو جائیں گے عورتیں اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہو گا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تا کہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 539

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ فِيهَا حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور شراب پینے والا شراب نہیں پیتا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھ سے عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے بیان کیا کہ ابوبکر اس کو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے تھے پھر کہتے تھے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ اتنا اور ملاتے تھے کہ مومن ہونے کی حالت میں اس طرح دن دہاڑے ڈاکہ نہیں ڈالتا ہے کہ لوگ اس کو ڈاکہ ڈالتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگور کی شراب کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 540

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ

حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ شراب اس وقت حرام کی گئی جبکہ مدینہ میں (انگور کی شراب) نہ تھی۔

راوی : حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، عبد ربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ يَعْنِي بِالْمَدِينَةِ خَمْرَ الْأَعْنَابِ إِلَّا قَلِيلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

احمد بن یونس، ابن شہاب، عبدربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس کہتے ہیں کہ ہم پر شراب حرام کی گئی اور جس وقت وہ حرام کی گئی ہم لوگوں کو مدینہ میں انگور کی شراب بہت کم ملتی تھی اور ہم میں سے اکثر کی شراب کچی اور پکی کھجوروں سے ہوتی تھی۔

راوی : احمد بن یونس، ابن شہاب، عبدربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 542

راوی: مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَامَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ امابعد! شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہوتی ہے انگور، کھجور، شہد، گیہوں، جو اور خمر وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے (کھودے)۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی...

باب : مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم حدیث 543

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ مِنْ فَضِيخِ زَهْوٍ وَتَمْرٍ فَجَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ قُمْ يَا أَنَسُ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرَقْتُهَا

اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں ابوعبیدہ، ابوطلحہ اور ابی بن کعب کو کچی اور پکی کھجوروں کی شراب پلا رہا تھا ان لوگوں کے پاس ایک آنیوالا آیا اور کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے، ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے انس! کھڑے ہو جاؤ! اور اس کو بہا دو! چنانچہ میں نے اسکو بہا دیا۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم **حدیث** 544

راوی: مسدد، معتمر، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا فَكَفَأْتُهَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک قبیلہ کے پاس کھڑا اپنے چچاؤں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں کم سن تھا کسی نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی لوگوں نے کہا کہ اس کو پھینک دو چنانچہ میں نے پھینک دیا، معتمر کے والد سلمان نے کہا کہ میں نے انس سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی تھی انہوں نے کہا کہ کچی اور پکی کھجوروں کی تھی ابوبکر بن انس نے کہا کہ یہی ان کی شراب تھی تو انس نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے کہا کہ ہم نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اس زمانے میں ان کی یہی شراب تھی۔

راوی : مسدد، معتمر، انس

باب : مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم حدیث 545

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّائُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ الْخَمْرَ حُرِّمَتْ وَالْخَمْرُ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت شراب کچی اور پکی کھجوروں سے تیار کی جاتی تھی۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک...

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فقاع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراوردی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 546

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع کے (شہد کی شراب) متعلق پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فقاع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراوردی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 547

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهَا الْحَنْتَمَ وَالنَّقِيرَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع یعنی شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا اور یمن کے باشندے اس کو پیتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے اور زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دباء اور نہ ہی مزفت میں نبیذ بنایا کرو اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ حنتم اور نقیر کو بھی ملا کر بیان کرتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے...

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے

جلد : جلد سوم حدیث 548

راوی: احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَائَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا عَهْدًا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو فَشَيْئٌ يُصْنَعُ بِالسِّنْدِ مِنْ الْأُرْزِ قَالَ ذَاكَ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ مَكَانَ الْعِنَبِ الزَّبِيبَ

احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد اور خمر وہ ہے جو عقل کو مدہوش کر دے اور تین باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں چاہتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے جدا نہ ہوتے جب تک کہ ان کو خوب اچھی طرح بیان نہ فرما دیتے ایک دادا کا ترکہ، دوسرا کلالہ کا بیان، تیسرے سود کے مسائل، ابوحیان کا بیان ہے کہ میں نے شعبی سے کہا کہ اے ابوعمرو! سندھ میں کچھ چاولوں سے بنایا جاتا ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں نہیں تھا یا یہ کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں نہیں تھا حجاج نے بواسطہ حماد ابوحیان کے عنب کے بجائے زبیب کا لفظ روایت کیا

راوی : احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 549

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ يُصْنَعُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ

حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے منقی، کھجور، گیہوں، جو اور شہد۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 550

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ابواسید ساعدی آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولیمہ کی دعوت کی تو ان کی بیوی نئی دلہن ان لوگوں کی خدمت کر رہی تھی انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا چیز پلائی ہے میں نے آپ کے لئے رات ہی کو ایک لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا...

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 551

راوی: یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبداللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الظُّرُوفِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ فَلَا إِذًا

وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا

یوسف بن موسی، محمد بن عبداللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بعض قسم کے برتنوں) کے استعمال سے منع فرمایا، لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارے لئے تو اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس صورت میں یہ ممانعت نہیں، اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے یحیی بن سعید نے بواسطہ سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبداللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 552

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ

عبداللہ بن محمد، سفیان نے یہ حدیث روایت کی اور اس میں بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم		حدیث 553

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاھد، ابوعیاض، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَسْقِيَةِ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض برتنوں سے منع فرمایا تو کسی نے آپ سے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کے پاس مشک نہیں ہے، تو آپ نے ٹھلیا (ایسے گھڑے) کے استعمال کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابو عیاض، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم		حدیث 554

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراھیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور

مزفت سے منع فرمایا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 555

راوی: عثمان، جریر، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا

عثمان، جریر، اعمش سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : عثمان، جریر، اعمش

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 556

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ

فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا فِي ذَلِكَ أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرَتْ الْجَرَّ وَالْحَنْتَمَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ أَفَأُحَدِّثُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم کہتے کہ میں نے اسود سے پوچھا کہ کیا تم نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا ہے کہ جس میں نبیذ بنانا مکروہ ہے، انہوں نے کہاہاں، میں نے پوچھا، اے ام المومنین! کسی چیز میں ننبیذ بنانے سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہل بیت کو دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا عائشہ نے جر اور حنتم کا بھی ذکر کیا ہے، انہوں نے کہامیں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے اور جو میں نے نہیں سنا وہ بیان نہیں کرتا۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 557

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھلیا (گھڑے) سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا تو کیا سفید گھڑا پینے کے لئے استعمال کرلوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے...

باب : مشروبات کا بیان

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 558

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سهل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ مَا تَدْرُونَ مَا أَنْقَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت ولیمہ کی، اور اس وقت ان کی نئی نویلی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، انہوں نے کہا کہ آپ کو کیا معلوم کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس چیز کا عرق پلایا تھا، میں نے آپ کے لئے رات ہی کو لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور...

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابوعبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابوجحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

جلد : جلد سوم حدیث 559

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاذَقَ فَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلَالُ الطَّيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ إِلَّا الْحَرَامُ الْخَبِيثُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے باذق (شراب) کے بارے میں پوچھا کہ باذق کو پہلے ہی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حرام فرما چکے ہیں، اس لئے جو چیز نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے، میں نے کہا کہ شراب جو حلال طیب ہے، انہوں نے فرمایا کہ حلال طیب کے بعد حرام خبیث ہی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابوعبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابوجحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ

عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، ج...

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 561

راوی : مسلم، هشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ الْبَيْضَائِ خَلِيطَ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَذَفْتُهَا وَأَنَا سَاقِيهِمْ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ الْخَمْرَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَمِعَ أَنَسًا

مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابوطلحہ، ابودجانہ اور سہیل بن بیضاء کو کچی اور پکی کھجور کی ملی ہوئی شراب پلا رہا تھا، عین اس وقت شراب حرام کر دی گئی، چنانچہ میں نے اسے پھینک دیا اور میں ان کا ساقی اور کم عمر تھا، اور اس دن میں نے ہی ان لوگوں کے لئے شراب بنائی تھی، عمرو بن حارث نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منقی اور کھجور اور کچی اور پکی کھجور سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 563

راوی : مسلم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلْيُنْبَذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

مسلم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجور اور منقی کے ملانے سے منع فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کی نبیذ علیحدہ بنانی چاہئے۔

راوی: مسلم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین...

باب: مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم   حدیث 564

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَقَدَحِ خَمْرٍ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات ایک دودھ کا پیالہ اور ایک شراب کا پیالہ لایا گیا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 565

راوی: حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَمِعَ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِإِنَائٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ فَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقِّفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ

حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل کہتی ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق شک ہوا تو میں نے آپ کے پاس ایک برتن بھیجا جس میں دودھ تھا، تو آپ نے اس کو پی لیا اور سفیان اکثر کہا کرتے تھے کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق شک ہوا تو آپ کی خدمت میں ام فضل نے دودھ بھیج دیا، انہوں نے اس کو موقوفا روایت کیا (جب ان سے پوچھا گیا (تو کہا کہ ام فضل سے مرفوعا روایت ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 566

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح و ابوسفیان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنْ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح وابوسفیان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوحمید نقیع کے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے، تو ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھپا کر کیوں نہیں لایا، اگرچہ ایک لکڑی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح وابوسفیان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَذْكُرُ أُرَاهُ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا وَحَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، غالباً جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوحمید جو کہ انصاری شخص تھے، نقیع کے دودھ کا ایک برتن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے، اگرچہ ایک لکڑی ہی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا اور مجھ سے ابوسفیان نے، انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے اور جابر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم   حدیث 568

راوی: محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَلَبْتُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فِي قَدَحٍ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ وَأَتَانَا سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ فَدَعَا عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْهِ وَأَنْ يَرْجِعَ فَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے، حضرت ابوبکر نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک چرواہے کے پاس سے گذرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، ابوبکر کا بیان ہے کہ میں تھوڑا دودھ ایک پیالہ میں لایا آپ نے اس کو نوش فرمایا، تو مجھے بہت خوشی ہوئی اور ہمارے پاس سراقہ بن جعشم ایک گھوڑے پر سوار ہو کر آیا، آپ نے اس کے حق میں بددعا فرمائی تو اس نے آپ سے درخواست کی کہ اس پر بددعا نہ کریں، اور یہ کہ وہ بددعا واپس ہو جائے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 569

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِآخَرَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین صدقہ خوب دودھ دینے والی ایسی اونٹنی یا خوب دودھ دینے والی ایسی بکری کا عطا کرنا ہے کہ ایک برتن صبح کو بھرے اور ایک برتن شام کو بھرے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 570

راوی: ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعْتُ إِلَى السِّدْرَةِ فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهَرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهَرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا الظَّاهِرَانِ النِّيلُ وَالْفُرَاتُ وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهَرَانِ فِي الْجَنَّةِ فَأُتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ فَأَخَذْتُ الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ فَشَرِبْتُ فَقِيلَ لِي أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ قَالَ هِشَامٌ

وَسَعِيدٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْهَارِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا ثَلَاثَةَ أَقْدَاحٍ

ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تو کلی کی اور فرمایا کہ اس میں چکنائی ہوتی ہے، اور ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، کا قول نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سدرہ کی طرف بھیجا گیا تو چار نہروں پر نظر پڑی، دو ظاہری نہریں تھیں اور دو باطنی نہریں، جو جنت میں ہیں، چنانچہ میرے پاس تین پیالے لائے گئے، ایک میں دودھ، دوسرے میں شہد، تیسرے میں شراب تھی، میں نے وہی پیالہ لیا جس میں دودھ تھا اور اس میں سے میں پی لیا، تو مجھ سے کہا گیا کہ تم نے اور تمہاری امت نے فطرت کو پالیا، ہشام اور سعید، اور ہمام بواسطہ قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، مالک بن صعصعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہروں کے متعلق اسی طرح روایت کرتے ہیں، لیکن تین پیالوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میٹھا پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھا پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 571

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو

طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَايِحٌ شَكَّ عَبْدُ اللهِ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى رَايِحٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ انصار مدینہ میں کھجور کے درختوں کے اعتبار سے بہت زیادہ مالدار تھے، اور ان کا سب سے زیادہ پسندیدہ مال بیر حاء تھا اور اس کارخ مسجد کی طرف تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہ آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی، تو ابوطلحہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہرگز نیکی کو نہ پاؤ گے جب تک کہ تم اس چیز کو خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہو اور میرا محبوب مال بیر حاء ہے، اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرتا ہوں، اللہ کے نزدیک اس کے ثواب کا (آخرت میں) جمع رہنے کا امیدوار ہوں، اس لئے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مصرف میں آپ مناسب سمجھیں خرچ کریں، آپ نے فرمایا کیا خوب یہ نفع کا سودا ہے، یا یہ فرمایا کہ بڑھنے والا مال ہے (عبد اللہ کو شک ہوا کہ دونوں میں سے آپ نے کیا فرمایا) تم نے جو کچھ کہا میں نے سن لیا، لیکن میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تو اس کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دے، ابوطلحہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابوطلحہ نے اس کو چچازاد بھائیوں میں اور رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا اور اسماعیل و یحیی بن وکیع نے رائح کا لفظ استعمال کیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 572

راوی: عبدان، عبداللہ بن یونس، زهری، انس بن مالك رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَأَتَى دَارَهُ فَحَلَبْتُ شَاةً فَشُبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبِئْرِ فَتَنَاوَلَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

عبدان، عبداللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا اور آپ میرے گھر تشریف لائے، تو میں نے بکری کا دودھ دوہا اور کنویں سے میں نے پانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ملایا، پھر پیالہ آپ نے لے لیا اور نوش فرمایا، بائیں طرف ابو بکر اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا، آپ نے اعرابی کو اپنا بچا ہوا جھوٹا دے دیا، پھر فرمایا کہ پہلے پھر دائیں اس کے دائیں والے کا حق ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 573

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ قَالَ فَقَالَ

الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَائِتٌ فَانْطَلِقْ إِلَى الْعَرِيشِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِمَا فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ ایک ساتھی اور تھا، اس انصاری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا (باسی) پانی ہے، ورنہ میں کہیں اور پی لوں گا، راوی کا بیان ہے کہ وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس باسی پانی ہے، آپ چھپر کی طرف تشریف لے چلیں، پھر ان دونوں کو وہ آدمی چھپر میں لے گیا، ایک پیالہ میں پانی ڈال کر اپنی بکری کا دودھ دوہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیا، آپ کے بعد پھر اس شخص نے پیا جو آپ کے ساتھ تھا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرو...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرورت کے وقت بھی حلال نہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہے، اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نشے آور چیزوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہاری شفا اس چیز میں نہیں رکھی، جو تم پر حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 574

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَاءُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کھڑے ہو کر پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 575

راوی: ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ

ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس باب الرحبہ میں پانی لایا گیا، تو انہوں نے کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (ایسا ہی) کرتے دیکھا، جس طرح تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 576

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قِيَامًا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ

آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی ضروریات کے لئے کوفہ کی مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا، پھر پانی لایا گیا، تو انہوں نے پیا، اور منہ ہاتھ دھوئے اور شعبہ نے سر اور پاؤں کا بھی ذکر کیا، پھر کھڑے ہوئے اور کھڑے ہی کھڑے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے، جس طرح میں نے کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: ابونعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ

ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 578

راوی: مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَشَرِبَهُ زَادَ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَلَى بَعِيرِهِ

مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ام فضل بنت حارث کہتی ہیں کہ ام فضل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ دودھ بھیجا، اس حال میں کہ آپ عرفہ کی شام کو ٹھہرے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ میں اس کو لے لیا اور پی لیا، مالک نے بواسطہ ابوالنضر اتنا اور زیادہ کیا کہ آپ اونٹ پر سوار تھے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے...

باب : مشروبات کا بیان

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 579

راوی : اسماعیل، مالك، ابن شهاب انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا، جس میں پانی ملایا تھا، آپ کے دائیں طرف ایک اعرابی اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے، آپ نے اس کو پی لیا، پھر اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ پہلے دائیں طرف والا اس کے بعد اس کے دائیں طرف والا (آدمی) مستحق ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت لے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کے لئے دے...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 580

راوی: اسماعیل، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

اسماعیل، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینے کی چیز لائی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں طرف معمر لوگ تھے، آپ نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ یہ میں ان لوگوں کو دے دوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! بخدا میں آپ کی طرف سے (ملے ہوئے) اپنے حصہ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہ دوں گا، سہل بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ میں ٹپک دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 581

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ فَرَدَّ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَهِيَ سَاعَةٌ حَارَّةٌ وَهُوَ يُحَوِّلُ فِي حَائِطٍ لَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى الْعَرِيشِ فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے، آپ کے ساتھ ایک اور ساتھی بھی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی نے اس انصاری کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، یہ بہت گرمی کا وقت ہے اور میں اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے (تو پلا دے) ورنہ میں کہیں دوسری جگہ چلو سے پانی پی لوں گا، وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے، چنانچہ وہ آپ کو ایک چھپر کی طرف لے گیا، اور ایک پیالہ میں پانی ڈالا، پھر اپنی بکری کا دودھ دوہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پی لیا، پھر وہ آدمی پانی لایا اور آپ کے ساتھی نے پیا۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 582

راوی: مسدد، معتمر، معتمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالَ اكْفِئْهَا فَكَفَأْنَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتمر، معتمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں قبیلہ کے پاس کھڑا تھا اور ان لوگوں کو یعنی اپنے چچاؤں کو فضیح پلا رہا تھا اور میں ان میں کمسن تھا، کسی نے آکر کہا شراب حرام کر دی گئی، میرے چچا نے کہا اس کو الٹ دو، میں نے اسے الٹ دیا، میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کچی اور پکی کھجوروں کی اور ابو بکر بن انس رضی اللہ عنہ نے کہا یہی ان کی شراب ہوتی ہو گی، تو انس رضی اللہ عنہ نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض دوستوں نے کہا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس زمانہ میں یہی ان کی شراب ہوتی تھی۔

راوی : مسدد، معتمر، معتمر

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 583

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ فَحُلُّوهُمْ فَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا

مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی تاریکی آجائے یا تمہارے سامنے شام ہو جائے، تو اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکو اس لئے کہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں، جب رات کی ایک گھڑی گذر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، اس لئے کہ شیطان بند کئے ہوئے دروازے نہیں کھولتا، اور اپنے مشک کے منہ بسم اللہ پڑھ کر بند کر لیا کرو، اور اللہ کا نام لے کر برتن ڈھانک دیا کرو، اگرچہ عرض میں ہی کوئی چیز کیوں نہ ہو، اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو (تاکہ کہیں سوتے میں آگ لگ جانے کا سبب نہ بن جائے(

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی: موسی بن اسماعیل، ھمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو، مشک کا منہ بند کر دو، اور کھانے پینے کی چیز ڈھک کر رکھو اور جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شاید آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو، جو عرض میں رکھ دی جائے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 585

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ أَفْوَاهُهَا فَيُشْرَبَ مِنْهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختناث سے منع فرمایا اور وہ یہ ہے کہ مشک کا منہ کھول کر اس سے پانی وغیرہ پیا جائے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 586

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ مَعْمَرٌ أَوْ غَيْرُهُ هُوَ الشُّرْبُ مِنْ أَفْوَاهِهَا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختناث سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبداللہ نے معمر یا کسی اور کا قول نقل کیا ہے، اختناث مشک کے منہ سے پانی پینے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 587

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ لَنَا عِكْرِمَةُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ قِصَارٍ حَدَّثَنَا بِهَا أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ أَوْ السِّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي دَارِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم سے عکرمہ نے کہا میں تم سے چند چھوٹی باتیں بیان نہ کر دوں، جو ہم سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی اور اس سے بھی

منع فرمایا کہ اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے منع کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 588

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 589

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

برتنوں میں سانس لینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں میں سانس لینے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 590

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیئے، تو برتن میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے آلہ تناسل کو نہ

چھوئے اور اگر چھوئے بھی تو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 591

راوی: ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا

ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ وہ برتن میں دو یا تین سانس سے پانی پیتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینے میں تین بار سانس لیتے تھے (ایک بار نہ پیئے)۔

راوی : ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

سونے کے برتن میں (پانی) پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 592

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَايِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِقَدَحِ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے، تو انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا، تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا، لیکن (اس سبب سے پھینکا) کہ میں نے اس کو منع کر دیا تھا، پھر بھی یہ باز نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حریر، دیباج اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ

چاندی کے برتن کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 593

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاهد، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ

وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے اور انہوں نے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ریشم و دیباج پہنو، اس لئے کہ یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 594

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَائِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں، فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے، اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھڑکے گی۔

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ أَوْ قَالَ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا، مریض کی عیادت، جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دیا، دعوت کرنے والے (کی دعوت) کا قبول کرنا، سلام کو رواج دینا، مظلوم کی مدد اور قسم کھانے والوں کی قسم پوری کرنے حکم دیا اور سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتنوں میں (پانی وغیرہ) پینا اور میاثر اور قسی اور حریر و دیباج اور استبرق کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

پیالوں میں پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

پیالوں میں پینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 596

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل کے آزاد کردہ غلام، ام فضل کہتی ہیں کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق شک ہوا تو آپ کو ایک پیالہ دودھ بھیجا گیا، جس کو آپ نے پی لیا۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیا...

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابوبردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں اس برتن میں نہ پلاؤں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 597

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَائَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا قَالَتْ لَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ فَخَرَجْتُ لَهُمْ بِهَذَا الْقَدَحِ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا مِنْهُ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَعْدَ ذَلِكَ فَوَهَبَهُ لَهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابواسید ساعدی کو بھیجا کہ اس کے پاس کسی کو بھیج کر بلائیں، چنانچہ ایک آدمی اس کے پاس بھیجا گیا تو وہ عورت آئی اور بنی ساعدہ کے مکانات میں ٹھہری، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے یہاں تک کہ اس عورت کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکائے ہوئے تھی، جب اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھ کو پناہ دی، لوگوں نے اس سے پوچھا کیا تو جانتی ہے کہ یہ کون تھے؟ اس نے کہا نہیں، لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جو تمہارے پاس پیغام نکاح لے کر آئے تھے، اس عورت نے کہا کہ میں بدبخت ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن سقیفہ بنی ساعدہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ گئے، پھر فرمایا اے سہل! ہمیں پانی پلاؤ، تو میں یہ پیالہ ان لوگوں کے لئے لے کر آیا اور اسی میں ان سب کو پلایا، راوی کا بیان ہے کہ سہل نے وہی پیالہ نکالا اور ہم نے اس میں پیا، پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز نے وہ پیالہ ان سے مانگا تو انہوں نے وہ پیالہ ان کو ہبہ کر دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابوبردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں

اس برتن میں نہ پلاؤں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی: حسن بن مدرك، يحيى بن حماد، ابوعوانه، عاصم احول

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَدْ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نُضَارٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنَسٌ أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ لَا تُغَيِّرَنَّ شَيْئًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عاصم احول کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دیکھا جو پھٹ گیا تھا اور اس میں چاندی کی پٹیاں جڑی ہوئی تھیں اور یہ پیالہ بہت اچھا اور چوڑا نضار (ایک قسم کی لکڑی) کا بنا ہوا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی اتنی بار (بہت زیادہ مرتبہ) سے زیادہ دفعہ پلایا ہے اور ابن سیرین کا بیان ہے کہ اس میں لوہے کا ایک حلقہ جڑا ہوا تھا، انس رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا حلقہ اس میں جڑ دیں تو ان سے ابوطلحہ نے کہا کہ اس چیز کو نہ بدلو جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا ہے، اس لئے انہوں نے (اپنا ارادہ) ترک کر دیا۔

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عاصم احول

متبرک پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 599

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَضَرَتْ الْعَصْرُ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ غَيْرَ فَضْلَةٍ فَجُعِلَ فِي إِنَاءٍ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى أَهْلِ الْوُضُوءِ الْبَرَكَةُ مِنْ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ وَشَرِبُوا فَجَعَلْتُ لَا آلُوا مَا جَعَلْتُ فِي بَطْنِي مِنْهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ بَرَكَةٌ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا، عصر کا وقت آچکا تھا، ہمارے پاس تھوڑے سے بچے ہوئے پانی کے سوا کچھ بھی نہ تھا، وہ پانی ایک برتن میں رکھا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا، اپنی انگلیاں کشادہ کیں اور فرمایا وضو کرنے والو! آؤ برکت اللہ کی طرف سے ہے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، لوگوں نے وضو کیا اور پیا، جتنا میرے پیٹ میں آسکتا تھا اس کو بھرنے میں میں نے کوتاہی نہیں کی، اس لئے کہ میں نے جانا کہ یہ متبرک ہے، میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس دن تم کتنے آدمی تھے، انہوں نے کہا کہ ہم چار سو (400) آدمی تھے، عمرو نے جابر رضی اللہ عنہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور حصین وعمرو بن مرہ، بواسطہ سالم، جابر پندرہ سو (1500) کی تعداد روایت کی ہے، اور سعید بن مسیب نے جابر سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو...

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 600

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ کوئی مصیبت بھی مسلمان کو نہیں پہنچتی، مگر اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اس کے جسم میں چبھے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم 	حدیث 601

راوی : عبد الله بن محمد، عبدالملك بن عمرو، زهيربن محمد، محمد بن عمرو بن حلحله، عطاء بن يسار، حضرت ابوسعيد خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حلحلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ مسلمان کو کوئی رنج و غم نہیں و مصیبت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حلحلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم 	حدیث 602

راوی: مسدد، يحيى، سفيان، سعد، عبدالله بن كعب، كعب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالْأَرْزَةِ لَا تَزَالُ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً وَقَالَ زَكَرِيَّائُ حَدَّثَنِي سَعْدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، سفیان، سعد، عبداللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال کھیتی کے پودوں کی طرح ہے کہ ہوا کبھی اس کو ادھر ادھر جھکا دیتی ہے اور کبھی اس کو سیدھا کر دیتی ہے، اور منافق کی مثال صنوبر درخت کی طرح ہے کہ وہ ہمیشہ سیدھا قائم ودائم رہتا ہے یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے اور زکریا کا بیان ہے کہ مجھ سے سعد نے بواسطہ ابن کعب، کعب، نبی صلی اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سعد، عبداللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 603

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، هلال بن علی جوبنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَأَتْهَا فَإِذَا اعْتَدَلَتْ تَكَفَّأُ بِالْبَلَاءِ وَالْفَاجِرُ كَالْأَرْزَةِ صَمَّاءَ مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللهُ إِذَا شَاءَ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی کے ایک فرد ہیں، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی مثال کھیتی کے پودوں کی سی ہے کہ جس طرف ہوا آتی ہے اس کو جھکا دیتی ہے اور جب ہوا رک جاتی ہے تو سیدھا ہو جاتا ہے، اسی طرح بلاؤں سے بچتا ہے اور بدکار صنوبر کے درخت کی طرح ہے، جو سیدھا اور سخت قائم رہتا ہے، یہاں تک کہ جب اللہ تعالی اس کو چاہتا ہے، اکھیڑ دیتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 604

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابوالحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابوالحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابوالحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مرض کی شدت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 605

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کسی آدمی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد میں مبتلا نہیں دیکھا۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 606

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا وَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قُلْتُ إِنَّ

ذَاكَ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ بہت تیز بخار میں تھے، میں نے عرض کیا آپ کو بہت تیز بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا شاید اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہرا اجر ملے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، کسی مسلمان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو یوں جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ رضی اللہ عنہ

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر...

باب : بیماریوں کا بیان

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 607

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ ذَلِكَ كَذَلِكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ تیز بخار میں مبتلا تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو تیز بخار ہے، آپ نے فرمایا ہاں، مجھے تم میں سے دو

آدمیوں کے برابر بخار ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ اس سبب سے کہ آپ کو اجر دوہرا ملے گا، آپ نے فرمایا کہ یہی بات ہے، جس مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے زیادہ کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں سے پتے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 608

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ مریض کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتْبَعَ الْجَنَائِزَ وَنَعُودَ الْمَرِيضَ وَنُفْشِيَ السَّلَامَ

حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، ریشم، دیباج، قسی اور میثرہ کے پہننے سے، اور جنازوں کے پیچھے جانے، مریض کی عیادت کرنے، سلام کو رائج کرنے کا حکم دیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرِضْتُ

مَرَضًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَوَجَدَانِي أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوئَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر عیادت کے لئے تشریف لائے، دونوں پیدل تھے، دونوں نے مجھے بیہوشی کی حالت میں پایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر چھڑک دیا، جس سے مجھے ہوش آگیا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (تشریف فرما) ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کیا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر وشاکر ہو...(

باب : بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر وشاکر ہو(

جلد : جلد سوم حدیث 611

راوی: مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَائُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَكِ فَقَالَتْ أَصْبِرُ فَقَالَتْ إِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ

اللہَ لِي أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھلاؤں، میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی آتی ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ میرے حق میں دعا کردیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے صبر کرنا چاہئے، تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو تیرے لئے دعا کر دیتا ہوں کہ تو تندرست ہو جائے، اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے حق دعا فرمائی۔

راوی : مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

باب : بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو(

جلد : جلد سوم حدیث 612

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ رَأَى أُمَّ زُفَرَ تِلْكَ امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَائَ عَلَى سِتْرِ الْكَعْبَةِ

محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء کا بیان ہے کہ میں نے ام زفر کو کعبہ کے پردوں کے پاس دیکھا جو طویل (قد) اور سیاہ (رنگ) تھی۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے...

باب : بیماریوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے

جلد : جلد سوم حدیث 613

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ تَابَعَهُ أَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ وَأَبُو ظِلَالِ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آنکھوں کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کرتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد...

باب : بیماریوں کا بیان

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد کی عیادت کی جو مسجد میں رہتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 614

راوی: قتیبه، مالك، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا قُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ تَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابوبکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کو بہت تیز بخار تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں دونوں کے پاس گئی اور پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے، اور اے بلال! آپ کا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں رات گذارتا کہ میرے اردگرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور میں مجنہ کے چشمہ پر اترتا اور کیا میں! شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمیں مدینہ کی محبت عطا کر، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا تندرست کردے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچادے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بچوں کی عیادت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

بچوں کی عیادت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 615

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ابْنَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعْدٌ وَأُبَيٌّ نَحْسِبُ أَنَّ ابْنَتِي قَدْ حُضِرَتْ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ مُسَمًّى فَلْتَحْتَسِبْ وَلْتَصْبِرْ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا فَرُفِعَ الصَّبِيُّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ جُئِّثُ فَفَاضَتْ عَيْنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرُّحَمَاءَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید، رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا (اور سعد اور ابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے) کہ میری بیٹی کی موت قریب ہے، اس لئے ہمارے پاس تشریف لائیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام بھیجا اور فرمایا کہ اللہ کی مرضی جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے دے، اس لئے صبر کرنا چاہئے اور ثواب کا امیدوار رہنا چاہئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قسم دیتے ہوئے ایک آدمی کو بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں میں آنسو آگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے، اللہ تعالیٰ جس بندے کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 616

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو فرماتے کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہاتو تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ، اس اعرابی نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ یہ گناہوں سے پاک کر دے گا، ہر گز نہیں بلکہ یہ بخار تو ایک بڈھے پر حملہ آور ہوا ہے اور اس کو قبروں کی زیارت کرائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایایہی سہی (ایسا ہی ہو گا(

راوی : معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مشرک کی عیادت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 617

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ غُلَامًا لِيَهُودَ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ أَسْلِمْ فَأَسْلَمَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا حُضِرَ أَبُو طَالِبٍ جَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ ایک یہودی غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ مسلمان ہو جا تو وہ مسلمان ہو گیا، اور سعید بن مسیب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ جس وقت ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نم...

باب : بیماریوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نماز پڑھ لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 618

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، والد ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّ الْإِمَامَ لَيُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ مَنْسُوخٌ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى قَاعِدًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامٌ

محمد بن مثنی، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں کچھ لوگ عیادت کے لئے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی، لیکن لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امام اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ حمیدی کا قول ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جو پڑھی ہے وہ بیٹھ کر پڑھی ہے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحییٰ، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 619

راوی: مکی بن ابراھیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ تَشَكَّيْتُ بِمَكَّةَ شَكْوًا شَدِيدًا فَجَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّي أَتْرُكُ مَالًا وَإِنِّي لَمْ أَتْرُكْ إِلَّا ابْنَةً وَاحِدَةً فَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي وَأَتْرُكُ الثُّلُثَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَأُوصِي بِالنِّصْفِ وَأَتْرُكُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَأُوصِي بِالثُّلُثِ وَأَتْرُكُ لَهَا الثُّلُثَيْنِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِي وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ فَمَا زِلْتُ أَجِدُ بَرْدَهُ عَلَى كَبِدِي فِيمَا يُخَالُ إِلَيَّ حَتَّى السَّاعَةِ

مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد کے والد نے کہا کہ میں مکہ میں بہت سخت بیمار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی میں مال چھوڑ کر مر رہا ہوں اور میری صرف ایک بیٹی ہے تو کیا میں دو تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ اور تہائی مال چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا کہ نہیں، میں نے عرض کیا کہ نصف کی وصیت کر دوں اور نصف چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا کہ ایک تہائی کی وصیت کر دوں اور دو تہائی اس کے لئے چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی (کی وصیت کر سکتے ہو) اور ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے آپ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا پھر میرے چہرے اور پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے میں اس وقت سے اب تک اپنے جگر میں اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں۔

راوی : مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ

دَخَلْتُ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَکُ وَعْکًا شَدِيدًا فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّکَ لَتُوعَکُ وَعْکًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَکُ کَمَا يُوعَکُ رَجُلَانِ مِنْکُمْ فَقُلْتُ ذَلِکَ أَنَّ لَکَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًی مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ لَهُ سَيِّئَاتِهِ کَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ سخت بیمار تھے حاضر ہوا، میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے چھوا تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے پھر میں نے عرض کیا کہ یہ شاید اس وجہ سے کہ آپ کے لئے دوہرا اجر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ مرض ہو یا اس کے علاوہ (کوئی تکلیف ہو) تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو گرا دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے گر جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

جلد : جلد سوم   حدیث 621

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراهیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَمَسِسْتُهُ وَهُوَ يُوعَکُ وَعْکًا شَدِيدًا فَقُلْتُ إِنَّکَ لَتُوعَکُ وَعْکًا شَدِيدًا وَذَلِکَ

أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی حالت میں آپ کے پاس آیا آپ کو چھوا تو بہت تیز بخار میں مبتلا پایا میں نے عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے اور یہ اس سبب سے کہ آپ کے لئے دوہرا اجر ہے آپ نے فرمایا ہاں اور جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں جس طرح درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

جلد : جلد سوم حدیث 622

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ كَلَّا بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ كَيْمَا تُزِيرَهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کو تشریف لے گئے تو فرمایا کوئی حرج نہیں انشاء اللہ گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے اس نے کہا ہرگز نہیں بلکہ یہ تو بخار ہے جو ایک بوڑھے پر چڑھا ہوا ہے تاکہ اس کو قبروں کی زیارت کرا دے (قبروں تک پہنچا دے) نبی نے فرمایا کہ اچھا یہی سہی۔

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

سوار ہو کر پیدا ایا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

سوار ہو کر پیدا ایا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ وَفِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَ وَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ يَا أَيُّهَا الْمَرْئُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَكَتُوا فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَلَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اجْتَمَعَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ فَلَمَّا رَدَّ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ الَّذِي فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی ایک گدھے پر سوار ہوئے جس کے

پالان پر فدک کی چادر تھی اور اسامہ کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھلایا ہوا تھا جنگ بدر سے پہلے سعد بن عبادہ کی عیادت کو نکلے، چلنے لگے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزر ہوا جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول تھا اور یہ اسکے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اس مجلس میں مسلمان مشرکین بتوں کی پرستش کرنے والے اور یہود ملے جلے ہوئے تھے اسی مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی تھے سواری کی گرد مجلس پر چھاگئی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا اور رک گئے اور سواری سے اتر پڑے اور ان لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کچھ کہتا ہے میں اس کو بہتر نہیں سمجھتا ہوں اگر وہ ٹھیک ہے تو میری مجلس میں مجھے تکلیف نہ دیا کرو اپنے گھر جاؤ اور جو شخص تمھارے گھر جائے اس سے بیان کیا کرو ابن رواحہ نے کہا ہاں! یا رسول اللہ آپ ہمارے پاس ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پھر مسلمانوں، مشرکوں اور یہودیوں میں گالی گلوچ شروع ہوگئی یہاں تک کہ وہ آپس میں لڑنے لگے اور نبی ان لوگوں کے پاس ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے اور سعد بن عبادہ کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا کہ اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا جو ابوحباب یعنی عبداللہ بن ابی نے کہا سعد نے کہا یا رسول اللہ! اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کر دیجئے آپ کو اللہ نے وہ چیز دی ہے جو آپ ہی کو دی ہے اس شہر کے لوگ جمع ہوئے تھے کہ اس کو تاج پہنائیں اور پگڑی باندھ دیں جب یہ اس کے سبب سے جو آپ کو ملا ہے تو اس نے یہ کیا جو آپ نے دیکھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

باب : بیماریوں کا بیان

سوار ہو کر پیدا پا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

جَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ وَلَا بِرْذَوْنٍ

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے اس حال میں کہ نہ تو خچر پر سوار تھے نہ گھوڑے پر۔

راوی : عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علی...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 625

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ أَمَرَنِي بِالْفِدَائِ

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور میں ہانڈی کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کیا تمھیں جوئیں تکلیف دیتی ہیں میں نے کہا جی ہاں! آپ نے نائی کو بلوایا جس نے میرے سر کو مونڈ دیا پھر آپ نے مجھے فدیہ کا حکم دیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 626

راوی: یحیی بن یحیی، ابوذکریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبُو زَكَرِيَّائَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرَ لَكِ وَأَدْعُوَ لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهْ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ

یحیی بن یحیی، ابوذکریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں کہ ہائے میرا سر! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش تو اسی درد میں مبتلا رہ کر مر جاتی اور میں تیرے لئے دعائے مغفرت کرتا اور دعا کرتا! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا افسوس بخدا میرا تو خیال ہے کہ آپ میرا مرنا پسند کرتے ہیں اگر ایسا ہوا تو اسکے دوسرے ہی دن آپ اپنے دوسری بیویوں کے ساتھ رات گزاریں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں خود بھی درد سر میں مبتلا ہوں اور میں نے چاہا کہ ابوبکر اور ان کے بیٹے کو بلا بھیجوں اور ان کو وصیت کروں تاکہ کوئی کہنے والا کچھ کہہ نہ سکے اور نہ کوئی آرزو کرنے والا اس کی آرزو کرسکے پھر میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے کی خلافت کو ناپسند کرتا ہے اور مومن ہی اس کو نامنظور نہ کریں گے یا یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دفع کرے گا اور مسلمان بھی پسند نہ کریں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوذکریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی: موسی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلْ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ لَكَ أَجْرَانِ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

موسی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو چھوا اور عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آپ نے فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے میں نے کہا آپ کو دوہرا اجر ملے گا آپ نے فرمایا ہاں! جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ وہ مرض ہو یا اس کے علاوہ اور کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : موسی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بَلَغَ بِي مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ بِالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ

موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سخت بیماری میں جو مجھے حجۃ الوداع میں ہوگئی تھی عیادت کو تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میرے پاس وہ چیز پہنچ گئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مال والا ہوں اور اپنا وارث صرف ایک بیٹی کو چھوڑ رہا ہوں کیا میں اپنا دو تہائی مال وقف کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ کیا نصف آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی آپ نے فرمایا تہائی بھی زیادہ ہے اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑے کہ لوگوں کے پاس دست سوال دراز کرتے پھریں اور اللہ تعالی کی رضامندی کے لئے تو جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ (لقمہ بھی) جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، (دوسری سند) عبدالله بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زهری، عبید الله بن عبد الله حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کاغذ) لاؤ میں تمھارے لئے ایک تحریر لکھ دوں تاکہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کو درد کی تکلیف ہے اور تمھارے پاس قران ہے ہم لوگوں کے لئے خدا کی کتاب کافی ہے، اس وقت حاضرین میں اختلاف ہوا اور جھگڑنے لگے بعض کہنے لگے کہ کوئی کاغذ لاکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیدو تاکہ تمھیں کوئی تحریر لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو اور بعض وہی کہنے لگے جو حضرت عمر نے فرمایا تھا، جب زیادہ جھگڑا اور شور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ یہاں سے چلے جاؤ عبید اللہ، حضرت ابن عباس کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سب سے بڑی مصیبت یہ ہوئی کہ لوگوں کا اختلاف اور شور وغل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی وصیت لکھنے کے درمیان حائل ہو گیا (اس کے سبب سے آپ وہ تحریر نہ لکھ سکے (

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن

عباس

مریض بچے کو لے جانا تا کہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض بچے کو لے جانا تا کہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 630

راوی: ابراهیم بن حمزه، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْجُعَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب کہا کرتے تھے کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے بھانجے کو تکلیف ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی، پھر وضو کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے بچا ہوا پانی میں نے پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا، تو میں نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو مجلہ عروسی کی گھنڈی کی طرح تھی۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

مریض کا موت کی آرزو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 631

راوی: آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کے وجہ سے نہ کرے، جو اسے پہنچی ہے اور اگر ایسا کرنا ضروری ہی سمجھے تو یہ کہے کہ اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے، اس وقت تک ہمیں زندہ رکھ اور اگر مرجانا میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 632

راوی: آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدْ

اکْتَوَی سَبْعَ کَيَّاتٍ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا وَإِنَّا أَصَبْنَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَی وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُ فِي کُلِّ شَيْئٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا فِي شَيْئٍ يَجْعَلُهُ فِي هَذَا التُّرَابِ

آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم خباب کی عیادت کو گئے، انہوں نے اپنے بدن پر سات جگہ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھی گذر گئے، دنیا نے ان کے عمل میں کوئی کمی نہیں کی اور میرے پاس اتنا مال ہے کہ اس کو رکھنے کے لئے مٹی کے سوا کوئی اور جگہ نہیں پاتا اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا، پھر میں ان کے پاس دوسری بار آیا، لیکن اس حال میں کہ اپنے باغ کی دیوار بنا رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ مسلمان کو ہر اس چیز میں اجر ملتا ہے جس کو وہ خرچ کرے، سوائے اس چیز کے جس کو اس مٹی میں ڈال دے۔

راوی: آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 633

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَلَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُکُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، لوگوں نے عرض کیا کہ کیا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا نہیں میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ تعالی مجھے اپنے فضل ورحمت (کے دامن) میں ڈھانپ لے اس لئے تم میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کا قرب طلب کرو، اور تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے (اس لئے کہ) یا تو نیکوکار ہوگا تو امید ہے کہ اللہ تعالی اس کی نیکی میں اضافہ کرے اور اگر بدکار ہے تو امید ہے کہ وہ توبہ کرلے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 634

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَيَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الاعلی

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں فرماتے ہوئے سنا کہ آپ مجھ پر سہارا لگائے تھے، کہ اے میرے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو رفیق اعلی سے ملادے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ یا اللہ! سعد کو شفا دے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 635

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا أَوْ أُتِيَ بِهِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي الضُّحَى إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى وَحْدَهُ وَقَالَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا آپ کے پاس کوئی مریض لایا جاتا تو فرماتے اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو دور کر کے شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا شفا ہے، ایسی شفا جو مرض کو نہ چھوڑے، عمرو بن ابی قیس وابراہیم بن طہمان نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے اور ابوالضحیٰ سے إِذَا أَتَى مَرِيضًا (جب کوئی لایا جاتا) کے الفاظ نقل کئے اور جریر نے منصور سے انہوں نے صرف ابوالضحیٰ سے اذا اتی مریضا (جب کسی کے پاس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 636

راوی: محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صُبُّوا عَلَيْهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میں بیمار تھا آپ نے وضو کیا اور مجھ پر پانی چھڑکا یا حکم دیا کہ اس پر پانی چھڑکوں تو مجھے ہوش آگیا، میں نے عرض کیا کہ کلالہ کے سوا میرا کوئی وارث نہیں ہے تو میراث کس طرح تقسیم کی جائے، اسی وقت میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 637

راوی: اسماعیل، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْلِعَ عَنْهُ يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ فَيَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ تَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابو بکر اور بلال کو بہت تیز بخار چڑھا ہوا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں ان دونوں کے پاس گئی اور میں نے پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے؟ اور اے بلال! تمہارا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو بلند آواز سے کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں گذارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور کیا میں مجنہ کے چشمہ پر اتروں گا، اور کیا میں شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا صحت بخش بنا دے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچا دے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی...

باب : طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی

جلد : جلد سوم حدیث 638

راوی: محمد بن مثنی، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَائً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَائً

محمد بن مثنی، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی شفا بھی پیدا کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے...

باب : طب کا بیان

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 639

راوی: قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ كُنَّا

نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْقَتْلَى وَالْجَرْحَى إِلَى الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوتی تھیں قوم کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور زخمیوں کو مدینہ لاتی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

شفاء تین چیزوں میں ہے...

باب: طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 640

راوی: حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ الشِّفَائُ فِي ثَلَاثَةٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةِ نَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنْ الْكَيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ

حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے، شہد پینا، پچھنے لگوانا اور آگ سے داغنا اور اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں، اس حدیث کو مرفوعا بھی نقل کیا ہے، اور قمی نے لیث سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے ابن عباس سے اور ابن عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد اور پچھنے لگوانے کے متعلق روایت کیا۔

راوی : حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 641

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سریج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي عَنْ الْكَيِّ

محمد بن عبدالرحیم، سریج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفا تین چیزوں میں ہے پچھنے لگوانا، شہد پینا یا آگ سے داغ لگوانا، اور اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سریج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 642

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، هشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَائُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 643

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، عاصم بن عمربن قتادہ، جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ أَوْ يَكُونُ فِي شَيْئٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ الدَّائَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہو تو پچھنے لگوانے یا شہد پینے یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے جبکہ بیماری کے موافق ہو، اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی سعید، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی سعید، قتادہ، ابو المتوکل، ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر دوسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سچا ہے، اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اسکو شہد پلا، چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی سعید، قتادہ، ابو المتوکل، ابو سعید

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 645

راوی: مسلم بن ابراهیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا كَانَ بِهِمْ سَقَمٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آوِنَا وَأَطْعِمْنَا فَلَمَّا صَحُّوا قَالُوا إِنَّ الْمَدِينَةَ وَخِمَةٌ فَأَنْزَلَهُمْ الْحَرَّةَ فِي ذَوْدٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَلْبَانَهَا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنْهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِلِسَانِهِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ سَلَّامٌ فَبَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَّاجَ قَالَ لِأَنَسٍ حَدِّثْنِي بِأَشَدِّ عُقُوبَةٍ عَاقَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ بِهَذَا فَبَلَغَ الْحَسَنَ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يُحَدِّثْهُ

مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مرض تھا ان لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمیں پناہ دیجئے اور خوراک دیجئے، جب وہ لوگ تندرست ہو گئے تو عرض کیا مدینہ کی آب وہوا ناموافق ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مقام حرہ میں اونٹوں کے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ ان کا دودھ پیو، جب وہ لوگ تندرست ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے پیچھے چند آدمیوں کو بھیجا اور (گرفتار کرا کے) ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھرا دی، میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ زمین کو اپنی زبان سے چاٹ رہا ہے یہاں تک کہ مر گیا، سلام نے بیان کیا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ حجاج نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخت ترین سزا کے متعلق

حدیث بیان کرو، انہوں نے یہی حدیث بیان کی، جب حسن بصری کو خبر ملی تو کہا کاش وہ اس حدیث کو بیان نہ کرتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 646

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا اجْتَوَوْا فِي الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِيهِ يَعْنِي الْإِبِلَ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَحِقُوا بِرَاعِيهِ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَلَحَتْ أَبْدَانُهُمْ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ

موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مدینہ کی آب وہوا راس نہ آئی تو ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اونٹ کے چرواہوں سے ملیں ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے چرواہے سے ملے اور ان کا دودھ اور پیشاب پیا یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گئے، تو چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ لے بھاگے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان لوگوں کی تلاش میں آدمی بھیجے ان کو پکڑ کر لایا گیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں۔ قتادہ نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے بیان کیا یہ حدود کی آیات نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 647

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ أَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ فَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحُبَيْبَةِ السَّوْدَائِ فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَائَ شِفَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا مِنْ السَّامِ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ چلے اور غالب بن ابجر بھی ہمارے ساتھ تھے، وہ راستہ میں بیمار ہوگئے ہم لوگ مدینہ پہنچے تو وہ بیمار تھے، ابن ابی عتیق ان کی عیادت کو آئے اور کہا کہ ان سیاہ دانوں کو اختیار کرو، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر اس کو گھسو پھر روغن زیتون کے چند قطروں کے ساتھ اس کو اس کی ناک میں اس طرف اور اس طرف ڈالو اس لیے کہ حضرت عائشہ نے مجھ سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ کالا دانہ بجز سام کے تمام امراض کا علاج ہے میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے آپ نے فرمایا موت۔

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 648

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ شِفَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَائُ الشُّونِيزُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سیاہ دانے میں بجز سام کے تمام امراض کی شفاء ہے، ابن شہاب نے کہا کہ سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلونجی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان...

باب : طب کا بیان

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 649

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينِ لِلْمَرِيضِ وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

حبان بن موسی، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مریض کے لئے اور مرنے والوں کی وجہ سے غمزدہ لوگوں کے لئے تلبینہ کا حکم دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبینہ مریض کے دل کو راحت پہنچاتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے (تلبینہ دودھ شہد اور چوکر سے بنایا جاتا ہے)۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 650

راوی: فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ وَتَقُولُ هُوَ الْبَغِيضُ النَّافِعُ

فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم لوگوں کو تلبینہ کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں وہ نفع پہنچانے والا ہوتا ہے اگرچہ وہ ناپسند ہوتا ہے۔

راوی : فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ناک میں دوا ڈالنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

ناک میں دوا ڈالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 651

راوی : معلی بن اسد، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہی...

باب : طب کا بیان

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہیں) اسی طرح کشطت، نزعت کے معنی ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قشطت پڑھا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 652

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْتَعَطُ بِهِ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس عود ہندی کو اختیار کرو، اس میں سات قسم کا علاج ہے، مرض عذرہ میں ناک میں ڈالی جائے، ذات الجنب میں چبائی جائے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن

کس وقت پچھنے لگوائے، اور ابو موسی نے رات کے وقت پچھنے لگوائے...

باب : طب کا بیان

کس وقت پچھنے لگوائے، اور ابو موسی نے رات کے وقت پچھنے لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَصَائِمٌ

ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سفر اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان، ابن بحینہ نے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب: طب کا بیان

سفر اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان، ابن بحینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 654

راوی: مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَمُحْرِمٌ

مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 655

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَجْرِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَقَالَ لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنْ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ سے پچھنے لگانے والے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے اور آپ نے ان کو دو صاع غلہ دلوایا اور ان کے مالکوں سے روزانہ لے جانے والی رقم میں تخفیف کرنے کے متعلق گفتگو کی، تو انہوں نے تخفیف کر دی اور فرمایا کہ بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ پچھنے لگوانا اور قسط بحری ہے اور فرمایا کہ اپنے بچوں کا تالو دبا کر تکلیف نہ دو اور تم قسط استعمال کرو۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 656

راوی: سعید بن تلید، ابن وهب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَغَيْرُهُ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ منقع کی عیادت کو گئے تو کہا کہ میں اس وقت تک نہیں جاؤں گا، جب تک کہ تم پچھنے لگوالو، اس لئے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اس میں شفا ہے۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

سر میں پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

سر میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 657

راوی: اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي وَسَطِ رَأْسِهِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي

رَأْسِهِ

اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام لحی جمل میں جو مکہ کے راستے پر ہے، حالت احرام میں اپنے درمیانی سر میں پچھنے لگوائے اور انصاری نے بیان کیا کہ مجھ سے ہشام بن حسان نے، ان سے عکرمہ نے، عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں پچھنے لگوائے۔

راوی : اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 658

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ بِمَاءٍ يُقَالُ لَهُ لُحْيُ جَمَلٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ شَقِيقَةٍ كَانَتْ بِهِ

محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درد سر کے وجہ سے حالت احرام میں پچھنے لگوائے، اس وقت آپ اس پانی کے پاس تھے، جس کو لحی جمل کہا جاتا ہے، اور محمد بن سوار نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام نے انہوں نے عکرمہ سے، کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے سر کے درد کے وجہ سے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی: اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لَذْعَةٍ مِنْ نَارٍ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے، تو شہد پینے میں یا پچھنے لگوانے میں یا آگ سے داغنے میں ہے اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 660

راوی: مسدد، حماد، ایوب، مجاهد، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ هُوَ ابْنُ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ بُرْمَةٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَنْ رَأْسِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةً أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيَّتِهِنَّ بَدَأَ

مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے زمانہ میں تشریف لائے، اس حال میں کہ ہنڈیا کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا اور سر سے جوئیں جھڑ رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کیڑے تجھے تکلیف دیتے ہیں، میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سر منڈوالے اور تین دن روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا یا قربانی کر، ایوب نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ پہلے کیا فرمایا تھا۔

راوی: مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیا...

باب: طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 661

راوی: ابوالولید، هشام بن عبد الملك، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں شفا ہے تو وہ پچھنے لگوانے یا آگ سے داغ دینے میں ہے اور میں داغ دینے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ وَالنَّبِيَّانِ يَمُرُّونَ مَعَهُمْ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا أُمَّتِي هَذِهِ قِيلَ بَلْ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَإِذَا سَوَادٌ يَمْلَأُ الْأُفُقَ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا فِي آفَاقِ السَّمَاءِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَأَ الْأُفُقَ قِيلَ هَذِهِ أُمَّتُكَ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ دَخَلَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ فَأَفَاضَ الْقَوْمُ وَقَالُوا نَحْنُ الَّذِينَ آمَنَّا بِاللهِ وَاتَّبَعْنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أَوْلَادُنَا الَّذِينَ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَإِنَّا وُلِدْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا

يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَالَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ بد نظر یا زہریلے جانور (سانپ بچھو وغیرہ) کے کاٹنے کے سوا (کسی چیز پر) منتر جائز نہیں، میں نے سعید بن جبیر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے چند آیتیں پیش کی گئیں، ایک یا دو نبی گذرنے لگے ان کے ساتھ ایک جماعت تھی اور نبی کے ساتھ کوئی شخص نہ تھا، یہاں تک کہ میرے سامنے ایک بڑی جماعت پیش کی گئی، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ کیا یہ میری امت ہے؟ جواب ملا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کی قوم ہے، کہا گیا افق کی طرف دیکھو تو دیکھا کہ ایک جماعت آسمان کے افق کو گھیرے ہوئے تھی، کہا گیا یہ تمہاری امت ہے اور ان سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، پھر اندر تشریف لے گئے اور یہ نہ بتلایا کہ وہ لوگ کون ہیں، تو لوگ جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ وہ ہم ہیں، اس لئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اس کے رسول کی اتباع کی، یا ہماری اولاد ہے، جو اسلام میں پیدا ہوئی، اس لئے کہ ہم تو جاہلیت میں پیدا ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی، فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں، جو منتر نہیں پڑھتے اور نہ بد فعلی کرتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محصن نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں، آپ نے فرمایا ہاں! ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم سے بازی لے گیا (سبقت لے گیا)۔

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے...

باب: طب کا بیان

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 663

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُوهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا لَهُ الْكُحْلَ وَأَنَّهُ يُخَافُ عَلَى عَيْنِهَا فَقَالَ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بَعْرَةً فَهَلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا، اس کی آنکھ میں تکلیف ہوئی تو لوگوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور بتایا کہ اس کی آنکھ (کے جانے) کا خطرہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک عورت اپنے گھر میں سب سے خراب قسم کے لباس میں یا (یہ فرمایا کہ) سب سے خراب گھر میں اپنے لباس میں پڑی رہتی تھی، جب کوئی کتا گذرتا تو وہ مینگنی پھینکتی تھی، تو کیا وہ (اب) چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے...

باب: طب کا بیان

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 664

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَائٌ لِلْعَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سانپ کی چھتری من سے ہوتی ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے، شعبہ نے کہا کہ مجھ سے حکم بن عقبہ نے بواسطہ حسن عرنی، عمر بن حریث، سعید بن زید، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، شعبہ نے کہا کہ جب مجھ سے حکم نے اس حدیث کو بیان کیا تو میں نے عبدالملک کی حدیث سے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 665

راوی : علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَاهُ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ

تَلُدُّونِي قُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَقَالَ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس اور عائشہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا، جب کہ آپ وفات پا چکے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں آپ کے منہ میں دوا ڈالی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ سے ہم لوگوں کو فرمانے لگے کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو، ہم نے کہا کہ مریض دوا کو برا سمجھتا ہی ہے (چنانچہ دوا ڈال دی) جب افاقہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے تمہیں منہ میں دوا ڈالنے سے منع نہیں کیا تھا، ہم نے عرض کیا ہم تو معمولی مریض جیسی کراہت سمجھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر میں کوئی شخص میرے سامنے دوائی پلائے جانے سے نہ بچ سکے گا، سوائے ابن عباس کے کہ وہ اس میں شریک نہ تھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہم

باب : طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 666

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ فَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ بَيَّنَ لَنَا اثْنَيْنِ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا خَمْسَةً قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يَقُولُ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَمْ يَحْفَظْ إِنَّمَا قَالَ أَعْلَقْتُ عَنْهُ حَفِظْتُهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ وَوَصَفَ سُفْيَانُ الْغُلَامَ يُحَنَّكُ بِالْإِصْبَعِ وَأَدْخَلَ سُفْيَانُ فِي حَنَكِهِ إِنَّمَا يَعْنِي

رَفَعَ حَنَكَهِ بِإِصْبَعِهِ وَلَمْ يَقُلْ أَعْلِقُوا عَنْهُ شَيْئًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس کہتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، عذرہ کی بیماری کی وجہ سے میں نے اس کا تالو دبوایا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گلا دبا کر کیوں اپنے بچوں کو تکلیف دیتی ہو، تم اس قسط ہندی کو استعمال کرو، اس لئے کہ اس میں سات قسم کی بیماریوں سے شفا ہے، ان میں سے ذات الجنب بھی ہے، عذرہ کی بیماری میں ناک میں ڈالی جائے، میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم سے دو ہی کا بیان کیا ہے، اور باقی پانچ کا بیان نہیں کیا، علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ معمر اعفلت علیہ کا لفظ بیان کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ معمر کو یاد نہیں رہا، میں نے زہری کے منہ سے (شکر) یاد رکھا ہے کہ وہ اعلقت عنہ کہتے تھے، اور سفیان نے اس لڑکے کی حالت بیان کی کہ انگلیوں سے اس کا تالو دبایا گیا تھا، اور سفیان نے اپنے تالو میں انگلی ڈال کر بتایا، یعنی اپنی انگلی سے اپنے تالو کو اٹھایا اور اعلقوا عنہ شیئا کا کوئی بھی قائل نہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے...

باب : طب کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 667

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَآخَرَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهَا وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتَّى جَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ وَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَصَلَّى لَهُمْ وَخَطَبَهُمْ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری اور تکلیف بڑھ گئی تو اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں میرے گھر میں رہیں، تو سب نے اجازت دے دی، آپ دو آدمیوں سہارے اس طرح نکلے کہ دونوں، پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے، عباس رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب تھے، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے پوچھا کیا جانتے ہو کہ دوسرا آدمی کون تھا، جس کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نام نہیں لیا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ علی رضی اللہ عنہ تھے، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے گھر میں داخل ہوئے تو آپ کی تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر سات مشک پانی بہاؤ جن کے منہ (ابھی تک) کھلے نہ ہوں (یعنی پوری ہوں) شاید میں لوگوں کو نصیحت کر سکوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حفصہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ کے لگن میں بٹھا دیا، پھر ہم آپ پر ان مشکوں سے پانی بہانے لگے، یہاں تک کہ آپ اشارے سے فرمانے لگے تم اپنا کام کر چکیں، پھر لوگوں کے پاس تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور خطبہ سنایا۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

عذرہ کا بیان...

باب : طب کا بیان

عذرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 668

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيَّةَ أَسَدَ خُزَيْمَةَ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ وَهُوَ الْعُودُ الْهِنْدِيُّ وَقَالَ يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ سے تھیں، اور اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالو دبایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالو دبا کر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور یونس و اسحاق بن راشد نے زہری سے علقت علیہ کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ

دستوں کے علاج کا بیان...

باب: طب کا بیان

دستوں کے علاج کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 669

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کا پیٹ چھوٹ چکا ہے (اس کو دست آنے لگے ہیں) آپ نے فرمایا اس کو شہد پلاؤ، اس نے پلایا پھر آکر عرض کیا کہ میں نے اس کو شہد پلایا، لیکن اس سے دست اور زیادہ آنے لگے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے...

باب: طب کا بیان

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے

جلد: جلد سوم　　　حدیث 670

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وغیرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ إِبِلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَأْتِي الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ بَيْنَهَا فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وغیرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مریض کا دوسرے کو لگنا اور صفر اور ہامہ کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر میرے ان اونٹوں کی ایسی حالت کیوں ہوتی ہے، کہ وہ ریت میں ہرنوں کی طرح ہوتے ہیں، ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور ان میں داخل ہو جاتا ہے، تو ان سب کو خارشی بنا دیتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر پہلے کے پاس کہاں سے آئی تھی؟ زہری نے اس کو ابوسلمہ سے اور سنان بن ابی سنان سے روایت کیا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وغیرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان...

باب : طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 671

راوی: محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى مَا تَدْغَرُونَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذِهِ الْأَعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ

يَعْنِي الْقُسْطَ قَالَ وَهِيَ لُغَةٌ

محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن جو اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ بن محصن کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالو دبایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو، کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالو دبا کر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور کہا کہ یہ بھی ایک لغت ہے۔

راوی : محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن

باب : طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 672

راوی: عارم، حماد

حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قُرِيئَ عَلَى أَيُّوبَ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلَابَةَ مِنْهُ مَا حَدَّثَ بِهِ وَمِنْهُ مَا قُرِئَ عَلَيْهِ وَكَانَ هَذَا فِي الْكِتَابِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ وَأَنَسَ بْنَ النَّضْرِ كَوَيَاهُ وَكَوَاهُ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِهِ وَقَالَ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنْ يَرْقُوا مِنْ الْحُمَةِ وَالْأُذُنِ قَالَ أَنَسٌ كُوِيتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ وَشَهِدَنِي أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو طَلْحَةَ كَوَانِي

عارم، حماد کہتے ہیں کہ ابو قلابہ کی کتابوں میں سے ایوب کے سامنے حدیث پڑھی گئی، ان میں سے بعض وہ تھیں، جو انہوں نے بیان کیں تھیں، اور بعض وہ تھیں جو ان کے سامنے پڑھی گئی تھیں اور اس کتاب میں انس رضی اللہ سے ایک روایت تھی کہ ابو طلحہ اور

انس بن نضر نے ان کو داغ لگایا اور ابو طلحہ نے اپنے ہاتھ سے اس کو داغ لگایا اور عباد بن منصور نے بواسطہ ایوب، قلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے گھر والوں کو زہریلے جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کے کاٹنے سے اور کان کی تکلیف میں جھاڑنے کی اجازت دی تھی، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھے ذات الجنب کی بیماری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں داغ لگایا گیا اور میرے پاس ابو طلحہ، انس بن نضر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور ابو طلحہ نے مجھے داغ لگایا۔

راوی : عارم، حماد

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 673

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سهل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ لَمَّا كُسِرَتْ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَةُ وَأُدْمِيَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْتَلِفُ بِالْمَائِ فِي الْمِجَنِّ وَجَائَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام الدَّمَ يَزِيدُ عَلَى الْمَائِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَأَ الدَّمُ

سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر خود ٹوٹ گیا اور آپ کا چہرہ خون آلود ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رباعی دانت ٹوٹ گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ڈھال سے برابر پانی دے رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ پانی خون سے زیادہ ہو رہا ہے، تو انہوں نے

ایک چٹائی کو جلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں پر لگا دیا (جس سے) خون کا نکلنا موقوف ہو گیا۔

راوی : سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

بخار جہنم کا شعلہ ہے...

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 674

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَائِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ اكْشِفْ عَنَّا الرِّجْزَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس (کی گرمی) کو پانی سے بجھاؤ اور نافع نے کہا کہ عبداللہ کہتے ہیں کہ ہم سے مصیبت دور کر۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 675

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ھشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَتْ إِذَا أُتِيَتْ بِالْمَرْأَةِ قَدْ حُمَّتْ تَدْعُو لَهَا أَخَذَتْ الْمَائَ فَصَبَّتْهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَبْرُدَهَا بِالْمَائِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی عورت بخار کی حالت میں دعا کے لئے لائی جاتی، تو وہ پانی لیتیں اور اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پانی کے ذریعہ سے اس کے ٹھنڈا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 676

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے

اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 677

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو

راوی : مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب و ہوا اچھی نہ ہو...

باب : طب کا بیان

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب و ہوا اچھی نہ ہو

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَبِرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى كَانُوا نَاحِيَةَ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ وَأَمَرَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتُرِكُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ

عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام کا کلمہ پڑھا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی ہم مویشیوں والے تھے، کاشتکاری کرنے والے نہیں تھے اور مدینہ کی آب وہوا ان لوگوں کو راس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے اونٹوں کا ایک گلہ اور چرواہا دیئے جانے کا حکم دیا کہ ان جانوروں کے ساتھ رہیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، وہ لوگ روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب حرہ کے اطراف میں پہنچے تو مرتد ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان کے پیچھے چند آدمی بھیجے (جب وہ لوگ پکڑ کر لائے گئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق حکم دیا تو ان کی آنکھوں میں سلائی پھیر دی اور ان کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے اور حرہ کے علاقہ میں چھوڑ دیئے گئے، یہاں تک کہ اسی حال میں مر گئے۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان...

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 679

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراھیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب تم کسی جگہ میں ہو اور وہاں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو، میں نے پوچھا کہ کیا تم نے اسامہ کو سعد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ تو انہوں نے کہاہاں!

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 680

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضِ الشَّأْمِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَاهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ مِنْهُمْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ إِلَى قَدَرِ اللهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ إِبِلٌ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب شام کے لئے نکلے، یہاں تک کہ جب مقام سرغ میں پہنچے تو ان سے لشکر کے امراء یعنی ابوعبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی ملے اور بیان کیا کہ ملک شام میں وباء پھوٹی ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شام میں وباء پھوٹ پڑی ہے، ان لوگوں میں اختلاف ہوا بعضوں نے کہا کہ ہم جس کام کے لئے نکلے ہیں اس سے واپس ہونا مناسب نہیں اور بعضوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ بڑے بڑے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں، اس لئے ہمارا اس وباء کی طرف پیش قدمی کرنا مناسب نہیں، انہوں نے کہا کہ تم لوگ میرے پاس چلے جاؤ پھر فرمایا کہ میرے پاس انصار کو بلالو، میں نیان کو بلا کر ان سے مشورہ کیا تو وہ لوگ بھی مہاجرین کی طرح اختلاف کرنے لگے اور انہیں کا

طریقہ کار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلو جاؤ پھر فرمایا کہ قریش کے ان بوڑھے لوگوں کو بلاؤ، جنہوں نے فتح مکہ کے لئے ہجرت کی تھی، چنانچہ میں نے ان کو بھی بلایا، اس معاملہ میں ان میں سے کسی دو نے بھی اختلاف نہیں کیا، اور کہا کہ لوگوں کو وہاں لے جانا، اور اس وباء پر پیش قدمی ہمارے خیال میں مناسب نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں کل صبح کو روانگی کے لئے سوار ہو جاؤں گا، چنانچہ لوگ صبح کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا اللہ کی تقدیر سے فرار ہو رہے ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبیدہ! کاش تمہارے علاوہ کوئی دوسرا شخص کہتا، ہاں ہم تقدیر الٰہی سے تقدیر الٰہی کی طرف بھاگ رہے ہیں، بتاؤ تو کہ اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی وادی میں اترو، جس میں دو میدان ہوں، جن میں سے ایک تو سرسبز وشاداب ہو اور دوسرا خشک ہو، کیا یہ واقعہ نہیں کہ اگر تم سرسبز میدان میں چراتے ہو تو بھی تقدیر الٰہی سے؟ اور اگر خشک میدان میں چراؤ گے تو بھی تقدیر الٰہی کی وجہ سے، راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمن بن عوف آئے اور وہ کسی ضرورت کی وجہ سے اس وقت موجود نہ تھے، انہوں نے کہا کہ اس کے متعلق میرے پاس علم ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی جگہ کے بارے میں سنو (کہ وہاں وباء پھیل گئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار نہ ہو جاؤ راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدا کا شکر ادا کیا پھر وہاں سے واپس ہوئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 681

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا كَانَ بِسَرْغَ

بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَائَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب مقام سرغ میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ شام میں وباء پھیلی ہوئی ہے، تو ان سے عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو (کہ وہاں وباء پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ الْمَسِيحُ وَلَا الطَّاعُونُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 683

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْيَى بِمَ مَاتَ قُلْتُ مِنْ الطَّاعُونِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ یحیی کا کس مرض میں انتقال ہوا؟ میں جواب دیا کہ طاعون (کے مرض) سے، تو انہوں نے بیان کیا کہ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 684

راوی: ابوعاصم، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ

وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ

ابو عاصم، مالک، سمی، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دست اور طاعون سے مرنے والا (مسلمان) شہید ہے۔

راوی: ابو عاصم، مالک، سمی، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 685

راوی: اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْنَا أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ دَاوُدَ

اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے بتایا کہ وہ ایک عذاب تھا، اللہ تعالی جس پر چاہتا تھا اسے بھیجتا تھا، لیکن اللہ تعالی نے اس کو مسلمانوں کے لئے رحمت بنا دیا ہے، تو کوئی بندہ ایسا نہیں کہ طاعون پھیلے اور وہ اس شہر میں یہ سمجھ کر ٹھہر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر وہی جو اللہ تعالی نے لکھ دی ہے، تو اس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے، نضر نے داؤد سے

اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن لیعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَنْفِثُ قَالَ كَانَ يَنْفِثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب آپ کو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں اس کو پڑھ کر آپ کو دم کرتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو آپ کے جسم پر برکت کے لئے پھیر دیتی، میں نے زہری سے پوچھا کہ کس طرح دم کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے تھے، پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سورة فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علی...

باب : طب کا بیان

سورة فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 687

راوی: محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ لُدِغَ سَيِّدُ أُولَئِكَ فَقَالُوا هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَائٍ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ الشَّائِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ فَأَتَوْا بِالشَّائِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهُ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَضَحِكَ وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ

محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگ عرب کے کسی قبیلہ کے پاس پہنچے، اس قبیلہ کے لوگوں نے ان کی ضیافت نہیں کی، وہ لوگ وہیں تھے کہ اس قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا، تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے، تو ان لوگوں نے کہا کہ تم نے ہماری مہمان داری نہیں کی اس لئے ہم کچھ نہیں کریں گے، جب تک کہ تم لوگ ہمارے لئے کوئی چیز متعین نہ کروگے، اس پر ان لوگوں نے چند بکریوں کا دینا منظور کیا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کی اور تھوک جمع کرکے اس پر ڈال دیا، تو وہ آدمی تندرست ہو گیا، وہ آدمی بکریاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں لیتے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کرلیں، چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ہنس پڑے، فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ منتر ہے، تم اس کو لے لو اور ایک حصہ میرا بھی اس میں لگا دینا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: سیدان بن مضارب، ابومحمد باهلی، ابومعشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید الله بن اخنس، ابومالك، ابن ابی ملیکه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنِي سِيدَانُ بْنُ مُضَارِبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ صَدُوقٌ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَّائُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَبُو مَالِكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِمَائٍ فِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَائِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَائِ رَجُلًا لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى شَائٍ فَبَرَأَ فَجَائَ بِالشَّائِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللهِ أَجْرًا حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَخَذَ عَلَى كِتَابِ اللهِ أَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللهِ

سیدان بن مضارب، ابو محمد باہلی، ابو معشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن اخنس، ابومالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند آدمی پانی کے رہنے والوں کے پاس سے گذرے جن میں سے ایک شخص کو سانپ کا کاٹا ہوا تھا (لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) پانی کے رہنے والوں میں سے ایک آدمی ان صحابہ کے پاس پہنچا اور کہا تم میں سے کوئی شخص جھاڑنے والا ہے، پانی میں ایک شخص سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا ہے (سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) ایک صحابی گئے اور بکریوں کی شرط پر سورہ فاتحہ پڑھی، تو وہ آدمی اچھا ہو گیا اور صحابہ کے پاس بکریاں لے کر آئے لیکن ان لوگوں نے اسے مکروہ سمجھا اور کہنے لگے کہ تو نے کتاب اللہ پر اجرت لی، یہاں تک کہ وہ لوگ مدینہ پہنچے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! انہوں نے کتاب اللہ پر اجرت لی، آپ نے فرمایا کہ جن چیزوں پر اجرت لینی جائز ہے ان میں سب سے مستحق

کتاب اللہ ہے۔

راوی : سیدان بن مضارب، ابومحمد باہلی، ابومعشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبیداللہ بن اخنس، ابومالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 689

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَرْقَى مِنْ الْعَيْنِ

محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ یا یہ بیان کیا کہ آپ نے نظر بد لگ جانے پر منتر پڑھ کر پھونکنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وهب بن عطیه دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زهری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمه، حضرت ام سلمه رضی الله عنهما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر نشان تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جھاڑ پھونک کرو، اس لئے کہ اس کو نظر لگ گئی ہے اور عقیل نے زہری سے روایت کیا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، عبداللہ بن سالم زبیدی سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نظر کا لگنا حق ہے...

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 691

راوی: اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوَشْمِ

اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگ جانا حق ہے اور جسم گودھوانے سے منع فرمایا۔

راوی: اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 692

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہریلے جانور کاٹنے پر جھاڑ پھونک کرنے کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑنے کی اجازت دی ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 693

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنَسٌ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور ثابت، انس بن مالک کے پاس گئے تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ! میں بیمار ہو گیا ہوں تو انس نے کہا کہ کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ کا منتر پڑھ دوں انہوں نے کہا کہ ہاں۔ انس نے پڑھا اے اللہ! لوگوں کے معبود، سختی دور کرنے والے شفاء دے تو ہی شفا دینے والا ہے ایسی شفا دے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 694

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبْ الْبَاسَ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذ پڑھ کر اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور فرماتے اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور کر، اس کو شفا دے اور تو شفا دینے والا ہے، شفا تیری ہی ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے یہ روایت منصور سے بیان کی تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح روایت کیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 695

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے امْسَحْ الْبَاسَ الخ یعنی لوگوں کے پروردگار اس تکلیف کو دور کر، شفا تیرے ہاتھ میں ہی ہے، اس (تکلیف) کا دور کرنے والا تو ہی ہے۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 696

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے لئے یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفادی جائے، ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبد الوارث، عبد العزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابو حمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفادے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 697

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرُّقْيَةِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرِيقَةُ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دم کرنے میں یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفادی جائے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم کے ساتھ۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 698

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ حِينَ يَسْتَيْقِظُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ الْجَبَلِ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا أُبَالِيهَا

خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ رؤیا (اچھاخواب) اللہ کی طرف سے ہے، اور حلم (براخواب) شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جسے برا سمجھتا ہے تو تین بار تھوک دے، جبکہ نیند سے بیدار ہو، اور اسکی برائی سے پناہ مانگے تو اسکو نقصان نہیں پہنچائے گا، اور ابوسلمہ نے کہا کہ اگر میں خواب دیکھتا ہوں جو پہاڑ سے بھی زیادہ مجھ پر گراں ہو تو اس حدیث کے سننے کی بناء پر میں اسکی پرواہ نہیں کرتا۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 699

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَبِالْمُعَوِّذَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَمَا بَلَغَتْ يَدَاهُ مِنْ جَسَدِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى كَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَ يُونُسُ كُنْتُ أَرَى ابْنَ شِهَابٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں پر قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اور معوذتین (سورہ فلق و سورہ ناس) پڑھ کر دم کرتے، پھر ان دونوں کو اپنے چہرے پر پھیرتے اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ سکتا، پھیرتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے اس طرح کرنے کا حکم دیتے، یونس نے کہا کہ میں ابن شہاب کو جب وہ اپنے بستر پر جاتے اسی طرح کرتے ہوتے دیکھتا ہوں۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 700

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوالبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ قَدْ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَرَاقٍ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنْ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى لَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِي مَا بِهِ قَلَبَةٌ قَالَ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو البشر، ابو المتوکل، ابو سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی، یہ لوگ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس آکر ٹھہرے اور ان سے مہمانی طلب کی، لیکن ان لوگوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، اس قبیلہ کے سردار کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا، لوگوں نے پوری کوششیں کرلیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو کسی نے کہا کہ یہ جماعت جو تمہارے پاس آکر ٹھہری ہے تم ان کے پاس جاتے شاید ان میں سے کسی کے پاس کوئی دوا ہو، وہ لوگ اس جماعت کے پاس آئے اور کہا کہ اے لوگو! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہم نے پوری کوشش کرلی ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے؟ جماعت (صحابہ) میں سے کسی نے کہا ہاں! بخدا مجھے منتر نہیں آتا ہے لیکن ہم لوگوں نے تم سے مہمانی چاہی اور تم نے ہماری مہمانی نہیں کی، اس لئے خدا کی قسم میں منتر نہیں پڑھوں گا جب تک کہ تم اس کا معاوضہ مقرر نہ کر دو تو وہ لوگ چند بکریوں کے دینے پر راضی ہو گئے (یہ صحابی) روانہ ہوئے اور الحمد للہ رب العلمین پڑھ کر پھونکنے لگے، یہاں تک کہ وہ اچھا ہو کر اس طرح پھرنے لگا کہ اس کو کسی چیز نے نہیں کاٹا۔ جس شرط پر ان لوگوں نے رضامندی ظاہر کی تھی وہ شرط پوری کی (یعنی بکریاں دے دیں) کسی نے کہا کہ اس کو تقسیم کر دو۔ جنہوں نے منتر پڑھا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو، جب تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر یہ حالت بیان نہ کرلیں اور معلوم نہ کرلیں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ چنانچہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس طرح علم ہوا کہ یہ جھاڑ ہے۔ تم نے ٹھیک کیا اسے تقسیم کرلو اور میرا بھی ایک حصہ مقرر کرو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوالبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بَعْضَهُمْ يَمْسَحُهُ بِيَمِينِهِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَذَکَرْتُهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

عبداللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے " أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا "، میں نے اس کو منصور سے بیان کیا تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کی۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 702

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنَا أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ فَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ شِهَابٍ كَيْفَ كَانَ يَنْفِثُ قَالَ يَنْفِثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

عبداللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی (اس میں) آپ معوذات (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتے تھے، جب گرانی زیادہ ہوگئی تو میں آپ پر یہی پڑھ کر پھونکتی تھی اور برکت کے سبب سے آپ کا ہاتھ پھیر دیتی تھی، میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کس طرح پھونکتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ اپنے ہاتھوں پر پھونکتے تھے پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو جھاڑ پھونک نہ کرے...

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 703

راوی: مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَلَمْ يُبَيَّنْ لَهُمْ فَتَذَاكَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمَّا نَحْنُ فَوُلِدْنَا فِي الشِّرْكِ وَلَكِنَّا آمَنَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ هُمْ أَبْنَاؤُنَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ

مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں تو میرے سامنے سے نبی گزرنے لگے، ایک کیساتھ صرف ایک آدمی، دوسرے کیساتھ دو آدمی اور ایک نبی کیساتھ ایک جماعت تھی اور ایک نبی ایسے بھی تھے جن کیساتھ کوئی نہ تھا، اور میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، میں نے تمنا کی کہ یہ میری امت ہوتی، تو کہا گیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، پھر مجھ سے کہا گیا کہ دیکھ، میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ تیری امت ہے اور ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، لوگ جدا ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان نہیں کیا کہ وہ کون ہیں، اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم چہ میگوئیاں کرنے لگے، کسی نے کہا کہ ہم تو شرک کے زمانہ میں پیدا ہوئے پھر اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے (اس لئے ہم ان میں سے نہیں ہوسکتے) بلکہ وہ ہماری اولاد ہوگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو فال کو نہیں مانتے، اور نہ ہی منتر پڑھواتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں ان سے ہوں، آپ نے فرمایا، ہاں، پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ کیا میں بھی ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا، عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی : مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

شگون لینے کا بیان...

باب : طب کا بیان

شگون لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 704

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَالشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ

عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور فال لینا کوئی چیز نہیں، اور نحوست تین چیزوں میں ہے، عورت، گھر، اور جانور میں (یعنی اگر نحوست ہوتی تو ان ہی تین چیزوں میں ہوتی)۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

شگون لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 705

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں اس میں بہتر طریقہ فال ہے لوگوں نے عرض کیا فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اچھی بات جو تم میں سے کوئی سنتا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فال کا بیان...

باب : طب کا بیان

فال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 706

راوی: عبداللہ بن محمد، هشام، معمر، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالَ وَمَا الْفَأْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں ہے اور ان میں بہتر طریقہ فال ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ فال کیا چیز ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات جو تم میں سے کوئی شخص سنتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

فال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 707

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور شگون لینا کوئی چیز نہیں، اور مجھے اچھی فال یعنی بہترین بات پسند ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم — حدیث 708

راوی: محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا، شگون لینا، ہامہ (یعنی الو) اور صفر کوئی چیز نہیں ہے۔

راوی: محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم — حدیث 709

راوی: سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ مَا فِي بَطْنِهَا

غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي غَرِمَتْ كَيْفَ أَغْرَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ

سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ھذیل کی دو جھگڑا کرنے والی عورتوں کے متعلق فیصلہ کیا جن میں سے ایک عورت نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا جو اس کے پیٹ میں لگا، اور وہ حاملہ تھی، (پتھر کے صدمہ سے) پیٹ کا بچہ مر گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، قتل کرنے والی عورت کے وارث نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس بچے کی دیت کیونکر دوں جس نے نہ تو پیا اور نہ کھایا نہ ہی بات کی اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کی دیت تو قابل معافی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد: جلد سوم　　　**حدیث** 710

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَا لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا

هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا تو اس کے بدلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی یا غلام تاوان میں دینے کا حکم دیا، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیٹ کے بچہ کے بدلے جو قتل ہو جائے، ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دیئے جانے کا حکم دیا، جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا اس نے عرض کیا میں اس کا تاوان کس طرح دوں جس نے نہ تو کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا اور نہ چلایا اس جیسے کا خون تو قابل معافی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 711

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زناکار عورت کی خرچی (اجرت) اور کاہن کی مٹھائی (جو اجرت میں ملی) سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی : علی بن عبداللہ، ھشام بن یوسف، معمر، زھری، یحیی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَا أَحْيَانًا بِشَيْءٍ فَيَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا مِنْ الْجِنِّيِّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ فَيَخْلِطُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُرْسَلٌ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَسْنَدَهُ بَعْدَهُ

علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ آدمیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کوئی چیز نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ لوگ کبھی ایسی بات کرتے ہیں جو بالکل صحیح ہوتی ہے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان سن کر اس میں سینکڑوں جھوٹ ملا کر اپنے ساتھیوں (کاہنوں) کے کان میں کہہ دیتا ہے، علی (بن عبد اللہ) نے بیان کیا کہ عبد الرزاق نے، الکلمۃ من الحق، کو مرسلا روایت کیا، پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس کو موصولا بیان کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو س...

باب : طب کا بیان

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور جو چیز دو فرشتوں ہاروت وماروت پر بابل میں نازل کی گئی اور وہ دونوں کسی کو بھی نہیں سکھاتے یہاں تک کہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم فتنہ ہیں اس لئے کفر نہ کرو، چنانچہ لوگ ان دونوں سے ایسی چیز سیکھتے ہیں جس کے ذریعے مرد اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی کر دیں اور وہ اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور لوگ سیکھتے ہیں وہ چیز جو انہیں نقصان پہنچائے، اور انہیں نفع نہ پہنچائے، اور جن لوگوں نے اسے خریدا ہے وہ جانتے ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول ولا یفلح الساحر حیث اتیٰ اور اللہ تعالیٰ کا قول افتا تون السحر وانتم تبصرون اور اللہ تعالیٰ کا قول یخیّل الیہ من سحر ھم انھا تسعیٰ اور اللہ تعالیٰ کا قول ومن شرّ النّفّاثاتِ فی العقد اور نفاثات کے معنیٰ جادوگر عورتوں کے ہیں جو گنڈہ بناتی ہیں اور تسحرون کے معنیٰ ہیں تعمون

جلد : جلد سوم حدیث 713

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، هشام، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ عِنْدِي لَكِنَّهُ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ فَقَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعِ نَخْلَةٍ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ أَوْ كَأَنَّ رُءُوسَ نَخْلِهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا اسْتَخْرَجْتَهُ قَالَ قَدْ عَافَانِي اللهُ فَكَرِهْتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرًّا فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ يُقَالُ الْمُشَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنْ الشَّعَرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ مُشَاقَةِ الْكَتَّانِ

ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بنی زریق میں سے

ایک شخص نے جس کو لبید بن اعصم کہا جاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا (اس کے اثر سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی کہ کسی کام کو نہ کرنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ آپ ایسا کر رہے ہیں، ایک دن یا ایک رات آپ میرے پاس تھے لیکن دعا کرتے رہے، پھر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے بتلا دیا جو میں نے معلوم کرنا چاہا، میرے پاس دو شخص آئے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس، ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا کہ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے، دوسرے نے جواب دیا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے، پہلے نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کنگھی، سر کے بال اور سبز کھجور کی کھنبی میں کیا ہے، اس پہلے نے پوچھا وہ چیزیں کہاں ہیں، دوسرے نے کہا ذروان کے کنویں میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس گئے، پھر واپس آئے تو فرمایا اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح ہوگیا ہے اور اس کنویں کے پاس والے درخت کا سر شیطان کے سروں کے مثل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کی تحقیق نہ کروں؟ (دوسرے نسخہ کے مطابق آپ نے تحقیق کیوں نہ کی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ نے عافیت دے دی اس لئے میں نے لوگوں میں اس کی برائی کو مشہور کرنا مناسب نہ سمجھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (کنگھی) کے دفن کرنے کا حکم دیا (جو دفن کر دی گئی)، ابواسامہ، ابوضمرہ، ابن ابی الزناد نے ہشام سے مشط اور مشاقہ کے متعلق روایت کی، مشاطہ اس بات کو کہتے ہیں جو کنگھی کرنے کے بعد نکلے اور مشاقہ وہ بال جو کتان سے علیحدہ ہوں۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں...

باب : طب کا بیان

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک کرنے والی چیزوں سے یعنی اللہ کے ساتھ شریک بنانے اور جادو سے بچو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا ک...

باب : طب کا بیان

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ ایک آدمی پر جادو کر دیا گیا ہے یا وہ اپنی بیوی کے پاس جانے سے روک دیا گیا ہے تو کیا اس سے (جادو کا اثر) دور کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ اس سے ان کا مقصد اصلاح ہے اور جو چیز مفید ہو اس کی ممانعت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 715

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي آلُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ فَسَأَلْتُ هِشَامًا عَنْهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ حَتَّى كَانَ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيهِنَّ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا أَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنْ السِّحْرِ إِذَا كَانَ كَذَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَعَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْآخَرِ مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ قَالَ وَأَيْنَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ

قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرَ حَتَّى اسْتَخْرَجَهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَ فَاسْتُخْرِجَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفَلَا أَيْ تَنَشَّرْتَ فَقَالَ أَمَّا اللهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ شَرًّا

عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو سب سے پہلے مجھ سے ابن جریر نے بیان کیا، وہ کہتے تھے کہ مجھ سے آل عروہ نے بواسطہ عروہ بیان کیا تو میں نے ہشام سے اس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے محمد سے اپنے والد کے واسطہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا جس کے اثر سے آپ کا یہ حال تھا کہ اپنی بیویوں کے پاس جاتے بھی نہ تھے لیکن یہ خیال ہوتا تھا کہ ان کے پاس ہو آیا ہوں، سفیان نے کہا کہ جب یہ صورت حال ہو تو جادو کا سخت اثر ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے خبر دیدی جو میں معلوم کرنا چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھا، جو سر کے پاس تھا اس نے دوسرے سے کہا کہ اس آدمی کو کیا ہو گیا ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کر دیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے، یہود کا حلیف اور منافق تھا، پہلے نے پوچھا کس پر (جادو کیا گیا ہے) دوسرے نے جواب دیا کنگھی اور اس بال پر جو کنگھی سے جھڑتے ہیں، پہلے نے پوچھا کہاں ہے، جواب دیا کہ ذروان کے کنویں میں نر کھجور کی جھلی میں پتھر کے نیچے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے تاکہ اس کنگھی وغیرہ کو نکالیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی کنواں ہے اور کھجور کا درخت شیطان کے سروں کی طرح معلوم ہوتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ وہ چیزیں نکلوالیں (اور دفن کرادیں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اعلان کیوں نہیں کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا مجھے شفاء ہو گئی اور مجھے ناپسند ہے کہ میں کسی کی برائی کو مشہور کروں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ

جادو کا بیان...

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامه، هشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدِي دَعَا اللهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَأَخْرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللهُ وَشَفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا وَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی کہ آپ کو کچھ نہ کرنے کے باوجود خیال ہوتا کہ میں کچھ کر رہا ہوں، ایک دن آپ میرے پاس تھے آپ دعا کرتے رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں جو کچھ معلوم کرنا چاہتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلا دیا، میں نے عرض کیا وہ کیا یا رسول اللہ!، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، پھر ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا اس آدمی کو کیا تکلیف ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے کیا، جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے پوچھا کس چیز سے کہا کنگھی اور کنگھی سے نکلنے والے بالوں کو نر کھجور کی جھلی میں رکھ کر، پوچھا وہ کہاں ہے، جواب دیا ذی اروان کے کنویں میں، راوی کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ) اس کنویں پر تشریف لے گئے، اسے دیکھا، اس کے پاس کھجور کا ایک درخت تھا (اور اس جادو کی چیز کو نکلوا کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا واللہ اس کنویں کا پانی بالکل سرخ تھا اور اس کے پاس کے

درخت شیطان کے سروں کی مانند تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا آپ نے اس کو ظاہر نہیں کرایا فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دی اور شفاء بخشی اور میں اس آدمی کی برائی کو مشہور کرنے سے ڈرا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جادو کی چیز کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔۔۔

باب : طب کا بیان

بعض بیان جادو ہوتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 717

راوی: عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ

عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی مشرق کی طرف سے آئے اور انہوں نے خطبہ دیا جو لوگوں کو بہت پسند آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بعض بیان ایسے اثر کرتے ہیں جیسے جادو اثر کرتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا...

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 718

راوی: علی، مروان، ھاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اصْطَبَحَ كُلَّ يَوْمٍ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ غَيْرُهُ سَبْعَ تَمَرَاتٍ يعنی حدیث علی

علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر صبح چند عجوہ کھجوریں کھالیں اسے رات تک کوئی زہر اور نہ کوئی جادو نقصان پہنچائے گا، علی کے علاوہ دوسری حدیث میں کھجوروں کی تعداد سات بیان کی ہے۔

راوی: علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 719

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے صبح کو سات کھجوریں کھالیں تو اسے اس دن نہ تو کوئی زہر نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی کوئی جادو اثر کرے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 720

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ بَعْدُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ وَأَنْكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ

حَدِيثَ الْأَوَّلِ قُلْنَا أَلَمْ تُحَدِّثْ أَنَّهُ لَا عَدْوَى فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ نَسِيَ حَدِيثًا غَيْرَهُ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک دوسرے کو لگنا اور صفر اور الو کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے کہ اونٹ میدان میں ہرنوں کی طرح ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ایک خارشی اونٹ آکر ملتا ہے تو ان کو بھی خارشی بنا دیتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی، اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی حدیث کا انکار کیا، میں نے کہا کیا تم نے یہ حدیث لاعدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) بیان نہیں کی، تو انہوں نے حبشی زبان میں ایسی بات کی جو سمجھ میں نہ آئی، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کے سوا کوئی حدیث نہیں بھولے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 721

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ وحمزہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ

وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ وحمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوت (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بد شگونی کوئی چیز نہیں، اور نحوست صرف تین چیزوں میں گھوڑا، عورت، اور گھر میں ہو سکتی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ وحمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُورِدُوا الْمُمْرِضَ عَلَى الْمُصِحِّ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ أَمْثَالَ الظِّبَاءِ فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَتَجْرَبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں ہے، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور زہری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے سنان بن ابی سنان دولی نے بیان کیا کہ ابوہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا) کوئی چیز نہیں، تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ بھلا بتلائیں تو کہ اونٹ میدانوں میں ہرن کی طرح ہوتے ہیں ان کے پاس ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور سب کو خارشی بنادیتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے کے پاس خارش کہاں سے آئی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد: جلد سوم حدیث 723

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ

محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بدشگونی کوئی چیز نہیں، اور مجھے فال اچھی معلوم ہوتی ہے، لوگوں نے عرض کیا فال کیا چیز ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات۔

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضر...

باب : طب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سَمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ الْيَهُودِ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ فَقَالُوا صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَنَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سَمًّا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَذَّابًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ میں ملی جو زہر آلود تھی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میرے سامنے ان یہودیوں کو جمع کرو جو یہاں موجود ہیں، چنانچہ وہ لوگ لائے گئے تو ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے ٹھیک ٹھیک بتاؤ گے؟ ان لوگوں نے کہا ہاں! اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا باپ کون ہے؟ ان لوگوں نے کہا ہمارا باپ فلاں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جھوٹ کہتے ہو؟ تمہارا باپ فلاں ہے، ان لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کہا اور سچ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم ٹھیک ٹھیک جواب دو گے ان لوگوں نے عرض کیا ہاں ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر ہم لوگ غلط

کہیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہو جائے گا جیسا کہ آپ کو ہمارے باپ کے متعلق علم ہو گیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا بتاؤ دوزخی کون لوگ ہیں؟ ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ تھوڑی مدت تک رہیں گے پھر ہمارے بعد تم لوگ رہو گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ذلیل ہو جاؤ، بخدا ہم کبھی بھی تمہارے بعد اس میں نہیں رہیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے فرمایا کیا تم سچ بتاؤ گے اگر تم سے کوئی بات پوچھوں، ان لوگوں نے کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا؟ انہوں کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا، انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ اگر تم جھوٹے ہو گے تو ہمیں تم سے نجات مل جائے گی اور اگر تم نبی ہو تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 725

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے

بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پہاڑ سے گر کر اپنے آپ کو قتل کر ڈالے وہ جہنم کی آگ میں ہو گا اور اس میں ہمیشہ گرایا جاتا رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور جہنم کی آگ میں اس کو پیتا رہے گا اور ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا، اور جس نے اپنے کو لوہے سے قتل کر ڈالا تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہو گا اس سے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ میں اپنے آپ کو مارتا رہے گا اور ہمیشہ اس کی یہی حالت رہے گی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 726

راوی: محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ

محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے اس دن نہ تو زہر اور نہ ہی جادو اس کو نقصان پہنچائے گا۔

راوی : محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

گدھی کے دودھ کا بیان...

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 727

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ حَتَّى أَتَيْتُ الشَّأْمَ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ هَلْ نَتَوَضَّأُ أَوْ نَشْرَبُ أَلْبَانَ الْأُتُنِ أَوْ مَرَارَةَ السَّبُعِ أَوْ أَبْوَالَ الْإِبِلِ قَالَ قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَدَاوَوْنَ بِهَا فَلَا يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا فَأَمَّا أَلْبَانُ الْأُتُنِ فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنَا عَنْ أَلْبَانِهَا أَمْرٌ وَلَا نَهْيٌ وَأَمَّا مَرَارَةُ السَّبُعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُاعِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا، زہری نے کہا کہ میں نے اسکو نہیں سنا یہاں تک کہ میں شام میں آیا اور لیث نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے روایت کیا، کہ میں نے ان سے پوچھا کہ ہم گدھی کا دودھ پی سکتے ہیں یا اس سے وضو کر سکتے ہیں یا درندوں کے پتے یا اونٹوں کا دودھ استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ پہلے مسلمان اس سے علاج کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے لیکن گدھی کے دودھ کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گوشت کے کھانے سے تو منع فرمایا ہے مگر اس کے دودھ کے متعلق کوئی حکم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی، اور درندوں کے پتے کے متعلق ابن شہاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 728

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخَرِ دَاءً

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو چاہئے کہ پوری مکھی کو غوطہ دیدے، پھر اس کو پھینک دے، اس لئے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرا...

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، پیو اور پہنو اور خیرات کرو لیکن اسراف اور تکبر نہ کرو، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چاہو کھاؤ اور جو چاہو پیو، بشرطے کہ دو باتیں نہ ہوں (ایک) اسراف (دوسرا) تکبر

جلد : جلد سوم حدیث 729

راوی: اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ يُخْبِرُونَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف (قیامت کے دن) نظر نہیں کرے گا جو اپنا کپڑا غرور کے سبب سے زمین پر گھسیٹ کر چلے۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے

جلد : جلد سوم حدیث 730

راوی: احمد بن یونس، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَائَ لَمْ يَنْظُرْ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خُيَلَائَ

احمد بن یونس، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا پہن کر غرور کے ساتھ چلے تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف قیامت کے دن نظر نہیں فرمائے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا تہہ بند ایک طرف لٹکا ہوا ہوتا ہے یا اس میں گرہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان میں سے نہیں ہو جو غرور کے سبب سے ایسا کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ)

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے

جلد : جلد سوم حدیث 731

راوی: محمد، عبدالاعلیٰ، یونس، حسن، ابوبکر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ وَنَحْنُ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجُلِّيَ عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللهَ حَتَّى يَكْشِفَهَا

محمد، عبدالاعلیٰ، یونس، حسن، ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ سورج گرہن ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت کے ساتھ کپڑا گھسیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے یہاں تک مسجد پہنچے اور لوگ بھی جمع ہوگئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر آفتاب روشن ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوگئے اور فرمایا کہ آفتاب وماہتاب اللہ تعالی کی نشانیاں ہیں، جب تم ان میں (گرہن) دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ تعالی سے دعا کرو یہاں تک کہ گرہن دور ہو جائے۔

راوی : محمد، عبدالاعلیٰ، یونس، حسن، ابوبکر

کپڑا سمیٹنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

کپڑا سمیٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 732

راوی: اسحاق، ابن شمیل، عمربن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا جَائَ بِعَنَزَةٍ فَرَكَزَهَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مُشَمِّرًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَى الْعَنَزَةِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ وَرَائِ الْعَنَزَةِ

اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ بلال کو میں نے دیکھا

کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اس کو زمین میں گاڑ دیا، پھر نماز کی اذان کہی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حلہ پہنے ہوئے اس طرف اس کو سمیٹے ہوئے تھے، باہر تشریف لائے اور نیزہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھی، میں نے دیکھا کہ آدمی، چوپائے آپ کے سامنے سے نیزہ کے پرے چل رہے تھے۔

راوی: اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا...

باب: لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 733

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ٹخنوں کے نیچے ازار باندھا وہ دوزخ میں ہو گا۔

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر نہیں کرے گا، جو اپنا ازار غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ایک آدمی حلہ پہنے ہوئے اپنے سر میں کنگھی کرتا ہوا، اپنے دل میں بہت خوش ہوتا جارہا تھا کہ اللہ تعالی نے اس کو دھنسا دیا اور قیامت تک اسی طرح دھنستا رہے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 736

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص اپنا ازار گھسیٹتا ہوا چلا جارہا تھا کہ اسے دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنسایا جاتا رہے گا، یونس نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، اور شعیب نے اس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت نہیں کیا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 737

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ عَمِّهِ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَلَى بَابِ دَارِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 738

راوی: مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَقِيتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَأْتِي مَكَانَهُ الَّذِي يَقْضِي فِيهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مَخِيلَةً لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ لِمُحَارِبٍ أَذَكَرَ إِزَارَهُ قَالَ مَا خَصَّ إِزَارًا وَلَا قَمِيصًا تَابَعَهُ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ

مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں محارب بن دثار سے اس حال میں ملا کہ وہ گھوڑے پر سوار دارالقضاء (کورٹ) کی طرف جارہے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے بیان کیا کہ ازار و قمیص کی تخصیص نہیں فرمائی، جبلہ بن سحیم وزید بن اسلم وزید بن عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور لیث نے نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کیا، اور موسیٰ بن عقبہ، عمر بن محمد اور قدامہ بن موسیٰ نے سالم سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جو شخص اپنا کپڑا گھسیٹ کر چلے۔

راوی: مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابوبکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبدا...

باب : لباس کا بیان

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابوبکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے منقول ہے کہ وہ لوگ کناری دار تہہ بند پہنتے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 739

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسَةٌ وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا

رَسُولَ اللهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا فَسَمِعَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَوْلَهَا وَهُوَ بِالْبَابِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَاللهِ مَا يَزِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ فَصَارَ سُنَّةً بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس حال میں حاضر ہوئی کہ میں (بھی آپ کے پاس) بیٹھی ہوئی تھی اور آپ کے پاس حضرت ابوبکر بھی تھے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میں رفاعہ کی زوجیت میں تھی، انہوں نے مجھے طلاق بتہ دے دی، اس کے بعد میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کیا، لیکن یارسول اللہ! اس کے پاس (عضو خاص) کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے اور اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر دکھایا (کہ یوں اور اس طرح ہے) خالد بن سعید جو دروازے پر کھڑے تھے اور داخلہ کی اجازت نہیں ملی تھی، نے اس عورت کی آواز سنی، انہوں نے کہا اے ابوبکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بلند آواز سے بول رہی ہے، پس نہیں واللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور اس عورت سے فرمایا شاید تو رفاعہ کے پاس لوٹنا چاہتی ہے، اور ایسا ہو نہیں سکتا تا آنکہ وہ تیری لذت اور تو اس کی لذت نہ چکھ لے، اس کے بعد یہی دستور بن گیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ ع...

باب : لباس کا بیان

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کھینچی

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 740

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر مانگی، پھر روانہ ہوئے تو میں اور زید بن حارثہ آپ کے پیچھے چلے، یہاں تک کہ آپ کے گھر میں تشریف لائے جہاں حمزہ تھے، آپ نے اجازت مانگی تو انہوں نے ان لوگوں کو اجازت دے دی۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے...

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 741

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ مَا هُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، تو

آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، پاجامہ اور برنس (ٹوپی) اور موزے نہ پہنے، مگر یہ کہ اسے جوتا میسر نہ ہو سکے تو ٹخنوں کے نیچے نیچے (موزہ) پہن لے (ٹخنے) نہیں چھپنے چاہئیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 742

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ تَابَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ فِي الْجُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جُبَّتَانِ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ جُبَّتَانِ

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل اور خیرات کرنے والے کی ایک مثال بیان کی ہے کہ وہ ان دو آدمیوں کی طرح ہیں جو لوہے کی دو زرہیں پہنے ہوئے ہیں ان کے دونوں ہاتھ سینوں اور ہنسلیوں تک پہنچے ہوئے ہیں صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ زرہ چوڑی اور ڈھیلی ہو جائے گی یہاں تک کہ پاؤں کے پاس آجائے گی اور پیر کی انگلیوں کو ڈھک لے گی اور جب بخیل

صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کی زرہ اس پر تنگ ہوتی جائے گی اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر جکڑے ہوئے ہوگا حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ کو اپنی انگلیاں اپنی جیب میں ڈال کر بتاتے ہوئے دیکھا کہ وہ اس کو کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن کشادہ نہیں ہوتا ہے اور حنظلہ نے بیان کیا کہ میں نے طاؤس سے سنا، انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے جبتان کا لفظ سنا ہے اور جعفر نے اعرج سے جبتان کا لفظ روایت کیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم حدیث 743

راوی: صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ فَآذِنَّا فَلَمَّا فَرَغَ آذَنَهُ بِهِ فَجَاءَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكَ اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کے بیٹے نے (جو مومن تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ اپنی قمیص عنایت فرمادیں تاکہ اس کا کفن بنا لوں اور اس پر آپ نماز پڑھ دیجئے اور اس کی بخشش کے لئے دعا کر دیجئے، آپ نے اپنی قمیص دے دی، اور فرمایا کہ جب فارغ

ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، کیا اللہ نے آپ کو منافقین پر پڑھنے سے منع نہیں فرمایا، چنانچہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ آپ ان کے لئے بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں، اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی بخشش کی دعا کریں تو اللہ تعالی انہیں کبھی نہ بخشے گا، پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی بھی نماز نہ پڑھو، تو ان پر نماز پڑھنا ترک کر دیا گیا۔

راوی: صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 744

راوی: عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ قَبْرَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ وَوُضِعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ

عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ قبر میں رکھا جا چکا تھا، تو اس کے نکالنے کا حکم دیا (جب وہ نکالا گیا تو) آپ نے اپنے دونوں گھٹنوں پر اس کو رکھا اور اس پر دم کیا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ واللہ اعلم۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے

جلد : جلد سوم حدیث 745

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الضُّحَى قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمَّيْهِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَّيْهِ

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لئے گئے، پھر واپس ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے وضو کیا، اس وقت آپ شامی جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور منہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ آستینوں سے نکالنے لگے، لیکن وہ تنگ تھیں، اس لئے جیب کے نیچے سے نکالا پھر دونوں ہاتھوں کو دھویا اور سر کا اور دونوں موزوں کا مسح کیا۔

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جنگ میں اون پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 746

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ الْإِدَاوَةَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک رات سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے، میں کہاہاں! آپ اپنی سواری سے اترے، پھر چلے، یہاں تک کہ رات کی تاریکی میں نظر سے اوجھل ہوگئے، پھر واپس ہوئے تو میں نے چھاگل سے (پانی) آپ پر پانی بہایا، آپ نے اپنا منہ اور ہاتھ دھوئے، اس وقت آپ اون کا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ اپنا ہاتھ اس سے نہیں نکال سکے، یہاں تک کہ جبہ کے نیچے سے نکالا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا، پھر میں جھکا کہ آپ کے موزے اتارے دوں، تو آپ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو، میں نے یہ پاکیزگی کی حالت میں پہننے ہیں، پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

قبا اور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہی...

باب : لباس کا بیان

قبااور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹا ہوا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 747

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيِّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند قبائیں تقسیم کیں، لیکن مخرمہ کو کچھ نہیں دیا، تو مخرمہ نے کہا اے بیٹے! میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چل، میں ان کے ساتھ روانہ ہوا (جب وہاں پہنچے) تو انہوں نے کہا اندر جا اور میرے لئے (قبا) مانگ، میں گیا اور ان کے لئے مانگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس باہر تشریف لے آئے، اس حال میں کہ انہیں قبامیں سے ایک قبا آپ لئے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ تیرے لئے چھپا رکھی تھی، آپ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا مخرمہ راضی ہوا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

باب : لباس کا بیان

قبااور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹا ہوا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 748

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اللَّيْثِ وَقَالَ غَيْرُهُ فَرُّوجٌ حَرِيرٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی فروج (قبا) ہدیہ میں پیش کی گئی، آپ نے اسے زیب تن فرمایا اور اسی حال میں نماز پڑھی، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو اس طرح سختی سے اتار پھینکا گویا کہ اس کو ناپسند فرما رہے ہوں، پھر فرمایا یہ متقیوں کے لئے مناسب نہیں ہے، عبداللہ بن یوسف نے لیث سے اس کی متابعت میں روایت کی اور دوسرے لوگوں نے فروج حریر کا لفظ روایت کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسدد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں...

باب: لباس کا بیان

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسدد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ کی ریشم کی ٹوپی پہنے ہوئے دیکھا

جلد: جلد سوم حدیث 749

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرْسُ

اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قمیص، عمامے اور پائجامے اور ٹوپی اور موزے نہ پہنو، مگر یہ کہ کسی شخص کے پاس جوتا نہ ہو تو وہ موزے پہن لے، اس طرح کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور نہ ہی ایسے کپڑے پہنو جو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

پائجاموں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 750

راوی: ابونعیم، سفیان، عمرو، جابربن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

ابونعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ازار نہ ہو تو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہنے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 751

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَالسَّرَاوِيلَ وَالْعَمَائِمَ وَالْبَرَانِسَ وَالْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم لوگوں کو حالت احرام میں کس قسم کے لباس کے پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ قمیص، پائجامے، عمامے، ٹوپی اور موزے نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو ایسے موزے پہنے، جو ٹخنوں سے نیچے ہوں اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جو زعفران یا ورس سے رنگا ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُمَا فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، عمامہ اور پائجامہ اور ٹوپی نہ پہنے اور نہ وہ کپڑا پہنے جو زعفران یا ورس سے رنگا ہوا ہو، اور نہ ہی موزے پہنے، مگر وہ شخص جس کے پاس جوتے نہ ہوں (اس کو اجازت ہے) اگر جوتا نہ ہو تو ٹخنوں کے نیچے سے موزوں کو کاٹ لے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ...

باب : لباس کا بیان

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ پر سیاہ پٹی باندھی ہوئی تھی اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر چادر کا کنارہ باندھ رکھا تھا

جلد : جلد سوم   حدیث 753

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَاجَرَ نَاسٌ إِلَى الْحَبَشَةِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَ تَرْجُوهُ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَقَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو

بَكْرٍ فِدًا لَكَ أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِأَمْرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَالَ فَالصُّحْبَةُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَثَّ الْجِهَازِ وَضَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَأَتْ بِهِ الْجِرَابَ وَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقِ ثُمَّ لَحِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ ثَوْرٌ فَمَكُثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَبِيتُ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ لَقِنٌ ثَقِفٌ فَيَرْحَلُ مِنْ عِنْدِهِمَا سَحَرًا فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْمَعُ أَمْرًا يُكَادَانِ بِهِ إِلَّا وَعَاهُ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا بِخَبَرِ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مِنْحَةً مِنْ غَنَمٍ فَيُرِيحُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِنْ الْعِشَاءِ فَيَبِيتَانِ فِي رِسْلِهِمَا حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ بِغَلَسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ تِلْكَ اللَّيَالِي الثَّلَاثِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور ابو بکر نے بھی ہجرت کا سامان کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ٹھہر جاؤ اس لئے کہ امید ہے مجھے بھی ہجرت کا حکم دیا جائے گا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا آپ کو اس کی امید ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ رہنے کی غرض سے رک گئے اور اپنی دو سواریوں کو چار ماہ تک سمر کی پتیاں کھلاتے رہے، عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک دن ہم لوگ اپنے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھے تھے کہ کسی کہنے والے نے ابو بکر سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، اس حال میں کہ چہرے کو ڈھکے ہوئے ہیں، اور ایسے وقت تشریف لائے ہیں کہ اس وقت ہمارے پاس نہیں آتے تھے (اس لئے) ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، بخدا آپ اس وقت کسی بڑے کام کی وجہ سے تشریف لائے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت مانگی، اجازت ملی تو تشریف لائے، جب اندر داخل ہوئے تو ابو بکر سے فرمایا تمہارے پاس جتنے لوگ ہیں ان کو ہٹادو، ابو بکر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ آپ پر فدا ہوں، یہ تو صرف آپ کے گھر کے لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم دیا گیا، ابو بکر نے عرض کیا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا میں بھی ساتھ رہوں گا؟ آپ نے فرمایا ہاں! ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ دو سواریوں میں سے ایک لے لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا قیمت کے عوض (لوں گا)، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے ان دونوں کے لئے سامان سفر تیار کیا اور ناشتہ تیار کر کے چمڑے کی تھیلی میں رکھ دیا، اسماء بنت ابی بکر نے اپنا ڈوپٹہ پھاڑا اور اس سے تھیلی کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کو ذات النطاق کہا جاتا ہے، پھر جبل ثور کے غار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر چلے گئے، وہاں تین رات رہے، عبداللہ بن ابی بکر جو ذہین اور نوعمر لڑکا تھا، ان دونوں کے پاس رات گذارتا تھا اور صبح ہوتے ہی وہاں سے روانہ ہو جاتا اور صبح کے وقت قریش میں اسی طرح ہوتا، گویا کہ اس نے رات بھی انہی کے ساتھ گذاری ہے، کسی سے کوئی بات سنتے تو یاد رکھتے اور جب رات آتی تو دونوں کے پاس آکر بتا دیتے، جب ایک گھڑی رات گذر جاتی تو عامر بن فہیرہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی بکریاں لے جاتا اور چراتا، دونوں وہیں رات گذارتے یہاں تک کہ عامر بن فہیرہ تاریکی میں وہاں سے روانہ ہو جاتا، تین رات تک یہ ایسا کرتے رہے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

خود پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خود پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 754

راوی: ابوالولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

ابوالولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ سر پر خود پہنے ہوئے تھے۔

راوی : ابو الولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ...

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 755

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جارہا تھا اس حال میں کہ دھاری دار نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے، جس پر چوڑی کناریاں بنی ہوئی تھیں، ایک اعرابی آپ سے ملا، اس نے آپ کی چادر پکڑ کر اتنے زور سے کھینچی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مونڈھے کے اوپر اس چادر کی رگڑ کے نشان دیکھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے لئے اللہ کے مال سے جو تیرے پاس ہے حکم دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے، پھر ہنسے اور اس کو کچھ دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 756

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرِي مَا الْبُرْدَةُ قَالَ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَجَلَسَ مَا شَائَ اللَّهُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت بردہ لے کر آئی، سہل نے پوچھا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا چیز ہے، انہوں نے کہا ہاں، بردہ وہ چادر ہے جس کے کناری (جھالر) بنی ہو، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر لے لی اور اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی، آپ ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ اس کا تہہ بند باندھے ہوئے تھے، قوم میں سے ایک شخص نے اس کو چھوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ یہ ہمیں پہننے کو دے دیجئے، آپ نے فرمایا اچھا، پھر اس مجلس میں بیٹھے رہے، جب تک کہ اللہ تعالی نے چاہا، پھر واپس تشریف لے گئے اور وہ چادر لپیٹ کر اس آدمی کے پاس بھیج دی، اس آدمی سے لوگوں نے کہا تو نے اچھا نہیں کیا کہ آپ سے سوال کیا، حالانکہ تو جانتا ہے کہ آپ کسی سائل کو رد نہیں فرماتے، اس آدمی نے کہا بخدا میں نے تو اس لئے مانگا ہے کہ

جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بنے، سہل نے بیان کیا کہ وہ چادر اس کے کفن میں دے دی گئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعیدبن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ فَقَامَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ قَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَبَقَكَ عُكَاشَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت ہو گی، جو جنت میں (بغیر حساب کے) داخل ہو گی، ان کے چہرے چاند کی طرح درخشاں ہوں گے، عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر کو اٹھا کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں، تو آپ نے فرمایا اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں شامل کر، پھر ایک انصاری صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے لئے بھی دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 758

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَيُّ الثِّيَابِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا قَالَ الْحِبَرَةُ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کے کپڑے زیادہ محبوب، تو انہوں نے کہا کہ حبرہ (ایک قسم کی چادر محبوب تھی)۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 759

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ

عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبرہ (ایک قسم چادر) کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 760

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت ان کو حبرہ (ایک چادر کا نام ہے) چادر سے ڈھانکا گیا تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں اپنے چہرے پر خمیصہ ڈالتے، جب سانس گھٹنے لگتا تو اسے اپنے چہرے سے ہٹاتے اور اسی حالت میں فرماتے کہ یہود ونصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا، اور ان لوگوں نے جو کیا اس سے (اپنی امت) کو ڈراتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهُ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ غَانِمٍ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس پر نقش ونگار تھے، جب ان پر نظر پڑی تو سلام پھیر کر فرمایا کہ میری اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اس نے مجھے ابھی اس نماز میں غافل کر دیا ہے اور میرے پاس ابوجہم بن حذیفہ بن غانم کی جو بنی عدی بن کعب سے ہے اس کی انبجانی چادر لے آؤ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ھلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً وَإِزَارًا

غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک چادر اور ایک گاڑھا تہبند ہم لوگوں کے پاس لے کر آئیں اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی دونوں کپڑوں میں وفات پائی۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 764

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ، منابذہ اور دو نمازوں سے منع فرمایا (اور وہ دو نمازیں یہ ہیں) فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک (نماز پڑھنے سے منع فرمایا) اور ایک ہی کپڑے سے منع فرمایا اس طرح کہ اس کی شرمگاہ اور آسمان کے درمیان کچھ نہ ہو اور گھوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ ثَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ فَيَبْدُو أَحَدُ شِقَّيْهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبْسَةُ الْأُخْرَى احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ جَالِسٌ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، بیع میں تو ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا، اور ملامسہ یہ ہے کہ کوئی آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا رات یا دن کو چھولے اور الٹ پلٹ نہ کرے اور یہی بیع ہو جائے، اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے پر اپنا کپڑا اچھینک دے اور دوسرا اس پر چھینک دے اور بغیر دیکھے ہوئے اور باہمی رضامندی کے بغیر یہ بیع ہو جائے، اور اشتمال صماؤ سے منع فرمایا اور صماؤ یہ ہے کہ اپنا کپڑا اپنے ایک کندھے پر اس طرح ڈالے کہ دوسرا کھلا رہے اور اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا الباس (جس سے منع فرمایا) یہ ہے کہ ایک کپڑا لپیٹ کر بیٹھا ہوا ہو اور اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو...(

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم **حدیث** 766

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتَمِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى أَحَدِ شِقَّيْهِ وَعَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے (ایک) یہ کہ مرد ایک ہی کپڑے میں اس طرح گھوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر اس میں سے کچھ بھی نہ ہو (دوسرے) یہ کہ ایک ہی کپڑا اس طرح لپیٹے کہ اس کے ایک پہلو پر کچھ بھی نہ ہو اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم **حدیث** 767

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوٹ مارنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑا اس طرح پہنے کہ اس کی شرمگاہ پر اس کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم حدیث 768

راوی: ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ فُلَانٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَنْ نَكْسُوَ هَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ قَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا تُحْمَلُ فَأَخَذَ الْخَمِيصَةَ بِيَدِهِ فَأَلْبَسَهَا وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا عَلَمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ فَقَالَ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَاهْ وَسَنَاهْ بِالْحَبَشِيَّةِ

ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے لائے گئے، جس میں خمیصہ بھی تھی، آپ نے فرمایا کہ یہ کسے پہناؤ، لوگ خاموش رہے، تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس ام خالد کو

بلا، چنانچہ وہ اٹھا کر لائی گئی، آپ نے خمیصہ ہاتھ میں لے کر اس کو پہنا دی اور فرمایا کہ خدا کرے اس کپڑے کو پرانا ہونے اور پھٹنے تک استعمال کرے (پورے طور پر اس سے کام لے) اور اس میں سبز یا زرد رنگ کے نقش و نگار تھے، آپ نے فرمایا اے ام خالد! ھذا سناہ، سناہ حبشی زبان میں حسن کو کہتے ہیں، (مطلب یہ کہ اے ام خالد! یہ کس قدر حسین معلوم ہوتی ہے)۔

راوی: ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

باب: لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد: جلد سوم حدیث 769

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُرَيْثِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ام سلیم کے بچہ پیدا ہوا تو مجھ سے کہا کہ اے انس! اس بچے کی نگرانی کرو، اسے کھانے کی کوئی چیز نہ ملے، یہاں تک کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ تاکہ آپ اس کی تحنیک فرمادیں، میں اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا تو دیکھا کہ آپ باغ میں تھے، حریثیہ کملی پہنے ہوئے تھے اور اس سواری کی پیٹھ پر نشان لگا رہے تھے جس پر آپ فتح (مکہ) میں مکہ تشریف لے گئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

سبز کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سبز کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 770

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ الْقُرَظِيُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا وَأَرَتْهَا خُضْرَةً بِجِلْدِهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنِّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا يَلْقَى الْمُؤْمِنَاتُ لَجِلْدُهَا أَشَدُّ خُضْرَةً مِنْ ثَوْبِهَا قَالَ وَسَمِعَ أَنَّهَا قَدْ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ ابْنَانِ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي إِلَيْهِ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا أَنَّ مَا مَعَهُ لَيْسَ بِأَغْنَى عَنِّي مِنْ هَذِهِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهَا فَقَالَ كَذَبَتْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَنْفُضُهَا نَفْضَ الْأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاشِزٌ تُرِيدُ رِفَاعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ ذَلِكِ لَمْ تَحِلِّي لَهُ أَوْ لَمْ تَصْلُحِي لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ قَالَ وَأَبْصَرَ مَعَهُ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ بَنُوكَ هَؤُلَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَذَا الَّذِي تَزْعُمِينَ مَا تَزْعُمِينَ فَوَاللَّهِ لَهُمْ أَشْبَهُ بِهِ مِنْ الْغُرَابِ بِالْغُرَابِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ کہتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اس سے عبدالرحمن قرظی نے نکاح کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ سبز ڈوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی، اس نے حضرت عائشہ سے اپنے شوہر کی شکایت کی اور اپنے جسم کی کھال دکھائی، جس پر سبزی تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، عورتیں چونکہ ایک دوسرے کی مدد کرتی تھیں، اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں نے کسی مومن عورت کے ساتھ ایسا برا سلوک ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، اس کی کھال اس کے کپڑے سے زیادہ سبز ہوگئی ہے، راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمن نے سنا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئی ہے، چنانچہ وہ اپنے ساتھ دو بیٹوں کو دوسری بیوی سے تھے، لے کر آئے، اس عورت نے بیان کیا کہ واللہ! اس کا کوئی قصور نہیں، مگر یہ کہ اس کے پاس جو چیز (عضو خاص) ہے اس سے میری تشفی نہیں ہوتی اور اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑ کر دکھایا، عبدالرحمن نے کہا یا

رسول اللہ! خدا کی قسم یہ جھوٹی ہے، میں تو اس کی تسلی کر دیتا ہوں، لیکن یہ نافرمان ہے، رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہ بات ہے تو تو اس کے لئے حلال نہیں یا یہ فرمایا کہ تو اس سے نکاح کی صلاحیت نہیں رکھتی جب تک وہ تیری لذت نہ چکھ لے (صحبت نہ کرلے) اور عبدالرحمن کے دونوں بیٹوں کو دیکھ کر فرمایا کیا یہ تمہارے بیٹے ہیں، انہوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہی ہے جس کی وجہ سے یہ عورت اس قسم کی باتیں کرتی ہے، خدا کی قسم وہ لڑکے عبدالرحمن سے اس سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں کہ جس طرح کوے کو کوے سے مشابہت ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ

سفید کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 771

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ بِشِمَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَمِينِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں اور دائیں دو آدمیوں کو سفید کپڑے پہنے ہوئے احد کے دن دیکھا، میں نے ان کو نہ اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ اس کے بعد کبھی ان کو دیکھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 772

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدْ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ قَبْلَهُ إِذَا تَابَ وَنَدِمَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قبل

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ سفید کپڑے پہنے ہوئے سو رہے تھے، پھر میں حاضر ہوا تو آپ بیدار ہو چکے تھے، آپ نے فرمایا جس بندہ نے لا الہ الا اللہ کہا پھر اس حال میں مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے اور ابوذر کی ناک خاک آلود ہو، اور ابوذر رضی اللہ عنہ جب بھی اس حدیث کو بیان کرتے تو کہتے کہ وان رغم انف ابی ذر، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا یہ اس صورت میں ہے کہ موت کے وقت ہو یا اس سے پہلے ہو، جب کہ توبہ کرے اور نادم ہو اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو بخش دیا جائے گا۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابو الاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے...

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 773

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ قَالَ فِيمَا عَلِمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان نہدی کو کہتے ہوئی سنا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا، اس وقت ہم عتبہ بن فرقد کے پاس آذر بائیجان میں تھے (اس میں لکھا تھا) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم سے منع فرمایا، مگر اس قدر (جائز ہے) اور انگوٹھے کے پاس والی دونوں انگلیوں کے ذریعہ اشارہ کرتے ہوئے بتایا، راوی کا بیان ہے کہ مجھے جہاں تک علم ہے اس سے ان کا مقصد بیل بوٹے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 774

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عاصم، ابوعثمان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَصَفَّ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ

احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میرے پاس آذر بائیجان میں حضرت عمر نے ایک خط لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اس قدر (جائز ہے) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا، اور زہیر نے وسطی اور سبابہ اٹھا کر بیان کیا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا لَمْ يُلْبَسْ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ

مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان کہتے ہیں کہ ہم عتبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ریشم دنیا میں وہی شخص پہنتا ہے جو اسے آخرت میں نہ پہننا چاہتا ہو۔

راوی : مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 776

راوی: حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابوعثمان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ وَأَشَارَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى

حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابوعثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ابوعثمان نے اپنی انگلیوں مسبحہ اور وسطی کے ذریعے سے اشارہ کرتے ہوئے اس مقدار کا جواز بتایا۔

راوی : حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابوعثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 777

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَايِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَالْحَرِيرُ وَالدِّيبَاجُ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا مگر یہ کہ میں نے اس کو منع کیا تھا مگر وہ باز نہیں آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونا، چاندی، حریر و دیباج کافروں کے لئے دنیا میں اور تمہارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

باب: لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 778

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَدِيدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ شعبہ نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ انہوں نے زور سے کہا (ہاں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، آپ نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت

میں کبھی نہیں پہنے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 779

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 780

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذِبْيَانَ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ قَالَتْ مُعَاذَةُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ عَمْرٍو بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا، اور ہم سے ابومعمر نے بواسطہ عبدالوارث، یزید، معاذہ، ام عمرو بنت عبداللہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 781

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمران بن حطان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْحَرِيرِ فَقَالَتْ ائْتِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَلْهُ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلْ ابْنَ عُمَرَ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَقُلْتُ صَدَقَ وَمَا كَذَبَ أَبُو حَفْصٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

رَجَائٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِمْرَانُ وَقَصَّ الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عمران بن حطان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ریشم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھو، تو میں نے جا کر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حفص یعنی عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، میں نے کہا کہ ٹھیک کہا، ابو حفص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولے، اور عبداللہ بن رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے جریر نے، انہوں نے یحییٰ سے اور یحییٰ نے عمران سے روایت کیا، اور حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عمران بن حطان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی...

باب : لباس کا بیان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 782

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبُ حَرِيرٍ فَجَعَلْنَا نَلْمُسُهُ وَنَتَعَجَّبُ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی کپڑے ہدیہ میں

بھیجے گئے، ہم لوگ اس کو چھونے لگے اور اس سے تعجب کرنے لگے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے...

باب : لباس کا بیان

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 783

راوی : علی، وهب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابن ابی لیلی، حضرت حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ

علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور اس میں کھانے سے منع فرمایا ہے، اور حریر و دیباج پہننے اور اس پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی : علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

قسی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قسی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 784

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالْقَسِّيِّ قال ابوعبد الله قول عاصم اکثرو اصح فی المیثرۃ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ میثر اور قسی کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے...

باب : لباس کا بیان

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 785

راوی: محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا

محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر اور عبدالرحمن کو خارش ہو جانے کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت دی۔

راوی : محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 786

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سرخ ریشمی حلہ پہننے کے لئے دیا تو میں اسے (ایک دن) پہن کر نکلا، میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار پائے تو میں نے اس کو پھاڑ کر اپنے گھر کی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ ابْتَعْتَهَا تَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ إِذَا أَتَوْكَ وَالْجُمُعَةِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ حُلَّةَ سِيَرَاءَ حَرِيرٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَكْسُوَهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک سرخ ریشمی حلہ بکتا ہوا دیکھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش! آپ اسے خرید لیتے تاکہ وفد کے آنے کے وقت اور جمعہ کے دن آپ اس کو پہنتے، آپ نے فرمایا کہ اسے وہی پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا ایک سرخ حلہ پہننے کو بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ نے عرض کیا آپ نے مجھے یہ پہننے کے لئے بھیجا ہے حالانکہ میں اس کے متعلق وہ سن چکا ہوں، جو آپ فرما چکے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے کہ اس کو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 788

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ ریشمی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے...

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَبِثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَهَابُهُ فَنَزَلَ يَوْمًا مَنْزِلًا فَدَخَلَ الْأَرَاكَ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعُدُّ النِّسَاءَ شَيْئًا

فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ وَذَكَرَهُنَّ اللَّهُ رَأَيْنَا لَهُنَّ بِذَلِكَ عَلَيْنَا حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ نُدْخِلَهُنَّ فِي شَيْئٍ مِنْ أُمُورِنَا وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي كَلَامٌ فَأَغْلَظَتْ لِي فَقُلْتُ لَهَا وَإِنَّكِ لَهُنَاكِ قَالَتْ تَقُولُ هَذَا لِي وَابْنَتُكَ تُؤْذِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا إِنِّي أُحَذِّرُكِ أَنْ تَعْصِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهَا فِي أَذَاهُ فَأَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ لَهَا فَقَالَتْ أَعْجَبُ مِنْكَ يَا عُمَرُ قَدْ دَخَلْتَ فِي أُمُورِنَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ فَرَدَّدَتْ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَنْ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَقَامَ لَهُ فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَلِكُ غَسَّانَ بِالشَّأْمِ كُنَّا نَخَافُ أَنْ يَأْتِيَنَا فَمَا شَعَرْتُ إِلَّا بِالْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ قُلْتُ لَهُ وَمَا هُوَ أَجَائَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَاكَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَجِئْتُ فَإِذَا الْبُكَائُ مِنْ حُجَرِهِنَّ كُلِّهَا وَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَصِيفٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِي فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ وَتَحْتَ رَأْسِهِ مِرْفَقَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِذَا أُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ وَقَرَظٌ فَذَكَرْتُ الَّذِي قُلْتُ لِحَفْصَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَالَّذِي رَدَّتْ عَلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں سال بھر تک اس انتظار میں رہا کہ (موقع پاکر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھوں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ میں اتفاق کر لیا تھا مگر خوف کی وجہ سے میں پوچھ نہ سکا۔ ایک دن وہ ایک منزل پر اترے اور اراک لے پاس گئے جب وہ واپس ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں، پھر کہا ہم جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو کچھ بھی شمار نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کیا تو ہم نے خیال کیا کہ ہم پر ان کے کچھ حقوق ہیں، مگر یہ کہ اپنے امور میں ان کو دخل کی اجازت نہیں دینگے۔ میرے اور میری بیوی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی تو اس نے سختی سے جواب دیا، میں نے کہا تو اور تیرا یہ درجہ (کہ اب اس طرح بات کرنے لگی) اس نے کہا تم مجھ سے تو یہ کہتے ہو اور تمہاری بیٹی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتی ہے، میں حفصہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں تجھے اللہ اور رسول کی نافرمانی سے ڈراتا ہوں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اذیت کے معاملہ میں پہلے حفصہ کے پاس گیا، پھر ام سلمہ کے پاس گیا اور ان سے بھی یہی کہا، تو انہوں نے جواب دیا اے عمر! تعجب ہے کہ تم ہمارے تمام امور میں دخل دیتے تھے یہاں تک کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ان کی بیویوں کے معاملہ میں بھی دخل دینے لگے، یہ کہہ کر انہوں نے تردید کر دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتا تو جو کچھ گذرتا میں اس (انصاری) سے بیان کرتا، اور جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کر دیتا جو کچھ ہوتا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کے لوگ مطیع ہو چکے تھے، صرف شام میں غسان کا بادشاہ باقی رہ گیا اور ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ ہم پر حملہ کرے گا، میں نے پوچھا کہ کیا بات ہے، کیا غسانی آگئے، اس نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ بڑی بات ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں کو طلاق دے دی، چنانچہ میں گیا تو دیکھا کہ ان سب کے حجروں سے رونے کی آواز آرہی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک بالاخانہ میں تشریف فرماہیں، اس بالاخانے کے دروازے پر ایک غلام تھا، میں اس کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے داخلہ کی اجازت مانگ (جب اجازت ملی) تو میں اندر گیا، دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر بیٹھے پر ہیں، جس کے نشان آپ کے پہلو پر پڑ گئے تھے اور آپ کے سر کے نیچے کھال کا تکیہ تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور چند کھالیں لٹکی ہوئی تھی اور رنگ والی گھاس تھی، میں نے حفصہ اور ام سلمہ سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلیم سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلمہ نے کچھ میری باتوں کا جواب دیا وہ میں نے آپ سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے، آپ انیتس رات وہیں ٹھہرے پھر اتر آئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 790

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ

الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ هِنْدٌ لَهَا أَزْرَارٌ فِي كُمَّيْهَا بَيْنَ أَصَابِعِهَا

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک بار) رات کی نیند سے یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، کتنے فتنے رات میں نازل ہوئے اور کتنے خزانے اترے، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں کو جگادے، دنیا میں بہت سی پہننے والیاں ایسی ہیں جو قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔ زہری نے بیان کیا کہ ہند کی آستینوں میں انگلیوں کے پاس بٹن لگے ہوئے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہیئے...

باب: لباس کا بیان

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہیئے

جلد: جلد سوم **حدیث** 791

راوی: ابوالولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ قَالَ مَنْ تَرَوْنَ نَكْسُوهَا هَذِهِ الْخَمِيصَةَ فَأُسْكِتَ الْقَوْمُ قَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْبَسَنِيهَا بِيَدِهِ وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي مَرَّتَيْنِ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمِ الْخَمِيصَةِ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَيَّ وَيَقُولُ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَالسَّنَا بِلِسَانِ

الْحَبَشِيَّةِ الْحَسَنُ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِي أَنَّهَا رَأَتْهُ عَلَى أُمِّ خَالِدٍ

ابو الولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کالی چادر لائی گئی تو آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے میں کس کو یہ چادر پہناؤں؟ لوگ خاموش رہے آپ نے فرمایا کہ ام خالد کو میرے پاس لاؤ۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئیں آپ نے اپنے ہاتھ سے ان کو پہنایا اور دو بار فرمایا کہ یہ کپڑا تیرے جسم پر پرانا ہو پھٹ جائے پھر اس کے نقش ونگار کی طرف دیکھنے لگے اور اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے ام خالد ھذا اسنا، سنا حبشی زبان میں بہتر چیز کو کہتے ہیں۔ اسحاق نے کہا کہ مجھ سے میرے گھر والوں کی ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے اسے ام خالد (کے جسم) پر دیکھا۔

راوی : ابو الولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 792

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا کہ مرد زعفرانی رنگ کا کپڑا پہنے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 793

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ بِزَعْفَرَانٍ

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سرخ کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 794

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْهُ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد تھے، میں نے آپ کو سرخ حلہ پہنے ہوئے دیکھا، کوئی چیز آپ سے زیادہ حسین مجھے نظر نہیں آئی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

سرخ میثرہ (گدے) کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سرخ میثرہ (گدے) کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 795

راوی: قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا علم دیا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا اور ہمیں حریر، دیباج، قسی، استبرق اور

سرخ گدوں سے منع فرمایا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 796

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابومسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے، انہوں نے کہاہاں!

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، سعيد مقبرى، عبيد بن جريج كهتے هيں كه عبيد الله بن جريج نے عبد الله بن عمر رضى الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے دیکھتا ہوں کہ جو آپ کے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ اے ابن جریج وہ کیا ہیں، ابن جریج نے کہا کہ آپ وہ رکن یمانی کے سوا خانہ کعبہ کے دوسرے رکنوں کو طواف کے وقت بوسہ نہیں دیتے، بالوں سے صاف کی ہوئی کھال کی جوتیاں پہنتے ہیں، اور کپڑے کو زرد رنگ سے رنگتے ہیں اور جب آپ مکہ میں تھے، لوگوں نے چاند دیکھ کر احرام باندھ لیا، لیکن جب کہ آپ نے یوم ترویہ یعنی آٹھویں تاریخ کو احرام باندھا، عبد اللہ بن عمر نے جواب دیا کہ ارکان کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اور فعال سبتیہ کے متعلق یہ جواب ہے کہ آپ کو میں نے ایسی جوتیاں پہنتے ہوئے دیکھا ہے، جس میں بال نہیں ہوتے تھے، اور وضو کر کے اس میں پیر رکھتے تھے، اس لئے میں اس کا پہننا پسند کرتا ہوں، اور زرد رنگ کے متعلق یہ ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی رنگ میں رنگتے ہوئے دیکھا اس لئے میں اسی رنگ میں رنگنے کو پسند کرتا ہوں، رہا احرام باندھنا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک کہ سواری چل نہ پڑتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 798

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم زعفران یا ورس سے رنگا ہوا کپڑا پہنے اور فرمایا کہ جس شخص کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ ڈالے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 799

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِزَارٌ فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس ازار نہ ہو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزے پہنے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

پہلے داہنی جوتی پہنے...

باب : لباس کا بیان

پہلے داہنی جوتی پہنے

جلد : جلد سوم **حدیث** 800

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ

حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو، کنگھی کرنے اور جوتی پہننے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے...

باب : لباس کا بیان

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے

جلد : جلد سوم **حدیث 801**

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِيَكُنْ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر ہو۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک جوتی پہن کر نہ چلے...

باب : لباس کا بیان

ایک جوتی پہن کر نہ چلے

جلد : جلد سوم حدیث 802

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی پہن کر نہ چلے یا تو دونوں اتار لے یا دونوں پہن لے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔...

باب : لباس کا بیان

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 803

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 804

راوی: محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِنَعْلَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ هَذِهِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان کہتے کہ انس رضی اللہ عنہ بن مالک میرے پاس دو جوتیاں لائے ان میں سے ہر ایک میں دو تسمے تھے۔ ثابت بنانی نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک ہیں۔

راوی : محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان

سرخ چرمی قبہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 805

راوی: محمد بن عرعرہ عمربن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَضُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ

محمد بن عرعرہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ سرخ چرمی قبہ میں تھے، اور میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی لیا اور دوسرے لوگ بھی پانی لینے میں سبقت کرنے کی کوشش کر رہے تھے جس کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو اس کو اپنے منہ پر مل لیتا، اور جس کو نہ ملتا تو اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے لیتا۔

راوی: محمد بن عرعرہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

باب: لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 806

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ وَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے

ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور ایک قبہ کے نیچے سب کو جمع کیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 807

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُونَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ حَتَّى كَثُرُوا فَأَقْبَلَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ رات کو بوریئے کا حجرہ بنا لیتے اور نماز پڑھتے، اور دن کو اسے پھیلا دیتے اور اس پر بیٹھتے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہونے لگے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے، اور فرمایا اے لوگو! وہ اعمال اختیار کرو جن کی تمہیں طاقت ہو اس لئے کہ اللہ نہیں اکتاتا جب تک کہ تم نہ اکتاؤ، اور اللہ کے نزدیک سب سے بہتر عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ کم ہو۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 808

راوی: آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَائِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَأَمَرَنَا بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ

آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سات چیزوں سے منع فرمایا ہے، سونے کی انگوٹھی، حریر، استبرق، دیباج، سرخ گدے، قسی اور چاندی کے برتن سے، اور ہمیں سات (ہی) باتوں کا حکم دیا ہے، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا، سلام کا جواب دینا، دعوت کا قبول کرنا، قسم کو پورا کرنا اور مظلوم کی مدد کرنا۔

راوی : آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 809

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَقَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ النَّضْرَ سَمِعَ بَشِيرًا مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا اور عمرو نے بیان کیا کہ مجھے شعبہ نے خبر دی، وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے نضر سے سنا اور نضر نے بشیر سے اسی طرح سنا

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 810

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَهُ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ أَوْ فِضَّةٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی پہنی اور اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھا، لوگوں نے بھی اسی طرح (کی انگوٹھی) پہننی شروع کر دی، تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 811

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ مِثْلَهُ فَلَمَّا رَآهُمْ قَدْ اتَّخَذُوهَا رَمَى بِهِ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الْفِضَّةِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَبِسَ الْخَاتَمَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ حَتَّى وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی یا چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی میں رکھا، اس میں محمد رسول اللہ کندہ تھا، لوگوں نے بھی اسی طرح کی انگوٹھی بنوائی، جب آپ نے لوگوں کو دیکھا تو آپ نے اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو نہیں پہنوں گا، پھر چاندی کی انگوٹھی بنوائی، تو

لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں پہننا شروع کر دیں، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسی انگوٹھی کو حضرت ابو بکر نے، پھر حضرت عمر نے، پھر حضرت عثمان نے پہنا، یہاں تک کہ حضرت عثمان سے اریس کے کنویں میں گر گئی۔

راوی : یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 812

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، پھر اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 813

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شھاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَزِيَادٌ وَشُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی، پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی، ابراہیم بن سعد وزیاد اور شعیب نے زہری سے اس کے متابع روایت کی، اور ابن مسافر نے زہری سے اسی لفظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان...

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 814

راوی: عبدان، یزید بن زریع، حمید

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا

وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

عبدان، یزید بن زریع، حمید بیان کرتے ہیں کہ انس سے پوچھا گیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی تھی، انہوں نے کہا کہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی، جب رات ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں گویا آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو گئے اور تم لوگ جب تک انتظار میں ہو نماز ہی کی حالت میں ہو۔

راوی : عبدان، یزید بن زریع، حمید

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 815

راوی: اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی تھا اور یحیی بن ایوب نے بیان کیا اور انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، اور حضرت انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لوہے کی انگوٹھی کا بیان...

باب : لباس کا بیان

لوہے کی انگوٹھی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ جِئْتُ أَهَبُ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَنَظَرَ وَصَوَّبَ فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ عِنْدَكَ شَيْئٌ تُصْدِقُهَا قَالَ لَا قَالَ انْظُرْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا عَلَيْهِ رِدَائٌ فَقَالَ أُصْدِقُهَا إِزَارِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارُكَ إِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ فَجَلَسَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ سُورَةُ كَذَا وَكَذَا لِسُوَرٍ عَدَّدَهَا قَالَ قَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوئی ہوں کہ آپ اپنے آپ کو آپ کی خدمت میں ہبہ کردوں، وہ دیر تک کھڑی رہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور سر جھکا لیا، جب وہ دیر تک ٹھہری رہی تو ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کو ضرورت نہ ہو، تو اس سے میرا نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس مہر میں دینے کی کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا جا کر دیکھ، وہ گیا اور آکر کہا کہ بخدا میں نے کوئی چیز نہیں پائی، آپ نے فرمایا جا تلاش کر، اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اور وہ ایک ازار پہنے ہوئے تھا جس پر کوئی چادر نہیں تھی، اس نے کہا میں اپنا تہہ بند ہی دے دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اگر وہ لے لے گی تو تیرے جسم پر کچھ نہیں رہے گا، (ننگا رہ جائے گا) اور اگر تو پہنے رہا (اسے نہ دی) تو اس کو کچھ

نہیں ملے گا، چنانچہ وہ آدمی ایک سائیڈ پہ ہو کر بیٹھ گیا، اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹتے ہوئے دیکھا تو اسے بلائے جانے کا حکم دیا (وہ آیا) تو آپ نے پوچھا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہاہاں، فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، اور وہ سورتیں گنوادیں، آپ نے فرمایا جو تجھے قرآن یاد ہے اس عوض میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 817

راوی: عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى رَهْطٍ أَوْ أُنَاسٍ مِنْ الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَكَأَنِّي بِوَبِيصِ أَوْ بِبَصِيصِ الْخَاتَمِ فِي إِصْبَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فِي كَفِّهِ

عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمیوں کی ایک جماعت کے پاس کچھ لکھ کر بھجوانا چاہا تو لوگوں نے عرض کیا کہ وہ لوگ تو کوئی تحریر قبول نہیں کرتے جب تک کہ اس پر کوئی مہر لگی ہوئی نہ ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی، جس پر محمد رسول اللہ کنندہ تھا، میں گویا اس انگوٹھی کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی یا ہتھیلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی : عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 818

راوی: محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ بَعْدُ فِي بِئْرِ أَرِيسَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جو آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، یہاں تک کہ بیر اریس میں گر گئی، اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا۔

راوی : محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 819

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ إِنَّا اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشَنَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِهِ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے اس پر نقش کنندہ کروایا ہے، دوسرا کوئی شخص انگوٹھی پر نقش کنندہ نہ کروائے، راوی کا بیان ہے کہ میں اس کی چمک آپ کی چھنگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا...

باب : لباس کا بیان

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 820

راوی: آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُوا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر روم کے پاس خط بھیجنا چاہا تو آپ سے کسی نے عرض کیا کہ آپ کا خط پڑھا نہیں جائے گا جب تک کہ اس پر مہر نہ ہو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پہ محمدؐ رسول اللہ کندہ تھا، گویا اس کی چمک میں آپ کے ہاتھ میں آج بھی دیکھ رہا ہوں۔

راوی : آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے

جلد : جلد سوم حدیث 821

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَاصْطَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَرَقِيَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ اصْطَنَعْتُهُ وَإِنِّي لَا أَلْبَسُهُ فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ قَالَ جُوَيْرِيَةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور جب پہنتے تو اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرتے، لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر آپ منبر پر چڑھے اور خدا کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا کہ میں نے یہ انگوٹھی بنوائی تھی، لیکن اب میں اس کو نہیں پہنوں گا، چنانچہ یہ فرما کر آپ نے انگوٹھی پھینک دی، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں، جویریہ کہتی ہیں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ وہ دائیں ہاتھ میں تھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کنندہ کروائے...

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کنندہ کروائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 822

راوی: مسدد، حماد، عبدالعزیزبن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

مسدد، حماد، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ کنندہ کرایا اور فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ کنندہ کرایا ہے، کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر (یہ نقش) کنندہ نہ کرائے۔

راوی : مسدد، حماد، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کنند کرایا جائے...

باب : لباس کا بیان

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کنند کرایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 823

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ كَتَبَ لَهُ وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهِ سَطْرٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ وَفِي يَدِ عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسَ قَالَ فَأَخْرَجَ الْخَاتَمَ فَجَعَلَ يَعْبَثُ بِهِ فَسَقَطَ قَالَ فَاخْتَلَفْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَعَ عُثْمَانَ فَنَزَحَ الْبِئْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ ہوئے تو مجھے خط لکھا اور مہر کا نقش تین سطروں میں تھا، ایک سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری میں اللہ کا لفظ تھا، اور احمد نے مجھ سے اس اضافے کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے انصاری نے انہوں نے ابو ثمامہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں اور ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں اور پھر جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو آپ اریس کے کنویں پر بیٹھے ہوئے تھے، انگوٹھی اپنے ہاتھ سے نکال کر اس سے کھیل رہے تھے کہ وہ گر گئی، تین دن تک ہم حضرت عثمان کے ساتھ کوشش کرتے رہے، اس کنویں کا تمام پانی نکلوا دیا گیا لیکن وہ انگوٹھی نہ ملی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹ...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹھیاں تھیں

جلد : جلد سوم حدیث 824

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَتَى النِّسَاءَ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں موجود تھا آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور ابن وہب نے بواسطہ ابن جریج اتنا زیادہ بیان کیا ہے کہ آپ عورتوں کے پاس تشریف لائے تو عورتیں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں انگوٹھیاں اور چھلے ڈالنے لگیں۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 825

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تَصَدَّقُ بِخُرْصِهَا وَسِخَابِهَا

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلے اور دو رکعت نماز پڑھی نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو عورتیں اپنی بالیاں اور کڑے صدقہ کرنے لگیں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

ہار عاریت لینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ہار عاریت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 826

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبده، هشام بن عروه، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكَتْ قِلَادَةٌ لِأَسْمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهَا رِجَالًا فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا وَهُمْ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اسماء کا ہار جو مجھ سے گم ہو گیا تھا اس کی

تلاش میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت آگیا وہ لوگ باوضو نہیں تھے، پانی نہیں ملا تو ان لوگوں نے بغیر وضو کے نماز ادا کرلی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، ابن نمیر نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اتنا زیادہ روایت کیا کہ عائشہ نے اسماء سے وہ ہار مانگ کر لیا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : لباس کا بیان

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا، تو میں نے دیکھا کہ وہ عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھا رہی ہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 827

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَائَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي قُرْطَهَا

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس بلال کے ساتھ تشریف لائے، آپ نے ان عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں پھینکنے لگیں۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: اسحق بن ابراھیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ فَانْصَرَفْتُ فَقَالَ أَيْنَ لُكَعُ ثَلَاثًا ادْعُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَمْشِي وَفِي عُنُقِهِ السِّخَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَقَالَ الْحَسَنُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَالْتَزَمَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک بازار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ واپس ہوئے، تو میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا، آپ نے تین بار فرمایا کہ وہ چھوٹا بچہ کہاں ہے، حسن بن علی کو بلاؤ، حسن بن علی کھڑے ہوئے، اور آئے، ان کی گردن میں سخاب تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے فرمایا آؤ لپٹ جاؤ، حسن نے بھی اسی طرح کہا اور لپٹ گئے، پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر اور اسے بھی محبوب رکھ جو اس سے محبت کرے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے میرے نزدیک حسن بن علی سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 829

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنْ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنْ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ تَابَعَهُ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی سی صورت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر (بھی) لعنت کی جو مردوں کی سی صورت اختیار کرتی ہیں، عمرہ بواسطہ شعبہ اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں اور مردوں کی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو اور حضرت عمر نے فلاں کو نکال دیا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 831

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ

سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللهِ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللهِ إِنْ فَتَحَ اللهُ لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُنَّ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تھے اور اس کے گھر میں ایک مخنث (ہیجڑا) بیٹھا ہوا تھا، اس نے ام سلمہ کے بھائی عبد اللہ سے کہا اے عبد اللہ! اگر کل اللہ نے تمہیں طائف میں فتح دی تو میں تمہیں غیلان کی ایک لڑکی بتاؤں گا، جس کے آگے سے چار سلوٹ اور پیچھے سے آگے آٹھ سلوٹ معلوم ہوتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ (مخنث) تمہارے پاس نہ آنے پائیں، عبد اللہ (بخاری) نے کہا "تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ" سے مراد اس کے پیٹ کی چار سلوٹیں ہیں، چنانچہ وہ ان (سلوٹوں کے) ساتھ آتی ہیں، اور "تُدْبِرُ بِثَمَانٍ" سے مراد ان چار سلوٹوں کے کنارے ہیں، اس لئے کہ وہ دونوں پہلوؤں کو گھیرے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ مل جاتی ہیں، اور بثمان کہا، بثمانیہ نہیں کہا، اور اطراف کا واحد ہے جو مذکر ہے، اس لئے ثمانیہ اطراف نہیں کہا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے ت...

باب : لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو کترواتے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 832

راوی: مکی بن ابراهیم، حنظله، نافع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ ح قَالَ أَصْحَابُنَا عَنْ الْمَكِّيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھیوں نے مکی سے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مونچھوں کا کتروانا فطری عمل ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع

باب : لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو کترواتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 833

راوی: علی، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا مونڈنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھوں کا کتروانا۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ناخن کٹوانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 834

راوی: احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْفِطْرَةِ حَلْقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زیر ناف بالوں کا مونڈنا، ناخن کٹوانا اور مونچھوں کا کتروانا فطری چیزیں ہیں۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 835

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا صاف کرنا، مونچھوں کا کتروانا، ناخن کٹوانا اور بغل کے بالوں کو اکھاڑنا۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 836

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کترواؤ، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی سے پکڑتے اور جتنی زیادہ ہوتی اس کو کاٹ دیتے۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

داڑھی بڑھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

داڑھی بڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 837

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی مونچھیں کترواؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

راوی : محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں...

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 838

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَخَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ الشَّيْبَ إِلَّا قَلِيلًا

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کے بال بہت کم سفید ہوئے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 839

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق پوچھا گیا تو جواب دیا کہ آپ کے بال اتنے سفید نہیں ہوئے تھے کہ خضاب لگاتے، اگر آپ کی داڑھی کے سفید بالوں کو میں گننا چاہتا تو گن لیتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 840

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبداللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَرَتْهُ شَعَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ

موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبداللہ بن موہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام سلمہ کے پاس گیا تو وہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک نکال کر لائیں جو خضاب کئے ہوئے تھے۔ اور امام بخاری کا بیان ہے کہ مجھ سے ابونعیم نے بواسطہ نصیر بن ابی الاشعث ابن موہب سے روایت کیا کہ ام سلمہ نے ابن موہب کو نبی صلی اللہ علیہ کے بال دکھائے جو سرخ تھے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبداللہ بن موہب

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 841

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبداللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَائٍ وَقَبَضَ إِسْرَائِيلُ ثَلَاثَ أَصَابِعَ مِنْ قُصَّةٍ فِيهِ شَعَرٌ مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنٌ أَوْ شَيْئٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِخْضَبَهُ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ شَعَرَاتٍ حُمْرًا

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبداللہ بن موہب کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ دے کر بھیجا، اسرائیل نے اس سے تین چلو پانی لیا، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک تھے، جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی تکلیف ہوتی ہو وہ ام سلمہ کے پاس برتن بھیج دیتا، عثمان کا بیان ہے کہ میں نے اس میں جھانک کر دیکھا تو مجھے چند سرخ بال نظر آئے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبداللہ بن موہب

خضاب کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خضاب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 842

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، ابوسلمه و سلیمان بن یسار، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے، اس لئے تم ان کے خلاف کرو۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ وسلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھونگھریالے بالوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 843

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بالکل چونے کی طرح سفید تھے اور نہ گندم گوں تھے، نہ تو آپ کے بال گھونگھریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی، مکہ میں دس سال اور مدینہ میں دس سال رہے، اور ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی، اس وقت آپ کے سر مبارک میں اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہیں ہوئے تھے۔

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ مَالِكٍ إِنَّ جُمَّتَهُ لَتَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ مَا حَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَحِكَ قَالَ شُعْبَةُ شَعَرُهُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ میں نے سرخ حلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی شخص نہیں دیکھا، میرے بعض دوستوں نے مالک سے روایت کیا کہ آپ کے سر کے بال مونڈھے تک آجاتے تھے، ابواسحاق نے بیان کیا کہ میں نے براء کو بارہا یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور جب بھی وہ روایت کرتے تو ہنس دیتے، شعبہ نے اس حدیث کی متابعت میں روایت کی کہ آپ کے بال دونوں کانوں کی لو تک پہنچ جاتے تھے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أُرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَائً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک رات کعبہ کے پاس میں نے خواب میں ایک گندمی خوبصورت آدمی دیکھا کہ اس جیسا خوبصورت آدمی تم نے نہ دیکھا ہو گا، اس کے بال کان کی لوتک تھے، اور اتنا حسین تھا کہ اس جیسا حسین بالوں والا تم نے نہ دیکھا ہو گا، بالوں میں کنگھی کئے ہوئے تھا اور پانی ٹپک رہا تھا، دو آدمیوں کے سہارے یا یہ فرمایا کہ دو آدمیوں کے کندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے، پھر میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال گھونگریالے تھے، دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ وہ انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے، تو بتایا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 846

راوی: اسحاق، حبان، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک

آ جاتے تھے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 847

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک آ جاتے تھے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 848

راوی: عمرو بن علی، وهب بن جریر، جریر، قتادہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

شَعَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

عمرو بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کے بال نہ تو بہت گھونگھریالے تھے نہ بہت سیدھے، بلکہ معتدل تھے، دونوں کانوں اور مونڈھوں کے درمیان تھے۔

راوی : عمرو بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَا جَعْدَ وَلَا سَبِطَ

مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں دست مبارک اس طرح گوشت سے بھرے ہوئے تھے کہ آپ کے بعد میں نے کسی کا ہاتھ اس طرح کا نہیں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال درمیانہ تھے، نہ بہت گھونگھریالے نہ بالکل سیدھے۔

راوی : مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 850

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ وَلَا قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسِطَ الْكَفَّيْنِ

ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ مبارک ایسا حسین تھا کہ نہ آپ کے بعد اور نہ آپ سے پہلے کسی کو ایسا دیکھا اور ہتھیلیاں چوڑی تھیں۔

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 851

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَقَالَ أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ شَبَهًا لَهُ

عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ یا ایک شخص کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ ایسا حسین تھا کہ آپ کے بعد ایسا نہیں دیکھا اور ہشام نے معمر سے انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں پر گوشت تھیں، اور ابوہلال نے بیان کیا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے یا جابر بن عبداللہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے کہ اس کے مشابہ میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاھد

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد کہتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگ دجال کا ذکر کرنے لگے، کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا، اتنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ نہیں سنا کہ

لیکن آپ نے یہ فرمایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہے، تو اپنے ساتھی (میری طرف دیکھو) اور موسیٰ علیہ السلام ایک گندم گوں گھونگھریالے بال والے آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہوں گے، گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں، جب وہ وادی پر اتریں گے تو لبیک کہیں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَنْ ضَفَّرَ فَلْيَحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص بال گوندھے ہوئے ہو وہ منڈوالے اور تلبید کی مشابہت اختیار نہ کرو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال گوند سے جماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 854

راوی: حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبداللہ بن یونس، زھری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَی وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَی هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ

حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبداللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کہ آپ اپنے بالوں کو گوند سے جمائے ہوئے تھے لبیک کہتے ہوئے سنا، آپ فرما رہے تھے اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ ان سے زیادہ کوئی کلمات نہیں فرمائے۔

راوی: حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبداللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 855

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرہ کا احرام کھول لیا، لیکن آپ عمرہ سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو گوند سے جما لیا ہے اور اپنی ہدی کو قلادہ پہنا دیا، اس لئے جب تک قربانی نہ کرلوں میں احرام سے باہر نہیں ہوں گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

مانگ نکالنے کا بیان ...

باب : لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس معاملہ میں حکم نہیں ہوتا تھا تو اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کے مطابق عمل کرنے کو پسند فرماتے تھے، اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا دیتے تھے اور مشرکین بالوں کے دو حصے کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالوں کو لٹکا دیا کرتے تھے، پھر بعد میں مانگ نکالنے لگے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 857

راوی: ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں، حالانکہ آپ محرم ہوتے، عبداللہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں۔

راوی : ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

گیسوؤں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 858

راوی: علی بن عبداللہ، فضل بن عنبسہ، ھشیم ابوبشر، قتیبہ، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَتِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابَتِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

علی بن عبداللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس ایک رات رہا، اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ان کے ہاں تھی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا، آپ نے میرے بال پکڑے اور مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 859

راوی: عمرو بن محمد، ھشیم، ابوبشر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ بِهَذَا وَقَالَ بِذُؤَابَتِي أَوْ بِرَأْسِي

عمرو بن محمد، ہشیم، ابو بشر نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا کہ بال یا میرا سر پکڑا۔

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، ابو بشر

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 860

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قُلْتُ وَمَا الْقَزَعُ فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ الصَّبِيَّ وَتَرَكَ هَا هُنَا شَعَرَةً وَهَا هُنَا وَهَا هُنَا فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ إِلَى نَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ رَأْسِهِ قِيلَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ فَالْجَارِيَةُ وَالْغُلَامُ قَالَ لَا أَدْرِي هَكَذَا قَالَ الصَّبِيُّ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ أَمَّا الْقُصَّةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَّ الْقَزَعَ أَنْ يُتْرَكَ بِنَاصِيَتِهِ شَعَرٌ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ غَيْرُهُ وَكَذَلِكَ شَقُّ رَأْسِهِ هَذَا وَهَذَا

محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبید اللہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کہ قزع کیا ہے، عبد اللہ نے اشارہ کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ جب بچہ سر منڈوائے اور ادھر ادھر بال چھوڑ دے اور اپنی پیشانی اور سر کے دونوں کناروں کی

طرف اشارہ کیا، عبید اللہ سے پوچھا گیا کہ لڑکی اور لڑکے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ میں نہیں جانتا صرف بچہ ہی کا لفظ بیان کیا، عبید اللہ نے کہا کہ میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ لڑکے کی پیشانی اور گدی کے بال مونڈنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن قزع یہ ہے کہ پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پہ کچھ بال نہ ہوں، اسی طرح اپنے سر کے بال آدھے مونڈنا اور آدھے رکھنا جائز نہیں۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 861**

راوی: مسلم بن ابراھیم، عبداللہ بن مثنی بن عبداللہ بن انس بن مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ

مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 862

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور طواف افاضہ سے پہلے منی میں خوشبو لگائی۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 863

راوی: اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ

اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو عمدہ قسم کی خوشبو لگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ آپ کے سر اور داڑھی میں خوشبو کی چمک پاتی تھی۔

راوی : اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زهری، سهل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي دَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُّ رَأْسَهُ بِالْمِدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْأَبْصَارِ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے سوراخ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جھانکا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کو اور زار سے کھجا رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھوں میں چبھو دیتا اور اجازت لینا دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 865

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ حَدَّثَنَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 867

راوی: ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوئِهِ

ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی الوسع کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مشک کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 868

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل اسی کے لئے ہے، مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی بہتر ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بہترین خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بہترین خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 869

راوی: موسی، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

موسی، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام کی وجہ سے عمدہ خوشبو لگاتی جو میرے پاس موجود ہوتی۔

راوی : موسی، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوشبو رد نہ کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خوشبو رد نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 870

راوی: ابونعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ

ابو نعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ خوشبو واپس نہ کرتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو واپس نہ فرماتے تھے۔

راوی : ابو نعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذریرہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ذریرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 871

راوی: عثمان بن هشیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

عثمان بن ہثیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ذریرہ خوشبو حجۃ الوداع میں احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت لگائی۔

راوی: عثمان بن ہثیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبد اللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 872

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ

وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ تَعَالَى مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے ان عورتوں پر جو گودنے والی اور گودھنا لگوانے والی اور چہرہ کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی، اور کتاب اللہ میں ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 873

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ بِيَدِ حَرَسِيٍّ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے مروی ہے کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو حج کے سال منبر پر کہتے ہوئے سنا اور بالوں کا ایک کچھا اپنے سپاہی سے لے کر کہا کہ تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور بنی اسرائیل ہلاک ہوگئے، جب کہ ان کی عورتوں نے اس کو اختیار کیا اور ابن ابی شیبہ نے بیان کیا کہ ہم سے یونس بن محمد نے بواسطہ فلیح، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ان عورتوں پر لعنت کی جو بالوں میں پیوند لگائیں یا لگوائیں اور ان پر جو گودوائیں یا خود گودیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَعَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی ایک لڑکی نے شادی کی، وہ بیمار ہوئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے، لوگوں نے چاہا کہ اس کے بالوں کو جوڑ دیں، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی دونوں پر لعنت کی ہے، اور ابن اسحاق نے ابان بن صالح

سے انہوں نے حسن نے، حسن نے صفیہ سے، صفیہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی: احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَنْكَحْتُ ابْنَتِي ثُمَّ أَصَابَهَا شَكْوَى فَتَمَرَّقَ رَأْسُهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحِثُّنِي بِهَا أَفَأَصِلُ رَأْسَهَا فَسَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کر دی، پھر اس کو بیماری لاحق ہوگئی، تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے اور اس کا شوہر اس کی طرف رغبت نہیں کرتا تو کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ دوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی کو برا بھلا کہا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبدالرحمن اپنی والدہ سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 876

راوی: آدم، شعبہ، ھشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 877

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللِّثَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی

اور جڑوانے والی اور گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی ہے، نافع نے کہا وشم جبڑوں میں ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 878

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوَاصِلَةَ فِي الشَّعَرِ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ جب آخری بار مدینہ میں آئے تو خطبہ دیا، بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا کہ میں نے سوائے یہود کے کسی کو یہ کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بالوں میں پیوند لگانے جو زور (فریب) سے تعبیر کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

عورتوں کا چہرے کے بالوں کو صاف رکھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 879

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَعَنَ عَبْدُ اللهِ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ فَقَالَتْ أُمُّ يَعْقُوبَ مَا هَذَا قَالَ عَبْدُ اللهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ وَفِي كِتَابِ اللهِ قَالَتْ وَاللهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ وَاللهِ لَئِنْ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ عبداللہ گودھنا لگانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان پر لعنت کی، ام یعقوب نے پوچھا یہ کیوں؟ عبداللہ نے میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی اور کتاب اللہ میں بھی یہی ہے، ام یعقوب نے کہا میں نے سارا قرآن پڑھا ہے لیکن میں نے اس میں نہیں پایا، عبداللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھتی تو پھر اس میں ضرور پاتی کہ جو اللہ کے رسول تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

بال جڑوانے والی عورت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 880

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گوندھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 881

راوی: حمیدی، سفیان، هشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَامَّرَقَ شَعَرُهَا وَإِنِّي زَوَّجْتُهَا أَفَأَصِلُ فِيهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ میری بیٹی کو چیچک نکل آئی تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں اور میں نے اس کا نکاح کر دیا ہے تو کیا میں اس کے بالوں میں پیوند لگا دوں، آپ نے فرمایا اللہ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 882

راوی: یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ وَالْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا یا یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی اور بالوں میں پیوند لگانے والی اور لگوانے والی یعنی سب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب پر لعنت کی ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 883

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه، ابن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ نے گوندھنے والی اور گدھوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے پر جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان سب پر لعنت کی ہے، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور بات کتاب میں موجود ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

گودھنے والے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 884

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوَشْمِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر لگ جانا حق ہے

اور گودھنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 885

راوی: ابن بشار، ابن مهدی، سفیان

حَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ أُمِّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ

ابن بشار، ابن مہدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کے واسطہ سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ام یعقوب سے عبداللہ کی حدیث کی طرح سنی ہے۔

راوی : ابن بشار، ابن مہدی، سفیان

باب : لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 886

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت اور کتے کی قیمت اور سود کھانے اور کھلانے اور جسم کو گودھنے اور گدوانے سے منع فرمایا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

گدوانے والی کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 887

راوی: زھیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَامَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشْمِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُ قَالَ مَا سَمِعْتَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودھنے والی ایک عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، حضرت عمر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم سے خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ کس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گودھنے کے متعلق سنا ہے، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور کہا اے امیر المومنین میں نے سنا ہے، انہوں نے پوچھا تم نے کیا سنا ہے،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی عورت نہ تو جسم گودے اور نہ گدوائے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 888

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال میں پیوند لگانے والی اور پیوند لگوانے اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودنے والی اور گدوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدڈالتی ہیں، ان پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور یہ بات کتاب اللہ میں بھی موجود ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

تصویروں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویروں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 890

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبه، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه، ابوطلحه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتے ہوں اور نہ اس گھر میں جس میں تصویریں ہوں اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے بواسطہ عبید اللہ، ابن عباس، ابو طلحہ بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 891

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى فِي صُفَّتِهِ تَمَاثِيلَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم کہتے ہیں کہ ہم مسروق کے ساتھ یسار بن نمیر کے گھر میں تھے، تو مسروق نے ان کے گھر میں مجسمے دیکھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہو گا۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

باب : لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 892

راوی: ابراھیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے، اس میں جان ڈالو۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

تصویریں توڑ دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 893

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا نَقَضَهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس میں تصویریں ہوتی تھیں، بلکہ ایسی چیزوں کو چکنا چور کر دیتے تھے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 894

راوی: موسی، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ فَرَأَى أَعْلَاهَا مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ حَتَّى بَلَغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ

موسی، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ کے ایک مکان میں داخل ہو تو دیکھا کہ اس کے اوپر ایک مصور تصویریں بنا رہا ہے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے، جو میرے پیدا کرنے کی طرح پیدا کرنے کی کوشش کرے، اگر ایسا ہے تو ایک دانہ پیدا کرکے دیکھے اور ایک ذرہ پیدا

کر کے دیکھے پھر پانی کا برتن منگوایا اور دونوں ہاتھ بغل تک پہنچا کر دھوئے، میں نے پوچھا اے ابوہریرہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ اس کے متعلق سنا ہے، کہا کہ زیور کے پہننے کی انتہائی جگہ تک دھوئے (جہاں تک زیور پہنے جاتے ہیں)۔

راوی: موسی، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ

تصویروں کے بچھانے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 895

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ وَمَا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلُ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ لِي عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهَا تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللهِ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے سنا (آج مدینہ میں ان سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں) انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے، میں نے صحن میں ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا، جس پر تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان کو ہو گا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کے ایک یا دو تکیے بنا لئے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان

باب: لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 896

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَعَلَّقْتُ دُرْنُوكًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْزِعَهُ فَنَزَعْتُهُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لٹکا دیا، جس میں تصویریں تھیں، مجھ کو اس کے اتارنے کا حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا اور میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان...

باب: لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 897

راوی: حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى اللهِ مِمَّا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا هَذِهِ النُّمْرُقَةُ قُلْتُ لِتَجْلِسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ

حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک گدا خرید ا جس میں تصویریں تھیں، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہ لائے، میں نے عرض کیا کہ خدا کی درگاہ میں اپنے قصور سے توبہ کرتی ہوں، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کہ ان مورتیوں کے بنانے والے قیامت میں عذاب دیئے جائیں گے اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

راوی: حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 898

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى

زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ بُكَيْرٌ حَدَّثَهُ بُسْرٌ حَدَّثَهُ زَيْدٌ حَدَّثَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابو طلحہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں، بسر کا بیان ہے کہ زید بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو گئے ان کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا دیکھا، جس میں تصویریں تھیں، میں نے عبید اللہ سے جو میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردہ تھے، کہا کہ کیا زید نے پہلے دن تصویروں کے متعلق ہمیں خبر نہیں دی تھی، عبید اللہ نے کہا کہ کیا تم نے ان کو کپڑوں کے نقش ونگار کو مستثنی کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور ابن وہب نے بیان کیا کہ ہم عمرو بن حارث نے بواسطہ بکیر، بسر، زید بیان کیا کہ ان سے ابو طلحہ نے اور نہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 899

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صهیب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِّي فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي

صَلَاتِي

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے ایک طرف پردہ تھا جو انہوں نے لٹکا دیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو مجھ سے دور کردو، اس لئے کہ یہ تصویریں میری نماز میں میرے سامنے ہوتی ہیں۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں...

باب: لباس کا بیان

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں

جلد : جلد سوم   حدیث 900

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمربن محمد، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فَرَاثَ عَلَيْهِ حَتَّى اشْتَدَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا وَجَدَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ قال ابوعبدالله هوعمربن محمد بن زيد بن عبد الله ابن عمر

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن انہوں نے آنے میں دیر کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور جبریل علیہ السلام نے کہا کہ ہم اس گھر میں داخل ہوتے جس میں تصویر ہو اور نہ ہی اس گھر میں جس میں کتے ہوں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 901

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ ایک گدا خریدا، جس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہوگئے اور اندر تشریف نہیں لائے، مجھے آپ کے چہرے سے ناگواری کے آثار معلوم ہوئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا خطا سرزد ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے، میں نے کہا کہ میں نے آپ کے بیٹھنے اور تکیہ لگانے کے لئے اس کو خریدا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے، اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس کو زندہ کرو اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوحجیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک غلام انہوں نے سینگی کھینچنے والا خریدا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے اور گودنے والی اور گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر اور تصویریں بنانے والے پر لعنت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوحجیفہ

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں ر...

باب : لباس کا بیان

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید بن انس بن مالك، قتادہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمْ يَسْأَلُونَهُ وَلَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُئِلَ فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، اس وقت لوگ ان سے سوال کر رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب ان سے سوال کیا گیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دنیا میں کسی چیز کی تصویر بنائی تو اس کو قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اور اس پر فدک کی بنی ہوئی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھایا تھا۔

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 905

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بنی عبدالمطلب کے نوعمر لڑکے آپ کے استقبال کو نکلے تو ایک کو آپ نے اپنے آگے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے ک...

باب : لباس کا بیان

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے مگر یہ کہ وہ اس کی اجازت کسی کو دے

جلد : جلد سوم حدیث 906

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ذُكِرَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ عِنْدَ عِكْرِمَةَ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَمَلَ قُثَمَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْفَضْلَ خَلْفَهُ أَوْ قُثَمَ خَلْفَهُ وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيُّهُمْ شَرٌّ أَوْ أَيُّهُمْ اخَيْرٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب کہتے ہیں کہ عکرمہ کے پاس کسی نے کہا کہ تین آدمیوں کا (سواری) بیٹھنا بدترین بات ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے قثم کو اور فضل کو اپنے پیچھے یا قسم کو اپنے پیچھے اور فضل کو اپنے آگے سوار کر لیا تھا، تو ان میں سے کون اچھا ہے اور کون برا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس بن مالك، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا أَخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا میرے اور آپ کے درمیان پالان کے ڈنڈے کے سوا کوئی چیز حائل نہ تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لَبَّیْکَ رَسُولَ اللہِ وَسَعْدَیْکَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّیْکَ رَسُولَ اللہِ وَسَعْدَیْکَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّیْکَ رَسُولَ اللہِ وَسَعْدَیْکَ، آپ نے فرمایا جانتے ہو کہ اللہ کا اپنے بندے پر کیا حق ہے، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیاد جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لَبَّیْکَ رَسُولَ اللہِ وَسَعْدَیْکَ، آپ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ بندے کا حق اللہ پر کیا ہے، جب وہ یہ کام کریں، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا...

باب : لباس کا بیان

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا

جلد : جلد سوم حدیث 908

راوی: حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ يَسِيرُ وَبَعْضُ نِسَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَقُلْتُ الْمَرْأَةَ فَنَزَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أُمُّكُمْ فَشَدَدْتُ الرَّحْلَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَنَا أَوْ رَأَى الْمَدِينَةَ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر سے واپس ہو رہے تھے اور میں ابو طلحہ کے پیچھے بیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی، اچانک اونٹنی پھسل گئی اور میں نے کہا عورت! عورت! اور سواری سے اتر پڑا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہاری ماں ہے، پھر میں نے سواری کو اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، جب آپ مدینہ کے قریب پہنچے یا یہ بیان کیا کہ جب مدینہ شریف کو دیکھا تو فرمایا آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 909

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا (اس حال میں) آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تمیم

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی

جلد : جلد سوم　　　حدیث 910

راوی: ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عَيْزَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

ابو الولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی نے عبداللہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گھر کے مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنی، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ان سب کو بیان کیا اگر میں آپ سے اور زیادہ دریافت کرتا تو اور بھی بیان کرتے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے...

باب : ادب کا بیان

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 911

راوی: قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ

قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے، آپ نے فرمایا تیری ماں، عرض کیا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں، پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ۔ اور ابن شبرمہ اور یحیی بن ایوب نے بیان کیا کہ ابوزرعہ نے ہم سے اسی طرح روایت کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے...

باب: ادب کا بیان

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 912

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُجَاهِدُ قَالَ لَكَ أَبَوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں جہاد کروں، آپ نے پوچھا کہ تیرے والدین ہیں، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ان دونوں میں جہاد کر (یعنی خدمت کر)۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے...

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے

جلد : جلد سوم حدیث 913

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد الله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آدمی اپنے ماں باپ پر کس طرح لعنت کر سکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کے باپ کو گالی دے تو وہ اس کے ماں اور باپ کو گالی دے گا۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسکی دعا قبول ہونے کا بیان جو اپنے والدین سے حسن سلوک کرے...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 914

راوی: سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراهیم بن عقبه، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمْ الْمَطَرُ فَمَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللَّهَ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتَّى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الثَّانِي اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَائَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي وَأَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ فَخُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ عَنْهُمْ

سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی چلے جارہے تھے کہ ان کو بارش نے آگھیرا، تو وہ پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لئے گئے، ان کی غار کے دہانے پر ایک چٹان آ

گری، جس سے اس کا منہ بند ہو گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ تم لوگ اپنے اپنے نیک کاموں پر غور کرو جو تم نے اللہ کے لئے کئے ہوں، اور اس کے واسطہ سے اللہ تعالی سے دعا کرو، امید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹادے گا، ان میں سے ایک نے کہا یا اللہ میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو ان جانوروں کو دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو پینے کو دیتا، ایک دن جنگل میں دور تک چرانے کو لے گیا، واپسی میں شام ہو گئی، جب آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے، میں نے حسب دستور جانوروں کو دوہا اور دودھ لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، میں نے ناپسند سمجھا کہ انہیں نیند سے بیدا کروں اور یہ بھی برا معلوم ہوا کہ میں پہلے اپنے بچوں کو دوں، حالانکہ بچے میرے قدموں کے پاس آکر چیخ رہے تھے، طلوع فجر تک میرا اور میرے بچوں کا یہی حال رہا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو یہ چٹان تھوڑی سے ہٹادے، تاکہ آسمان نظر آسکے، تو اللہ تعالی نے اس چٹان کو تھوڑا سا ہٹا دیا، یہاں تک کہ آسمان نظر آنے لگا، اور دوسرے آدمی نے کہا یا اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی، میں اسے بہت چاہتا تھا، جتنا کہ مرد عورتوں سے محبت کرتے ہیں، میں نے اس کی جان اس سے طلب کی، (یعنی وہ اپنے آپ کو میرے حوالے کر دے) لیکن اس نے انکار کیا، یہاں تک کہ میں اس کے پاس سو دینار لے کر آؤ، چنانچہ میں نے محنت کی یہاں تک کہ سو دینار ہو گئے، تو میں انہیں لے اس کے پاس آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا کہ اے خدا کے بندے خدا سے ڈر اور مہر (سیل) کو نہ کھول، یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری خوشی کی خاطر کیا ہے، تو ہم سے اس چٹان کو ہٹادے، تو اللہ تعالی نے اس چٹان کو تھوڑا سا سرکا دیا، تیسرے آدمی نے کہا یا اللہ میں نے ایک فرق چاول پر ایک مزدور کام پر لگایا، جب وہ کام پورا کر چکا تو اس نے کہا کہ میرا حق دے دو، میں نے اس کی مزدوری دے دی، لیکن اس نے اپنی مزدوری چھوڑ دی اور لینے سے انکار کر دیا، میں اس کو مسلسل کاشت کیا یہاں تک کہ میں نے مویشی اور چرواہا اکٹھا کیا (یعنی بڑھتے بڑھتے بہت سے مویشی ہو گئے اور اس کے لئے ایک چرواہا بھی رکھ لیا) وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈرو اور مجھ پہ ظلم نہ کرو اور مجھے میرا حق دے دو، میں نے کہا ان مویشیوں اور چرواہے کے پاس جا (اور ان سب کو لے جا) اس نے کہا اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں، یہ جانور اور چرواہا لے جا، چنانچہ اس نے لے لیا اور چلا گیا اس لئے اگر تو جانتا ہے کہ یہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو باقی حصہ بھی دور کر دے، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کو بھی سرکا دیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے...

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 915

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ عَنْ وَرَّادٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی اور حقداروں حق نہ دینا اور بیٹیوں کو زندہ در گور کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے لیے قیل و قال اور سوال کی زیادتی اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 916

راوی: اسحق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْتُ لَا يَسْكُتُ

اسحاق، خالد واسطی، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا، اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے، پھر (سیدھے ہو) بیٹھ گئے اور فرمایا سن لو جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، سن لو! جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، آپ اسی طرح (بار بار) فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کہ آپ خاموش نہ ہوں گے۔

راوی: اسحق، خالد واسطی، جریری، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 917

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ

ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کا ذکر فرمایا، یا آپ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ساتھ شریک کرنا، کسی جان کا (ناحق) قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پھر فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں اور فرمایا کہ جھوٹ بولنا یا جھوٹی گواہی دینا، شعبہ نے کہا کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی فرمایا۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 918

راوی: حمیدی، سفیان، ھشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آصِلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا لَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنْ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس میری ماں جو مسلمان نہیں ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں، ابن عیینہ کا بیان ہے کہ اللہ نے انہی کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالی تم کو ان لوگوں کے

ساتھ صلہ رحمی کرنے سے منع نہیں کرتا، جو تم سے دین میں جنگ نہیں کرتے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مج...

باب : ادب کا بیان

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مجھ سے ہشام نے بواسطہ عروہ اسماء کا قول نقل کیا ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کیا تھا میری مشرکہ ماں اپنے بیٹے کے ساتھ آئی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ میری ماں آئی ہے اور وہ مشرک ہے، آپ نے فرمایا اپنی ماں سے حسن سلوک کرو

جلد : جلد سوم حدیث 919

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے ابوسفیان نے بیان کیا کہ ہرقل نے بلاوا بھیجا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز، صدقہ، پاکدامنی اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 920

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى عُمَرُ حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ابْتَعْ هَذِهِ وَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْوُفُودُ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ فَقَالَ كَيْفَ أَلْبَسُهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخٍ لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو کہا یارسول اللہ! آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے وفد کے آنے دن پہنیں، آپ نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند حلے آئے تو آپ نے ایک حضرت عمر کو بھیج دیا، حضرت عمر نے عرض کیا کہ میں اسے کیونکر پہنوں جب آپ اس کے بارے میں یہ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا بلکہ اس کو یا تو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بھائی کو جو اہل مکہ میں سے تھے اور ابھی اسلام نہ لائے تھے، بیچ دیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ الْقَوْمُ مَا لَهُ مَا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب کہتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے، مجھ سے عبدالرحمن نے بیان کیا کہ ہم سے بہز نے انہوں نے شعبہ سے اور شعبہ نے ابن عثمان بن عبداللہ بن موہب اور عثمان بن عبداللہ سے ان دونوں نے موسیٰ بن طلحہ سے سنا، انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے، لوگوں نے کہا، کیا؟ کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ایک ضرورت ہے، پھر اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، اور نماز پڑھ اور زکوۃ دے اور صلہ رحمی کر، اب سواری کو چھوڑ دے، راوی کا بیان کہ گویا وہ سواری پر تھا۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب

قطع رحمی کا گناہ...

باب : ادب کا بیان

قطع رحمی کا گناہ

جلد : جلد سوم **حدیث 922**

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 923**

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 924

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شھاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وسعت رزق اور درازی عمر کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے...

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 925

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتْ الرَّحِمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ساری مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب پیدا کرنے سے فارغ ہو چکا تو رشتہ داری نے عرض کیا کہ یہ اس شخص کا مقام ہے جو قطع رحم سے تیری پناہ مانگے، اللہ تعالی نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ ملے اور اس سے قطع تعلق کروں جو تجھ سے قطع تعلق کرے، رشتہ داری نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار! خداوند تعالی نے فرمایا بس تجھے حاصل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 926

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنْ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اللَّهُ مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، چنانچہ خداوند تعالی نے فرمایا کہ جو تجھ سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 927

راوی: سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّحِمُ شِجْنَةٌ فَمَنْ

وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، جو شخص اس سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو شخص اس سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی: سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے...

باب : ادب کا بیان

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 928

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي قَالَ عَمْرٌو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بَيَاضٌ لَيْسُوا بِأَوْلِيَائِي إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ زَادَ عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ أَبُلُّهَا بِبَلَاهَا يَعْنِي أَصِلُهَا بِصِلَتِهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بِبَلَاهَا كَذَا وَقَعَ وَبِبَلَالِهَا أَجْوَدُ وَأَصَحُّ وَبِبَلَاهَا لَا أَعْرِفُ لَهُ وَجْهًا

عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آہستہ سے نہیں (بلکہ) بلند آواز سے فرماتے ہوئے سنا کہ آل ابی (عمرو کا بیان ہے کہ محمد بن جعفر کی کتاب میں آپ ابی

کے بعد جگہ چھوٹی ہوئی ہے) میرے دوست نہیں ہیں بلکہ میرے دوست تو اللہ کے نیکو کار مومنین ہیں، عنبسہ بن عبد الواحد کے بیان سے انہوں نے قیس سے اور قیس نے عمرو بن عاص سے روایت کیا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا لیکن ان کے ساتھ رشتہ داری ہے، اس لئے میں اس کو اس کے مطابق تری پہنچاتا ہوں یعنی میں صلہ رحمی کرتا ہوں۔

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے...

باب : ادب کا بیان

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 929

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاهد، عبدالله بن عمرو، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو وَفِطْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الْأَعْمَشُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ حَسَنٌ وَفِطْرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنْ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو، سفیان بیان کرتے ہیں کہ اعمش نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع نہیں کیا ہے اور حسن وفطر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مرفوعا بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ شخص ہے جب اس سے ناطہ توڑا جائے تو وہ اس کو ملائے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبد اللہ بن عمرو، سفیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد سوم　　حدیث 930

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ قَالَ حَكِيمٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ وَيُقَالُ أَيْضًا عَنْ أَبِي الْيَمَانِ أَتَحَنَّثُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَصَالِحٌ وَابْنُ الْمُسَافِرِ أَتَحَنَّثُ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ التَّحَنُّثُ التَّبَرُّرُ وَتَابَعَهُمْ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ان کے متعلق کے متعلق ہمیں بتلائیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کرتے تھے، یعنی صلہ رحمی، آزادی، صدقہ وغیرہ کیا مجھے ان چیزوں کا اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان بھلائیوں ہی کی وجہ سے تو مسلمان ہوا ہے جو پچھلے زمانہ میں تو کر چکا ہے، اور ابوالیمان سے بھی اتحنث کا لفظ منقول ہے اور معمر وصالح وابن مسافر نے اتحنث کا لفظ روایت کیا ہے اور ابن اسحاق نے کہا تحنث کے معنی ہیں نیکی کرنا اور ہشام نے اپنے والد سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا...

باب : ادب کا بیان

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 931

راوی: حبان، عبداللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَيَّ قَمِيصٌ أَصْفَرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهْ سَنَهْ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي قَالَ عَبْدُ اللهِ فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ

حبان، عبداللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید کہتی ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور میں ازار و قمیص پہنے ہوئے تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنہ سنہ (عبداللہ کا بیان ہے کہ سنہ حبشی زبان میں عمدہ چیز کو کہتے ہیں) ام خالد کا بیان ہے کہ میں خاتم نبوت سے کھیلنے لگی، میرے والد نے مجھے اٹھالیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھیلنے دو، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابل واخلقی تین بار فرمایا یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے (مراد دیر تک رہے) عبداللہ کا بیان ہے کہ وہ کپڑا بہت دنوں تک رہا۔

راوی : حبان، عبداللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روا...

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 932

راوی: موسی بن اسمعیل، مهدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ كُنْتُ شَاهِدًا لِابْنِ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنْ الدُّنْيَا

موسی بن اسماعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان سے ایک شخص نے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا تو کہاں کا باشندہ ہے؟ اس نے کہا کہ عراق کا رہنے والا ہوں، ابن عمر نے فرمایا کہ اس آدمی کو دیکھو یہ مچھر کے خون کے متعلق پوچھتا ہے حالانکہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند (یعنی حسین) کو قتل کیا اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دونوں دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 933

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبدالله بن ابی بکر، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ جَائَتْنِي امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ شَيْئًا فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر میرے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس کو میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ ملا، میں وہ اسے دے دی، اس نے اپنی بیٹیوں میں تقسیم کر دی، پھر اٹھ کر چل دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا جو شخص ان بچیوں کو کچھ بھی دے دے اور ان کے ساتھ احسان کرے تو یہ ان کے لئے جہنم کی آگ سے حجاب (کا ذریعہ) ہوں گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 934

راوی: ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں، چنانچہ آپ نے اسی حالت میں نماز پڑھی، جب رکوع کرتے تو اس

کو اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے۔

راوی : ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 935

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ لیا اور آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھے ہوئے تھے، اقرع نے کہا کہ میرے پاس دس بچے ہیں، میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 936

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو بوسہ نہیں دیتے، آپ نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالی نے تمہارے دلوں سے رحمت کو کھینچ لیا ہے تو اس میں کیا کروں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 937

راوی: ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنْ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيَهَا تَسْقِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا

ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قیدی لائے گئے، ان قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کی چھاتی دودھ سے بھری ہوئی تھی، جس بچے کو قید میں پاتی اس کو پکڑ کر اپنی چھاتی سے چمٹا لیتی اور اس کو دودھ پلاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، اگرچہ وہ قدرت رکھتی ہے، لیکن پھر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جتنا یہ عورت اپنے بچے پر مہربان ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہیں...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 938

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہوئے ہیں، ان میں سے ناوے حصے اپنے پاس رکھے اور ایک حصہ زمین پر اتارا، مخلوق جو ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے، وہ اسی ایک حصہ کی وجہ سے ہے، یہاں تک کہ گھوڑا جو تکلیف پہنچنے کی وجہ سے اپنے بچہ کے اوپر سے اپنے کھر اٹھالیتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی...

باب : ادب کا بیان

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 939

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الْآيَةَ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا حالانکہ اللہ ہی نے تجھے پیدا کیا ہے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اپنے ساتھ کھانے کے خوف سے قتل کردے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اپنے پڑوسی کی بیوی

سے زنا کرنا، تو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 940

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ صَبِيًّا فِي حَجْرِهِ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو اپنی گود میں تحنیک کے لئے رکھا، اس نے آپ پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر بہا دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

بچے کو ران پر رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی: عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ يُحَدِّثُهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ التَّيْمِيُّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ قُلْتُ حَدَّثْتُ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي عُثْمَانَ فَنَظَرْتُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِي مَكْتُوبًا فِيمَا سَمِعْتُ

عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکڑتے تھے اور ایک ران پر مجھے اور دوسری ران پر حسن کو بٹھلا دیتے تھے، پھر دونوں کو ملاتے اور فرماتے اے اللہ ان دونوں پر رحم فرما، اس لئے کہ میں بھی ان پر مہربانی کرتا ہوں، علی نے بواسطہ یحیی، سلیمان، ابوعثمان نقل کیا کہ تیمی نے بیان کیا کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ مجھے ابوعثمان سے بلاواسطہ فلاں فلاں حدیثیں حاصل ہوئی ہیں، اس کو میں نے ابوعثمان سے نہیں سنا، میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تو اس میں لکھا ہوا پایا کہ میں نے یہ حدیث بھی ان سے سنی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے...

باب : ادب کا بیان

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 942

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَّتِهَا مِنْهَا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں ہوا جتنا خدیجہ پر جو میرے نکاح سے تین سال قبل وفات پا گئی تھیں رشک ہوتا تھا اس لیے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیں اور جب بکری ذبح کرتے تو ان کی سہلیوں کو بھی کچھ بھیج دیتے۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 943

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سھل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی نگرانی کرنے والے جنت میں اس طرح (قریب) ہوں گے اور آپ نے سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی نزدیکی بتائی۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 944

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، صفوان بن سلیم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، صفوان بن سلیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، یا اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزے رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، صفوان بن سلیم

باب : ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 945

راوی: اسماعیل، مالك، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان ...

باب : ادب کا بیان

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 946

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالك، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ يَشُكُّ الْقَعْنَبِيُّ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین اور بیواؤں کے لئے محنت مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور قعنبی کہتے ہیں کہ مجھے شک ہے کہ شاید یہ فرمایا اس عبادت گذار کی طرح ہے جو سست نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 947

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَظَنَّ أَنَّا اشْتَقْنَا أَهْلَنَا وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ وَكَانَ رَفِيقًا رَحِيمًا فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي وَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث سے روایت کرتے ہیں ہم چند قریب العمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے پاس بیس دن ٹھہرے، آپ نے گمان کیا کہ شاید ہم اپنے گھر والوں کے پاس جانا چاہتے ہیں

آپ نے ہم سے ان لوگوں کے متعلق پوچھا جن کو ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے تھے، آپ سے ہم لوگوں نے بیان کر دیا آپ رفیق ورحیم تھے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اور انکو تعلیم دو اور حکم دو اور نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے پھر تم میں سے بڑا آدمی تمہاری امامت کرے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 948

راوی: اسماعیل، مالك، سمی (ابوبکر رضی الله عنه کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ بِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

اسماعیل، مالک، سمی (ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ ایک آدمی جارہا تھا تو راستے میں اسے بہت زور کی پیاس لگی، ایک کنواں نظر آیا وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس نے سوچا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی وجہ سے وہ ہی تکلیف پہنچی ہو گی جو مجھے پہنچی تھی، یہ سوچ کر کنویں میں اترا اور اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اپنے منہ میں پکڑا (اوپر آکر) اس کتے کو پلایا، اللہ نے اس کے اس فعل کی قدر کی اور اسے بخش دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کیا جانوروں کے

متعلق بھی ہمیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے کے متعلق اجر ملے گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، سمی (ابوب کر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 949

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے، ایک اعرابی نے نماز ہی کی حالت میں یا اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا کہ تو نے ایک وسیع چیز یعنی رحمت خداوندی کو تنگ (محدود) کر دیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 950

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے پر مہربانی کرنے اور دوستی و شفقت میں مومنوں کو ایک جسم کی طرح دیکھو گے کہ جسم کے ایک حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بیداری اور بخار میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 951

راوی: ابوالولید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جب کوئی درخت لگاتا ہے اور اس سے کوئی آدمی یا جانور کھائے تو اس کے لئے صدقہ ہوتا ہے۔

راوی : ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وھب، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مہربانی نہیں کرتا اس پر بھی مہربانی نہیں کی جاتی۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کی عبادت کر...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے برابر ہمیں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو وارث بنادیں گے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا مختالا فخورا تک

جلد : جلد سوم حدیث 954

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو

وارث بنادیں گے۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یوبقھن کے معنی ہیں ان کو...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یوبقھن کے معنی ہیں ان کو ہلاک کر دے، موبقا کے معنی ہلاکت کی جگہ کے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 955

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابوشریح

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ تَابَعَهُ شَبَابَةُ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابوشریح کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، پوچھا گیا کون یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے بے خوف نہ ہو، شبابہ اور اسد بن موسیٰ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، حمید بن اسود، عثمان بن عمرو اور ابو بکر بن عیاش اور شعیب اور شعیب بن اسحاق نے ابن ابی ذئب سے، انہوں نے مقبری سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی : عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابوشریح

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے...

باب : ادب کا بیان

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے

جلد : جلد سوم حدیث 956

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا نِسَائَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کوئی عورت اپنی ہمسائی کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے، اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

جلد : جلد سوم حدیث 957

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس چاہیے کہ مہمان کی ضیافت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

جلد : جلد سوم حدیث 958

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالَ وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح، عدوی کا بیان ہے کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میری دونوں آنکھوں نے دیکھا جب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی جائزہ سے عزت کرے، پوچھا یا رسول اللہ اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن ایک رات (جائزہ ہے) اور ضیافت تین دن ہے، جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح عدوی

همسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے...

باب : ادب کا بیان

همسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں تو میں کس کو ان میں سے ہدیہ بھیجوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ قریب ہو۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ہر نیکی صدقہ ہے...

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 960

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 961

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے دادا (ابوموسی اشعری)

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَيَعْمَلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ أَوْ قَالَ بِالْمَعْرُوفِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے داد (ابو موسی اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے لئے صدقہ لازم ہے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اس سے اپنی ذات کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا یہ کہا کہ ایسا نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ضرورت مند مظلوم کی مدد کرے، لوگوں نے پوچھا اگر یہ نہ کیا، تو آپ نے فرمایا کہ اچھی باتوں کا حکم دیا (خیر یا معروف کا لفظ فرمایا) کسی نے پوچھا اگر یہ بھی نہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ برائی سے رکا رہے کہ یہی صدقہ اس کا صدقہ ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے داد (ابو موسی اشعری (

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اچھی گفتگو صدقہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 962**

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ أَمَّا مَرَّتَيْنِ فَلَا أَشُكُّ ثُمَّ قَالَ

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

ابو الولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور اپنا منہ بنالیا، پھر دوزخ کا تذکرہ کیا اور اپنا منہ بنالیا، شعبہ نے کہا کہ دو مرتبہ آپ کے ایسا کرنے میں مجھے شک نہیں ہے، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ ایک ٹکڑا چھوہارے ہی کے عوض کیوں نہ ہو تو اچھی بات کہہ دے (کہ یہ بھی صدقہ ہے)۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان...

باب: ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 963

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ یہود کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، ان لوگوں نے کہا السَّامُ عَلَيْكُمْ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کو سمجھ لیا تو

میں نے کہاوَعَلَیکُمُ السَّامُ وَاللَّعنَۃُ (تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ ان کو چھوڑو بھی اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا (کہ تم ہی پر ہو)۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 964

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنے لگا، لوگ اس کی طرف دوڑے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پیشاب کرنے سے نہ روکو، پھر ایک ڈول پانی منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا...

باب : ادب کا بیان

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 965

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ أَوْ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ

محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت پہنچاتا ہے، پھر اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا، ابھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ ایک شخص کچھ مانگنے کے لئے کسی ضرورت کے لئے آیا تو آپ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ سفارش کرو تو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالی اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری سفارش کی تو اس کو اس میں سے ایک حصہ ملے گا اور اللہ تعالی ہر چیز پر محافظ

ہے، کفل بمعنی حصہ سے اور ابوموسی نے کہا کہ کفلین کے معنی حبشی زبان میں دہرے اجر کے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 966

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَی لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَائَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل یا حاجت مند آتا تو آپ فرماتے کہ سفارش کرو تو اجر دیئے جاؤ گے اور اللہ تعالی اپنے رسول کی زبان پر جو کلمات چاہتا ہے جاری کرتا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 967

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، جریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَی الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تھے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو کہا کہ تو آپ کو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے، اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو کہ عادت کے اعتبار سے اچھا ہو۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم **حدیث** 968

راوی: محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہا السَّامُ عَلَيْكُمْ (تم پر ہلاکت ہو) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ (تم ہی پر ہلاکت ہو اللہ تم پر لعنت کرے اور اپنا غضب نازل کرے) آپ نے فرمایا، عائشہ چھوڑو بھی، نرمی اختیار کرو، کج خلقی اور فحش گوئی سے پرہیز کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب

دیا میں نے ان پر وہی لوٹا دیا میری بات تو ان کے حق میں مقبول ہو جائے گی، لیکن ان کی بات میرے حق میں قبول نہ ہو گی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 969

راوی: اصبغ، ابن وهب، ابویحیی، فلیح بن سلیان، هلال بن اسامه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى هُوَ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ

اصبغ، ابن وہب، ابویحیی، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گالی گلوچ کرنے والے بد گوئی کرنے والے، لعنت کرنے والے نہ تھے، ہم میں سے کسی پر اگر کبھی ناراض ہوتے تو فرماتے اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، ابویحیی، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ حِينَ رَأَيْتَ الرَّجُلَ قُلْتَ لَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَتَى عَهِدْتِنِي فَحَّاشًا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی، جب آپ نے اس کو دیکھا تو فرمایا کہ قبیلے کا برا بھائی اور برا بیٹا ہے، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملے، جب وہ آدمی چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جب آپ نے اس آدمی کو دیکھا تو اس طرح فرمایا پھر آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی کے ساتھ ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تم نے مجھے فحش گو کب دیکھا ہے؟ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے برا مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا، جس کو لوگ اس کی برائی سے محفوظ رہنے کے لئے چھوڑ دیں۔

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور

آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 971

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُولُ لَنْ تُرَاعُوا لَنْ تُرَاعُوا وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ

عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی، حسین اور شجاع تھے، ایک رات مدینہ والے ڈرے لوگ اس آواز کی طرف چل پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے زیادہ آگے تھے، آپ آگے آگے تشریف لے جا رہے تھے اور فرماتے جا رہے تھے کہ بالکل نہ ڈرو بالکل نہ ڈرو، آپ ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر بغیر زین کے سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لٹکی ہوئی تھی، ابوطلحہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کے بعد سے اس گھوڑے کو دریا کی طرح (تیز رفتار) پایا، (لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ کہا)۔

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 972

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ فَقَالَ لَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی تو آپ نے کبھی نہیں نہ فرمایا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 973

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُنَا إِذْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصدا فحش کلامی فرماتے تھے اور آپ فرماتے

تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے بہتر ہو۔

راوی : عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 974

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ الشَّمْلَةُ فَقَالَ سَهْلٌ هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ فِيهَا حَاشِيَتُهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَكْسُوكَ هَذِهِ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَلَبِسَهَا فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ الصَّحَابَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَاكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا مَا أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعَهُ فَقَالَ رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد، کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بردہ لے کر حاضر ہوئی، سہل نے لوگوں سے پوچھا کہ تم جانتے ہو بردہ کیا چیز ہے، تو لوگوں نے کہا کہ وہ شملہ ہے، سہل نے کہا کہ اس چادر کو کہتے ہیں کہ جس پر حاشیے بنے ہوئے ہوں، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ پہننے کے لئے دیتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی، چنانچہ آپ نے اس کو پہن لیا، صحابہ میں سے ایک شخص نے دیکھا تو

عرض کیا یارسول اللہ! یہ کتنا عمدہ ہے آپ یہ مجھے دے دیں، آپ نے فرمایا اچھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (اور اندر تشریف لے گئے) تو صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا، جب تو نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر کو قبول کرلیا اور آپ کو اسکی ضرورت بھی تھی، لیکن آپ نے اس کے باوجود مانگ لیا اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ سے جب کوئی چیز مانگی جاتی ہے تو اسے روکتے نہیں، انہوں نے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہن لیا تو میں اس کی برکت کا امیدوار ہوا تاکہ اس میں اپنا کفن بنالوں۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم   حدیث 975

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کا) زمانہ قریب ہوتا جائے گا تو عمل کم ہوتا جائے گا، اور بخل بڑھتا جائے گا، اور ہرج میں اضافہ ہو جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ ہرج کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا قتل، قتل۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 976

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ سَمِعَ سَلَّامَ بْنَ مِسْكِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ

موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تو آپ نے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا کیا اور نہ یہ فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا نہیں کیا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے...

باب : ادب کا بیان

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے

جلد : جلد سوم حدیث 977

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ گھر والوں کے کام میں لگے رہتے تھے اور جب نماز کا وقت آجاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محبت اللہ کی طرف سے ہے...

باب : ادب کا بیان

محبت اللہ کی طرف سے ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 978

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو پکار کر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم

بھی اس سے محبت کرو، تو جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور جبریل آسمان والوں کو منادی کرتے ہیں کہ اللہ فلاں آدمی سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں میں بھی قبولیت اس کے لئے رکھی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 979

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا

آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص ایمان کی لذت نہیں پائے گا، جب تک کہ وہ کسی آدمی سے صرف اللہ ہی کے لئے محبت نہ کرے اور آگ میں ڈال دیا جانا اس کو زیادہ پسند ہو اس سے کہ کفر کی طرف واپس ہو، جب کہ اللہ نے اس کو اس سے نجات دلائی ہے اور جب تک اللہ اور اس کا رسول دوسری تمام چیزوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہوں۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاولئک ھم الظالمون تک

جلد : جلد سوم **حدیث** 980

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ھشام اپنے والد سے وہ عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْحَكَ الرَّجُلُ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ الْأَنْفُسِ وَقَالَ بِمَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْفَحْلِ أَوْ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ يُعَانِقُهَا وَقَالَ الثَّوْرِيُّ وَوُهَيْبٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ جَلْدَ الْعَبْدِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریح خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو جانوروں کی طرح مارتا ہے حالانکہ پھر وہ اس سے گلے ملے گا اور ثوری، وہیب وابو معاویہ نے ہشام سے جلد العبد کا لفظ بیان کیا، (یعنی غلاموں کی طرح مارتا ہے)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاولئک ھم الظالمون تک

جلد : جلد سوم **حدیث** 981

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھا رون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَلَدٌ حَرَامٌ أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام منی میں فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرام دن ہے (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کونسا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیاد جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرمت کا شہر ہے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے۔ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا حرام مہینہ ہے، پھر فرمایا کہ اللہ نے تم پر تمہارے خون (جان) مال اور عزت وآبرو (ایک دوسرے پر) اسی طرح حرام کر دیئے ہیں، جس طرح تمہارے لئے آج کا دن تمہارے اس شہر میں اس مہینہ میں حرمت کا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان...

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 982

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کا ایک دوسرے کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے، غندر نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 983

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی شخص کسی کو فسق وکفر کے ساتھ متہم نہ کرے، اس لئے کہ اگر وہ اس کا اہل نہ ہو گا تو وہ (فسق وکفر) اسی (متہم) کی طرف لوٹ آئے گا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا لَعَّانًا وَلَا سَبَّابًا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحش گوئی کرنے والے اور لعنت کرنے اور گالی گلوچ کرنے والے نہ تھے اور جب کبھی ناراض ہوتے تو صرف اس قدر فرماتے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 985

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ کہتے ہیں کہ ثابت بن ضحاک نے جو اصحاب شجرہ (درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں) میں سے تھے، بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسری ملت کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو چیز آدمی کے بس میں نہیں اس کے متعلق نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں، اور جس نے کسی چیز کے ساتھ دنیا میں خودکشی کی تو اس کے ذریعے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، اور جس نے مومن پر لعنت کی تو وہ اسکے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر سے متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 986

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَاشْتَدَّ

غَضَبُهُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَقَالَ أَتُرَى بِي بَأْسٌ أَمَجْنُونٌ أَنَا اذْهَبْ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد صحابی رسول کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دوسرے کو گالی دی، ان میں ایک کو بہت زیادہ غصہ آگیا یہاں تک کہ اس کا چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ شخص اس کو کہتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا، تو ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو اس کو آپ نے بتایا اور کہا کہ تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ (اعوذ باللہ پڑھ) اس نے کہا کہ کیا تو مجھ سے کوئی برائی پاتا ہے، کیا میں دیوانہ ہوں؟ تو دور ہو جا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 987

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَ النَّاسَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِنَّهَا رُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تاکہ لوگوں کو شب قدر کے متعلق بتلادیں، مسلمانوں میں سے دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں یہ خبر دینے کے لئے آیا تھا تو فلاں فلاں شخص جھگڑنے لگے اور وہ علم اٹھالیا گیا، ممکن ہے کہ تمہارے لئے بہتری اسی میں ہو، اس لئے تم اس کو انتیسویں، ستائیسویں اور پچیسویں رات میں تلاش کرو۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 988

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ هُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ رَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبِسْتَهُ كَانَتْ حُلَّةً وَأَعْطَيْتَهُ ثَوْبًا آخَرَ فَقَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَنِلْتُ مِنْهَا فَذَكَرَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَسَابَبْتَ فُلَانًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَفَنِلْتَ مِنْ أُمِّهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ عَلَى حِينِ سَاعَتِي هَذِهِ مِنْ كِبَرِ السِّنِّ قَالَ نَعَمْ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ أَخَاهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مِنْ الْعَمَلِ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور کہتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کو اور ان کے غلام کو ایک ہی قسم کی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا کہ کاش آپ اس چادر کو لے کر پہنتے اور اس غلام کو دوسرا کپڑا دے دیتے، تو آپ کے لئے ایک جوڑا ہو جاتا، تو ابوذر نے بیان کیا کہ میرے اور ایک آدمی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی، اس کی ماں عجمی تھی، میں نے اس کو برا بھلا کہا تو اس نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو میری شکایت کی، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تونے فلاں فلاں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، فرمایا کیا تونے اس کی ماں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا تو ایسا آدمی ہے جس میں اب تک جاہلیت کی بات باقی ہے، میں پوچھا کہ میری اس بڑی عمر میں بھی! آنے فرمایا ہاں! وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ نے ان کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے اور جس کے ہاتھوں میں اس کے بھائی کو دے دے تو جو خود کھاتا ہے، اسے کھلائے اور جو خود پہنتا ہے، اس کو پہنائے اور اس کو ایسے کام کی تکلیف نہ دے، جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو پھر اس کے کرنے میں خود بھی مدد کرے

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلا کسی کو لمبا یا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلا کسی کو لمبا یا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالیدین (لمبے ہاتھوں والا) کیا کہتا ہے اور ایسی باتیں کہنا جس سے اس کی برائی مقصود نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 989

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراهیم، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا قَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تَقْصُرْ قَالُوا بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ وَضَعَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا، پھر سجدہ گاہ کے آگے لکڑی کی طرف جاکر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، جماعت میں اس وقت حضرت ابوبکر وعمر بھی تھے، وہ دونوں آپس میں گفتگو کرتے ہوئے ڈرے اور لوگ جلدی سے دوڑتے ہوئے باہر نکلے اور کہنے لگے کہ نماز کم کر دی گئی ہے، اس جماعت میں سے ایک شخص جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا نہ تو میں بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا ذوالیدین ٹھیک کہتا ہے، پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی پھر سلام پھیرا اور تکبیر کہی، پھر پہلے سجدہ کی طرح یا اس سے طویل سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر پہلے سجدہ کی طرح اور اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی : حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیبت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم می...

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اس کو برا سمجھو گے اور اللہ تعالی سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 990

راوی: یحیی بن وکیع، اعمش، مجاھد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا

وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

یحیی بن وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس گذرے تو فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملہ کے سبب عذاب نہیں ہو رہا، یہ قبر والا تو اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور وہ چغل خوری کرتا پھرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے پھر فرمایا کہ شاید کہ اللہ تعالی ان کے عذاب میں تخفیف کر دے، جب تک کہ یہ خشک نہ ہوں۔

راوی : یحیی بن وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے...(

باب : ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے(

جلد : جلد سوم حدیث 991

راوی: قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ

قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنو نجار کے گھر ہیں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

باب : ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے(

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ أَوْ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْكَلَامَ قَالَ أَيْ عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت چاہی، آپ نے فرمایا اس کو اجازت دے دو، وہ قبیلہ کا برا بھائی ہے یا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے، جب وہ اندر آیا تو اس سے نرمی سے گفتگو کی، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کے متعلق یہ فرمایا پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو کی، آپ نے فرمایا اے عائشہ سب سے برا آدمی وہ ہے کہ لوگ اس کی فحش گوئی بچنے کے لئے اس کو چھوڑ دیں۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چغلخوری گناہ کبیرہ ہے...

باب : ادب کا بیان

چغلخوری گناہ کبیرہ ہے

راوی: ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَإِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا بِكِسْرَتَيْنِ أَوْ ثِنْتَيْنِ فَجَعَلَ كِسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكِسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک باغ سے باہر تشریف لائے تو آدمیوں کی آواز سنی جو اپنی قبروں میں عذاب دیئے جا رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو بظاہر کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں ہو رہا، اگرچہ حقیقت میں وہ بہت گناہ گار ہیں، ان میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ایک ٹکڑا ایک کی قبر پر اور دوسرا دوسرے کی قبر پر گاڑ دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ دونوں کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی، جب تک کہ وہ خشک نہ ہوں۔

راوی : ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

چغلخوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول ھماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ھمزہ ل...

باب : ادب کا بیان

چغلخوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول ھماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ھمزہ لمزہ) یھمز اور ویلمز کے معنی ہیں کسی کو عیب لگانا

راوی: ابونعیم، سفیان، منصور، ابراهیم، همام کهتے هیں کہ هم حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے ساتھ تھے کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ ایک آدمی عثمان تک سلسلہ حدیث پہنچاتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ حذیفہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں چغلخور داخل نہ ہو گا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ

اللہ تعالی کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو

جلد : جلد سوم حدیث 995

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ قَالَ أَحْمَدُ أَفْهَمَنِي رَجُلٌ إِسْنَادَهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جہالت کی بات نہ چھوڑے، تو اللہ تعالی کو اس کی احتیاج نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے، احمد نے بیان کیا کہ مجھے ایک شخص نے اس کی سند سمجھائی۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

دو غلے کے متعلق جو کہا گیا ہے...

باب : ادب کا بیان

دو غلے کے متعلق جو کہا گیا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 996

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے برا اللہ کے نزدیک وہ ہو گا جو دورخی ہو، اس طرف آئے تو ایک چہرہ کے ساتھ اور اس طرف جائے تو دوسرے چہرے کے ساتھ (جس کے پاس اس جیسی بات کرے (

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے...

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 997

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ بِهَذَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ بخدا محمد نے اس سے خدا کی (خوشنودی) کا لحاظ نہیں رکھا، میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ بیان کیا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے کہ انہیں اس سے زیادہ ایذاء دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے...

باب : ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 998

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور اس کی تعریف میں میں مبالغہ کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے ہلاک کر دیا اس آدمی کی کمر توڑ دی۔

راوی : محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 999

راوی: آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ يَقُولُهُ مِرَارًا إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَحَسِيبُهُ اللهُ وَلَا يُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا قَالَ وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ وَيْلَكَ

آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوب کر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا اور اس کی تعریف کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افسوس تجھ پر تو نے اپنے دوست کی گردن توڑ دی اور چند بار یہی کلمات فرمائے (پھر فرمایا) اگر تم میں سے کسی کی تعریف کرنی ہی تو کہے کہ میں ایسا ایسا گمان کرتا ہوں، اگر اس کے خیال میں ایسا ہے اور اس کو سمجھنے والا اللہ ہے اور اللہ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرنی چاہئے، وہیب نے خالد سے ویک کی بجائے ویلک کا لفظ

نقل کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بی...

باب : ادب کا بیان

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے عبداللہ بن سلام کے زمین پر کسی چلنے والے کے متعلق فرماتے ہوئے فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اہل جنت میں سے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 1000

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِزَارِي يَسْقُطُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ قَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کے متعلق بیان فرمایا جو بیان فرمایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عرض کیا کہ یارسول اللہ میرا ازار ایک طرف سے جھک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیت...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بری باتوں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر آئے گا، پھر اس پر ظلم کیا گیا تو اللہ اس کی مدد کرے گا، اور مسلمان یا کافر کی برائی مشہور نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1001

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي أَهْلَهُ وَلَا يَأْتِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ يَعْنِي مَسْحُورًا قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا كَأَنَّ رُؤُسَ نَخْلِهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَهَلَّا تَعْنِي تَنَشَّرْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اللهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَمَّا أَنَا فَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا قَالَتْ وَلَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے اتنے دنوں اس حال میں رہے کہ آپ کو خیال ہوتا کہ اپنی بیوی کے پاس ہو آئے ہیں، حالانکہ وہاں نہیں جاتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے مجھ سے ایک دن فرمایا اے اللہ نے مجھے وہ بات بتادی جو میں دریافت کرنا چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک میرے پاؤں کے اور دوسرا میرے سر کے پاس بیٹھ گیا، جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا کہ اس شخص کو کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا مطبوب ہے یعنی اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے جادو کیا ہے، کہا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں؟ کہا بالوں کو نر کھجور کے چھلکے میں ڈال کر ذروان کے کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا

کہ یہی وہ کنواں ہے، جو مجھے خواب میں دکھلایا گیا اس کے پاس کھجوروں کے درخت شیطان کے سروں کی طرح ہیں، اور اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکالنے کا حکم دیا تو وہ نکال دیا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! پھر کیوں نہیں؟ یعنی آپ نے اس کو مشتہر کیوں نہیں کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دی اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگوں کے سامنے کسی کے شر کو مشتہر کردوں اور بیان کیا کہ لبید بن اعصم بنی زریق کا ایک فرد تھا جو یہود کے حلیف تھے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے ک...

باب : ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1002

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور نہ اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور نہ بغض رکھو اور اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1003

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور اللہ تعالیٰ بندے بھائی بھائی ہو کر رہو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدا رہے (قطع تعلق کرے)۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بعض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب...

باب : ادب کا بیان

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بعض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب کی جستجو میں رہو

جلد : جلد سوم 　　حدیث 1004

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیع میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کس طرح گمان کیا جا سکتا ہے...

باب : ادب کا بیان

کس طرح گمان کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم 　　حدیث 1005

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ مِنْ دِينِنَا شَيْئًا قَالَ اللَّيْثُ كَانَا رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُنَافِقِينَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بِهَذَا وَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ دِينَنَا الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ فلاں فلاں شخص ہمارے دین کی کوئی بات جانتے ہوں لیث نے بیان کیا کہ یہ دونوں منافق تھے۔ ابن بکیر، لیث سے (اسی سند سے) یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ ایک دن میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا میں فلاں فلاں شخص کے متعلق نہیں گمان کرتا ہوں کہ ہم جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق کچھ بھی جانتے ہیں۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا...

باب : ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1006

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنْ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری تمام امت کے گناہ معاف ہوں گے مگر وہ شخص جو اعلانیہ گناہ کرتا ہو اور یہ تو جنون کی بات ہے کہ رات کو ایک آدمی کوئی کام کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالے پھر صبح ہونے پر وہ آدمی کہے کہ اے فلاں میں نے گزشتہ رات فلاں فلاں کام کیے رات کو اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا اور یہ کہ صبح کو اس نے اللہ کے ڈالے ہوئے پردہ کو کھول دیا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1007

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَرِّرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی نے ابن عمر سے پوچھا کہ تم نے سرگوشی کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کس طرح سنا ہے انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے رب سے قریب ہو گا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے وہ عرض کرے گا جی ہاں اس سے اقرار کرائے گا پھر فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا آج میں تم کو بخش دیتا ہوں۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطفہ سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھن...

باب : ادب کا بیان

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطفہ سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ عطف سے مراد گردن ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1008

راوی : محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَاعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأَمَةُ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَائَتْ

محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو جنت والے نہ بتلادوں؟ ہو ضعیف اور مسکین ہے جو اللہ کی قسم کسی بات پر کھاتا ہے تو اللہ اس کو ضرور پورا کر دیتا ہے اور کیا میں تمہیں دوزخ والے نہ بتلادوں! وہ تمام سرکش اور اپنے کو بڑا سمجھنے والے لوگ ہیں اور محمد بن عیسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہشیم نے بیان کیا کہ ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس بن مالک سے روایت کی انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ والوں میں ایک لونڈی تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی اور جہاں چاہتی لے جاتی۔

راوی : محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے...

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1009

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جوحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ حُدِّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي بَيْعٍ أَوْ عَطَاءٍ أَعْطَتْهُ عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَأَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَهُوَ قَالَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَتْ هُوَ لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ لَا أُكَلِّمَ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا حِينَ طَالَتْ الْهِجْرَةُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُشَفِّعُ فِيهِ أَبَدًا وَلَا أَتَحَنَّثُ إِلَى نَذْرِي فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَهُمَا مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَقَالَ لَهُمَا أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ لَمَّا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ قَطِيعَتِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُشْتَمِلَيْنِ بِأَرْدِيَتِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا السَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَنَدْخُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ ادْخُلُوا قَالُوا كُلُّنَا قَالَتْ نَعَمْ ادْخُلُوا كُلُّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةَ وَطَفِقَ يُنَاشِدُهَا وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يُنَاشِدَانِهَا إِلَّا مَا كَلَّمَتْهُ وَقَبِلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنْ الْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَى عَائِشَةَ مِنْ التَّذْكِرَةِ وَالتَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تُذَكِّرُهُمَا نَذْرَهَا وَتَبْكِي وَتَقُولُ إِنِّي نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَالَا بِهَا حَتَّى كَلَّمَتْ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَعْتَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً وَكَانَتْ تَذْكُرُ نَذْرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَتَبْكِي حَتَّى تَبُلَّ دُمُوعُهَا خِمَارَهَا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے برادر زادہ ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا گیا کہ کسی بیع کے متعلق یا عطیہ کے متعلق جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو دیا تھا عبداللہ بن زبیر نے کہا کہ قسم ہے خدا کی عائشہ رضی اللہ عنہا یا تو اس سے باز آجائیں ورنہ میں ان پر سختی کروں گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا واقعی انہوں نے ایسا کہا ہے لوگوں نے کہا ہاں! انہوں نے فرمایا اللہ کے واسطے عہد کرتی ہوں کہ میں ابن زبیر سے کبھی گفتگو نہ کروں گی جب اس جدائی کو بہت عرصہ گزر گیا تو ابن زبیر نے سفارش کرائی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بخدا میں نہ کسی کی سفارش قبول کروں گی اور نہ میں اپنی قسم توڑوں گی، پھر ابن زبیر پر یہ بات شاق گزری تو مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن اسود بن عبدیغوث (جو بنی زہرہ میں سے تھے) گفتگو کی اور ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ مجھ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، اس لئے کہ ان کے لئے جائز نہ تھا کہ مجھ سے قطع تعلق کے لئے نذر مانتیں۔ مسور اور عبدالرحمن اپنی اپنی چادر اوڑھ کر ابن زبیر کو ساتھ چلے یہاں تک کہ دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے داخلہ کی اجازت مانگی دونوں نے کہ السلام علیک ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! کہا ہم سب اندر داخل ہوئے تو ابن زبیر پردے کے اندر گھس کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لپٹ گئے اور ان کو اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ ان سے بات کیجئے اور ان کا عذر قبول کیجئے اور ان دونوں نے کہا کہ آپ جانتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک ملاقات سے منع فرمایا ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے، جب ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سمجھایا اور اصرار کیا تو وہ بھی رو کر سمجھانے لگیں کہ میں نے نذر مانی ہے اور نذر کا معاملہ بہت سخت ہے لیکن یہ دونوں مصر رہے یہاں تک کہ ان سے بلوا کر چھوڑا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس نذر کے کفارے میں چالیس غلام آزاد کئے اس کے بعد جب بھی اپنی نذر کو یاد کرتیں تو روتیں یہاں تک کہ ان کو دوپٹہ آنسوں سے تر ہو جاتا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1010

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو، اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک تعلق کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1011

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات اس طرح ترک تعلقات کرے کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی ص...

باب : ادب کا بیان

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا اور پچاس راتوں کا تذکرہ کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1012

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ غَضَبَكِ وَرِضَاكِ قَالَتْ قُلْتُ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكِ إِذَا كُنْتِ رَاضِيَةً قُلْتِ بَلَى وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ سَاخِطَةً قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ لَسْتُ أُهَاجِرُ إِلَّا اسْمَكَ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری خوشی اور ناراضگی کو پہچان لیتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کس طرح پہچان لیتے ہیں، آپ نے فرمایا تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو لا ورب محمد اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو لا ورب ابراہیم (قسم ہے رب کی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا جی ہاں، میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح وشام کے وقت جایا جائے...

باب : ادب کا بیان

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح وشام کے وقت جایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1013

راوی: ابراهیم، هشام، معمر او ر لیث نے بواسطه عقیل، ابن شهاب، عروه بن زبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْهِمَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا أَمْرٌ قَالَ إِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي بِالْخُرُوجِ

ابراہیم، ہشام، معمر اور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیندار ہونے کے سوا کچھ نہیں پایا اور کوئی روز ایسا نہیں گذرتا جس کے دونوں کناروں یعنی صبح وشام کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں، میں ایک دن ابوبکر کے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی کہنے والے نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میرے پاس تشریف لا رہے ہیں کہ اس وقت کبھی نہیں آئے ہیں، حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ ایسے وقت میں آپ کسی اہم کام کی وجہ سے تشریف لا رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم مل گیا ہے۔

راوی : ابراہیم، ہشام، معمر اور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے ا...

باب : ادب کا بیان

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے اور سلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابو درداء کی ملاقات کو گئے تو ان کے ہاں کھانا کھایا

جلد : جلد سوم حدیث 1014

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَمَرَ بِمَكَانٍ مِنْ الْبَيْتِ فَنُضِحَ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ

محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے مکان میں تشریف لے گئے تو ان کے پاس کھانا کھایا جب باہر نکلنا چاہا تو حکم دیا کہ گھر کے ایک کونہ کو صاف کیا جائے، چنانچہ اس پر فرش بچھایا گیا تو آپ نے اس پر نماز پڑھی اور ان لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنْ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِ هَذِهِ فَالْبَسْهَا لِوَفْدِ النَّاسِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَمَضَى مِنْ ذَلِكَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ بِحُلَّةٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ فِي مِثْلِهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَالًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ لِهَذَا الْحَدِيثِ

عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبداللہ نے کہا کہ استبرق کیا ہے؟ میں نے کہا موٹا اور کھردرا ریشمی کپڑا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے استبرق کا حلہ دیکھا وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کو خرید لیں اور جب وفد حاضر ہوں اس وقت آپ اس کو پہنیں، آپ نے فرمایا ریشم وہی پہنتا ہے جس (آخرت میں) کوئی حصہ نہ ہو، اس واقعہ کو ایک مدت گذر گئی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کے پاس ایک حلہ بھیجا تو حضرت عمر نے اس حلہ کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے یہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس جیسے کپڑے کے متعلق یہ کچھ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو یہ اس لئے بھیجا ہے کہ اس کے ذریعہ سے مال حاصل کرو اور ابن عمر اسی حدیث کی بناء پر نقش ونگار کو ناپسند کرتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علی...

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1016

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہمارے پاس عبدالرحمن آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1017

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي

دَارِمی

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام میں قسم نہیں ہے، تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے گھر میں قسم کھلائی تھی۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ...

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1018

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَی أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ لِهُدْبَةٍ أَخَذَتْهَا مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لِيُؤْذَنَ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی التَّبَسُّمِ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكِ

تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر نے اس سے نکاح کر لیا اور عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رفاعہ کے پاس تھی اس نے مجھے تین طلاقیں دیدیں پھر مجھ سے عبدالرحمن بن زبیر نے نکاح کر لیا اور بخدا یا رسول اللہ ان کے پاس اس پھندے کی طرح ہے اور اپنی چادر پکڑ کر دکھائی۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید بن عاص حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے تاکہ ان کو داخلے کی اجازت ملے، خالد ابوبکر کو آواز دینے لگے کہ اے ابوبکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتا کہ یہ آواز بلند رسول اللہ کے سامنے بول رہی ہے اور رسول اللہ صرف مسکرا دیے اور فرمایا کہ شاید تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے لیکن تو نہیں جاسکتی جب تک کہ تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہوسکے۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی : اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَسْأَلْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ عَلَى صَوْتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ

فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي لَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے داخلہ کی اجازت چاہی، اس وقت قریش کی عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، جو کچھ دریافت کر رہی تھیں، اور بہت زیادہ سوال کر رہی تھیں ان عورتوں کی آواز آپ کی آواز پر غالب تھی، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت چاہی تو یہ عورتیں جلدی سے پردہ میں چلی گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت دی جب یہ اندر پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے تھے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اللہ آپ کو ہنستا ہوا رکھے (کیا بات ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہے کہ جونہی انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردہ میں چلی گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر ان عورتوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اے اپنی جان کی دشمن عورتوں! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو؟ ان عورتوں نے جواب دیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سخت اور غضب والے ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب ادھر سنو! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ شیطان تم سے کبھی راہ چلتے ہوئے نہیں ملتا، جس راہ پر تم چلے ہو وہ دوسری طرف چل دیتا ہے۔

راوی : اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

جلد : جلد سوم حدیث 1020

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَبْرَحُ أَوْ نَفْتَحَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ قَالَ فَغَدَوْا فَقَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا وَكَثُرَ فِيهِمْ الْجِرَاحَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَكَتُوا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِالْخَبَرِ كُلِّهِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف میں جہاد کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ کل ان شاء اللہ ہم واپس ہو جائیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی نے کہا کہ ہم بغیر فتح کئے ہوئے نہیں ٹلیں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا پھر کل جنگ کرو چنانچہ دوسرے دن ان لوگوں نے سخت جنگ کی اور بہت سے آدمی زخمی ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل ہم ان شاء اللہ واپس ہو جائیں گے اب لوگ خاموش ہو رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے، حمیدی کا بیان ہے کہ ہم سے سفیان نے یہ پوری حدیث بیان کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

راوی: موسی، ابرھیم، ابن شھاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ تَصَدَّقْ بِهَا قَالَ عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَاللهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا

موسی، ابرہیم، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں تو ہلاک ہو گیا رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر، اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں، فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ اس نے کہا اسکی صلاحیت نہیں رکھتا فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں (ابراہیم نے کہا کہ عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس کو لے جا اور صدقہ کر دے اس نے پوچھا کیا اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں! خدا کی قسم مدینہ کے ان ریگستانوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں کھل گئیں (اور فرمایا کہ) پھر تم ہی سہی۔

راوی: موسی، ابرہیم، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً قَالَ أَنَسٌ فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَائِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْلِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَلَهُ بِعَطَائٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا جارہا تھا اس حال میں کہ آپ ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے جس کے حاشیے گھنے بنے ہوئے تھے ایک اعرابی آپ سے ملا اور آپ کی چادر پکڑ کر زور سے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زروسے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زور سے کھینچنے کے سبب سے نشان پڑ گئے تھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کا مال جو تیرے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو دلاؤ، میں نے آپ کی طرف مڑ کر دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1023

راوی: ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکراتے، میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر بیٹھ نہیں سکتا، آپ نے ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ اس کو ثابت قدم رکھ اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1024

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ شَبَهُ الْوَلَدِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالی حق بات سے نہیں شرماتا، کیا عورت پر غسل واجب ہے، جب کہ اس کو احتلام ہو جائے، آپ نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ پانی دیکھے، ام سلمہ ہنسیں اور عرض کیا کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کیوں ماں

کے مشابہ ہوتا ہے؟

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1025

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی سارے دانت کھول کر اس طرح ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کا حلق نظر آنے لگے بلکہ آپ صرف تبسم فرماتے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

جلد : جلد سوم حدیث 1026

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ فَاسْتَسْقِ رَبَّكَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى مِنْ سَحَابٍ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَّى سَالَتْ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ فَمَا زَالَتْ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطَرُ مَا حَوَالَيْنَا وَلَا يُمْطِرُ مِنْهَا شَيْءٌ يُرِيهِمْ اللَّهُ كَرَامَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِجَابَةَ دَعْوَتِهِ

محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جمعہ کے دن حاضر ہوا، اس وقت آپ مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے، اس نے عرض کیا بارش رک گئی ہے، اس لئے اپنے رب سے پانی کی دعا کیجئے، آپ نے آسمان کی طرف دیکھا تو اس وقت ابر کا کوئی ٹکڑا نظر نہیں آرہا تھا، آپ نے بارش کی دعا کی، بادل کے ٹکڑے نمودار ہوئے اور ایک دوسرے سے مل گئے، پھر بارش دوسرے جمعہ تک اسی طرح ہوتی رہی کہ تھمتی ہی نہ تھی، پھر وہی آدمی یا اس کے علاوہ کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا، آپ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے، اس نے عرض کیا کہ ہم تو اب غرق ہوئے، اس لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ اب بارش روک دے، آپ ہنسے پھر فرمایا یا اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، یہ دو یا تین بار آپ نے ارشاد فرمایا، بدلی مدینہ سے دائیں یا بائیں چھٹکنے لگی اور ہمارے ارد گرد بارش ہوتی رہی لیکن مدینہ میں بارش نہیں ہوئی، اللہ تعالیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرامت اور ان کی دعاؤں کی مقبولت دکھاتا ہے۔

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھ...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1027

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچائی نیکی کی طرف اور نیکی ہدایت کرتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ بدکاری کی طرف اور بدکاری دوزخ کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کاذبین میں لکھا جاتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1028

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَا الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ يَكْذِبُ بِالْكَذْبَةِ تُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ شخص جس کو تم نے معراج کی رات میں دیکھا تھا کہ اس کے جبڑے چیرے جارہے تھے وہ بہت بڑا جھوٹا تھا اور اس طرح جھوٹ باتیں اڑاتا تھا کہ دنیا کے تمام گوشوں میں وہ پھیل جاتی تھیں قیامت تک اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہے گا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1029

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسهیل، نافع بن مالك بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب اس

کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

راوی : ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اچھے طریقوں کا بیان...

باب : ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1030

راوی: اسحاق بن ابراهیم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ دَلًّا وَسَمْتًا وَهَدْيًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنُ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ لَا نَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ إِذَا خَلَا

اسحاق بن ابراہیم نے ہم سے بیان کیا کہ میں نے ابواسامہ سے کہا تم سے اعمش نے حدیث بیان کی کہ میں نے شقیق سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے حذیفہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طور وطریق اور عادات و خصلت سے بہت مشابہ ابن ام عبد ہیں، جب وہ گھر سے باہر نکلتے ہیں یہاں تک کہ واپس آجاتے ہیں، معلوم نہیں کہ گھر میں جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم

باب : ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1031

راوی: ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَارِقٍ سَمِعْتُ طَارِقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بہتر گفتگو کتاب اللہ ہے اور بہترین طور وطریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طور وطریق ہے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر...

باب : ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1032

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى

سَمِعَهُ مِنْ اللهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُونَ لَهُ وَلَدًا وَإِنَّهُ لَيُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دینے والی بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کے لئے بیٹا بتاتے ہیں اور وہ انہیں معاف کر دیتا ہے، اور انہیں رزق دیتا ہے۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً كَبَعْضِ مَا كَانَ يَقْسِمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللهِ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ قُلْتُ أَمَّا أَنَا لَأَقُولَنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَارَرْتُهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَخْبَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت حسب دستور تقسیم فرمایا ایک انصاری شخص نے کہا کہ خدا کی قسم اس تقسیم سے خدا کی رضامندی مقصود نہیں، میں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور اس بات کو کہوں گا، چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے چپکے سے آپ سے یہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر شاق گذرا، آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گا، آپ غضب ناک ہو گئے، یہاں تک کہ میں نے چاہا

کہ کاش آپ سے بیان نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1034

راوی: عمربن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَتْ عَائِشَةُ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنْ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کا کیا تھا اور لوگوں کو اس کے کرنے کی اجازت بھی دی تھی، لیکن لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا کہ اس کام سے پرہیز کرتے ہیں، جو میں کرتا ہوں، خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جاننے والا ہوں اور ان سے زیاد ڈرنے والا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1035

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ هُوَ ابْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پردہ والی کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ باحیا تھے، جب کوئی بات ایس دیکھتے جو آپ کو ناگوار ہوتی تو ہم لوگوں کو آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم حدیث 1036

راوی: محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو یا کافر کہہ کر پکارے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو گیا، اور عکرمہ بن عمار نے یحیی سے انہوں نے عبداللہ بن یزید سے نقل کیا کہ انہوں نے ابو سلمہ سے ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم حدیث 1037

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

آدمی اپنے بھائی کو یا کافر کہے تو ان میں ایک اس مستحق ہو جاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1038

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ایوب، قلابه، ثابت بن ضحاك

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھائی، تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور جس شخص نے کسی چیز سے خود کشی کی تو جہنم کی آگ میں اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا، اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر کے ساتھ متہم کہا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہ...

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ بِهِمْ الْبَقَرَةَ قَالَ فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْقِي بِنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فَتَجَوَّزْتُ فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ ثَلَاثًا اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهَا

محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کے پاس آکر ان کو نماز پڑھاتے تھے، ایک دفعہ نماز میں سورہ بقرہ پڑھی، راوی کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نماز سے نکل کر ہلکی نماز پڑھی، معاذ کو جب یہ معلوم ہوا تو کہا کہ یہ منافق ہے، اس شخص کو معلوم ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم میں ہیں، کہ اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور اپنے اونٹوں سے سیر اب کرتے ہیں، اور معاذ نے گذشتہ رات جو ہم لوگوں کو نماز پڑھائی تو اس میں سورہ بقرہ کی قرائت کی میں نے (الگ ہو کر) مختصر نماز پڑھ لی، تو انہوں نے کہا کہ میں منافق ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاذ سے) فرمایا اے معاذ! کیا تو فتنے میں ڈالنے والا ہے، تین بار آپ نے یہ الفاظ فرمائے (پھر فرمایا کہ) تو وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَى وَنَحْوَهَا اور اسی قسم کی سورتیں پڑھا کر۔

راوی: محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم   حدیث 1040

راوی: اسحق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زھری، حمید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

اسحاق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات وعزی کی قسم کھائے تو وہ فوراً لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّہُ کہہ دے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں، تو اس کو چاہئے کہ صدقہ کرے۔

راوی: اسحق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم   حدیث 1041

راوی: قتیبه، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب کو سواریوں میں پایا اور وہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ سن لو! اللہ تعالیٰ تمہیں باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جس شخص کو قسم کھانی ہو تو اللہ کی قسم کھائے ورنہ چپ رہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار او...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1042

راوی: یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَامٌ فِيهِ صُوَرٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ وَقَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ

یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت گھر پر ایک پردہ پڑا ہوا تھا، جس میں تصویریں تھیں، آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر اس پردے کو لیا اور اس کو پھاڑ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو یہ تصویریں بناتے ہیں۔

راوی: یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1043

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْمَرِيضَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں عشاء کی نماز میں فلاں فلاں شخص کے طویل نماز پڑھانے کی وجہ سے شریک نہیں ہوتا ہوں، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ میں اس سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! ہم میں سے بعض وہ ہیں، جو دوسروں کو بھگاتے ہیں (نفرت دلاتے ہیں) اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھے، اس لئے کہ ان میں مریض اور بوڑھے اور حاجت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1044

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهِ فَتَغَيَّظَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ حِيَالَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ حِيَالَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ نے سامنے سجدہ کرنے کی جگہ کھنگار (بلغم) دیکھا تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور غصے ہو کر فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ نماز میں اپنے چہرہ کے سامنے ناک وغیرہ کی رطوبت نہ پھینکے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1045

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعه بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَقَالَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ (گری پڑی ہوئی چیز) کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک سال تک مشتہر کرو، پھر اس کے سربندھن کو پہچان رکھ، پھر اس کو خرچ کرڈال، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دو، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے، اس لئے کہ وہ تیرا ہے یا تیرے بھائی کا یا بھیڑیئے کا ہے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! کھوئے ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ بہت غصہ ہوئے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں رخسار یا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا کہ تجھے اس سے کیا سروکار! جب کہ اس کا کھانا اور پانی اس کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالیتا ہے،

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1046

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبداللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

وَقَالَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً مُخَصَّفَةً أَوْ حَصِيرًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا فَتَتَبَّعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاءُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ جَاءُوا لَيْلَةً فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حجرہ کھجور کی شاخ یا بوریئے سے بنالیا تھا، (ایک بار) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور جا کر اس میں نماز پڑھنے لگے، تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، پھر ایک رات (دوسرے) لوگ تو آگئے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے میں دیر کر دی، اور آپ باہر تشریف نہیں لائے، تو لوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور دروازے پر کنکریاں پھینکیں، غصے کی حالت میں آپ باہر تشریف لائے اور ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے برابر اس طرح کرتے رہنے کی وجہ سے میں نے خیال کیا کہ کہیں تم پر فرض نہ کر دیا جائے، اس لئے تم اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو، اس لئے کہ فرض کے سوا دوسری نمازیں وہ بہتر ہیں جو گھر میں پڑھی جائیں۔

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبد اللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں...

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1047

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوی وہ نہیں کہ جو (کشتی میں کسی کو) پچھاڑے بلکہ قوی وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1048

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدْ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک گالی گلوچ کیا ہم بھی وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور چہرہ سرخ ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ اگر یہ ان کو ادا کرتا تو اس کی یہ غصہ کی حالت جاتی رہتی وہ (أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) کہہ لیا، لوگوں نے آدمی سے کہا کہ کیا تو سن رہا ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1049

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

یحیی بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ غصہ نہ کیا کر واس نے کئی بار عرض کیا تو آپ یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کرو۔

راوی: یحیی بن یوسف، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حیا کا بیان...

باب: ادب کا بیان

حیا کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1050

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنْ الْحَيَائِ وَقَارًا وَإِنَّ مِنْ الْحَيَائِ سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِيفَتِكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا نیکی ہی لاتی ہے، بشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ حیا وقار کا سبب ہے اور حیا سکون قلب پیدا کرتی ہے، ان سے عمران نے کہا کہ میں تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو مجھ سے اپنی کتابوں کی بات بیان کرتا ہوں (حدیث کی موجودگی میں اس کی ضرورت نہیں)۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

باب : ادب کا بیان

حیاکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1051

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ يَقُولُ إِنَّكَ لَتَسْتَحْيِي حَتَّى كَأَنَّهُ يَقُولُ قَدْ أَضَرَّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

احمد بن یونس، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گذرے اور وہ حیا کے متعلق عتاب کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تو اس قدر حیا کرتا ہے، تجھے اس سے نقصان پہنچے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو (ایسا نہ کہو) اس لئے کہ حیا ایمان کا جزو ہے۔

راوی : احمد بن یونس، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حیاکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1052

راوی: علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَوْلَى أَنَسٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا

سَعِيدٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَائً مِنْ الْعَذْرَائِ فِي خِدْرِهَا

علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سعید کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری پردہ والی عورتوں سے بھی زیادہ باحیا تھے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سعید

جب تو حیانہ کرے تو جو چاہے کر...

باب : ادب کا بیان

جب تو حیانہ کرے تو جو چاہے کر

جلد : جلد سوم حدیث 1053

راوی: احمد بن یونس، زهیر، منصور، ربعی بن خراش، ابومسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن خراش، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کی پہلی گفتگو جو لوگوں پاس پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ جب تو حیانہ کرے تو پھر جو چاہے کر۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن خراش، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1054

راوی: اسماعیل، مالک، هشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا کیا عورت پر غسل واجب ہے جبکہ اس کو احتلام ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! بشرطیکہ وہ پانی کو دیکھے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1055

راوی: آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ خَضْرَاءَ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَلَا يَتَحَاتُّ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ شَجَرَةُ كَذَا هِيَ شَجَرَةُ كَذَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ وَعَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ فَقَالَ لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا لَكَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال اس سرسبز درخت کی طرح ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے ہیں لوگوں نے کہا وہ تو فلاں فلاں درخت ہے لیکن میں نے کہنا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں کم عمر جوان تھا اس لئے مجھے کہنے میں شرم آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے اور شعبہ سے بواسطہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح مروی ہے لیکن اس میں اتنا زیادہ ہے کہ میں نے یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر تو اس کو کہہ دیتا تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے (مال) سے بہتر ہوتا۔

راوی: آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1056

راوی: مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ سَمِعْتُ ثَابِتًا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ هَلْ لَكَ حَاجَةٌ فِيَّ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَائَهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهَا

مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنے آپ کو (نکاح کے لئے) پیش کر کے کہنے لگی کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری ضرورت ہے؟ حضرت انس کی لڑکی نے کہا کہ کس قدر بے حیا وہ عورت تھی تو انہوں نے کہا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے آپ کو نکاح کے لئے پیش کیا۔

راوی : مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علی...

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1057

راوی: اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَهُمَا يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا شَرَابٌ مِنْ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنْ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن بھیجنے لگے تو دونوں سے فرمایا کہ آسانی کرنا سختی نہ کرنا اور خوش خبری سنانا نفرت نہ دلانا بلکہ

رغبت دلانا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں شہد سے شراب بنائی جاتی ہے جس کو مزر کہا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1058

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو آرام دو اور نفرت نہ دلاؤ۔

راوی : آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1059

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ بِهَا لِلَّهِ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو امر کے درمیان جب بھی اختیار دیا تو ان میں جو آسان صورت تھی اس کو اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ ہوتا تو لوگوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے ہوتے (یعنی سب سے زیادہ اس سے پرہیز کرتے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کبھی انتقام نہیں لیا مگر جو شخص حرمت الہیہ کی پردہ دری کرتا یعنی احکام الہٰی کے خلاف کرتا تو اللہ کی خاطر اس سے انتقام لیتے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد: جلد سوم   حدیث 1060

راوی: ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا عَلَى شَاطِئِ نَهَرٍ بِالْأَهْوَازِ قَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ فَجَاءَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى فَرَسٍ فَصَلَّى وَخَلَّى فَرَسَهُ فَانْطَلَقَتْ الْفَرَسُ فَتَرَكَ صَلَاتَهُ وَتَبِعَهَا حَتَّى أَدْرَكَهَا فَأَخَذَهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَفِينَا رَجُلٌ لَهُ رَأْيٌ فَأَقْبَلَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ تَرَكَ صَلَاتَهُ مِنْ أَجْلِ فَرَسٍ فَأَقْبَلَ فَقَالَ مَا عَنَّفَنِي أَحَدٌ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ مَنْزِلِي مُتَرَاخٍ فَلَوْ صَلَّيْتُ وَتَرَكْتُهُ لَمْ آتِ أَهْلِي إِلَى

اللَّيْلِ وَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى مِنْ تَيْسِيرِهِ

ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہواز میں نہر کے کنارے ٹھہرے ہوئے تھے جس کا پانی خشک ہو گیا تھا ابو برزہ ایک گھوڑے پر سوار آئے آپ نماز پڑھنے لگے اور گھوڑے کو کھلا چھوڑ دیا وہ گھوڑا چلنے لگا تو نماز چھوڑ کر اس کا پیچھا کیا یہاں تک کہ اس گھوڑے تک پہنچ کر اسکو پکڑ لیا پھر واپس آئے اور باقی نماز پوری کی اور ہم میں ایک آدمی عقلمند تھا وہ کہنے لگا کہ اس بڈھے کو دیکھو کہ گھوڑے کے لئے نماز چھوڑ دی تو ابو برزہ کہنے لگے کہ جب سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا ہوا ہوں کسی نے مجھ کو ایسی سخت بات نہیں کہی اور بیان کیا کہ میرا گھر بہت دور ہے اگر میں نماز پڑھتا اور اس گھوڑے کو چھوڑ دیتا تو میں رات تک بھی اپنے گھر والوں میں نہ پہنچ سکتا اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسانی اختیار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1061

راوی: ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقَعُوا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی مسجد میں پیشاب کرنے لگا تو لوگ اس کی طرف دوڑے تا کہ اس کو ماریں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی کا بہادو اس لئے کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو سختی کرنے والے نہیں بھیجے گئے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن م...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1062

راوی : آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے ملتے تھے یہاں تک کہ میرے ایک چھوٹے بھائی سے فرماتے تھے کہ اے ابوعمیر نغیر کو کیا ہوا۔

راوی : آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1063

راوی: محمد ابومعاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي

محمد ابو معاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھی اور میری سہیلیاں میرے ساتھ کھیلتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لاتے تو وہ چھپ جاتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلا کر میرے پاس لے آتے میں پھر ان کے ساتھ کھیلنے لگتی۔

راوی: محمد ابو معاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابو الدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں س...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابو الدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1064

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے دو وہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بھائی ہے جب وہ اندر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نرمی سے گفتگو کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کے متعلق فرمایا تھا جو آپ نے فرمایا پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کے نزدیک سب سے برا آدمی درجہ کے لحاظ سے وہ ہے جس کو لوگوں نے اس کی فحش باتوں سے بچنے کے لئے چھوڑ دیا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1065

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب ابن علیہ ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَخْرَمَةَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ قَدْ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ أَيُّوبُ بِثَوْبِهِ وَأَنَّهُ يُرِيهِ إِيَّاهُ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شَيْءٌ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ

حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ

عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں ہدیہ میں بھیجی گئیں جو دیباج کی تھیں اور اس میں سونے کے بٹن تھے ان کو صحابہ میں تقسیم کر دیا اور ایک مخرمہ کے واسطے علیحدہ رکھ لی جب مخرمہ آئے تو آپ نے فرمایا میں نے یہ تمہارے واسطے رکھ لی تھی ایوب کا بیان ہے کہ اپنے کپڑے میں لپیٹ دیا تھا تاکہ وہ اس کو دکھلائیں اور آپ کے خلق میں خوش طبعی تھی اس کو حماد بن زید نے ایوب سے روایت کیا اور حاتم بن وردان نے بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے بواسطہ ابن ابی ملیکہ مسور نے قبائیں لفظ نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں آئیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : ادب کا بیان

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حکیم تجربہ والا ہی ہوتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1066

راوی: قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا۔

راوی : قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کے حق کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مہمان کے حق کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1067**

راوی: اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلْ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّكَ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّ مِنْ حَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ يُقَالُ هُوَ زَوْرٌ وَهَؤُلَاءِ زَوْرٌ وَضَيْفٌ وَمَعْنَاهُ أَضْيَافُهُ وَزُوَّارُهُ لِأَنَّهَا مَصْدَرٌ مِثْلُ قَوْمٍ رِضًا وَعَدْلٍ يُقَالُ مَاءٌ غَوْرٌ وَبِئْرٌ غَوْرٌ وَمَاءَانِ غَوْرٌ وَمِيَاهٌ غَوْرٌ وَيُقَالُ الْغَوْرُ الْغَائِرُ لَا تَنَالُهُ الدِّلَاءُ كُلَّ شَيْءٍ غُرْتَ فِيهِ فَهُوَ مَغَارَةٌ تَزَّاوَرُ تَمِيلُ مِنْ الزَّوَرِ وَالْأَزْوَرُ الْأَمْيَلُ

اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی تورات عبادت کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے

میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو رات کو نماز پڑھ اور سو جا اور روزہ رکھ اور افطار کر اس لئے کہ تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے اور تیری آنکھ کا تجھ پر حق ہے اور امید ہے کہ تمہاری عمر طویل ہو اس لئے تمہارے واسطے کافی ہے کہ ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی کے بدلے دس گنا ملتا ہے اس طرح تمام دنوں کے روزے ہو جائیں گے۔ عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے زیادتی چاہی تو آپ نے بھی اس پر زیادہ کیا میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا ہر جمعہ سے تین روزے رکھ لیا کرو۔ ابن عمر کا بیان ہے کہ میں نے اس پر بھی زیادتی چاہی تو آپ نے اس پر زیادہ کر دیا میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو میں نے عرض کیا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نصف مہینہ کے روزے۔

راوی : اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابر...

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم حدیث 1068

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے ایک دن رات تو اس کا

جائزہ ہے اور تین دن ضیافت ہے اور اس سے زیادہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں وہ کسی کے پاس اتنا ٹھرے کہ ان کو تکلیف ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1069

راوی: اسماعیل بواسطه مالك

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ مِثْلَهُ وَزَادَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

اسماعیل بواسطہ مالک اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسکو چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی : اسماعیل بواسطہ مالک

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1070

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبداللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم حدیث 1071

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض

کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہم لوگوں کو بھیجتے ہیں ہم جس قوم کے پاس اترتے ہیں اگر وہ ہماری مہمانداری نہ کریں تو اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترو اور وہ تمہارے لئے اس چیز کا حکم دیں تو ان سے ان کے مناسب حال مہمانی کا حق وصول کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1072

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تو اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1073

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَائِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَائِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَائِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَائَ أَبُو الدَّرْدَائِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَائِ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ قَالَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات کو گئے تو ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت ہی خستہ حال میں دیکھا پوچھا کہ تمہاری یہ کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہارے بھائی ابوالدرداء کو دنیا کا کوئی سروکار نہیں، ابوالدرداء آئے تو ان کے لئے کھانا تیار کیا اور کہا کہ کھالو میں تو روزے سے ہوں، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تک تم نہیں کھاؤ گے میں نہیں کھاؤں گا، چنانچہ انہوں نے کھالیا جب رات ہوئی، تو ابوالدرداء نفل پڑھنے کھڑے ہوئے، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سو جا، چنانچہ وہ سو گئے، پھر نوافل پڑھنے کھڑے ہوئے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سو جا، جب رات کا آخری حصہ آیا تو سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب کھڑے ہو جاؤ چنانچہ دونوں نے نمازیں پڑھیں سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہارے گھر والوں کا تم پر حق ہے۔ اس

لئے ہر مستحق کو اس کا حق دو ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ابوجحیفہ وہب سوائی ہیں ان کو وہب الخیر بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1074

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی سعید جریری ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَضَيَّفَ رَهْطًا فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ دُونَكَ أَضْيَافَكَ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغْ مِنْ قِرَاهُمْ قَبْلَ أَنْ أَجِيءَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَاهُمْ بِمَا عِنْدَهُ فَقَالَ اطْعَمُوا فَقَالُوا أَيْنَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اطْعَمُوا قَالُوا مَا نَحْنُ بِآكِلِينَ حَتَّى يَجِيءَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ فَإِنَّهُ إِنْ جَاءَ وَلَمْ تَطْعَمُوا لَنَلْقَيَنَّ مِنْهُ فَأَبَوْا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَجِدُ عَلَيَّ فَلَمَّا جَاءَ تَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُّ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُّ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي لَمَّا جِئْتَ فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ سَلْ أَضْيَافَكَ فَقَالُوا صَدَقَ أَتَانَا بِهِ قَالَ فَإِنَّمَا انْتَظَرْتُمُونِي وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ الْآخَرُونَ وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ لَمْ أَرَ فِي الشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ وَيْلَكُمْ مَا أَنْتُمْ لِمَ لَا تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ هَاتِ طَعَامَكَ فَجَاءَهُ فَوَضَعَ يَدَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللَّهِ الْأُولَى لِلشَّيْطَانِ فَأَكَلَ

وَأَكَلُوا

عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جماعت کی ضیافت کی اور عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جارہا ہوں تم ان مہمانوں کو لے جاؤ اور میری واپسی سے پہلے پہلے تم ان کے کھانا کھلانے سے فارغ ہو جاؤ عبد الرحمن چلے گئے اور جو کچھ سامان تھا ان مہمانوں کے سامنے پیش کر کے کہا کھا لیجئے انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر کا مالک کہاں ہے؟ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ کھا لیجئے انہوں نے کہا کہ جب تک صاحب خانہ نہ آئیں ہم کھانا نہ کھائیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے مہمانی قبول فرما لیجئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا نہیں کھایا اور واپس آ گئے تو ہم پر غصہ ہوں گے انہوں نے کھانے سے انکار کیا میں نے سمجھ لیا کہ اب وہ (یعنی والد) مجھ پر ضرور خفا ہوں گے جب وہ (واپس) آئے میں کنارے ہٹ گیا انہوں نے پوچھا تم نے کیا کیا؟ تو انہوں نے ان سے سارا حال بیان کیا انہوں نے آواز دی اے عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں خاموش رہا پھر پکارا اے عبد الرحمن! اس پر بھی خاموش رہا پھر کہا اے جاہل میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سنتا ہے کیوں نہیں آتا چنانچہ میں نکل آیا اور کہا کہ اپنے مہمانوں سے پوچھ لیجئے ان لوگوں نے کہا کہ ٹھیک کہتے ہیں ہمارے پاس کھانا لے کر آئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے میرا انتظار کیا خدا کی قسم میں آج رات نہ کھاؤں گا ان مہمانوں نے کہا کہ بخدا ہم بھی نہ کھائیں گے جب تک کہ آپ نہ کھائں گے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے آج جیسی بری بات نہیں دیکھی افسوس ہے تم پر کیوں نہیں تم ہماری مہمانی قبول کرتے (پھر کہا) کھانا لے آؤ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھانا لے آئے تو اپنا ہاتھ کھانے میں بسم اللہ کہہ کر ڈالا اور کہا پہلی حالت شیطان کی وجہ سے تھی چنانچہ انہوں نے کھانا کھایا اور ان لوگوں نے بھی کھانا کھایا۔

راوی: عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ...

باب : ادب کا بیان

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَائَ أَبُو بَكْرٍ بِضَيْفٍ لَهُ أَوْ بِأَضْيَافٍ لَهُ فَأَمْسَى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَ قَالَتْ لَهُ أُمِّي احْتَبَسْتَ عَنْ ضَيْفِكَ أَوْ عَنْ أَضْيَافِكَ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا عَشَّيْتِهِمْ فَقَالَتْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا أَوْ فَأَبَى فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ فَسَبَّ وَجَدَّعَ وَحَلَفَ لَا يَطْعَمُهُ فَاخْتَبَأْتُ أَنَا فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَحَلَفَتْ الْمَرْأَةُ لَا تَطْعَمُهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَحَلَفَ الضَّيْفُ أَوْ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمَهُ أَوْ يَطْعَمُوهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَأَنَّ هَذِهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَدَعَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ وَأَكَلُوا فَجَعَلُوا لَا يَرْفَعُونَ لُقْمَةً إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا فَقَالَتْ وَقُرَّةِ عَيْنِي إِنَّهَا الْآنَ لَأَكْثَرُ قَبْلَ أَنْ نَأْكُلَ فَأَكَلُوا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهَا

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک یا چند مہمانوں کو لے کر گھر آئے اور خود شام کے وقت ہی نبی کے پاس چلے گئے جب وہ واپس آئے تو میری ماں نے کہا کہ تم نے اپنے مہمان یا مہمانوں کے کھلانے میں دیر کر دی۔ انہوں نے پوچھا کیا تم نے ان لوگوں کو کھانا نہیں کھلایا، میری ماں نے کہا کہ ہم نے کھانا اس کے سامنے یا ان لوگوں کے سامنے پیش کیا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، حضرت ابوبکر بہت غصہ ہوئے برا بھلا کہا اور قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گے عبدالرحمن کا بیان ہے کہ میں چھپا کھڑا تھا انہوں نے آواز دی کہ اے جاہل عورت (یعنی میری ماں) نے بھی قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گی جب تک کہ وہ نہیں کھائیں گے جب تک کہ وہ نہ کھائیں، حضرت ابوبکر نے کہا یہ شیطانی بات تھی پھر کھانا منگوایا، خود بھی کھایا اور لوگوں نے بھی کھایا، لوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے اس کے نیچے سے اس سے اور زیادہ آجاتا یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر نے کہا کہ اے بنی فراس کی بہن۔ یہ کیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اب تو اس سے بھی زیادہ ہو گیا ہے جتنا ہمارے کھانے سے پہلے تھا، چنانچہ تمام لوگوں نے کھایا پھر اس کو نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجا اور ذکر کیا کہ آپ نے بھی اس سے کھایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1076

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْتَحِقُّونَ قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ فَدَخَلَتْ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي بِرِجْلِهَا قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ يَحْيَى حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مَعَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ وَحْدَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ دونوں سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود خیبر آئے اور کھجور کے باغ میں ایک دوسرے سے علیحدہ ہوگئے عبداللہ بن سہل کو کسی نے قتل کر دیا تو عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ بن مسعود اور محیصہ بن مسعود نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ساتھی کے قتل کے معاملہ پر گفتگو کرنے لگے تو عبدالرحمن نے گفتگو شروع کی جو اس جماعت میں سب سے زیادہ کم سن تھے تو نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ بڑا آدمی بات کرے یحیی نے کہا کہ گفتگو کا مستحق بڑا آدمی ہے چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ساتھی کے قتل پر بات شروع

کی تو نبی نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے مقتول ساتھی (کی دیت) کے مستحق ہو سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایسی چیز ہے جس کو ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے۔ ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ لوگ تو کافر ہیں رسول اللہ نے ان لوگوں کو اپنی طرف سے دیت دیدی سہل کا بیان ہے کہ دیت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ لے کر اس کے گلے میں گیا تو اس نے میرے ایک لات ماری لیث نے کہا یحیی نے بواسطہ بشیر بن سہل نقل کیا، یحیی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ سہل نے رافع بن خدیج کی معیت کا تذکرہ کیا ہے ابن عینیہ نے بواسطہ یحیی بشیر صرف سہل سے روایت کیا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1077

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَلَا تَحُتُّ وَرَقَهَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمَّا لَمْ يَتَكَلَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَمَّا خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قُلْتُ يَا أَبَتَاهُ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَهَا لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَا مَنَعَنِي إِلَّا أَنِّي لَمْ أَرَكَ وَلَا أَبَا بَكْرٍ تَكَلَّمْتُمَا فَكَرِهْتُ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ درخت بتاؤ جو مسلمان کی طرح ہے کہ وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اس کے پتے نہیں جھڑتے میرے دل میں خیال ہوا کہ

وہ کھجور کا درخت ہو گا لیکن میں نے بولنا مناسب نہ سمجھا جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود تھے جب یہ دونوں کچھ نہ بولے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جب میں اپنے والد کے ساتھ نکلا تو میں نے کہا اے والد بزرگوار! میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ وہ کھجور کا درخت ہو گا تو انہوں نے کہا کہ پھر تجھے کہنے سے کس چیز نے روک رکھا اگر تو یہ بول دیتا تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے مال سے زیادہ پسندیدہ ہوتا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے صرف اس چیز نے بولنے سے روکا کہ نہ تو میں نے آپ کو اور نہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا اس لئے میں نے مناسب نہ سمجھا۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا...

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً

ابو الیمان شعیب زہری ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث سے روایت کرتے

ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بعض شعر میں حکمت ہوتی ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبدیغوث

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1079

راوی: ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ أَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جہاد میں) تشریف لے جارہے تھے کہ ایک پتھر آپ کو لگا تو آپ پھسل گئے اور آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا تو آپ نے فرمایا کہ تو صرف ایک انگلی ہے جو خون آلود ہوگئی ہے۔ اور تجھے جو تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے راستہ میں پہنچی ہے

راوی : ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1080

راوی: ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر نے سب سے زیادہ سچی بات جو کہی وہ لبید کا قول ہے کہ سن لو اللہ کے سوا تمام چیزیں باطل ہیں۔ اور امیہ بن ابی الصلت قریب تھا کہ مسلمان ہو جائے۔

راوی : ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَسِرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءٌ لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ يَهُودِيًّا لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاحِبًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ فَقُلْتُ فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ قَالَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ نَشَأَ بِهَا مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے ہم لوگ رات کے وقت چل رہے تھے تو جماعت میں سے ایک شخص نے عامر بن اکوع سے کہا کہ تم اپنا کلام کیوں نہیں سناتے ہو راوی کا بیان ہے کہ عامر شاعر تھے چنانچہ انہوں نے حدی سنانا شروع کی۔ اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہیں پاسکتے تھے نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے اس لئے جو کچھ ہم نے کیا اس کو اپنے صدقے سے بخش دے اور اگر ہم دشمن سے مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہم پر اطمینان قلب نازل فرما ہم اس وقت موجود ہوں جبکہ اعلان جنگ ہو اور دشمن بھی ہم پر اعلان کر کے حملہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

یہ کون اونٹ ہانک رہا ہے لوگوں نے عرض کیا عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے۔ جماعت میں سے ایک شخص نے کہا اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جنت) واجب ہو گئی کاش ہمیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے دیتے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم خیبر پہنچے اور محاصرہ کیا یہاں تک کہ ہم کو بہت تکلیف پہنچی مگر اللہ تعالیٰ نے فتح عنایت کی اور اس دن جب شام کا وقت آیا تو لوگوں نے بہت سی آگ سلگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یہ آگ تم نے کس پر سلگائی ہے؟ لوگوں نے کہا گوشت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کے گوشت پر؟ لوگوں نے کہا پالتو گدھے کے گوشت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پھینک دو (اور برتن) توڑ دو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا (ایسا نہیں ہو سکتا) اس (گوشت) کو پھینک دیں اور برتنوں کو دھو دیں تو آپ نے فرمایا (اچھا) ایسا ہی کر لو راوی کا بیان ہے کہ جب لشکروں نے صف بندی کر لی تو عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی پر اپنی تلوار کا وار کیا تا کہ اس کو قتل کرے مگر اس کے چھوٹے ہونے کے سبب سے (تلوار) خود ان کے گھٹنے پر لگی اور شہید ہو گئے جب لوگ لڑائی سے واپس ہوئے تو سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پریشان دیکھ کر فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں لوگ کہتے ہیں کہ عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل اکارت ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں فلاں شخص اور اسید بن حضیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کہتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ کہتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے اور دونوں انگلیوں کو ملا کر آپ نے فرمایا کہ ان کے لئے دوگنا ثواب ہے وہ جہاد کرنے والے مجاہد تھے عرب میں ایسے آدمی بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1082

راوی: مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ وَمَعَهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَتَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ قَوْلُهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں آپ نے فرمایا انجشہ! تیری خرابی ہو تجھے شیشوں کی سواری کو بہت آہستہ سے ہانکنا چاہئے تھا ابوقلابہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی بات کی کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص یہ کہتا تو ہم اس کو معیوب سمجھتے یعنی آپ کا سَوْقَکَ بِالْقَوَارِیرِ فرمانا۔

راوی : مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِنَسَبِي

فَقَالَ حَسَّانُ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبُّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کی ہجو بیان کرنے کی اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کرو گے (یعنی مشرکین میں بعض کا ہم سے نسبی تعلق ہے اگر ان کی ہجو کرو گے تو میری بھی ہجو ہو گی) حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں آپ کو اس سے اس طرح نکال دوں گا جس طرح بال آٹے سے نکالا جاتا ہے ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے نقل کیا انہوں نے کہا کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب دیتے تھے۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1084

راوی: اصبح عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ أَبِي سِنَانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي قَصَصِهِ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخًا لَكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ يَعْنِي بِذَاكَ ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنْ الْفَجْرِ سَاطِعُ أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعُ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ

الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اصبغ عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے دوران میں کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی وہ ہے جو بری بات نہ کہتا تھا اس سے مراد ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے کہا تھا کہ اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں جبکہ فجر کی روشنی ظاہر ہوتی ہے ہمیں گمراہی کے بعد سیدھا راستہ دکھایا چنانچہ ہمارے دلوں کو یقین ہے کہ جو کچھ انہوں نے فرمایا وہ ہو کر رہے گا وہ رات گزارتے ہیں اس حال میں کہ پہلو بستر سے علیحدہ ہوتا ہے جبکہ مشرکین خوابگاہوں میں بوجھل پڑے ہوتے ہیں عقیل نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور زبیدی نے بواسطہ زہری سعید سے اور اعرج نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا۔

راوی: اصبغ عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1085

راوی: ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَيَقُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو سنا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گواہ بنارہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تمہیں خدا کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دے، یا اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ تائید کر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہاں (میں نے سنا ہے)۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1086

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ قَالَ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مشرکین کی ہجو کر جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1087

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1088

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

عمر بن حفص حفص اعمش ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرنا جو اس کے پیٹ کو کھا جائے (یعنی خراب کر دے) اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے۔

راوی : عمر بن حفص حفص اعمش ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلودہ ہو) اور عقری حلقت...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلودہ ہو) اور عقری حلقی (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1089

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقیس کے بھائی افلح نے پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد مجھ سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو میں نے کہا میں اجازت نہ دوں گی جب تک کہ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں اس لئے کہ ابو القیس کے بھائی نے مجھے دودھ نہیں پلایا ہے بلکہ مجھ کو ابو القیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد نے مجھ کو دودھ تو نہیں پلایا ہے بلکہ اس کی بیوی نے مجھ کو دودھ پلایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اجازت دے دو اس لئے کہ وہ تمہارا چچا ہے تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو جائے اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ رضاعت کے سبب سے ان رشتوں کو حرام سمجھو جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقتی (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1090

راوی: آدم شعبہ حکم ابراهیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ فَرَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى لُغَةٌ لِقُرَيْشٍ إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي الطَّوَافَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا

آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپسی کا ارادہ کیا تو صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی ہیں اس لئے کہ انہیں حیض آنے لگا تھا آپ نے فرمایا مونڈی کاٹی (یہ قریش کی زبان سے) بے شک تو ہمیں روکنے والی ہے پھر فرمایا کیا تو نحر کے دن طواف افاضہ کر چکی ہے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں تو آپ نے فرمایا پھر تو بھی چل۔

راوی: آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔...

باب: ادب کا بیان

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1091

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى

عبداللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فتح مکہ کے سال حاضر ہوئی تو میں نے دیکھا کہ آپ غسل فرما رہے ہیں اور آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پردہ کئے ہوئے ہیں میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا کہ ام ہانی خوش آمدید جب غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور آٹھ رکعتیں نماز پڑھیں اس حال میں کہ آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میری ماں کا بیٹا کہتا ہے کہ جس شخص کو یعنی فلاں بن ہبیرہ کو تونے پناہ دی ہے میں اس کو قتل کر دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جس کو تونے پناہ دی میں نے بھی اس کو پناہ دی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ وہ چاشت کا وقت تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1092

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

موسی بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا اونٹ ہنکائے جا رہا تھا آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا اس نے کہا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے (پھر) آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا ویلک (تیری خرابی ہو) تو اس پر سوار ہو جا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1093

راوی: قتیبه بن سعید مالك ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

قتیبہ بن سعید مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا اونٹ ہنکائے جارہا ہے آپ نے اس سے کہا کہ تو اس پر سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو قربانی کا اونٹ ہے آپ نے دوسری بار یا تیسری بار میں فرمایا کہ تیری خرابی ہو تو سوار ہو جا۔

راوی : قتیبہ بن سعید مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1094

راوی: مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالك و ایوب ابوقلابه انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ لَهُ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ

مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالک وایوب ابوقلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور آپ کے ساتھ آپ کا ایک سیاہ غلام تھا جسے انجشہ کہا جاتا تھا جو تیزی کے ساتھ اونٹوں کو ہنکائے جارہا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تیری خرابی ہو اسے ایا نجشہ ذرا ان شیشوں کو سنبھال کر لے جا (شیشوں سے مراد عورتیں تھیں)۔

راوی: مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالک وایوب ابوقلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1095

راوی: موسیٰ بن اسماعیل وھیب خالد عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ

موسی بن اسماعیل وہیب خالد عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کسی کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا تیری تباہی ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی تین بار آپ نے فرمایا تم میں سے جس کسی کو کسی کی تعریف کرنا ہی ہو اور اگر وہ اس کو جانتا ہے تو اسے کہنا چاہئے کہ میں فلاں کو ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا نگران ہے اور اللہ کے سامنے میں کسی کا تزکیہ نہیں کرتا ہوں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل وہیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1096

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم ولید اوزاعی زهری ابوسلمه و ضحاك حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ ذَاتَ يَوْمٍ قِسْمًا فَقَالَ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يَا رَسُولَ اللهِ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ مَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمُرُوقِ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنِّي كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ قَاتَلَهُمْ فَالْتُمِسَ فِي الْقَتْلَى فَأُتِيَ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابو سلمہ وضحاک حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے کہ ذوالخویصرنے جو بنی تمیم کا ایک فرد تھا کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف سے تقسیم فرمایئے آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو میں عدل سے کام نہ لوں گا تو پھر کون عدل کرے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا (ایسانہ کرو) اس لئے کہ اس کے بعض ساتھی ایسے ہوں گے کہ تم میں سے ایک ان کی نمازوں اور روزوں

کے مقابلے میں اپنی نماز اور روزے کو حقیر سمجھیں گے حالانکہ وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے نہ اس تیر کے پر پر کچھ نشان ہو اور نہ اس کے نیچے اور نہ اس کے پروں پر کچھ باقی ہو اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگ مسلمانوں میں تفرقہ کے وقت ظاہر ہوں گے اور ان میں ایک شخص ایسا ہو گا جس کا ہاتھ ایسا ہو گا جیسے عورت کے پستان یا جیسے گوشت کا لوتھڑا جو حرکت کرتا ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور (اس کی بھی) گواہی دیتا ہوں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اس جنگ کے وقت موجود تھا وہ مقتولوں میں تلاش کیا گیا تو اسی طرح ملا جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابوسلمہ وضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1097

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَيْحَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ مَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ مَا أَجِدُ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فَقَالَ خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طُنُبَيْ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنِّي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ خُذْهُ تَابَعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَيْلَكَ

محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک

شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو ہلاک ہوگیا آپ نے فرمایا تیری خرابی ہو (کیا ہوا) اس نے عرض کیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں آپ نے فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ لے اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا اس نے کہا کہ میرے پاس نہیں ہے چنانچہ ایک عرق (ایک پیمانہ ہے) لایا گیا (جس میں کھجوریں تھیں) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کر اس نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اپنے گھر والوں کے علاوہ دوسروں کو (دوں)؟ قسم ہے اس جان کی جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور عبدالرحمن بن خالد نے زہری سے ویلک کا لفظ نقل کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1098

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن ولید ابوعمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَائِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

سلیمان بن عبدالرحمن ولید ابوعمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ہجرت کے متعلق خبر دیجئے تو آپ نے فرمایا تیرا برا ہو ہجرت تو بہت سخت چیز ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کیا تو اس کا صدقہ ادا کرتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو دریا کے اس طرف رہ کر اپنا کام کئے جا اللہ تعالیٰ تیرے اعمال میں سے کچھ ضائع نہ کرے گا۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن ولید ابوعمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی: عبد اللہ بن عبدالوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ قَالَ شُعْبَةُ شَكَّ هُوَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ وَيْحَكُمْ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ

عبداللہ بن عبدالوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ویلکم یا ویحکم (تیرا برا ہو یا تیری خرابی ہو) فرمایا (شعبہ کا بیان ہے کہ واقد بن محمد کو شبہ ہوا) میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو اور نضر نے شعبہ سے ویحکم کا لفظ نقل کیا اور عمران بن محمد نے اپنے والد سے ویلکم او ویحکم نقل کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1100

راوی : عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَائِمَةٌ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقُلْنَا وَنَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ فَفَرِحْنَا يَوْمَئِذٍ فَرَحًا شَدِيدًا فَمَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُخِّرَ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَاخْتَصَرَهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تیری برائی ہو تو نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے اس نے کہا میں نے کچھ سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے اس پر ہم نے عرض کیا کیا ہم بھی اسی طرح ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں اس دم ہم لوگوں کو بہت خوشی ہوئی اتنے میں مغیرہ کا ایک غلام گزرا جو میرا ہمعصر تھا آپ نے فرمایا اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے سے پہلے قیامت آجائے گی اور شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث مختصرا روایت کی ہے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر...

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1101

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1102

راوی: قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرے اور اس کو نہ پائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ جریر بن حازم سلیمان بن قرم اور ابوعوانہ نے بواسطہ اعمش ابووائل حضرت عبداللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1103

راوی: ابونعیم سفیان اعمش ابووائل ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

ابونعیم سفیان اعمش ابووائل ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے مل نہیں سکا آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے

ابو معاویہ اور محمد بن عبید نے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : ابو نعیم سفیان اعمش ابو وائل ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1104

راوی: عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہو گی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا سامان مہیا کر رکھا ہے؟ اس نے کہا میں نے بہت زیادہ نماز روزوں کا سامان تو مہیا نہیں کیا مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1105

راوی: ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ سَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَمَا هُوَ قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ

ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صائد (ابن صیاد) سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں تمہارے لئے ایک بات چھپا رکھی ہے بتاؤ وہ کیا چیز ہے اس نے کہا دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا۔

راوی : ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1106

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ

الْغِلْمَانِ فِي أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَضَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ مَاذَا تَرَى قَالَ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ هُوَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ لَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ خَسَأْتُ الْكَلْبَ بَعَّدْتُهُ خَاسِئِينَ مُبْعَدِينَ

ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے چند صحابہ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف روانہ ہوئے بنی مغالہ کے محلہ میں لڑکوں کے ساتھ اسے کھیلتے ہوئے پایا اس وقت وہ سن بلوغ کے قریب تھا اس کو آپ کی تشریف آوری کا علم نہ ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مارا پھر فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہو پھر ابن صیاد نے کہا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دھکا دیا پھر فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا پھر ابن صیاد سے پوچھا تیرا اپنے متعلق کیا خیال ہے؟ اس نے کہا میرے پاس سچے اور جھوٹے دونوں قسم کے آدمی آتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تجھ پر معاملہ

مشتبہ ہو کر رہ گیا ہے (پھر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرے لئے ایک بات اپنے دل میں چھپا رکھی ہے اس نے کہا وہ دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا تو خدا کی مرضی سے آگے نہیں بڑھ سکتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اگر یہ شخص وہی (یعنی دجال) ہے تو تم اس پر قابو نہ پاؤ گے اور اگر یہ شخص وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی نفع نہیں ہے۔ سالم کا بیان ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری اس باغ کے مقصد سے چلے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے تو درختوں کے تنوں کی آڑ میں ہو کر چلنے لگے اور مقصد یہ تھا کہ ابن صیاد کی کچھ بات سنیں قبل اس کے کہ وہ آپ کو دیکھ سکے اس وقت ابن صیاد اپنے بستر پر ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا جس میں وہ گنگنا رہا تھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا کہ درختوں کی آڑ سے ہو کر تشریف لا رہے ہیں اس نے ابن صیاد سے کہا کہ اے صاف (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد آرہے ہیں تو ابن صیاد نے گنگنانا موقوف کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے تو اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ سزاوار ہے پھر دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی ایسے نہیں گزرے جنہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہو نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تم جان لو کہ وہ کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کو مرحبا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ص...

باب : ادب کا بیان

کسی کو مرحبا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مرحباً اے میری بیٹی اور ام ہانی کا بیان ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا مرحباً اے ام ہانی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1107

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ الَّذِينَ جَاءُوا غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مُضَرُ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعٌ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا مرحبا اس وفد کو جو آیا ہے یہ رسوا اور شرمسار نہ ہوا ان لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قبیلہ ربیعہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان مضر ہیں چنانچہ ہم آپ کی خدمت میں صرف حرام ہی کے مہینہ میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی ایسا فیصل شدہ امر بتادیجئے کہ اس پر عمل کرنے سے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے رہنے والوں کو اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا چار اور چار باتیں ہیں (یعنی چار باتیں کرنے کی اور چار باتیں رکنے کی) نماز قائم کرو زکوۃ دو رمضان کے روزے رکھو مال غنیمت کا پانچواں حصہ دو اور دباء حنتم نقیر اور مزفت اور نبیذ نہ پیو (اس کی تفصیل گزر چکی ہے)۔

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔۔۔

باب: ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1108

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ عہد شکنی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1109

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔...

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1110

راوی: محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ لَقِسَتْ نَفْسِي (یعنی میرا نفس خراب ہو گیا)۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1111

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص خبیث نفسی (میرا نفس خبیث ہوا) نہ کہے بلکہ لَقِسَتْ نَفْسِي (میرا نفس خراب ہوا) کہے عقیل نے اس کی متابعت میں روایت کی۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔۔۔

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1112

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا بنی آدم زمانہ کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہی ہوں رات اور دن میرے ہی قبضہ میں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1113

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُولُوا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہو اور زمانے کو خراب نہ کہو اس لئے کہ زمانہ تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

راوی : عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1114

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُونَ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ کرم کہتے ہیں حالانکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔...

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1115

راوی: مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراهیم عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي أَحَدًا غَيْرَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي أَظُنُّهُ يَوْمَ أُحُدٍ

مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراہیم عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی کے لئے آپ سے فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ فَدَاکَ أَبِي وَأُمِّي اور میرا خیال ہے کہ شاید جنگ احد کے دن آپ نے یہ فرمایا تھا۔

راوی : مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراہیم عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ...

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم اپنے باپوں اور ماؤں کو آپ پر فدا کریں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1116

راوی: علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ أَحْسِبُ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثَوْبَهُ عَلَيْهَا فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهَا حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتیہیں کہ وہ اور ابوطلحہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مدینہ) آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں جن کو آپ نے اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا تھا راستہ میں ایک جگہ اونٹنی کا پاؤں پھسل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ عورت (یعنی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں گر پڑے اور ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری سے اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ کر پوچھا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھ کو آپ پر فدا کرے کیا آپ کو کوئی تکلیف پہنچی آپ نے فرمایا نہیں لیکن عورت (یعنی صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھو چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا کپڑا اپنے منہ پر ڈالا پھر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف جانے کا ارادہ کیا اور اپنا کپڑا ان کے منہ پر ڈالدیا وہ کھڑی ہوگئیں پھر دونوں کے کے لئے کجاوہ درست کیا پھر دونوں سوار ہوئے اور روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں اور برابر یہی کہتے رہے کہ یہاں تک کہ مدینہ میں

داخل ہوئے۔

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1117

راوی: صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا كَرَامَةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا قاسم نام رکھا تو ہم نے اس سے کہا کہ تجھ کو ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور نہ باعزت سمجھیں گے تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ۔

راوی : صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1118

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام قام رکھا لوگوں نے کہا ہم تمہیں ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت نہ کرلیں گے آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1119

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا نام تو رکھو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1120

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيكَ بِأَبِي الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس نے اس کا قاسم رکھا لوگوں نے کہا ہم تجھے ابوالقاسم کی کنیت کے ساتھ نہیں پکاریں گے اور ہم نہ تجھے کچھ فضیلت دیں گے چنانچہ وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے اس سے فرمایا کہ اس کا نام عبدالرحمن رکھ۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حزن نام رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ

اسحاق بن نصر عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا تمہارا کیا نام ہے انہوں نے کہا کہ حزن آپ نے فرمایا تو سہل ہے انہوں نے کہا کہ میں اس نام کو نہیں بدلوں گا جو میرے باپ نے رکھا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے ہمارے خاندان میں سختی برابر رہی۔

راوی : اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1122

راوی: علی بن عبداللہ و محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَحْمُودٌ هُوَ ابْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بِهَذَا

علی بن عبداللہ و محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا اسے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ و محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1123

راوی: سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ فَخِذِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ قَلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ قَالَ وَلَكِنْ أَسْمِهِ الْمُنْذِرَ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے آپ نے ان کو اپنی ران پر رکھا اور ابو اسید بیٹھے ہوئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے کی کسی چیز میں مصروف ہوگئے ابو اسید نے کسی کی معرفت اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران پر سے اٹھوالیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیال آیا آپ نے پوچھا وہ بچہ کہاں ہے؟ ابو اسید نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میں نے اس کو پھر بجھوادیا آپ نے پوچھا اس کا نام کیا ہے؟ کہاں فلاں نام ہے آپ نے فرمایا بلکہ منذر اس کا نام ہے اس دن سے اس کا نام منذر رہو گیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1124

راوی: صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابو رافع حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ زینب کا نام برہ تھا تو کہا گیا کہ وہ اپنے نفس کی پاکیزگی ظاہر کرتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

راوی : صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1125

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزْنًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ اسْمِي حَزْنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا أَنَا بِمُغَيِّرٍ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ فِينَا الْحُزُونَةُ بَعْدُ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میرے دادا حزن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ نے دریافت فرمایا تمہارا کیا نام ہے کہا میرا نام حزن ہے آپ نے فرمایا بلکہ تو سہل ہے انہوں نے کہا میں اس کو بدلنے والا نہیں جو میرے باپ نے رکھ دیا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے سختی میرے خاندان میں برابر رہی

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا...

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1126

راوی: ابن نمیر محمد بن بشر اسعیل

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ صَغِيرًا وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

ابن نمیر محمد بن بشر اسماعیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں نے کہ وہ کمسنی ہی میں فوت ہو گئے اگر خدا کی مرضی ہوتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

راوی : ابن نمیر محمد بن بشر اسمعیل

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1127

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کی دودھ پلانے والی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1128

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَرَوَاهُ أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اس لئے کہ میں تقسیم کرنے والا ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1129

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي

وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جو شخص میرے متعلق قصدا جھوٹ بولے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1130

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور کے ذریعے اس کی تحنیک کی اور اس کے حق میں برکت کی دعا کی اور مجھے دے دیا اور یہ ابوموسیٰ کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1131

راوی: ابوالولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس دن ابراہیم رضی اللہ عنہ (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے) کا انتقال ہوا تو سورج گہن میں آگیا ابو بکرہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : ابوالولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1132

راوی: ابونعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابو نعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو فرمایا اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور کمزوروں کو مکہ میں نجات دے اے اللہ! مضر پر سختی کر اور ان کو یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی: ابو نعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے...

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1133

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَ هَذَا جِبْرِيلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى

ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ وہ چیز دیکھتے تھے جو ہم لوگوں کو نظر نہیں آتی تھی۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1134

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وھیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي الثَّقَلِ وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام سلیم سفر میں تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انجشہ سواری کو ہانک رہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجش! ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل (شیشوں سے آپ کی مراد عورتیں تھیں)۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ فَطِيمًا وَكَانَ إِذَا جَائَ قَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَرُبَّمَا حَضَرَ الصَّلَاةَ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا

مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھے تھے اور میرا ایک بھائی تھا جس کو ابوعمیر کہا جاتا تھا راوی کا بیان ہے کہ غالبا اس کا دودھ چھٹ چکا تھا جب وہ آتا تو آپ فرماتے اے ابوعمیر نغیر کو کیا ہوا نغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتا تھا اور اکثر نماز کا وقت ہوتا اور آپ ہمارے گھر میں ہوتے جس فرش پر آپ تشریف فرما ہوتے اس کے جھاڑنے اور صاف کرنے کا حکم دیتے پھر آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہو جاتے ہم بھی آپ پیچھے کھڑے ہو جاتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

راوی: مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابوتراب کنیت رکھنے کا بیان اگرچہ اس کی دوسری کنیت بھی ہو۔...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1136

راوی: خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَبَّ أَسْمَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ لَأَبُو تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ أَنْ يُدْعَى بِهَا وَمَا سَمَّاهُ أَبُو تُرَابٍ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ إِلَى الْجِدَارِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُوَ ذَا مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ فَجَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْتَلَأَ ظَهْرُهُ تُرَابًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ وَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ

خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ناموں میں ابوالتراب کا لفظ بہت پسند تھا اور اس نام سے پکارے جانے سے بہت خوش ہوتے تھے اور یہ نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی رکھا ہوا تھا ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور مسجد کی دیوار سے لگ کر لیٹ رہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں تلاش کرتے ہوئے تشریف لائے کسی نے بتایا کہ وہ دیوار سے لگ کر لیٹے ہوئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت ان کی پیٹھ میں مٹی لگ گئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی پیٹھ سے مٹی صاف کرتے جاتے اور فرماتے ابوتراب بیٹھ۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1137

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے برا نام اس شخص کا ہو گا جو مَلِکَ الْاَمْلَاکِ اپنا نام رکھے۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1138

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْنَعُ الْأَسْمَائِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ غَيْرُهُ تَفْسِيرُهُ شَاهَانُ شَاهُ

علی بن عبد اللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا اخنع اسم عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک سب سے برا نام) اور سفیان نے متعدد بار بیان کیا کہ اخنع الاسماء عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک ناموں میں سب سے برا نام)

اس کا ہو گا جو اپنا نام مَلِکَ الْاَمْلَاکِ رکھتا ہے دوسرے لوگوں نے اس کی تفسیر شاہان شاہ بیان کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی: ابوالیمان شعب زهری برادر اسمٰعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شهاب عروه بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأُسَامَةُ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي حَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَا حَتَّى مَرَّا بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ ابْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ وَقَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَيْ رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ وَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنْ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمْ اللهُ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللهُ تَعَالَى وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْآيَةَ وَقَالَ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ عَنْهُمْ مَا أَمَرَهُ اللهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللهُ بِهَا مَنْ قَتَلَ مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَنْصُورِينَ غَانِمِينَ مَعَهُمْ أُسَارَى مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا

ابو الیمان شعیب زہری برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار تھے جس پر فدک کی بن ہوئی ایک چادر تھی اور اسامہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے جنگ بدر سے پہلے بن حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کرنے جارہے تھے دونوں چلے جارہے تھے ایک مجلس کے پاس سے گزر ہو۔ جس میں عبداللہ بن ابی سلول بھی تھا اور یہ عبداللہ بن ابی کے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اور اس مجلس میں مسلمان اور بت پرست مشرکین اور یہود موجود تھے اور مسلمانوں میں سے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جب سواری کے چلنے سے گرد ان لوگوں پر اڑ کر گئی تو ابن ابی نے اپنی ناک کو چادر سے چھپاتے ہوئے کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا اور سواری روک کر وہیں اتر پڑے پھر ان کو اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی بن سلول نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کہتا ہے مجھے اچھے معلوم نہیں ہوتا اگر یہ حق ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کرو جو تمہارے پاس جائے اس سے بیان کیا کرو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اسکو زیادہ پسند کرتے ہیں مسلمان مشرکین اور یہودیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور قریب تھا کہ جھگڑا ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کرنے لگے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی

سواری پر سوار ہو گئے اور چلتے رہے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سعد کیا تم نے نہیں سنا جو ابوحباب یعنی عبداللہ بن ابی نے کہا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کیجئے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ پر کتاب نازل کی قسم ہے اس ذات کیجس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا اس شہر کے لوگوں نے صلاح کی تھی کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کو بادشاہ بنائیں گے جب اللہ نے اسکو اس حق کے ذریعہ جو آپ کو دیا ہے رد کر دیا تو وہ اس کی وجہ سے چمک گیا (یعنی جل گیا) چنانچہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کر دیتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا اور تکلیف پر صبر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ود کثیر من اھل الکتا بچنانچہ آپ اللہ کے حکم کے مطابق ان کو برابر معاف کرتے رہے یہاں تک کہ جہاد کا حکم دیا گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں جنگ کی تو اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کے ذریعے بہت سے بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش کو قتل کرا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کامیاب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے ان کے ساتھ بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش قید ہو کر آئے ابن ابی بسلول نے اور اس کے بت پرست مشرک ساتھیوں نے کہا کہ یہ امر (یعنی اسلام) غالب آگیا اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کر لو چنانچہ وہ سب لوگ (بظاہر) مسلمان ہو گئے۔

راوی: ابوالیمان شعب زہری برادر اسمٰعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

جلد : جلد سوم   حدیث 1140

راوی: موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک عبداللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ لَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک عبداللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے اور آپ کے لئے دوسروں پر غصہ ہو جاتے تھے آپ نے فرمایا ہاں! وہ جہنم میں کم گہرائی پر ہیں اگر وہ نہ ہوتا وہ جہنم کے سب سے پست طبقہ میں ہوتے۔

راوی : موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک عبداللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ...

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابوطلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1141

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَا الْحَادِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقْ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ بِالْقَوَارِيرِ

آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر

میں تھے ہانکنے والے نے اونٹوں کو تیزی سے ہنکایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ ہانک ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل۔

راوی : آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابوطلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1142

راوی : سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ يَحْدُو بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ يَعْنِي النِّسَاءَ

سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور ایک غلام تیزی سے اونٹوں کو ہانک رہا تھا اس کا نام انجشہ تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ لے چل یہ شیشے ہیں اور ابوقلابہ کا بیان ہے کہ شیشے سے آپ علیہ السلام کی مراد عورتیں تھیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پر چھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1143

راوی: اسحاق حبان ھمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرْ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَائِ

اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (ایک غلام) حدی پڑھ کر اونٹوں کو ہانک رہا تھا جس کا نام انجشہ تھا اور اس کی آواز بہت اچھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ چل ان شیشوں کو نہ توڑ قتادہ نے کہا کہ شیشوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد عورتیں تھیں

راوی : اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پر چھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1144

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار مدینہ کے لوگ ڈر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اور (واپس آئے تو) آپ نے فرمایا ہمیں کوئی چیز نظر نہیں آئی (ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس دن سے) ہم نے اس گھوڑے کو رواں دواں پایا۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ ن...

باب : ادب کا بیان

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1145

راوی: محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کبھی ایسی باتیں کہتے ہیں جو صحیح ہوتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے اس کو شیطان اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے جس طرح ایک مرغ دوسرے مرغ کے کان میں آواز پہنچادیتا ہے پھر وہ کاہن اس میں سو جھوٹ سے زیادہ ملادیتے ہیں۔

راوی : محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالی کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں د...

باب : ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالی کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1146

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبدالرحمن جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِّي الْوَحْيُ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَاءٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبدالرحمٰن جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہونا سنا کہ پھر مجھ پر وحی آنا رک گیا ایک بار میں جا رہا تھا تو میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جب آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو وہی فرشتہ نظر آیا جو میرے پاس حراء میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

راوی : ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبدالرحمٰن جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1147

راوی : ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَائِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک رات رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ہاں تھے جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہا تو بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت پڑھی کہ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور دن رات کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

راوی : ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1148

راوی: مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرِبُ بِهِ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَذَهَبْتُ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ أَوْ تَكُونُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ قَالَ اللهُ الْمُسْتَعَانُ

مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ کے کسی باغ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے پانی اور کیچڑ کے درمیان مار رہے تھے ایک شخص آیا اور دروازہ کھولنے کو کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں دروازہ پر گیا تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر تھے میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور جنت کی خوشخبری دے دی پھر دوسرے شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا تو آپ نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں گیا تو دیکھا کہ حضرت عمر ب ہیں میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور ان کو جنت کی خوشخبری دے دی پھر ایک شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی میں نے دیکھا کہ حضرت عثمانہیں میں نے دروازہ کھول دیا اور

ان کو جنت کی خوشخبری دی اور وہ بھی بیان کر دیا جو آپ نے فرمایا تھا انہوں نے کہا اللہ مدد گار ہے۔

راوی : مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابو موسیٰ

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1149

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ الْأَرْضَ بِعُودٍ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ فُرِغَ مِنْ مَقْعَدِهِ مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقَالُوا أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کو لکڑی سے کریدنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا جنت اور جہنم (لکھ کر) فراغت کی جا چکی ہے لوگوں نے عرض کیا پھر کیوں نہ ہم اسی پر بھروسہ کر لیں آپ نے فرمایا عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کے لئے وہی چیز آسان کی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ پڑھی۔

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1150

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرِ يُرِيدُ بِهِ أَزْوَاجَهُ حَتَّى يُصَلِّينَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدا ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگادے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا مَا قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا

ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگا دے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنے کے لئے آئیں اس وقت آپ مسجد میں رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تھے اور آپ کے پاس کچھ رات تک گفتگو کرتی رہیں پھر چلنے کو کھڑی ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب مسجد کے اس دروازے پر پہنچ گئیں جو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکان پاس تھا تو دو انصاری آپ کے پاس سے گزرے اور ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو سلام کیا پھر دونوں روانہ ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا ذرا ٹھہر نا یہ صفیہ بنت حیی ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان دونوں پر یہ بہت گراں گزرا آپ نے فرمایا شیطان ابن آدم کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اس لئے مجھے خیال پیدا ہوا کہ کہیں وہ (یعنی شیطان) تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈال دے

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1152

راوی: آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَإِنَّهُ يَفْقَأُ الْعَيْنَ وَيَكْسِرُ السِّنَّ

آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا کہ یہ شکار کو نہیں مارتا اور نہ دشمن کو تکلیف پہنچا سکتا ہے آنکھ میں لگ جائے تو آنکھ پھوڑ دے اور دانت میں لگ جائے تو دانت توڑ دے۔

راوی: آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی: محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَهَذَا لَمْ يَحْمَدْ

محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی ان میں سے ایک کو آپ نے یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو نہیں کہا آپ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اللہ کی حمد کی اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا

جلد : جلد سوم حدیث 1154

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَرَدِّ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالسُّنْدُسِ وَالْمَيَاثِرِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہمیں مریض کی عیادت کرنے، جنازے کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینے، دعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے، سلام کا جواب دینے اور مظلوم کی مدد اور قسم کو پورا کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (راوی کو شک ہے) حریر، دیباج، سندس اور میاثر (سے منع فرمایا)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1155

راوی: آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ

يُشَمِّتَهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِذَا قَالَ هَا ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے جب کوئی شخص چھینکے اور الحمدللہ کہے تو ہر مسلمان پر جو اس کو سنے واجب ہے کہ اس کا جواب دے (یعنی یرحمک اللہ کہے) اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جہاں تک ممکن ہو اس کو روکے جب کوئی شخص ہا کی آواز نکالتا ہے تو اس سے شیطان ہنستا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔...

باب : ادب کا بیان

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1156

راوی : مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ بالكم شانكم

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو الحمدللہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی یرحمک اللہ کہے تو اور جب اس نے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہا (تو چھینکنے والا) یَھْدِیکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ بالکم (یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت کرے اور تمہارے دل کی اصلاح کرے) کہے۔

راوی : مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمدللہ نہ کہے۔...

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمدللہ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1157

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللهَ وَلَمْ تَحْمَدْ اللهَ

آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینک آئی آپ نے فرمایا ایک شخص کی چھینک کا جواب دیا لیکن دوسرے کی چھینک کا جواب نہیں دیا۔ ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا لیکن میری چھینک کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا کہ اس نے الحمدللہ کہا اور تو نے نہیں کہا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1158

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو برا سمجھتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو ہر سننے والے مسلمان پر واجب ہے کہ اس کو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو اس کو جہاں تک ممکن ہو دفع کرنا چاہئے اس لئے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے۔

راوی : عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقربی مقربی کے والد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1159

راوی: یحیی بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللهِ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزَلْ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

یحیی بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ان کی اپنی صورت میں پیدا کیا ان کی لمبائی ساٹھ گز تھی جب اللہ نے ان کو پیدا کیا تو کہا کہ جاؤ اور ملائکہ کی اس جماعت کو جو بیٹھی ہے سلام کرو اور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں یہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا چنانچہ انہوں نے کہا السلام علیکم فرشتوں نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ ان فرشتوں نے لفظ رحمۃ اللہ زیادہ کیا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا اس وقت سے اب تک آدمیوں کے قد میں کمی ہو رہی ہے۔

راوی : یحیی بن جعفر عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو...

باب : اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ

تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خائنۃ الاعین کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمسن ہو اور عطا نے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1160

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ النَّحْرِ خَلْفَهُ عَلَى عَجُزِ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلًا وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ وَضِيئَةٌ تَسْتَفْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَأَعْجَبَهُ حُسْنُهَا فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخْلَفَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ بِذَقَنِ الْفَضْلِ فَعَدَلَ وَجْهَهُ عَنْ النَّظَرِ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نحر کے دن اپنے پیچھے اپنی سواری کو پشت پر بٹھایا اور فضل ایک خوب صورت مرد تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کچھ مسائل بتانے کے لئے رک گئے خثعم (قبیلہ) کی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کرنے کو آئی تو فضل اس کی طرف دیکھنے لگے اور اس عورت کا حسن ان کو بھلا معلوم ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف مڑے اس وقت فضل اسی عورت کو دیکھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ پیچھے کی طرف لے جا کر فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹھوڑی پکڑ کر اس عورت کی طرف سے منہ پھیر دیا اس عورت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے جو اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے وہ میرے باپ پر بھی فرض ہو گیا ہے جو بہت بوڑھا ہے اور سواری پر سیدھی

طرح بیٹھ نہیں سکتا اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا یہ ادا ہو جائے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس

باب : اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خائنۃ الاعین کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمسن ہو اور عطاء نے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1161

راوی : عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ

عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے سے پرہیز کرو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے تو ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے لئے راستوں کے سوا کوئی چارہ کار نہیں آپ نے فرمایا کہ جب تمہارا بیٹھنا ہی ضروری ہے تو راستے کو اس کا حق دے دیا کرو لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا تکلیف دہ باتوں سے رکنا سلام کا جواب دینا اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔

راوی: عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طو...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طور پر جواب دو یا ویسا ہی جواب دو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1162

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنْ الْكَلَامِ مَا شَاءَ

عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے *السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ* (اللہ پر تمام بندوں سے پہلے سلام) *السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى*

فُلَانٍ وَفُلَانٍ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اللہ خود سلام ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ کا لفظ کہے گا تو تمام صالح بندوں کو جو آسمان وزمین میں ہیں سلام پہنچ جائے گا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر یہ پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔

راوی : عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1163

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ھمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) والے زیادہ (تعداد) والوں کو سلام کریں۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1164

راوی: محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدا چلنے والے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی: محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: اسحاق بن ابراهیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا أَخْبَرَهُ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار پیدل چلنے والے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا رائج کرنا۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کا رائج کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1166

راوی: قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ

الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الضَّعِيفِ وَعَوْنِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَى عَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ وَنَهَانَا عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ

قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا مریض کی عیادت کرنا جنازے کے پیچھے چلنا چھینکنے والے کا جواب دینا کمزور کی مدد کرنا مظلوم کی حمایت کرنا سلام کا رائج کرنا اور قسم پوری کرنا اور منع کیا چاندی کے برتن میں پینے سے اور منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور میاثر پر سوار ہونے اور ریشم کے پہننے سے اور دیباج وقسی اور استبرق پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1167

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے اور تو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو سب کو سلام کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبداللہ بن عمرو

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1168

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ وَذَكَرَ سُفْيَانُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن تک اس طرح ترک ملاقات کرے کہ جب دونوں مقابل ہوں تو ایک اس طرف اور دوسرا اس طرف منہ پھیرے ہوئے ہو اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتداء کرے اور سفیان کا بیان ہے کہ انہوں نے زہری سے اس کو تین بار سنا۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پردہ کی آیت کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1169

راوی: یحیی بن سلیمان ابنوهب یونس ابن شهاب انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ رَهْطٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ كَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَتَفَرَّقُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَظَنَّ أَنْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَأُنْزِلَ آيَةُ الْحِجَابِ فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا

یحیی بن سلیمان ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیانکیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے وقت دس سال کا تھامیں آپ کی خدمت میں دس سال تک رہامیں پردہ کی آیت کے متعلق لوگوں سے زیادہ واقف ہوں جب وہ نازل ہوئی اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے تھے اور یہ آیت سب سے پہلے جس وقت آپ نے زینب بنت جحش کے ساتھ زفاف کیا تھا اس وقت نازل ہوئی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دولہا بنے تھے لوگوں کی آپ نے دعوت کی لوگ دعوت کھا کر چلے گئے اور کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہ گئے اور بہت دیر تک ٹھہرے رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا تا کہ یہ لوگ چلے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کی چوکھٹ کے قریب پہنچے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان میں داخل ہوئے تو

دیکھا کہ ابھی وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں گئے نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا یہاں تک کہ حجرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چوکھٹ کے پاس پہنچے پھر آپ نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے پھر آپ لوٹے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے تھے اس وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابنوہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1170

راوی: ابوالنعمان معتمر والد ابومجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ دَخَلَ الْقَوْمُ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنْ الْقَوْمِ وَقَعَدَ بَقِيَّةُ الْقَوْمِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الْآيَةَ

ابوالنعمان معتمر والد ابومجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو لوگ آئے اور کھانا کھایا اور بیٹھ کر گفتگو کرنے لگے تو آپ نے ظاہر کیا کہ گویا اٹھ گئے جب آپ اٹھے تو ان میں سے کچھ تو چلے گئے اور کچھ بیٹھے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کے پاس جانا چاہا لیکن دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ اٹھے اور چلے گئے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر کی آپ تشریف

لائے اور اندر داخل ہوئے میں بھی اندر جانے کو تھا کہ آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈالدیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے مومنو نبی کے گھر میں داخل نہ ہو۔

راوی: ابوالنعمان معتمر والد ابومجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1171

راوی: اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ قَالَتْ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَقَالَ عَرَفْتُكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الْحِجَابِ

اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کرتے تھے کہ اپنی بیویوں کو پردہ میں رکھئے حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایسا نہیں کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رفع حاجت کے لئے رات ہی کو نکلتی تھیں سودہ بنت زمعہ باہر نکل کر گئیں اور وہ ایک لانبی عورت تھیں عمر بن خطاب اس وقت مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دیکھا لیا اور کہا کہ اے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے تمہیں پہچان لیا صرف اس شوق میں ایسا کہا کہ پردے کی آیت نازل ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ اللہ بزرگ و برتر نے پردہ کی آیت نازل

فرمائی۔

راوی : اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1172

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں میں سے ایک حجرے میں جھانک کر دیکھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں سر کھجلانے کا آلہ تھا جس سے آپ اپنا سر کھجلا رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک کر دیکھے گا تو میں اس سے تیری آنکھ میں مارتا اجازت لینی دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1173

راوی: مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُ الرَّجُلَ لِيَطْعُنَهُ

مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجروں میں سے کسی ایک حجرے میں دیکھا آپ تیر کا ایک پھلا لے کر یا کئی پھلے لے کر اس کی طرف لپکے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ گویا آپ اس شخص کو ڈھونڈ ھتے ہیں تا کہ اس کو وہ پھلے ماریں۔

راوی : مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء اور شرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اعضاء اور شرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1174

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَرَ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ح حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذِّبُهُ

حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے زیادہ بہتر بات نہیں سنی (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر ابن طاؤس طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بن آدم کے لئے ایک حصہ زنا کا لکھ دیا ہے جو اس سے یقینا ہو کر رہے گا چنانچہ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بات کرنا ہے اور نفس خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔۔۔

باب: اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1175

راوی: اسحاق عبدالصمد عبداللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا

اسحاق عبد الصمد عبد اللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبد اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام کرتے تو تین بار کرتے اور جب کوئی بات کہتے تو تین بار کہتے۔

راوی : اسحاق عبد الصمد عبد اللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبد اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1176

راوی: علی بن عبداللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ إِذْ جَاءَ أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ قُلْتُ اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ وَاللهِ لَتُقِيمَنَّ عَلَيْهِ بِبَيِّنَةٍ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاللهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَخْبَرْتُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِهَذَا قال ابوعبد الله اراد عمر التثبت لا ان لا يجيز خبر الواحد

علی بن عبد اللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں انصار کی ایک

مجلس میں تھا۔ تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھبرائے ہوئے آئے اور کہا کہ میں نے عمر سے تین بار اجازت مانگی مگر اجازت نہیں ملی تو میں واپس لوٹ گیا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تمہیں اندر آنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے کہا کہ میں نے اجازت مانگی لیکن آپ نے اجازت نہ دی اس لئے میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو اس کو لوٹ جانا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاہ تم کو اس پر گواہ پیش کرنا ہوگا اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا تم میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو سنا ہے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بخدا تیری گواہی کے لئے قوم کا کمسن شخص کھڑا ہوگا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس وقت سب سے کمسن تھا میں ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ اور ابن مبارک نے کہا کہ مجھ سے ابن عیینہ نے بواسطہ یزید بسر ابو سعید یہ حدیث روایت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بوا...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بواسطہ ابو رافع ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ وہی اس کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1177

راوی: ابونعیم عمر بن ذر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ إِلَيَّ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا

ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکان میں) داخل ہوا آپ نے پیالہ میں دودھ دیکھا تو فرمایا۔ اے ابوہر اہل صفہ کے پاس جاؤ اور ان کو میرے پاس بلالاؤ میں ان لوگوں کے پاس گیا اور انہیں بلایا وہ لوگ آئے اور اجازت چاہی تو انہیں اجازت دی گئی اور اندر داخل ہوئے۔

راوی: ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کو سلام کرنے کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

بچوں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی: علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی: عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ إِلَى بُضَاعَةَ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ نَخْلٍ بِالْمَدِينَةِ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ فَإِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا وَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا فَنَفْرَحُ مِنْ أَجْلِهِ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو جمعہ کے دن بہت خوشی ہوتی تھی میں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا کہ بڑھیا تھی جو بضاعہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا بضاعہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا کہ بضاعہ مدینہ میں کھجوروں کا ایک باغ ہے وہ بڑھیا چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈالتی اور اس میں جو کے چند دانے ڈال کر پکاتی جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے اور اس کے پاس جاتے تو اس کو سلام کرتے وہ ہمارے سامنے وہی (کھانا) پیش کرتی اس لئے ہم بہت خوش ہوتے اور ہم جمعہ کی نماز کے بعد ہی قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1180

راوی: ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ تَرَى مَا لَا نَرَى تُرِيدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَقَالَ يُونُسُ وَالنُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَبَرَكَاتُهُ

ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ جبریل ہے تم کو سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔ آپ وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے ہیں اس سے انکی مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے شعیب نے اس کی متابعت میں روایت کی اور یونس و نعمان نے زہری سے برکاتہ کا لفظ نقل کیا۔

راوی: ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1181

راوی: ابوالولید ہشام بن عبدالملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهَا

ابو الولید ہشام بن عبدالملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس قرض کے سلسلہ میں حاضر ہوا جو میرے والد پر تھا میں نے دروازے کو کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ہوں آپ نے فرمایا میں میں گویا کہ آپ نے اسے مکروہ سمجھا۔

راوی : ابو الولید ہشام بن عبدالملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1182

راوی: اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى

تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي الْأَخِيرِ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا

اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبیداللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے نماز پڑھی پھر آپ کے پاس آیا اور سلام کیا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی چنانچہ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا پھر نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ میں اس نے عرض کا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے آپ نے فرمایا جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر پھر قبلہ رو ہو کر تکبیر کہہ پھر تجھ کو جو قرآن یاد ہو پڑھ پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر اسی طرح اپنی تمام نماز کو پورا کر اور او اسامہ نے اخیر میں حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا کے لفظ نقل کئے۔

راوی: اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبیداللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1183

راوی: ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا

ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے۔

راوی : ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1184

راوی: ابونعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ابونعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ (اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

راوی : ابونعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1185

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری عروه بن زبیر اسامه بن زید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَائَهُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُونَهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اس کی زین کے نیچے فدک کی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ بن زید کو بٹھایا اس وقت بنی حارث بن خزرج میں سعد بن

عبادہ کی عیادت کو آپ جا رہے تھے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان بت پرست مشرکین اور یہود بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں عبداللہ بن ابی بن سلول بھی تھا اور عبداللہ بن رواحہ بھی اس مجلس میں تھے جب سواری کی گرد ان لوگوں پر پڑھی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک پر اپنی چادر رکھ لی پھر کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا پھر رک کر سواری سے اتر پڑے اور ان کو اللہ کی طرف بلایا اور قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی بن سلول نے کہا کہ اے شخص مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا جو تو کہتا ہے وہ اگر صحیح بھی ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کر اپنے ٹھکانے پر جا ہم میں سے جو شخص تیرے پاس جائے اس سے بیان کر ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پس مسلمانوں اور مشرکوں اور یہود نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا یہاں تک کہ قصد کیا کہ ایک دوسرے پر حملہ کریں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کراتے رہے پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور فرمایا اے سعد! ابوحباب یعنی عبداللہ بن ابی نے جو کہا کیا تم نے نہیں سنا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر فرمایئے قسم ہے اللہ کی کہ اللہ نے آپ کو وہ چیز دی جو دینی تھی۔ اس شہر کے لوگوں نے اس کا مشورہ کر لیا تھا کہ اس کے سر پر تاج رکھ دیں اور (سرداری) کی پگڑی باندھ دیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے (اس منصوبہ) کو اس حق کے ذریعے رد کر دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو وہ اس سبب سے چمک گیا (یعنی جل گیا) اور یہی وجہ ہے کہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے ملاحظہ فرمائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ کے آثار نہ ظاہر ہوں اور گنہگار کی قبولیت توبہ کب ظاہر ہوتی ہے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ شراب پینے والے کو سلام نہ کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ کَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ کَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ کَعْبَ بْنَ مَالِکٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوکَ وَنَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ کَلَامِنَا وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّکَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّی کَمَلَتْ خَمْسُونَ لَيْلَةً وَآذَنَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّی الْفَجْرَ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب کعب بن مالک جنگ تبوک میں پیچھے رہ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (لوگوں کو) ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمادیا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ کو سلام کرتا پھر میں اپنے جی میں کہتا (یعنی دیکھتا) کہ آپ سلام کے جواب کے لئے اپنے ہونٹ ہلاتے ہیں یا نہیں یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ چکے تو آپ نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کی۔

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1187

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا السَّامُ عَلَیکَ (یعنی تم پر ہلاک ہو) میں نے اس کو سمجھ لیا تو میں نے کہا عَلَیکُمُ السَّامُ وَاللَّعنَۃُ (تمہیں پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ چھوڑو بھی اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی پسند کرتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا جو ان لوگوں نے کہا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1188

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہود تم کو سلام کریں اور ان میں سے کوئی شخص السَّامُ عَلَیکَ کہے تو تم بھی (صرف) وَعَلَیکَ کہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1189

راوی: عثمان بن ابی شیبه هشیم عبید الله بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو اہل کتاب سلام کریں تو تم وَعَلَیکَ کہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تا کہ اص...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تا کہ اصل حال معلوم ہو جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی : یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَدْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا قَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى كِتَابًا قَالَ قُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْ الْجِدَّ مِنِّي أَهْوَتْ بِيَدِهَا إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْ الْكِتَابَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ يَا حَاطِبُ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا غَيَّرْتُ وَلَا بَدَّلْتُ أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ هُنَاكَ إِلَّا وَلَهُ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو اور زبیر بن عوام اور ابومرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ روضہ خاخ میں جاؤ وہاں ایک مشرک عورت ہے اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط ہے جو مشرکین کے نام ہے (اسے لے آؤ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے ہر شخص سوار تھا اس لیے اس کو وہاں پا

لیا جہاں پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا وہ اونٹ پر سوار تھی ہم نے کہا وہ تحریر جو تیرے پاس ہے وہ کہاں ہے، اس نے کہا، میر پاس تو کوئی خط نہیں، ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھایا اور اس کے پالان وغیرہ کی تلاشی لی لیکن وہ خط نہیں ملا، پھر میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں فرمایا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے، خط نکال ورنہ تجھے ننگا کر دوں گا جب اس ہماری سختی دیکھی، تو اس چادر میں سے جس کا تہ بنمد بنار کھا تھا خط نکال کر دے دیا، وہ خط ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر گئے، آپ نے فرمایا اے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو نے ایسا کیوں کیا حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، میں بدلا نہیں ہوں (یعنی مرتد نہیں ہو گیا ہوں) بلکہ اس لئے (خط لکھا) کہ مکہ میں میرا کوئی رشتہ دار نہیں جو میرے اہل وعیال کی نگرانی کرے میں چاہا کہ ان کو ہمدرد بناؤں تاکہ وہ میرے اہل وعیال کی نگرانی کریں اور دوسرے صحابہ کے تو وہاں رشتہ دار موجود ہیں، جو ان کے اہل وعیال کی نگرانی کرتے ہیں آپ نے فرمایا ٹھیک کہا، اب اسے کچھ نہ کہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے آپ اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجھے معلوم ہے کہ اللہ اہل بدر کے متعلق اطلاع دے دی ہے کہ جو چاہو کرو تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی، راوی کا بیان ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور عرض کیا، اللہ اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔

راوی: یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔...

باب: اجازت لینے کا بیان

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1191

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تِجَارًا بِالشَّأْمِ فَأَتَوْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہر قل نے انہیں قریش کی ایک جماعت میں بلا بھیجا، جو شام میں تجارت کی عرض سے گئی ہوئی تھی وہ لوگ اس کے پاس گئے پھر پوری حدیث بیان کی پر ہر قل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط مانگا چنانچہ وہ پڑھا گیا تو اس میں لکھا تھا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1192

راوی: ابوالولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَالَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ قَالَ خَيْرِكُمْ فَقَعَدَ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ بِمَا حَكَمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مِنْ قَوْلِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى حُكْمِكَ

ابو الولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابو امامہ بن سہل بن حنیف ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ اہل قریظہ سعد کے حم پر ارتے (یعنی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیصلہ ہمیں منظور ہو گا) تو بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد کو بلا بھیجا وہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے سردار کیلئے کھڑے ہو جاؤ (راوی کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا یہ تمہارے فیصلے پر راضی ہو گئے ہیں۔ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جنگ کرنے والے قتل کئے جائیں اور ان کی اولاد کا حکم ہے، ابو عبد اللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے بواسطہ ابو الولید ابو سعید کا قول (بجائے نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ) کے نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ نقل کیا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابو امامہ بن سہل بن حنیف ابو سعید

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1193

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صحابہ میں مصافحہ کارواج تھا، انہوں کہاہاں۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرماہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1194

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، حیوة، ابوعقیل، زهرة بن معبد ه، عبد الله بن هشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابوعقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم (ایک مرتبہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور اس وقت آپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابوعقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1195

راوی: ابونعیم، سیف، مجاهد، عبدالله بن سخبره ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا السَّلَامُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابونعیم، سیف، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد اس طرح سکھایا جس طرح قرآن کی صورت سکھائے تھے اور میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لے لیا (وہ کلمات تشہد یہ تھے) (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) آپ اس وقت ہمارے درمیان موجود تھے جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوگئی تو ہم لوگ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہنے لگے۔

راوی : ابونعیم، سیف، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معانقہ کا بیان اور کسی شخص کا یہ پوچھنا کہ صبح طبیعت کسی رہی۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1196

راوی: اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زھری، عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ الْعَبَّاسُ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُ أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ الثَّلَاثِ عَبْدُ الْعَصَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُتَوَفَّى فِي وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وُجُوهِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمَوْتَ فَاذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْأَلَهُ فِيمَنْ يَكُونُ الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا أَمَرْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا قَالَ عَلِيٌّ وَاللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْنَعُنَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي لَا أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی طالب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس ابن شہاب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کے مرض الموت میں جا کر واپس ہوئے تو لوگوں نے پوچھا، اے ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت صبح کو کیسی رہی انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ اچھے ہیں (حضرت) عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے خدا کی قسم تین دن کے بعد تم ڈنڈے کے غلام (تابع) ہو جاؤ گے میرا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مرض میں وفات پا جیں گے میں بنی عبدالمطلب کے چہرے میں اسن کی موت کے آثار پہچان لیتا ہوں اس لئے میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلو تاکہ ہم آپ سے پوچھ لیں کہ خلاف کس خاندان میں ہوگی، اگر ہمارے خاندان میں رہے گی تو ہمیں یہ معلوم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہوگی تو ہم کہیں گے کہ

ہمارے لیے وصیت کیجئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم اگر ہم نے آپ سے پوچھا اور آپ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہمیں کبھی نہ دیں گے میں اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبھی سوال نہ کروں گا۔

راوی : اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبداللہ بن کعب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1197

راوی: موسی بن اسماعیل، ھمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ قَالَ مِثْلَهُ ثَلَاثًا هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ لَا قَالَ حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا آپ نے فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک۔ پھر اسی طرح آپ نے تین بار فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے اسکی عبادت کرے اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب کہ بندے اس کو کرلیں؟ وہ یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے گا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1198

راوی: ھدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ بِهَذَا

ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1199

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَائً اسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا لِي ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ لَيْلَةٌ أَوْ ثَلَاثٌ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَأَرَانَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا

تَبْرَحْ يَا أَبَا ذَرٍّ حَتَّى أَرْجِعَ فَانْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَذْهَبَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرَحْ فَمَكُثْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لَكَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَقُمْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِزَيْدٍ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَحَدَّثَنِيهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ عِنْدِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کے وقت مقام حرہ سے گزر رہا تھا ہمارے سامنے احد کی پہاڑی میں آئی تو آپ نے فرمایا کہ اے بوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے پسند نہیں کہ احد کے برابر میرے پاس سونا ہو اور مجھ پر ایک رات یا تین راتیں گزر جائیں، اس حال میں کہ میرے پاس اس میں سے بجز قرض کے ایک دینار کے بھی ہو مگر یہ کہ اس کو اللہ کے بندوں پر اس طرح اور اس طرح خرچ کروں، اور اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا پھر فرمایا اے ابوذر میں نے لبیک وسعد لبیک یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ نے فرمایا (دنیا میں) زیادہ مال والے (آخرت میں) تنگدست ہوں گے مگر جو لوگ اس طرح اور اس طرح خرچ کریں پھر مجھ سے فرمایا کہ تم اس جگہ ٹھہرے رہو اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تک میں نہ آؤں تم اسی جگہ رہو چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روانہ ہو گئے یہاں تک کہ میری نگاہ سے اوجھل ہو گئے میں نے ایک آواز سنی مجھے خوف ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آیا اس لئے میں نے چلنا چاہا پھر مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں رک گیا جب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی اس لئے مجھے خوف ہوا کہ کہیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حادثہ تو پیش نہیں آیا (میں نے آنا چاہا) پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں ٹھہرا رہا آپ نے فرمایا وہ جبریل تھے جو میرے پاس آئے تھے انہوں نے خبر دی کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ کا کسی کو شریک نہ بنائے اور وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے زید سے کہا کہ مجے معلوم ہوا کہ وہ ابوالدرداء تھے انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ مجھ سے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربذہ میں بیان کیا عمش نے کہا، مجھ سے ابوصالح نے انہوں نے ابوالدرداء سے اس کے مثل نقل کیا اور ابوشہاب نے اعمش سے یمکث عندی فوق ثلاث کے لفظ نقل کئے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1200

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے سے نہ اٹھائے، تاکہ آپ اس جگہ پر بیٹھ جائے۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے ل...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کشادگی کرے گا۔ اور جن کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جاؤ الخ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1201

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ مَكَانَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی شخص کو اس کی جگہ سے اٹھا دیا جائے تاکہ اس جگہ پر دوسرا آدمی بیٹھ جائے لیکن جگہ دے دو اور کشادگی پیدا کر دو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی بیٹھنے کی جگہ سے اٹھایا جائے، پھر اس کی جگہ پر آپ بیٹھ جائے۔

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو جائے، یا اس لیے کھڑا ہونے کا ادراہ کرے کہ لوگ بھی کھڑے ہو جائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1202

راوی: حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ طَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ

لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مَعَهُ مِنْ النَّاسِ وَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا جحش سے نکاح کیا اور لوگوں کی دعوت کی تو وہ لوگ کھا کر بیٹھ باتیں کرتے رہے، راوی کا بیان ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ ظاہر کیا کہ گویا کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن لوگ کھڑے نہیں ہوئے جب آپ کے ساتھ جو لوگ تھے، وہ بھی کھڑے ہوگئے اور چلے گئے اور تین آدمی رہ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ بھی اٹھ کر چلے گئے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں (یہ سن کر) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہاں تک کہ گھر میں داخل ہوئے، میں بھی داخل ہونے لگا، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت کہ اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ ﴿یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا لَاتَدْخُلُوا بُیُوتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ عَظِیْمًا﴾ تک نازل فرمائی۔

راوی : حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفصاء بھی کہتے ہیں...

باب : اجازت لینے کا بیان

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفصاء بھی کہتے ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1203

راوی: محمد بن ابی غالب، ابراهیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا

محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ صحن کعبہ میں اس طرح اپنے ہاتھ سے احتباء (یعنی دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے سرین کے بل بیٹھنا) کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بی...

باب : اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1204

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ

علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ نہ بتلا دوں، لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، اللہ کا شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1205

راوی: مسدد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ مِثْلَهُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد نے بواسطہ بشر اس طرح حدیث بیان کی، کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تکیہ لگائے ہوئے تھے، پھر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ سن لو جھوٹ سے بچو اور اس کو بار بار فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو جاتے۔

راوی: مسدد

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1206

راوی: ابوعاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ

ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی، تو جلدی کی پھر اپنے گھر میں داخل ہوئے۔

راوی : ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تخت کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

تخت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1207

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَسْطَ السَّرِيرِ وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ تَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَقُومَ فَأَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی ہوتی اگر مجھے کوئی ضرورت ہوتی تو میں ناپسند کرتی کہ اٹھوں، چنانچہ آپ کی طرف رخ کر کے آہستہ سے (لیٹے لیٹے) سرک جاتی تھی۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1208

راوی: اسحق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمربن، خالد، ابوقلابہ، ابوالملیح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ

اسحاق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمربن، خالد، ابوقلابہ، ابوالملیح سے روات کرتے ہیں کہ میں تیرے والد زید کے ساتھ عبداللہ بن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے روزے کے متعلق کہا گیا، تو آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے ایک تکیہ ڈال دیا، جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ کے درمیان تھا پھر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تجھ کو مہینہ میں تین روزے کافی نہیں ہیں۔ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو پانچ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو نو میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے) آپ نے فرمایا گیارہ، میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا کہ داؤد

علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ کوئی روزہ نہیں اس طور پر کہ ایک دن روزہ رکھے، اور ایک دن افطار کرے۔

راوی : اسحق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابو قلابہ، ابوالملیح

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1209

راوی: یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ قَدِمَ الشَّأْمَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّأْمِ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا فَقَعَدَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَائِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي كَانَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ كَانَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ وَالْوِسَادِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ مَا زَالَ هَؤُلَائِ حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شام پہنچے (دوسری سند) ابوالولید، شعبہ، مغیرہ، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ علقمہ شام پہنچے تو ایک مسجد میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور دعا کی کہ یا اللہ ہمیں کوئی ہمنشین عطا کر، پھر ابوالدرداء کے پاس بیٹھ گئے اور پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا کہ کوفہ کا رہنے والا ہوں، علقمہ نے کہا، کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو اس راز کا جاننے والا ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؟ یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے، یا یہ کہا کہ کیا تم میں وہ شخص نہیں تھا، جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

زبان پر شیطان سے پناہ دیدی ہے یعنی عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کیا تم میں تکیہ اور مسواک والے یعنی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہیں ہیں؟ عَبۡدُ اللّٰہِ وَاللَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی کس طرح پڑھتے تھے؟ کیا وَالذَّکَرِ وَالۡاُنۡثٰی پڑھتے تھے ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی : یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1210

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ کَثِیرٍ حَدَّثَنَا سُفۡیَانُ عَنۡ أَبِي حَازِمٍ عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدٍ قَالَ کُنَّا نَقِیلُ وَنَتَغَدَّی بَعۡدَ الۡجُمُعَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1211

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ بِهِ إِذَا دُعِيَ بِهَا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ مرتين

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوتراب سے زیادہ کوئی نام محبوب نہ تھا، اور جب اس نام سے وہ پکارے جاتے تو بہت خوش ہوتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تشریف لائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گھر میں نہ پایا تو پوچھا کہ تمہارا چچازاد بھائی کہاں ہے ؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان کچھ ہوگئی ہے، اس لئے وہ ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور ہمارے پاس نہیں لیٹے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے ؟ اس شخص نے واپس آکر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے ؟ اس شخص نے واپس آکر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، اس شخص نے واپس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت وہ لیٹے ہوئے تھے، اور چادر ان کے پہلو سے سرک گئی تھی اس لئے مٹی ان کے جسم سے لگ گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی ان کے جسم سے پونچھنے جاتے اور فرماتے کہ اٹھ اے ابوتراب ! اٹھ اے ابوتراب۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان...

باب: اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1212

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ النِّطَعِ قَالَ فَإِذَا نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَشَعَرِهِ فَجَمَعَتْهُ فِي قَارُورَةٍ ثُمَّ جَمَعَتْهُ فِي سُكٍّ قَالَ فَلَمَّا حَضَرَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الْوَفَاةُ أَوْصَى إِلَيَّ أَنْ يُجْعَلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السُّكِّ قَالَ فَجُعِلَ فِي حَنُوطِهِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کے لئے چمڑے کا فرش بچھایا کرتی تھیں، آپ ان کے پاس اس فرش پر قیلولہ فرماتے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے تو میں آپ کا پسینہ اور بال لے کر ایک شیشی میں جمع کر لیتا پھر میں اس کو خوشبو میں جمع کرتا، راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کا قریب آیا تو وصیت کی کہ اس خوشبو میں سے میرے حنوط میں ملا دینا چنانچہ ان کے حنوط میں وہ ملائی گئی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1213

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءٍ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ قَالَ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ زَمَانَ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قباء کی طرف تشریف لے جاتے، تو ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ملحان کے گھر جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتیں، ام حرام عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں، ایک دن آپ تشریف لائے تو ام حرام نے آپ کو کھانا کھلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں سو رہے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، ام حرام نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کس چیز نے ہنسایا، آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے خواب میں پیش کئے گئے کہ اس دریا کے وسط میں بادشاہ کی طرح اپنے تخت پر سوار ہیں (راوی کو شک ہے کہ ملوکا علی

الاسرۃ مثل الملوک علی الاسرۃ فرمایا) میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان سے بنادے آپ نے دعا فرمادی پھر آپ سر رکھ کو سوگئے اور ہنستے ہوئے اٹھے میں عرض کیا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت کے غازی میرے سامنے پیش کئے گئے جو اس دریا کے بیچ میں سوار ہیں بادشاہوں کی طرح تخت پر ہیں میں نے عرض کیا دعا کیجئے کہ میں ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام امیر معاویہ کے زمانے میں دریا میں سوار ہو کر نکلیں تو اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1214

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَالِاحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِ الْإِنْسَانِ مِنْهُ شَيْئٌ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن عبداللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے (یعنی) اشتمال صماء اور ایک ہی کپڑے ہیں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے، کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو، اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا معمر اور محمد بن ابی

حفصہ اور عبد اللہ بن بدیل نے بواسطہ زہری اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سر گوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی...

باب : اجازت لینے کا بیان

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سر گوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی کو نہ بتائے، جب مر جائے تو لوگوں کو بتائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی : موسی، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّا كُنَّا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ جَمِيعًا لَمْ تُغَادَرْ مِنَّا وَاحِدَةٌ فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَمْشِي لَا وَاللهِ مَا تَخْفَى مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ قَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَإِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ خَصَّكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّرِّ مِنْ بَيْنِنَا ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ قُلْتُ لَهَا عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنْ الْحَقِّ لَمَّا أَخْبَرْتِنِي قَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ فَأَخْبَرَتْنِي قَالَتْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْأَمْرِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ قَدْ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدْ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي فَإِنِّي نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ قَالَ يَا فَاطِمَةُ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

موسی، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں آپ کے پاس جمع تھیں ہم میں کوئی بھی غائب نہ تھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چلتی ہوئی آئیں اور ان کی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال سے بہت زیادہ مشابہ تھی جب آپ نے ان کو دیکھا تو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ خوب آئیں پھر اپنے دائیں یا بائیں ان کو بٹھلایا، پھر ان سے چپکے سے بات کی وہ زور سے رونے لگیں، جب ان کو غمگین ہوتے ہوئے دیکھا تو دوبارہ چپکے سے بات کی، تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے درمیان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان تم سے خاص راز کی بات فرمائی، پھر بھی تم روتی ہو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو میں ان سے پوچھا، کیا بات کہی؟ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو ظاہر نہیں کرتی جب آپ کی وفات ہوگئی تو میں نے ان سے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اس حق کے عوض جو میرا تم پر ہے تم مجھے وہ بات بتادو، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں اب بتادوں گی، چنانچہ انہوں نے بتلاتے ہوئے کہا کہ پہلی دفعہ چپکے سے جو بات آپ نے فرمائی (وہ یہ تھی) کہ آپ نے مجھ سے بیان کیا کہ جبریل ہر سال میں ایک دفعہ دورہ کرتے تھے، اس سال دوبارہ دورہ کے لئے آئے، اب موت مجھے قریب نظر آرہی ہے، اس لئے اللہ ڈرو اور صبر کرو میں تمہارے لئے اچھا آگے جانے والا ہوں، چنانچہ میں رونے لگی جیسا کہ تم نے دیکھا جب آپ نے میری گھبراہٹ دیکھی تو دوسری بار آپ نے چپکے سے فرمایا کہ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تو یہ پسند نہیں کرتی کہ مومنین کی عورتوں کی سردار ہو جائے یا یہ فرمایا کہ اس امت کی عورتوں کی سردار ہو جائے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چت لیٹنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

چت لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1216

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم، اپنے سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ سرگوشی نہ کریں۔ الخ...

باب: اجازت لینے کا بیان

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ سرگوشی نہ کریں۔ الخ

جلد: جلد سوم حدیث 1217

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسمعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

عبداللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں، تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسمعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ

راز کی حفاظت کرنے بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

راز کی حفاظت کرنے بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1218

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راز کی بات کہی تو، تو میں نے آپ کے بعد کسی سے اس کو بیان نہیں کیا، مجھ سے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس کے متعلق پوچھا تو ان کو بھی میں نے نہیں بتایا۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1219

راوی: عثمان، جریز، منصور، ابووائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ

عثمان، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم تین آدمی ہو، تو وہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں جب تک کہ بہت سے آدمی نہ ہوں، اس لئے یہ اسے رنجیدہ کرے گا۔

راوی: عثمان، جریز، منصور، ابووائل، عبد اللہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1220

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ قُلْتُ أَمَا وَاللهِ لَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَلَإٍ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَى مُوسَى أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کچھ مال تقسیم کیا، تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ وہ تقسیم ہے جس سے خدا کی خوشنودی پیش نظر نہیں ہے میں نے کہا بخدا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا (اور آپ سے بیان کروں گا) چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کی جماعت کے ساتھ تھے، میں نے

چپکے سے آپ سے بات کی، تو موسیٰ علیہ السلام پر خدا کی رحمت ہو، ان کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ھم نجوی مصدر رہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا...

باب : اجازت لینے کا بیان

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ھم نجوی مصدر رہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا وصف بیان کیا گیا اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ سرگوشی کرتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1221

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز (عشاء) کی اذان کہی گئی، اور ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آہستہ آہستہ باتیں کر رہا تھا اور دیر تک باتیں کرتا رہا، یہاں تک کہ آپ کے صحابہ سو گئے، پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زھری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ نہ رہنے دو۔

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1223

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک گھر مدینہ میں، گھر والوں سمیت رات کو جل گیا ان لوگوں کا وقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آگ تمہاری دشمن ہے، اس لئے جب تم سونے لگو تو اس کو بجھا دیا کرو۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1224

راوی: قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَثِيرٍ هُوَ ابْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا جَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ

قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے برتن ڈھک کر رکھو اور دروازے بند کر دیا کرو، اور چراغوں کو گل کر دیا کرو، اس لئے کہ چوہا اکثر بتی کو کھینچ کے لے جاتا ہے اور گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1225

راوی: حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ بِاللَّيْلِ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هَمَّامٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ

حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ رات کو جب تم سونے لگو تو چراغوں کو بجھا دیا کرو اور دروازے بند کر لیا کرو، اور مشک کا منہ باندھ دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھو، ہمام کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا یعنی اگرچہ ایک لکڑی سے ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1226

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا فطری باتیں پانچ ہیں، ختنہ کرانا، موئے زیر ناف صاف کرنا، بغل کے بال اکھاڑنا، مونچھیں ترشوانا، اور ناخن کتروانا۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1227

راوی: ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَ ثَمَانِينَ سَنَةً وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُّومِ وَهُوَ مَوْضِعٌ

ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کے بعد قدوم میں (یا قدوم آلہ کے ذریعہ) ختنہ کرایا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ مغیر، ابوالزناد جو حدیث روایت کی، اس میں قدوم کا لفظ (بتشدید) تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1228

راوی: محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا يَوْمَئِذٍ مَخْتُونٌ قَالَ وَكَانُوا لَا يَخْتِنُونَ الرَّجُلَ حَتَّى يُدْرِكَ وَقَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ

محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ جس وقت نبی صلی اللہ کی وفات ہوئی اسوقت تمہاری عمر کیا تھی، تو انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت میرا ختنہ ہو چکا تھا اور کہا کہ لوگ اسوقت تک ختنہ نہ کراتے جب تک کہ بالغ نہ جائے، اور ابن ادریس نے اپنے والد سے، انہوں نے ابواسحاق سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے ابن عباس سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرا ختنہ ہو چکا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کردے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول و من الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1229

راوی: یحیی بن بکیر، لیچ، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات وعزیٰ کی قسم کھائے تو اس کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا چاہئے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے آؤ جواء کھیلیں تو اس کو صدقہ کرنا چاہئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیچ، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1230

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بِيَدِي بَيْتًا يُكِنُّنِي مِنْ الْمَطَرِ وَيُظِلُّنِي مِنْ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنے ہاتھ سے ایک مکان بنایا تھا جو مجھے بارش سے پناہ دیتا تھا اور دھوپ سے سایہ دیتا تھا اس کے بنانے میں اللہ کی کسی مخلوق نے میری مدد نہیں کی۔

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1231

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتُ لَبِنَةً عَلَى لَبِنَةٍ وَلَا غَرَسْتُ نَخْلَةً مُنْذُ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ فَلَعَلَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد سے نہ تو کوئی اینٹ کسی اینٹ پر رکھی (یعنی مکان نہیں بنایا) اور نہ کوئی پودا لگایا، سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث اس

کے بعض گھر والوں سے بیان کی تو انہوں نے کہا خدا کی قسم انہوں نے مکان بنایا، سفیان نے کہا کہ میں نے جواب دیا کہ شاید مکان بنانے سے پہلے ایسا کہا ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبا...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اور اس امر کا بیان کہ ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1232

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤْلًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو وہ کرتا ہے (اور وہ قبول ہوتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی دعا آخرت میں امت کی شفاعت کیلئے

محفوظ اور مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ معتمر اور ان کے والد، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام نے اپنا اپنا مطلوب مانگ لیا یا یہ فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام کی ایک دعا قبول ہوتی ہے، چنانچہ انہوں نے دعا کی اور مقبول بھی ہوگئی (لیکن) میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے محفوظ کرلی ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے...

باب : دعاؤں کا بیان

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے جو تم پر آسمان کی بارش برسانے والا بنا کر بھیجتا ہے اور اموال واولاد کے ذریعہ تمہاری امداد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغات اور نہریں بناتا ہے، اور جو لوگ کہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، پھر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں، اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے اور اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں، جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1233

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیربن کعب عدوی، شداد، بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنْ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سید الا استغفار یہ ہے کہ تو کہے، ﴿اللھم انت ربی﴾ الخ یعنی اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تیرا ہی میں بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جتنا ممکن ہے، جو کچھ میں نے کیا۔ اس کی برائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان نعمتوں کا میں اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہیں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے، تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ کلمات صدق دل سے کہے اور شام ہونے سے پہلے اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے یہ کلمات صدق دل میں رات میں کہے کہے اور صبح ہونے سے پہلے وہ مر جائے تو جنتی ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (ا...(

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (ا(

جلد : جلد سوم حدیث 1234

راوی: ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے بھی زائد استغفار کرتا ہوں۔

راوی : ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

توبہ کا بیان توبو الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوح...

باب : دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان توبو الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1235

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلَكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ فَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَجَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ سَمِعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبُو مُسْلِمٍ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللَّهِ كُوفِيٌّ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے عبداللہ نے دو حدیثیں بیان کیں، ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور دوسرے خود سے نقل کرتے ہیں بیان کیا کہ مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے، گویا وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے کہ کہیں گر نہ جائے، اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کے برابر سمجھتا ہے جو اس کی ناک پر سے گزرتی ہے، اور وہ ایسے اڑا دیتا ہے، پھر انہوں نے (ابوشہاب نے) ناک پر اپنے ہاتھ سے اشارہ

کرتے ہوئے بتایا، پھر کہا کہ اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایسی جگہ میں اترے کہ جان کا خوف ہو، اور اس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا کھانا اور پانی ہو، وہ سر رکھ کر سو گیا، اور جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ اس کی سواری غائب تھی، یہاں تک کہ گرمی اور پیاس کی شدت ہوئی، تو اس کہا کہ میں اپنی جگہ واپس جاتا ہوں، وہاں جا کر وہ تھوڑی دیر سو گیا، پھر اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ اس کی سواری اس کے پاس تھی، ابو عوانہ اور جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعمش سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابو اسامہ نے کہا کہ ہم سے عمارہ نے بیان کیا کہ میں نے حارث سے سنا اور شعبہ وابو مسلم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید سے نقل کیا اور ابو معاویہ نے کہا کہ ہم سے اعمش نے بواسطہ عمارہ، اسود عبداللہ بیان کیا اور ابراہیم تیمی سے بواسطہ حارث بن سوید، عبداللہ منقول ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید

باب : دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1236

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) ہدبہ ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جس کا جنگل میں کھویا ہوا، اونٹ اسے

پھر دوبارہ مل جائے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1237

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَجِيءَ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے، پھر جب صبح طلوع ہوتی، تو دو ہلکی ہلکی رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ اذان دینے والا آتا، اور اگر آپ کو اطلاع کر دیتا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1238

راوی: مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَی شِقِّکَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْکَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْکَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَيْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَی الْفِطْرَةِ فَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ أَسْتَذْکِرُهُنَّ وَبِرَسُولِکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ لَا وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تو خوابگاہ میں جانے کا ارادہ کرے۔ تو وضو کر جس طرح نماز کیلئے وضو کرتا ہے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، اور کہہ کہ اے میرے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالہ کر دیا، اور میں نے اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیئے اور تجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا، تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں اور تیری رحمت کا امیدوار ہوں، اور تجھ سے پناہ کی اور نجات کی جگہ تیرے سوا کوئی نہیں میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر ایمان لایا، جو تو نے بھیجا، اگر یہ پڑھ کر تو سو جائے اور تو مر جائے تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا، ان کلمات کو سب باتوں سے آخر میں پڑھ (یعنی اس کے بعد کوئی بات نہ کر اور سو جا) میں نے عرض کیا کہ کیا وَبِرَسُولِکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ کہوں آپ نے فرمایا نہیں بِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ کہو۔

راوی : مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب سونے لگے تو کیا کہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1239

راوی: قبیصه، سفیان، عبدالمالك، ربعی بن حراش، حذیقه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر جاتے، تو فرماتے بِاسْمِکَ اَمُوتُ وَاَحْیَا (یعنی تیرے ہی نام پر سوتا اور جاگتا ہوں) اور جب اٹھتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُورُ (اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف دوبارہ جانا ہے)۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1240

راوی: سعید بن ربیع و محمد بن عرعره، شعبه، ابواسحاق، براء بن عازب رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا ح وحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى رَجُلًا فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ

سعید بن ربیع و محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابو اسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا (دوسری سند) آدم، شعبہ، ابو اسحاق ہمدانی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے ایک شخص کو وصیت کی، اور فرمایا کہ جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرتے۔ تو یہ دعا پڑھ ﴿اللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَیکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَیکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِي اِلَیکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِي اِلَیکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیکَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنکَ اِلَّا اِلَیکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِي اَرْسَلْتَ﴾ چنانچہ اگر تو یہ دعا پڑھنے کے بعد مر جائے گا، تو فطرت پر مرے گا۔

راوی: سعید بن ربیع و محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابو اسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1241

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ

قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب اپنے بستر پر جاتے تو دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے پھر فرماتے۔ ﴿اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾۔ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1242

راوی : مسدد، عبد الواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ اسْتَرْهَبُوهُمْ مِنْ الرَّهْبَةِ مَلَكُوتٌ مُلْكٌ مَثَلُ رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ تَقُولُ تَرْهَبُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْحَمَ

مسدد، عبد الواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان

کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے، تو اپنے دائیں پہلو پر سوتے، پھر فرماتے ﴿اللّٰھُمَّ اَسۡلَمۡتُ نَفۡسِي اِلَیۡکَ وَوَجَّھۡتُ وَجۡھِي اِلَیۡکَ وَفَوَّضۡتُ اَمۡرِي اِلَیۡکَ وَاَلۡجَاۡتُ ظَھۡرِي اِلَیۡکَ رَغۡبَۃً وَرَھۡبَۃً اِلَیۡکَ لَامَلۡجَاَ وَلَا مَنۡجَا مِنۡکَ اِلَّا اِلَیۡکَ آمَنۡتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي اَنۡزَلۡتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِي اَرۡسَلۡتَ﴾ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جس نے یہ کلمات کہے، پھر اسی رات کو مر جائے، تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا اسۡتَرۡھَبُوۡھُمۡ مِنَ الرَّھۡبَۃِ سے اور ملکوت۔ ملک سے مشق ہے جیسے رَھَبُوۡتٌ خَیۡرٌ مِنۡ رَحَمُوۡتٍ تَقُوۡلُ تَرۡھَبُ خَیۡرٌ مِنۡ اَنۡ تَرۡحَمۡ۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1243

راوی: علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ عَبۡدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابۡنُ مَهۡدِيٍّ عَنۡ سُفۡيَانَ عَنۡ سَلَمَةَ عَنۡ كُرَيۡبٍ عَنۡ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُمَا قَالَ بِتُّ عِنۡدَ مَيۡمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَغَسَلَ وَجۡهَهُ وَيَدَيۡهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الۡقِرۡبَةَ فَأَطۡلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيۡنَ وُضُوءَيۡنِ لَمۡ يُكۡثِرۡ وَقَدۡ أَبۡلَغَ فَصَلَّى فَقُمۡتُ فَتَمَطَّيۡتُ كَرَاهِيَةَ أَنۡ يَرَى أَنِّي كُنۡتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأۡتُ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمۡتُ عَنۡ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنۡ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتۡ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشۡرَةَ رَكۡعَةً ثُمَّ اضۡطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمۡ يَتَوَضَّأۡ وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجۡعَلۡ فِي قَلۡبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمۡعِي نُورًا وَعَنۡ يَمِينِي نُورًا وَعَنۡ يَسَارِي نُورًا وَفَوۡقِي نُورًا وَتَحۡتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلۡفِي نُورًا وَاجۡعَلۡ لِي نُورًا قَالَ كُرَيۡبٌ وَسَبۡعٌ فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنۡ وَلَدِ الۡعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي

وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں ایک رات میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور اپنا چہرہ اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سو گئے، پھر اٹھے اور مشک کے پاس تشریف لائے، اور اس کا منہ کھولا پھر درمیانی درجہ کا وضو کیا، اس طرح کہ نہ تو بہت تھوڑا پانی اور نہ بہت زیادہ پانی استعمال کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی اٹھا، لیکن اٹھنے میں دیر کی، اس لئے کہ میں نے اس بات کو برا سمجھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کو دیکھ رہا تھا چنانچہ میں نے وضو کیا، آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا کان پکڑا اور اپنے دائیں طرف گھما کر لائے، آپ نے پوری تیرہ رکعت نماز پڑھی، پھر لیٹے اور سو گئے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے، اور جب سو جاتے تو خراٹے لیتے، پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو نماز کی خبر پڑھی اور وضو نہیں کیا، اور اپنی دعا میں یہ فرماتے تھے، اللہ تو میرے دل، میری آنکھ اور میرے کان میں اور میرے دائیں اور بائیں طرف اور میرا اوپر نیچے، آگے اور پیچھے نور کر اور میرے لئے نور کر، کریب نے کہا جسم میں سات چیزیں کا ذکر کیا، تو اس میں عصبی ولحمی ودمی وشوری وبشری کے الفاظ بیان کئے، اور دو خصلت بیان کی۔

راوی: علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1244

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیا کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے، تو تہجد پڑھتے اور فرماتے ﴿اللَّھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِي مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَوْلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ﴾ فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1245

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام شَكَتْ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنْ الرَّحَى فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

أَخْبَرَتْهُ قَالَ فَجَائَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ مَكَانَكِ فَجَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا أَوْ أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهَذَا خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان چھالوں کی جو ان کے ہاتھ میں چکی چلانے کی وجہ سے پڑ گئے تھے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شکایت کی، اور ایک خادم مانگنے آئیں، لیکن ان کو آپ نہیں ملے، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حال بیان کیا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے عرض کیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستر پر جاچکے تھے، میں اٹھنے لگا تو، آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ہو، پھر ہمارے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، کیا میں تم دونوں وہ چیز نہ بتادوں جو تم دونوں کے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں اپنے بستر پر جاؤ، تو اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہو، تو یہ تمارے لئے خادم سے بہتر ہے، اور شعبہ سے بواسطہ خالد، ابن سیرین منقول ہے کہ سبحان اللہ چونتیس بار کہو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1246

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونون ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھ کر اپنے جسم پر دونوں ہاتھوں کو مل لیتے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب: دعاؤں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1247

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَقَالَ يَحْيَى وَبِشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اپنا بستر جھاڑے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کیا چیز اس کے پیچھے اس میں داخل ہوگئی ہے۔ پھر کہے باسمک رب الخ یعنی اے پروردگار تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا، اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤنگا۔ اگر تو میری روح کو قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس طرح کہ تو نیکوکاروں کی حفاظت کرتا ہے، ابوضمرہ اور اسماعیل بن زکریا نے عبید اللہ، سعید ابوہریرہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور اس کو مالک وابن عجلان نے بواسطہ سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1248

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اغر وابو سلمہ عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا

حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر ابو سلمہ عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے، جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا ہے، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعا مانگے، تو میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے، جو مجھے سے سوال کرے، تو میں اس کو دے دوں، اور کون ہے، جو مجھے سے بخشش چاہے، تو میں اس کو بخش دوں۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر وابو سلمہ عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پائخانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

پائخانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1249

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا تشریف لے جاتے، تو فرماتے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1250

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ إِذَا قَالَ حِينَ يُمْسِي فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ مِثْلَهُ

مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ تمام استغفار کا سردار یہ ہے ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ﴾ جب کوئی شخص اس دعاء کو شام کے وقت پڑھے اور مر جائے، تو جنت میں داخل ہو گا، یا (فرمایا کہ) جنت والوں میں سے ہو گا، اور جب صبح کے وقت پڑھے، اور اسی دن مر جائے، تو اسی طرح (وہ بھی جنت میں داخل) ہو گا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1251

راوی: ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے، تو فرماتے ﴿بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1252

راوی: عبدان، ابوحمزہ، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِی أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

عبدان، ابوحمزہ، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے، تو فرماتے ﴿اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1253

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے دعا سکھلا دیجئے، جو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ پڑھا کرو،

اور عمر نے واسطہ یزید ابوالخیر سے روایت کیا، کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبداللہ بن عمرو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1254

راوی: علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا أُنْزِلَتْ فِي الدُّعَاءِ

علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ دعا کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1255

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ صَالِحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الثَّنَاءِ مَا شَاءَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ ہم لوگ نماز میں پڑھا کرتے تھے، السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، تو ہم سے ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے، تو التحیات اللہ صالحین تک پڑے، جب وہ یہ کہے گا، تو آسمان اور زمین کے ہر اس بندے کو پہنچ جائے گا، گو صالح ہو گا (پھر کہے) ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ پھر جو دعا چاہے پڑھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1256

راوی: اسحاق، یزید، ورقاء، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ

بِالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ قَالَ كَيْفَ ذَاكَ قَالُوا صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا وَجَاهَدُوا كَمَا جَاهَدْنَا وَأَنْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا مَنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ تُسَبِّحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُمَيٍّ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ وَرَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، یزید، ورقاء، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ دولتمند لوگ تو درجات اور نعمتوں میں بڑھ گئے، آپ نے فرمایا کیونکر، انہوں نے کہا کہ وہ لوگ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور اپنا بچا ہوا مال بھی خرچ کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس مال نہیں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی چیز بتلادوں جس کے ذریعہ تم ان کے برابر ہو جاؤ، جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان سے بڑھ جاؤ، جو تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے برابر نہیں ہوگا، مگر وہ جس اس کو پڑھ لے، ہر نماز کے بعد دس بار ﴿سبحان اللہ﴾ اور دس بار ﴿اللہ اکبر﴾ کہو، عبیدہ اللہ بن عمر نے سمی سے اور ابن عجلان نے سمی اور رجاء بن حیوہ سے اس کی متابعت میں روایت کی، اور جریر نے عبدالعزیز بن رفیع سے، ابہوں نے ابوصالح سے، انہوں نے ابوالدراء سے روایت کی، اور اس کو سہیل نے اپنے والد سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : اسحاق، یزید، ورقائ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1257

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے، تو یہ پڑھتے ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ﴾ اور شعبہ نے منصور سے روایت کیا ہے، کہ میں نے مسیب سے سنا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1258

راوی: مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَيَا عَامِرُ لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو بِهِمْ يُذَكِّرُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَذَكَرَ شِعْرًا غَيْرَ هَذَا وَلَكِنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ

الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهِ فَلَمَّا صَافَّ الْقَوْمَ قَاتَلُوهُمْ فَأُصِيبَ عَامِرٌ بِقَائِمَةِ سَيْفِ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَمَّا أَمْسَوْا أَوْقَدُوا نَارًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَكَسِّرُوهَا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ

مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے تو جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر کاش تم اپنے اشعار سناتے وہ سواری سے اتر پڑے، اور حدی پڑھنے لگے، کہ خدا کی قسم اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے، اور اس کے علاوہ چند اشعار پڑھے، لیکن مجھے یاد نہیں رہے رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ کون ہانکنے والا ہے؟ لوگوں نے کہا عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش اس عامر سے آپ ہمیں اور فائدہ پہنچاتے (یعنی ابھی یہ اور زندہ رہتے) جب لوگ صف بستہ ہوئے اور جنگ کرنے لگے تو عامر کو اپنی ہی تلوار سے زخم لگ گیا جس کے صدمہ سے وفات پا گئے۔ جب شام ہوئی تو لوگوں نے بہت سی آگ جلائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آگ کیسی ہے؟ کس چیز پر تم نے آگ جلائی ہے؟ لوگوں نے کہا گھریلو گدھوں کے گوشت پر۔ آپ نے فرمایا کہ اس چیز کو پھینک دو جو اس میں ہے اور برتن کو توڑ ڈالو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اس گوشت کو پھینک دیں اور برتن کو دھو ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ ایسا ہی کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالی کے قول وصل علیهم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1259

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ رَجُلٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا، تو آپ فرماتے یا اللہ آل فلاں پر رحمت نازل، چنانچہ میرے والد آپ کے پاس کچھ لے کر آئے، تو آپ نے فرمایا یا اللہ آل ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحمت نازل فرما۔

راوی : مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1260

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَهُوَ نُصُبٌ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَكَّ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي خَمْسِينَ فَارِسًا مِنْ أَحْمَسَ مِنْ قَوْمِي وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَانْطَلَقْتُ فِي عُصْبَةٍ مِنْ قَوْمِي فَأَتَيْتُهَا فَأَحْرَقْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَبِ فَدَعَا لِأَحْمَسَ وَخَيْلِهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا، تم مجھے ذی الخلصلہ سے نجات نہیں دلاؤ گے، اور یہ ایک بت تھا جس کی لوگ عبادت کرتے تھے، اور اس کا نام کعبہ یمانیہ تھا مینے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسا آدمی ہوں کہ گھوڑے پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا، آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا، اور فرمایا، یا اللہ اسے ثابت قدم بنا اور ہدایت کرنیوالا اور ہدایت پایا ہوا بنادے جریر کا بیان ہے کہ میں اپنی قوم احمس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ نکلا اور ﴿اکثر سفیان کو بایں الفاظ روایت کرتے سنا کہ فانطلقت فی عصبتہ من قومی) میں وہاں پہنچا اور اس کو جلا دیا پھر میں آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں آپ کے پاس اس وقت تک نہیں آیا جب تک کہ میں نے خارشی اونٹ کی طرح اسے نہیں بنا چھوڑا تو آپ نے احمس اور اس کے سواروں کیلئے دعا فرمائی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابوموسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1261

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ (میری والدہ) ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اس کا

مال اور اولاد زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبداللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1262

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا، تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد دلا دی، جس کو میں فلاں فلاں سورت میں بھول گیا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1263

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا، تو ایک شخص نے کہا کہ اس تقسیم سے خدا کی خوشنودی مقصود نہیں ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو آپ کو غصہ آگیا یہاں تک کہ غصہ کے آثار میں نے آپ کے چہرپر دیکھے، اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ (علیہ السلام) پر رحم کرے، جنہیں اس سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

دعامیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

دعامیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1264

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابوحبیب، ھارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثْ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مِرَارٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ فَتُمِلُّهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ فَانْظُرْ السَّجْعَ مِنْ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ الِاجْتِنَابَ

یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہر جمعہ کو ایک بار وعظ کہو اگر اس سے زیادہ چاہو تو دو بار، اور اس سے زیادہ چاہو تو تین بار، لیکن لوگوں کو اس قرآن سے تھکا نہ دو اور میں تمہیں ایسا کرتا ہوا نہ پاؤں کہ تم کسی جماعت کے پاس آؤ جو اپنی گفتگو میں مشغول ہوں اور تم ان کی بات کاٹ کر انہیں وعظ کہنے لگو جس سے وہ پریشان ہو جائیں بلکہ خاموش رہو، اور جب وہ تم سے وعظ کہنے کو کہیں اور اس کی خواہش ظاہر کریں تو وعظ کہو لیکن دعاء میں قافیہ آرائی سے بچو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو دیکھا ہے کہ اسی طرح کرتے تھے، یعنی اس سے اجتناب ہی کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1265

راوی: مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے، تو یقین کے ساتھ دعا مانگے، یہ نہ کہے کہ یا اللہ اگر چاہے، تو مجھے دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی : مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1266

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ یا اللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے، یقین کے ساتھ مانگنا چاہئے، اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1267

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہو تم میں سے ہر شخص کی دعا مقبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے (اس لئے یہ نہ کہے کہ) میں نے دعا کی، لیکن قبول نہ ہوئی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1268

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَتَغَيَّمَتْ السَّمَاءُ وَمُطِرْنَا حَتَّى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَصْرِفَهُ عَنَّا فَقَدْ غَرِقْنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُمْطِرُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ

محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں پر بارش ہو، آسمان ابر آلود ہو گیا، اور بارش ہونے لگی یہاں تک کہ لوگ اپنے گھروں کو نہیں پہنچ سکتے تھے، دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، تو وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے پھیر دے، ہم لوگ تو ڈوب گئے، آپ نے فرمایا، یا اللہ ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا، چنانچہ بدلی مدینہ کے اردگرد منتشر ہونے لگی (اور وہیں بارش ہوئی رہی لیکن) مدینہ میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔

راوی: محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1269

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَدَعَا وَاسْتَسْقَى ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس عید گاہ میں بارش کی دعامانگنے کیلئے تشریف لائے چنانچہ آپ نے دعا کی، اور پانی مانگا پھر قبلہ رو ہو گئے پھر آپ نے اپنی چادر الٹ لی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1270

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے اس کیلئے دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اس کی اولاد میں زیادتی کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1271

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، ابوالعالیه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا کرتے تھے، ﴿لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا حوصلے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے (اور) عرش عظیم کا رب ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

باب : دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1272

راوی: مسدد، یحیی، هشام، بن ابی عبداللہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَقَالَ وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبد اللہ، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ﴾ اور وہب نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بواسطہ قتادہ اسی طرح بیان کیا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبد اللہ، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1273

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوھریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ قَالَ سُفْيَانُ الْحَدِيثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا

وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت مصیبت سے، اور بدبختی کے پانے، اور بری تقدیر اور دشمنوں کے طعنے سے پناہ مانگتے تھے، سفیان کا بیان ہے کہ حدیث میں تین باتیں تھیں، اس پر میں ایک زیادہ کر دی مجھے یاد نہیں ان میں کون ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللھم الرفیق الاعلی کہہ کر دعا مانگنا۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللھم الرفیق الاعلی کہہ کر دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1274

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے، کہ ہر نبی کو وفات سے پہلے

اس کا مقام جنت میں دکھلایا جاتا ہے، پھر اختیار دیا جاتا ہے چنانچہ جب آنحضرت و کی وفات ہوئی ہے، تو اس وقت آپ کا سر میری ران پر تھا، تھوڑی دیر آپ پر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا، تو آپ نے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھائی پھر ﴿اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْأَعْلَی﴾ فرمایا، میں نے کہا، کہ آپ تندرستی کی حالت میں جو بیان فرماتے تھے وہ سچ تھا، حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کے منہ سے آخری الفاظ جو نکلے وہ یہی تھے یعنی اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْأَعْلَی۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موت اور حیات کی دعامانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعامانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1275

راوی: مسدد، یحیی اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

مسدد، یحیی اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا، انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی: مسدد، یحیی اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1276

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا جنہوں نے اپنے پیٹ پر ساتھ داغ لگوائے تھے، تو میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1277

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا لِلْمَوْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا

كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آنے والی تکلیف پر موت کی تمنانہ کرے اور اگر اس کو موت کی تمنا کرنی ہی ہے تو اس کو کہنا چاہئے یا اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، اور مجھے اٹھا جب کہ میرا مرنا میرے لیے بہتر ہو۔

راوی : ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ ر...

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1278

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبدالرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبدالرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خالہ مجھے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، اور عرض کیا، کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا یہ بھانجا بیمار ہے آپ نے میرے

سرپاہاتھ پھیرا، اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا، پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو میں نے آپ کے دونوں منڈھوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو دلہن کے پردے کے بٹن کی طرح تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبدالرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1279

راوی : عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ مِنْ السُّوقِ أَوْ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيَقُولَانِ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ

عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل سے روایت کرتے ہیں، کہ مجھ کو میرے دادا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام بازار کی طرف لے جاتے اور وہاں سے غلہ خریدتے، ان سے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملتے، تو کہتے کہ ہم کو بھی شریک کرلو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے لئے برکت کی دعا کی ہے (یہ ان کو شریک کرلیتے) اکثر ایسا ہوتا کہ سوار پر لدا ہوا غلہ گھر پر جوں کا توں سالم آتا

راوی : عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1280

راوی: عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بِئْرِهِمْ

عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھے سے محمود بن ربیع نے بیان کیا، یہ وہی ہیں، کہ ان کی کم سنی کے وقت ان کے کنویں سے پانی لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ پر کلی کی تھی۔

راوی : عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1281

راوی: عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تھے، اور آپ ان کیلئے دعا کرتے تھے، چنانچہ ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا، اور اس کو دھویا نہیں۔

راوی: عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1282

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، بیان کرتے ہیں مجھ سے عبداللہ بن ثعلبہ نے جن کے سر پر رسول اللہ نے ہاتھ پھیرا تھا، بیان کیا کہ انہوں نے سعد بن ابی وقاص کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1283

راوی: آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ملے اور کہا کہ کیا میں تم کو ایک ہدیہ پیش نہ کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ پر سلام پڑھنا تو جانتے ہیں لیکن کس طرح درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبدالله بن خباب، ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ابراہیم بن حمزه، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم آپ کو سلام کرنا تو جانتے ہیں لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ ﴿اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَآلِ اِبْرَاھِیمَ﴾۔

راوی: ابراہیم بن حمزه، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے...

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1285

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ إِذَا أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ لے کر آتا تو آپ فرماتے ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ﴾، چنانچہ میرے والد جب صدقہ لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى﴾۔ اے اللہ ابی اوفی کی اولاد پر رحمت فرما۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1286

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ الخ

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے و...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے واسطے کفارہ اور رحمت بنادے

جلد : جلد سوم حدیث 1287

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ جس ایماندار کو میں نے برا بھلا کہا تو قیامت کے دن اس کو قربت کا ذریعہ بنادے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

راوی: حفص بن عمر، هشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ الْمَسْأَلَةَ فَغَضِبَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَإِذَا رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى الرِّجَالَ يُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبِي قَالَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا وَرَاءَ الْحَائِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوچھنا شروع کیا جب لوگ بہت زیادہ سوال کرنے لگے تو آپ کو غصہ آگیا، اور منبر پر چڑھ کر فرمایا، آج تم سے جو بھی پوچھو گے میں اس کو کھول کر بیان کردوں گا، راوی کا بیان ہے کہ میں دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو نظر آیا کہ ہر شخص اپنے کپڑے میں منہ لپیٹے ہوئے ہے، اور رو رہا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی تھا جس کو لوگ لڑائی کے وقت اس کے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب کرتے تھے چنانچہ اس نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا حزافہ! پھر عمر کہنے لگے کہو رضینا باللہ ربا الخ یعنی ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوئے ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے آج کی طرح کبھی خیر و شر نہیں دیکھا، میرے سامنے جنت اور جہنم کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے ان دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھا اور قتادہ اس حدیث کی بیان کرنے کے وقت یہ آیت بھی بیان کرتے تھے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ﴾۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1289

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ أَوْ كِسَائٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، اپنے لڑکوں میں سے ایک لڑکا میری خدمت کے لئے دیدو چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اپنے پیچھے سوار کر کے لے گئے چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے لگا جب بھی آپ اترتے، تو آپ کو اکثر یہ فرماتے ہوئے سنتا کہ اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلو الدین وغلبۃ الرجال میں برابر آپ کی خدمت میں رہا یہاں تک کہ ہم جب خیبر سے واپس ہوئے تو آپ نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کو ساتھ لے کر جن سے نکاح کیا تھا میں آپ کو دیکھ رہا تھا، کہ اپنی چادر یا کمبل کا پردہ کر کے اپنے پیچھے ان کو سوار کر لیتے تھے، یہاں تک کہ ہم جب مقام صہباء میں پہنچے، تو آپ نے حیس تیار کرا کر اس کو دستر خوان پر رکھوایا، پھر مجھے بھیجا، تو میں لوگوں کو بلا کر لے آیا لوگوں نے کھانا

کھایا، یہ ولیمہ کی دعوت تھی، پھر وہاں سے آگے بڑھے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آیا، تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے، اور ہم بھی اسے محبوب رکھتے ہیں جب مدینہ کے قریب پہنچے، تو فرمایا، یا اللہ میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا اے اللہ مدینہ والوں کو ان کے مد میں، اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1290

راوی: حمیدی سفیان، موسی بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حمیدی سفیان، موسیٰ بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا (موسیٰ بن عقبہ نے کہا، کہ ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سوا میں نے کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے کے متعلق نہیں سنا (

راوی: حمیدی سفیان، موسی بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1291

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبٍ كَانَ سَعْدٌ يَأْمُرُ بِخَمْسٍ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب کہتے ہیں، کہ سعد پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے، اور ان پانچ باتوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت کرتے تھے کہ آپ ان باتوں سے پناہ مانگتے تھے (آپ فرماتے تھے کہ) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1292

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا لِي إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ وَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ میرے پاس یہود مدینہ کی دو بوڑھی عورتیں آئیں ان دونوں نے مجھ سے کہا، کہ قبر والے اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں تو میں نے ان کی تکذیب کی، اور اچھا نہیں سمجھا کہ ان کی تصدیق کروں، چنانچہ وہ دونوں چلی گئیں، پھر میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، میں نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ دو بوڑھی عورتیں آئی تھیں، اور آپ سے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا ان دونوں نے ٹھیک کہا، بیشک (لوگ) قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں جنہیں تمام چوپائے سنتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد میں نے آپ کو ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1293

راوی: مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (میں تیری پناہ مانگتا ہوں، عجز سستی، بزدلی اور بہت زیادہ بڑھاپے سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے)۔

راوی: مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1294

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے تھے، کہ اللھم انی اعوذبک الخیعنی اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرض اور قبر کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے یا اللہ تو مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے صاف کردے جس طرح تونے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا، اور میرے گناہوں کے درمیان ویسی ہی دوری کردے جیسی دوری تونے مشرق ومغرب میں کی ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1295

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں کہتے تھے، (اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنَ الھَمِّ وَالحَزَنِ وَالعَجزِ وَالکَسَلِ وَالجُبنِ وَالبُخلِ وَضَلَعِ الدَّینِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ) اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم وحزن اور عجز وسستی اور بزدلی وبخل اور قرض کی گرانباری اور لوگوں کے غلبہ سے)۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں، ...

باب : دعاؤں کا بیان

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں، جیسے حزن اور حزن کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1296

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهَؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُحَدِّثُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں، کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے) کا حکم دیتے تھے، اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے (وہ یہ ہیں) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں ارذل عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1297

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے اور اس طرح فرماتے تھے، کہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی وبزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، بہت بڑھاپے اور بخل سے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1298

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے جیسا کہ تونے مکہ کی محبت دی ہے، اور اس کے بخار جحفہ کی طرف منتقل کر دے، یا اللہ ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1299

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عامر بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكْوَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنْ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَبِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ آأُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا

تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ سَعْدٌ رَثَى لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ ان کے والد (سعد) نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اس بیماری میں جس میں میں قریب الموت تھا حجتہ الوداع کے موقعہ پر میری عیادت کو تشریف لائے، میں نے عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جو تکلیف ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں لیکن بجز ایک بیٹی کے کوئی وارث نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، تو میں نے پوچھا نصف مال (خیرات کردوں) آپ نے فرمایا تہائی بہت زیادہ ہے، ورثاء کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑ و کہ لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرتے پھریں اور تم اللہ کی رضامندی کی خاطر جو بھی خرچ کروگے، اللہ اس کا اجر دے گا یہاں تک کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دوگے، میں نے کہا میں اپنے دوستوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ جس قدر اللہ کی مرضی کے پیش نظر عمل کروگے درجہ اور بلندی میں زیادتی ہوتی جائے گی اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہوگے، اور مسلمان تم سے نفع اٹھائیں گے اور کافروں کو نقصان پہنچے گا، یا اللہ ہمارے صحابہ کی ہجرت پوری کردے اور ان کو پیچھے واپس نہ کر لیکن بے چارے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خولہ کی ہجرت پوری نہ ہوئی، سعد نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے مکہ ہی میں انتقال کے سبب بہت صدمہ ہوا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔ ۔ ۔

باب : دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1300

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِكَلِمَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگو، جن کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلَی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1301

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ (دعا)

پڑھا کرتے تھے۔ اللھم إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللھم إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللھم اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا کَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ کَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

راوی : یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1302

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ھشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَتَعَوَّذُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَی وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح پناہ مانگا کرتے تھے اللَّھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَی وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1303

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب قبر سے، اور مال داری کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے یا اللہ میرے قلب کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو گناہوں سے صاف کر دے، جس طرح تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف دیا، اور درمیان اور میرے گناہوں درمیان ویسی ہی دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر دی ہے، یا اللہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی اور گناہ اور قرض سے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1304

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم کہتی ہیں، کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ اللہ سے اس کے حق میں دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تونے اسے دیا اس میں برکت عطا فرما، اور ہشام بن زید سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1305

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ نے فرمایا، یااللہ ان کے مال واولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1306

راوی: مطرف بن عبداللہ ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَالسُّورَةِ مِنْ الْقُرْآنِ إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ

أَمْرِی أَوْ قَالَ فِی عَاجِلِ أَمْرِی وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدُرْ لِی الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِهِ وَيُسَمِّی حَاجَتَهُ

مطرف بن عبداللہ ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے پھر کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

راوی: مطرف بن عبداللہ ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1307

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ کَثِيرٍ مِنْ خَلْقِکَ مِنْ النَّاسِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی مانگا اور وضو کیا، پھر دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! عبید ابی عامر کو بخش دے، اور میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی، پھر فرمایا کہ اے اللہ قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں سے اس کا مرتبہ بلند کر۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1308

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو اپنے اوپر نرمی کرو، اس لئے کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے بلکہ تم اس کو پکاتے ہو، جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے، پھر میرے پاس تشریف لائے میں اپنے دل میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ کہہ رہا تھا تو آپ نے فرمایا اے عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہہ اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا (راوی کو شک ہے کہ) آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1309

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرے سے واپس ہوتے، تو ہر اونچی زمین پر تین بار تکبیریں کہتے، پھر فرماتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ یعنی اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ہم) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اس نے اپنے بندے کی مدد کی، اور فوجوں کو تنہا شکست دی۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1310

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ أَوْ مَهْ قَالَ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو مھیم یا مہ فرمایا، یعنی کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک عورت سے ایک گٹھلی کے برابر سونا کے عوض نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ برکت دے ولیمہ کی دعوت کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقُلْ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو بَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میرے والد وفات پا گئے اور سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، میں نے ایک عورت سے نکاح کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کہ کنواری سے نکاح نہ کیا کہ تو اس سے کھیلتا، اور وہ تجھ سے کھیلتی، یا فرمایا تو اس کو ہنساتا اور وہ تجھ کو ہنساتی، میں نے عرض کیا کہ میرے والد مر گئے، اور انہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، اس لئے میں نے ناپسند کیا کہ ان کے پاس ان ہی جیسی لڑکی لاؤں، چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو ان کی نگرانی کرے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھے برکت عطا فرمائے، ابن عیینہ اور محمد بن مسلم نے عمرو سے بارک اللہ علیک کے الفاظ نقل نہیں کئے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1312

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے (یعنی صحبت کرنے) کا ارادہ کرے اور یہ پڑھے اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (پھر) اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر ہے تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ فرمانا۔۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ فرمانا۔۔

جلد : جلد سوم حدیث 1313

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی، اللھم ربنا آتنا في الدنیا حسنۃ وفي الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الخ یعنی اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، اور آخرت میں بھلائی عطا کر، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1314

راوی: فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلَّمُ الْكِتَابَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح تم لکھنا سیکھتے ہو (اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْبُخلِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُرَدَّ اِلَی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ) یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات کہ بہت عمر پاؤں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی : فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

مکر و دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

مکر و دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1315

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، هشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُبَّ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ الشَّيْئَ وَمَا صَنَعَهُ وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ جَائَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي ذَرْوَانَ وَذَرْوَانُ بِئْرٌ فِي بَنِي زُرَيْقٍ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا عَنْ الْبِئْرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَهَلَّا أَخْرَجْتَهُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا زَادَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَدَعَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا، یہاں تک کہ آپ خیال کرتے کہ ایک کام کر چکے، حالانکہ نہیں کیا، چنانچہ آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا (اے عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ) کیا تو جانتی ہے کہ اللہ نے مجھے وہ بات بتادی ہے، جو دریافت کرنا چاہتا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا وہ کیا بات تھی یارسول اللہ، آپ نے فرمایا میرے پاس آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا، اس آدمی کو کیا تکلیف ہے (دوسرے نے کہا) کہ اس پر جادو کیا گیا ہے (پہلے نے) پوچھا کس نے جادو کیا، جواب دیا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جواب دیا کنگھی میں اور کنگھی سے نکلے ہوئے میں اور نہر کے غلاف میں (پہلے نے) پوچھا وہ کہاں ہے (دوسرے نے) کہا ذروان میں اور ذروان بنی زریق میں ایک کنواں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لے گئے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لوٹے، تو فرمایا واللہ اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے اور اس کے پاس کھجوروں کے درخت گویا شیطان کے سر ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اور کنویں کی حالت بیان کی تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کو نکال کیوں نہیں دیا؟ آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے شفادے دی اور میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ لوگوں کو شر پر برانگیختہ کروں، عیسیٰ بن ولیث نے ہشام سے بواسطہ عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا کہ آنحضرت پر کسی نے جادو کر دیا تو آپ نے دعا فرمائی، پھر پوری حدیث بیان کی،

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1316

راوی: ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

ابن سلام، و کیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احزاب پر بدعا کی اور فرمایا کہ اے اللہ جو کتاب نازل کرنے والا ہے، اور جلد حساب لینے والا ہے، احزاب کو شکست دے، ان کو ہزیمت دے، اور ان کو متزلزل کردے (قدم ڈگمگا دے(

راوی : ابن سلام، و کیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1317

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ قَنَتَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عشاء کی نماز میں آخری رکعت میں سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو قنوت پڑھتے، اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے، یا اللہ ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے، یا اللہ اپنی گرفت کو مضر پر سخت کر، اے اللہ ان (کافروں) کو یوسف علیہ السلام کی (قحط سالی) کی طرح قحط سالی میں مبتلا کردے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1318

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ فَأُصِيبُوا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْئٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ فَقَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَيَقُولُ إِنَّ عُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹا سا دستہ بھیجا، ان لوگوں کو قراء کہا جاتا تھا، وہ لوگ قتل کر دیئے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر ملول ہے کہ اتنا ملول ہوتے ہوئے کسی واقعہ پر میں نے آپکو نہیں دیکھا تھا، چنانچہ نماز فجر میں آپ ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، اور فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1319

راوی: عبداللہ بن محمد، ھشام، معمر، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْيَهُودُ يُسَلِّمُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا يَقُولُونَ قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي أَنِّي أَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ وَعَلَيْكُمْ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں، کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تو کہتے السام علیک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کی یہ بات سمجھ لی، تو انہوں نے کہا کہ تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! چھوڑو بھی، اللہ تعالیٰ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا، جو میں نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے، میں نے کہا ہے وعلیکم یعنی تم ہی پر ہو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1320

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

محمد بن مثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم غزوہ خندق کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے، جس طرح ان لوگوں نے ہمیں درمیانی نماز سے غروب آفتاب تک روکے رکھا، درمیانی نماز سے مراد نماز عصر ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کے لئے بددعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

مشرکین کے لئے بددعا کرنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1321

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ طفیل بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یارسول اللہ دوس نے نافرمانی کی اور انکار کیا، اس لئے آپ ان لوگوں کے حق میں بددعا کیجئے، لوگوں

کو خیال تھا کہ آپ ان لوگوں پر بد دعا کریں گے (لیکن) آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کو ہدایت دے، اور ان کو (میرے پاس) لے آ۔

راوی : علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیاہ...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1322

راوی: محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے میرے پروردگار میری خطا میری جہالت اور ہر کام میں میری زیادتی کو معاف فرما، کیونکہ آپ مجھ سے بہت زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ میری خطا میرے عمداً گناہ، میری جہالت اور فضول باتوں کو معاف فرما، کیونکہ یہ سب میری جانب سے واقع ہوئی ہیں۔ اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما کیونکہ آپ ہی اول اور آخر ہیں اور آپ ہر شے پر قادر ہیں، اور عبیداللہ بن معاذ نے اپنے والد سے بواسطہ ابو اسحاق، ابوبردہ بن ابی موسی، حضرت ابو

موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ(

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1323

راوی: محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ(

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى وَأَبِي بُرْدَةَ أَحْسِبُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے اللہ میری خطا، میری جہالت، اور میری زیادتی معاف فرما، کیونکہ آپ میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اے اللہ میری فضول گوئی، میری کوشش، میری خطا اور میری ارادۃ غلطیاں معاف فرما، کیونکہ یہ سب میرے ساتھ ممکن ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ(

جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1324

راوی: مسدد، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، محمد، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے، جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کی دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے، اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کی کمی کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور ہمارے متعلق ان کی دعا مقبول نہیں ہوتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1325

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالوهاب، ایوب، ابن ابی ملیکه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ أَوْ الْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا السَّامُ عَلَیکَ آپ نے فرمایا وَعَلَیکُم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا السَّامُ عَلَیکُم وَ لَعَنَکُمُ اللہُ وَغَضِبَ عَلَیکُم (تم پر ہلاکت ہو اور اللہ تم پر لعنت کرے اور تم پر اپنا غضب نازل کرے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کو چھوڑو بھی نرمی اختیار کرو، اور سختی سے بچو فرمایا، بدگوئی سے بچو، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب دیا، میری دعا ان کے حق میں مقبول ہوتی ہے لیکن ان کی دعا میرے حق میں مقبول نہیں ہوتی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آمین کہنے کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

آمین کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1326

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1327

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ عَشْرًا كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ

مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِن ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِن أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَوْلَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ قَوْلَهُ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَعْمَشُ وَحُصَيْنٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَوْلَهُ وَرَوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَالصَّحِيحُ قَوْلُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یہ کلمات کہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، ملک اللہ ہی کا ہے اور اسی کے لائق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، ایک دن میں سو بار پڑھا تو اس کو دس غلام (کے آزاد کرنے) کا ثواب ملے گا، اور سو گناہ اس کے مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن شام ہونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے کوئی آدمی افضل نہ ہو گا، مگر وہ شخص جو اس سے زیادہ بڑھے، عبد اللہ بن محمد نے بواسطہ عبد الملک بن عمرو عمر بن ابی زائدہ م ابو اسحاق، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس نے (لا الہ الا اللہ وحدہ الخ) دس بار پڑھا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو اولاد اسماعیل (علیہ السلام) سے دس غلاموں کو آزاد کرے، عمر بن ابی زائدہ، بواسطہ عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی، ربیع بن خثیم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، شعبی کا بیان ہے کہ میں نے ربیع سے پوچھا کہ تم نے کسی سے اس کو سنا ہے انہوں نے کہا ابن ابی لیلیٰ سے، میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا، اور پوچھا کہ تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، اور موسیٰ بواسطہ وہیب، داؤد، عامر، عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ، ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اسماعیل نے بواسطہ شعبی ربیع سے سن کا قول نقل کیا، آکم بواسطہ شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم و عمرو بن میمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول نقل کرتے ہیں، اعمش و حصین، ہلال سے انہوں نے ربیع سے، انہوں نے عبد اللہ سے ان کا قول نقل کیا، اور ابو محمد حضرمی، بواسطہ ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1328

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن میں سو بار کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1329

راوی: زهیربن حرب، ابن فضیل، عماره، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں (وہ یہ ہیں)، ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ﴾۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1330

راوی: محمد بن علاء، ابواسامه، یزید بن عبدالله، ابوبرده، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے رب

کو یاد کرتا ہے، اور جو نہیں کرتا ہے، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے (یعنی یاد کرنے والا زندہ اور نہ یاد کرنے والا مردہ ہے)۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1331

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالُوا يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا وَتَحْمِيدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنْ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے چند فرشتے ہیں جو رستوں میں گھومتے ہیں، اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو ذکر الٰہی میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں، اپنی ضرورت کی طرف آؤ، آپ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھک لیتے ہیں، اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہے ہیں حالانکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری تسبیح و تکبیر اور حمد اور بڑائی بیان کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے، کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے، فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے، اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں اگر آپ کو دیکھ لیتے تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بڑائی یا پاکی بیان کرتے، آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے، وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے، فرشتے کہتے ہیں وہ آپ سے جنت مانگ رہے تھے، آپ نے فرمایا اللہ ان سے پوچھتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے جنت نہیں دیکھی اللہ فرماتا ہے اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کے بہت زیادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اسکی طرف ان کی رغبت بہت زیادہ ہوتی، اللہ فرماتا ہے کہ کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں جہنم سے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ انہوں نے اسکو دیکھا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں بخدا انہوں نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے بہت زیادہ بھاگتے، اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا آپ نے فرمایا کہ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ان (ذکر کرنے والوں) میں نہیں تھا بلکہ وہ کسی ضرورت کے لئے آیا تھا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا، شعبہ نے اس حدیث کو اعمش سے روایت کیا، لیکن مرفوع نہیں بیان کیا اور سہیل نے بواسطہ اپنے والد انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1332

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَلَمَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبد اللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پہاڑی پر چڑھنے لگے، آپ اس وقت ایک خچر پر سوار تھے، جب ایک شخص اسی پہاڑی پر چڑھا تو اس نے با آواز بلند کہا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ، آپ نے فرمایا تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو، پھر فرمایا اے ابوموسیٰ، یا فرمایا اے اللہ کے بندے، کیا میں تجھے ایک ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کا خزانہ ہے، تو میں نے کہا، ہاں! آپ نے فرمایا ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1333

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ قال ابوعبد الله من احصاها من حفظها

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ان کو جو شخص زبانی یاد کر لیتا ہے وہ جنت میں داخل ہو گا، اور اللہ تعالیٰ وتر ہے، اور وتر کو ہی پسند فرماتا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1334

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللَّهِ إِذْ جَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا أَلَا تَجْلِسُ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَدْخُلُ فَأُخْرِجُ إِلَيْكُمْ صَاحِبَكُمْ وَإِلَّا جِئْتُ أَنَا فَجَلَسْتُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ وَلَكِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا انتظار کر رہے تھے یزید بن معاویہ آئے ہم نے کہا کیا تم نہیں بیٹھو گے، انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں اندر جاتا ہوں اور تمہارے پاس تمہارے ساتھی کو لے کر آتا ہوں، ورنہ میں آؤنگا اور بیٹھ جاؤنگا، چنانچہ عبد اللہ بن مسعود نکلے اور وہ یزید بن معاویہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، وہ ہم لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں یہاں تم لوگوں کی موجودگی سے باخبر تھا لیکن مجھے جس چیز نے باہر نکلنے سے روکا وہ صرف یہ خیال تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ کہنے میں اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ کہیں ہمارے اکتانے کا سبب نہ ہو جائے، آپ کو ناپسند تھا۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1335

راوی: مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ قَالَ عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَهُ

مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسرے) خوش حالی، عباس عنبری نے بواسطہ صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، سعید بن ابی ہند، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے،

راوی: مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1336

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے، اس لئے انصار اور مہاجرین کو تندرست کر دے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1337

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ وَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ غزوہ خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کھود رہے تھے، اور ہم مٹی ہٹا رہے تھے، اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا، یا اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے، سہل بن سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینوی زندگی کھیل کود...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینوی زندگی کھیل کود ہے، اور زینت ہے اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال واولاد کی زیادتی طلب کرنا ہے، جیسے حالت ایک مینہ کی، جو خوش لگا کرتا ہے کسانوں کو اس کا سبزہ، پھر زور پر آتا ہے پھر دیکھے تو اس کو زرد ہو گیا، پھر ہو جاتا ہے روندا ہوا گھاس اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضامندی اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے پونجی دغا کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1338

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہے، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور اللہ کی راہ میں صبح یا شام کے وقت چلنا، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے کرنے والے ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1339

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُنْذِرِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرْ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرْ الْمَسَاءَ وَخُذْ

مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ

علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے میرا مونڈھا پکڑ کر فرمایا کہ تم دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو یا راستہ طے کرنے والے ہو اور ابن عمر کہتے ہیں کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت کے اوقات سے اپنی مرض کے اوقات کے لیے حصہ لے لے اور اپنی حیات کے وقت سے اپنی موت کیلیے کچھ حصہ لے لے۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند ہیں بھی آخر تکت فرزند بنو، دنیا کے فرزند نہ بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہو گا، عمل کا نہیں مزحزحہ مباعدہ کے معنی میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1340

راوی: صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ وَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا

صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شکل چار خطوں کی بنائی اور اس میں ایک خط کھینچا جو اس سے باہر نکلا ہوا تھا، اور اس کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں اس طرف بنا دیں، جو حصہ اس مربع کے درمیان تھا، اور فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے، جو اس کو گھیرے ہوئے ہے اور وہ خط جو باہر کو نکلا ہوا ہے، اس کی دراز آرزویں اور امیدیں ہیں اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں اغراض اور مصائب ہیں، اگر ایک سے بچ کر نکلا تو دوسرے میں پھنسا، اور اس سے نکلا تو پھر کسی اور میں پھنسا۔ (اس کی شکل یہ ہے (

راوی : صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند میں بھی آخر تکت فرزند بنو، دنیا کے فرزند نہ بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہو گا، عمل کا نہیں مزحزحہ مباعدہ کے معنی میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1341

راوی: مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَائَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند خطوط کھینچے، اور فرمایا یہ انسان کی طویل امیدیں ہیں، اور یہ اس کی موت ہے، اور وہ اسی امید کی حالت میں رہتا ہے کہ اس کی موت آجاتی ہے۔

راوی : مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیو...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کر لیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1342

راوی : عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ

عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو لمبی عمر دی، یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا تو اللہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا ہے، ابوحازم اور ابن عجلان نے اس کی متابعت میں سعید مبقری سے روایت کی ہے۔

راوی : عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1343

راوی : علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ

علی بن عبد اللہ، ابوصفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہوتا ہے، دنیا کی محبت اور امید کی درازی، لیث نے کہا، کہ مجھ سے یونس نے بیان کیا، اور ابن وہب نے یونس سے بواسطہ ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ روایت کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابوصفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1344

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبَرُ مَعَهُ اثْنَانِ حُبُّ الْمَالِ وَطُولُ الْعُمُرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی بڑا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں بڑی ہوتی جاتی ہیں، مال کی محبت، عمر کی درازی، شعبہ نے اس کو قتادہ سے روایت کیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تع...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1345

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَزَعَمَ مَحْمُودٌ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلْوٍ كَانَتْ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ قَالَ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کے ڈول سے پانی پیا، اور میرے منہ پر کلی کی، محمود کا بیان ہے، کہ میں نے عتبان بن مالک، انصاری سے سنا، انہوں نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جس بندے نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ، صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے کہا، قیامت کے دن اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔

راوی: معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1346

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَائٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، کہ جب میں کسی مومن بندے کی محبوب چیز اس دنیا سے اٹھالیتا ہوں پھر وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے، تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1347

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَنَّهُ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ

اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ عمرو بن عوف نے (جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے) بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکہ جزیہ لے آئیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحرین کے لوگوں سے صلح کرلی تھی اور علاء بن حضرمی کو ان پر امیر مقرر فرمایا تھا، چنانچہ ابوعبیدہ بحرین سے مال لے کر آئے، انصاری نے ان کے آنے کی خبر سنی تو صبح کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوگئے، جب آپ

نماز سے فارغ ہوئے، تو یہ لوگ آپ کے سامنے آئے آپ نے جب ان لوگوں کو دیکھا تو آپ مسکرائے، اور فرمایا میں گمان کرتا ہوں کہ تم لوگ ابوعبیدہ کے آنے کی، اور کچھ لانے کی خبر سن کر آئے ہو؟ لوگوں نے کہا، ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا، تو تمہیں خوش خبری ہو، اور تم امید رکھو، اس چیز کی جو تمہیں خوش کر دے گی، خدا کی قسم میں تمہارے فقر سے نہیں ڈرتا ہوں لیکن میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ کر دی گئی تھی، تو تم رغبت کرنے لگو، جس طرح وہ رغبت کرنے لگے اور تمہیں غافل کر دے جس طرح ان لوگوں کو غافل کر دیا تھا۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1348

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے اور شہدائے احد پر نماز پڑھی جس طرح جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں جنت میں تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں، اور میں تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، خدا کی قسم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں، کہ تم شرک کرنے لگو گے، لیکن میں

اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم اس دنیا کی طرف رغبت نہ کرنے لگو،

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1349

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ قِيلَ وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالَ زَهْرَةُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَقَدْ حَمِدْنَاهُ حِينَ طَلَعَ ذَلِكَ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرَةِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے متعلق جس چیز سے زیادہ ڈرتا ہوں، وہ زمین کی برکتیں ہیں کسی نے پوچھا زمین کی برکتیں کیا ہیں، آپ نے فرمایا دنیا کی زینت ایک شخص نے عرض کیا، کیا خیر سے شر پیدا ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا، کہ آپ پر وحی نازل ہورہی ہے، پھر اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، پھر فرمایا سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ابوسعید کا بیان ہے کہ جب اس سوال کا جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، تو ہم نے اللہ کی حمد بیان کی، آپ نے فرمایا کہ خیر سے خیر ہی پیدا

ہوتا ہے، یہ سرسبز و شاداب اور شیریں گھاس کی مانند ہے، جو جانور اسے حرص سے زیادہ کھالے، تو اسے یہ ہلاکت کے قریب یا ہلاک کر دیتی ہے، اور جو پیٹ بھر کے کھائے، اور سورج کی طرف منہ کر کے جگالی کرے، اور لید اور پیشاب کرے، پھر اگر کھائے تو آرام میں رہتا ہے، اسی طرح یہ مال ہے، کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا، اور حق ہی میں خرچ کیا، تو وہ بہترین ذریعہ ہے، اور جس نے اس کو ناحق لیا، تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھاتا ہے، لیکن آسودہ نہیں ہوتا ہے۔

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1350

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زھدم بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَمَا أَدْرِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین کہتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، تم میں سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ کے بعد فرمایا، کہ پھر ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے، کہ وہ گواہی دیں گے حالانکہ انہیں گواہی دینے کے لئے نہیں کہا جائے گا، اور وہ امانت میں خیانت کریں گے، اور نذر مانیں گے، لیکن اسے پورا نہیں کریں گے، اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو گا،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1351

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بہترین وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ان کے بعد وہ لوگ جو آئیں گے جن کی گواہیاں ان کی قسموں پر، اور قسمیں گواہیوں پر سبقت لے جائیں گی۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1352

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى يَوْمَئِذٍ سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِالْمَوْتِ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، کہ میں نے خباب سے سنا، اس دن ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا سے نہ روکتے تو میں موت کر دعا کرتا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی گزر گئے، لیکن دنیا نے ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا، اور ہم نے دنیا سے وہ چیز حاصل کی ہے، جسکی بنیاد سوائے مٹی کے کچھ نہیں (یعنی اتنا مال ملا کہ بجز عمارت بنوانے کے اس کا کوئی مصرف نہیں پایا(

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1353

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ شَيْئًا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا اس وقت وہ اپنے باغ کی دیوار رکھ رہے تھے، انہوں نے کہا ہمارے وہ ساتھی گزر گئے، دنیا نے انکے عمل میں کچھ بھی کمی نہیں کی، اور ان کے بعد ہم کو وہ چیز ملی ہے کہ جس کی

جگہ سوائے مٹی کے میں کچھ نہیں پاتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1354

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ کے ساتھ ہجرت کی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھو...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور نہ تمہیں شیطان اللہ کی طرف سے غافل کردے، بے شک، شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن بناؤ، وہ صرف اپنی جماعت کو بلاتا ہے، تاکہ وہ یدوخوالوں میں سے ہو جائیں، سعیر کی جمع سعر ہے، مجاہد نے کہا غرور، سے شیطان مراد ہے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراھیم قرشی، معاذ بن عبدالرحمن، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِطَهُورٍ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ هَذَا الْوُضُوءِ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْتَرُّوا قال ابوعبد الله ھوحمران بن ابان

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حمران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا اس وقت وہ مقاعد پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اچھی طرح وضو کیا پھر کہا، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ دیکھا، کہ وضو کیا، اور اچھی طرح وضو کیا پھر فرمایا کہ جس نے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر مسجد میں آیا، اور دو رکعت نماز پڑھی پھر بیٹھ گیا، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دھوکہ میں نہ مبتلا ہو جاؤ۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حمران بن ابان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوْ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمْ اللَّهُ بَالَةً

یحیی بن حماد، ابوعوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے نیکوکار لوگ گزر جائیں گے پھر ان کے بعد جو اچھے لوگ ہوں گے، (گزر جائیں گے) اور بقیہ خراب لوگ رہ جائیں گے، جیسے جو یا کھجور کے آخر میں خراب باقی رہ جاتا ہے، اللہ ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرے گا، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا حفالہ اور حثالہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہر چیز کا خراب حصہ۔

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اول...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1357

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ

یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دینار و درہم اور قطیفہ و خمیصہ (ریشمی چادر اور اونی کپڑوں) کے بندے ہلاک ہوں اگر انہیں یہ چیز ملتی ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور

اگر نہیں ملتی ہیں، تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1358

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ اگر آدمی کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسری تلاش کرے گا، اور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھرتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1359

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِثْلَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي مِنْ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر انس کے لئے ایک وادی کے برابر مال ہو، تو وہ چاہے گا، کہ اس کے پاس اتنا ہی اور بھی ہو، اور ابن آدم کی آنکھ مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور توبہ کرنے والے کی توبہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ مجھے یاد نہیں، کہ یہ قرآن میں ہے، یا نہیں، اور میں نے ابن زبیر کو یہ منبر پر کہتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1360

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا

مَلْئًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ میں منبر پر کہتے ہے سنا، کہ اے لوگو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر ایک آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک وادی دے دی جائے، تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کے پیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1361

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ كُنَّا نَرَى هَذَا مِنْ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہو تیں، اور اس کے منہ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے، اور ابو الولید نے بواسطہ حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا، حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم سمجھتے تھے، کہ یہ قرآن میں سے ہے یہاں تک کہ سورت (أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ) نازل ہوئی۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال ترو تازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالی...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال ترو تازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لوگوں کے لئے مرغوب چیزوں کی، یعنی عورتوں اور اولاد، اور سونے چاندی کے ڈھیروں اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور چوپایوں، کھیتوں کی محبت خوشنما کرکے دکھائی گئی ہے، یہ دنیا کی زندگانی کا سامان ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، اے اللہ جس چیز سے تونے ہمیں زینت بخشی ہے، ہم اس سے خوش ہوتے ہیں اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ میں اس کو مناسب طور پر خرچ کروں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1362

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ هَذَا الْمَالُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر میں نے آپ کسے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر آپ نے فرمایا (اور اکثر سفیان نے بایں لفظ روایت کیا، کہ آپ نے فرمایا) اے حکیم یہ مال ترو تازہ اور شیریں ہے اس لئے جو شخص اس کو اچھی نیت سے لے گا، اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور جو شخص اس میں بخل کرے گا، تو اس کو اس میں برکت نہ ہوگی، اور وہ اس شخص کی طرح ہے،

جو کھاتا ہے، اور سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا وہی اس کا ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اپنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا وہی اس کا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1363

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراهیم، تیمی، حارث بن سوید عبد اللہ

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کو اس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیارا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا، اس کا مال وہ ہے، جو وہ (اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کر چکا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو پیچھے چھوڑ جائے گا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دینوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، تو ہم اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ اس دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور اس میں ان لوگوں کو کچھ بھی کم نہیں دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جن کے لئے آخرت میں صرف آگ ہے، اور جو کچھ ان لوگوں نے کیا وہ اکارت جائے گا، اور جو کچھ وہ لوگ کر رہے ہی، وہ سب باطل ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1364

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیزبن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمْ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّي فَأَطَالَ اللُّبْثَ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ قَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ قَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ لَا يَصِحُّ إِنَّمَا أَرَدْنَا لِلْمَعْرِفَةِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ قِيلَ لِأَبِي عَبْد اللَّهِ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُرْسَلٌ أَيْضًا لَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ اضْرِبُوا عَلَى حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ هَذَا إِذَا مَاتَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ایک رات میں باہر نکلا، تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنہا کہیں تشریف لے جارہے ہیں، آپ کے ساتھ کوئی آدمی نہیں، میں نے خیال کیا۔ کہ شاید آپ اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں، کہ کوئی آپ کے ساتھ چلے اس لئے میں چاندنی میں آپ کے پیچھے پیچھے چلا، آپ مڑے، تو مجھ کو دیکھ لیا، فرمایا، کون؟ میں نے جواب دیا، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ مجھے آپ پر فدا کرے آپ نے فرمایا اے ابوذر آؤ، میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر تک چلتا رہا، آپ نے فرمایا زیادہ مال والے قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے، مگر وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اپنے دائیں بائیں آگے، پیچھے اس کو خرچ کیا، اور نیک کاموں میں اس مال کو لگایا (تو وہ شخص نیکی کے اعتبار سے بھی مالدار ہوگا) پھر میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر چلا، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ یہیں بیٹھ جاؤ مجھے ایسے میدان میں بٹھلایا، جس کے چاروں طرف پتھر تھے، فرمایا کہ جب تک میں نہ لوٹوں اس وقت تک یہیں بیٹھے رہو، آپ پتھریلی زمین کی طرف چلے گئے، یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہوگئے آپ نے وہاں بہت دیر لگائی، پھر میں نے دیکھا کہ آپ واپس تشریف لا رہے ہیں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ اگرچہ چوری کی ہو، اگرچہ زنا کیا ہو، جب آپ میرے پاس تشریف لے آئے، تو میں صبر نہ کرسکا اور پوچھ ہی لیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو اللہ تعالیٰ آپ پر فدا کرے، آپ اس پتھریلی زمین کی طرف کس سے گفتگو فرما رہے تھے، میں نے کسی کو آپ سے بات کرتے ہوئے نہیں سنا، آپ نے فرمایا، وہ جبریل علیہ السلام تھے میرے پاس پتھریلی زمین میں آئے تھے، انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جو شخص مر گیا، اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اے جبریل، اگرچہ چوری کی ہو اور، اور اگرچہ زنا کیا ہو، کہا ہاں! میں نے کہا، اگرچہ چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو، جبریل علیہ السلام نے کہا، ہاں اگرچہ شراب پی ہو، نضر نے بواسطہ شعبہ وحبیب بن ابی ثابت واعمش وعبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب سے اس حدیث کو روایت کیا، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا، ابوصالح حدیث ابوالدرداء سے مرسل ہے صحیح نہیں، صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے، ابوعبداللہ (بخاری) سے عطاء بن یسار کی حدیث کے متعلق جو بواسطہ ابی الدرداء منقول ہے پوچھا گیا، تو کہا کہ یہ بھی مرسل ہے، صحیح نہیں، اور صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے اور کہا کہ ابودرداء کی حدیث پر اتنا اضافہ کرو کہ یہ صرف اس صورت میں ہیں کہ جب کوئی شخص مر گیا، اور مرتے وقت اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1365

راوی: حسن بطن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ عِنْدِي مِثْلَ أُحُدٍ هَذَا ذَهَبًا تَمْضِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ثُمَّ مَشَى فَقَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ ثُمَّ انْطَلَقَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَارَى فَسَمِعْتُ صَوْتًا قَدْ ارْتَفَعَ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَهُ لِي لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أَتَانِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ وَهَلْ سَمِعْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کہ پتھریلی زمین میں چلا جارہا تھا، ہمیں احد پہاڑ نظر آیا، آپ نے فرمایا، اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا، کہ مجھے اچھا نہیں لگتا، کہ میرے پاس اس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو، اور تین رات اس میں سے بجز ادائے قرض کے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، بلکہ میں اس کو اللہ کے بندوں میں اس طرح اور اس طرح خرچ کردوں اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، پھر تھوڑی دیر چلے تو فرمایا زیادہ مالدار قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے مگر وہ جس نے اس طرح اور اس طرح (دائیں بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے فرمایا) خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں، پھر مجھ سے فرمایا کہ اسی جگہ ٹھہرے رہو جب تک میں نہ آؤں، پھر رات کی تاریکی میں آپ چلتے رہے یہاں تک کہ آپ نظر سے غائب ہو گئے میں نے ایک آواز سنی جو بلند ہو رہی تھی، میں ڈرا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آگیا میں نے چاہا کہ آپ کے پاس جاؤں پھر مجھے آپ کا فرمان یاد آگیا، کہ جب تک میں نہ آؤں تم یہیں ٹھہرے رہو، چنانچہ میں وہی ٹھہرا رہا یہاں تک کہ آپ میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی، میں ڈرا کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آیا ہو (میں نے آپ کے پاس جانا چاہا) لیکن مجھے آپ کا حکم یاد آگیا آپ نے فرمایا کیا تم نے وہ آواز سنی تھے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ وہ جبریل تھے، جو میرے پاس آئے تھے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت میں سے کوئی شخص مر جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اگرچہ زنا اور چوری کی ہو، انہوں نے کہا (ہاں) اگرچہ زنا اور چوری کی ہو۔

راوی : حسن بطن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1366

راوی: احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ لَا تَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ

احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا، تو مجھے پسند نہیں، کہ مجھ پر تین راتیں اس طرح گزر جائیں، کہ ان میں سے کچھ بھی میرے پاس ہو، بجز اس کے جو میں ادائے قرض کے لئے رکھ لوں،

راوی : احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تونگری دل کی تونگری ہے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تونگری دل کی تونگری ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1367

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مال واسباب کی کثرت کے سبب سے تونگری نہیں ہے بلکہ تونگری اصل میں دل کی تونگری ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فقر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1368

راوی: اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد کہتے ہیں، کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو ایک شخص سے جو آپ کے پاس بیٹھا تھا، آپ نے فرمایا کہ اس شخص کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ تو اس نے کہا یہ شریف لوگوں میں سے ہے، یہ آدمی تو بخدا اس لائق ہے، کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے، تو نکاح کیا جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کی جائے، سہل کا بیان ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے، پھر ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ فقیر مسلمانوں میں سے ہے، یہ اس لائق نہیں کہ اس سے نکاح کیا جائے اگر یہ پیغام نکاح بھیجے، اور اگر یہ سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول نہ کی جائے، اور اگر وہ کوئی بات کہے، تو اس کی بات بھی نہ سنی جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ شخص ساری دنیا (کے امیروں) سے بہتر ہے۔

راوی: اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1369

راوی: حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذْ مِنْ أَجْرِهِ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ نَمِرَةً فَإِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں خباب کی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہمارا مقصد صرف خدا کی خوشنودی تھا، ہمارا اجر اللہ تعالی ضرور دے گا ہم میں سے بعض لوگ گزر گئے اور انہیں اس کا کچھ بدلہ اس دنیا میں نہ مل سکا جن میں مصعب بن عمیر بھی تھے جو احد کے دن شہید ہوئے انہوں نے ایک چادر چھوڑی جب ان کا سر اس سے ڈھکتے تو ان کے پاوں کھل جاتے اور جب ان کے پاوں ڈھکتے تو ان کا سر کھل جاتا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر چھپا دیں اور ان کے پاؤں پر از خر (گھاس) رکھ دیں اور ہم میں سے بعض وہ ہیں جن کے میوے دنیا میں پختہ ہو گئے اور وہ ان کو چن رہے ہیں۔

راوی: حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1370

راوی: ابوالولید، سلیم بن زہیر، ابورجاء، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَعَوْفٌ وَقَالَ صَخْرٌ وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو وہاں اکثر فقیر لوگ نظر آئے اور جہنم میں جھانکا تو وہاں اکثر عورتوں کو پایا، ایوب اور عوف نے اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے، صخر وحماد بن نجیح نے، ابورجاء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

راوی: ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1371

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ وَمَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ

ابومعمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

نہ توخوان پر کھایا، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اور نہ ہی پتلی چپاتی کھائی، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1372

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور اس وقت ہماری الماری میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو جاندار کے کھانے کے لائق ہو، مگر تھوڑے جو تھے جو کو میری الماری میں تھے، جسے میں بہت دنوں تک کھاتی رہی (ایک دن) میں نے ان کو وزن کیا تو وہ ختم ہوگئے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے ع...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1373

راوی: ابونعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوٍ مِنْ نِصْفِ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ أَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنْ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمْ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ فَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضَى فَتَبِعْتُهُ فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ قَالُوا أَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ أَوْ فُلَانَةُ قَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَحَقُّ أَنَا أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي فَكُنْتُ أَنَا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدٌّ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْعُدْ فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ اشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ فَأَرِنِي فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ

ابو نعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں بھوک کے مارے زمین پر اپنے پیٹ کے بل لیٹ جاتا تھا اور بھوک کے سبب سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا، میں ایک دن اس راستہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے تو میں نے ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی اور میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ گزر گئے اور انہوں نے نہیں کیا (یعنی نہیں کھلایا) پھر میرے پاس سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے ان سے بھی کتاب اللہ کی آیت پوچھی، میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ بھی گزر گئے، اور مجھ کو کھانا نہیں کھلایا، پھر میرے پاس سے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے، جب آپ نے مجھ کو دیکھا تو مسکرائے اور میرے دل میں (جو بات تھی اسے میرے چہرے سے آپ نے پہچان لیا) پھر فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا ساتھ چلو، اور آپ آگے بڑھے، میں بھی آپ کے پیچھے ہو لیا، آپ گھر میں داخل ہوئے، میں نے بھی داخل ہونے کیا اجازت چاہی، مجھے بھی اجازت ملی، جب آپ اندر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک پیالہ میں دودھ دیکھا تو دریافت فرمایا یہ کہاں سے آیا ہے، لوگوں نے بتایا کہ فلاں مرد یا فلاں عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے، آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا، اہل صفہ کے پاس جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا لاؤ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے، وہ کسی گھر میں اور نہ کسی مال اور نہ کسی آدمی کے پاس جاتے تھے (یعنی رہنے اور کھانے کا کوئی وسیلہ نہیں تھا) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صدقہ آتا تو آپ ان کے پاس بھیج دیتے، اور آپ اس میں سے کچھ بھی نہ لیتے، اور جب آپ کے پاس ہدیہ آتا تو آپ ان کے پاس بھی بھیجتے اور آپ بھی لیتے۔ اور ان کو اس میں شریک کرتے۔ مجھے برا معلوم ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ اتنا دودھ اہل صفہ کو کس طرح کافی ہو گا میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ اسے پیوں، تاکہ سیری حاصل ہو، جب اہل صفہ آئیں گے تو یہ دودھ انہیں دے دوں گا، اور، میرے لئے کچھ بھی نہیں بچے گا لیکن اللہ اور اس کے رسول کا حکم ماننے کے سوا کوئی چارہ کار بھی نہیں تھا چنانچہ میں اصحاب صفہ کے پاس آیا۔ اور ان کو بلا لایا، ان لوگوں نے اجازت چاہی جب اجازت ملی تو اندر آکر اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا لو اور ان لوگوں میں تقسیم کر دو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے پیالہ لیا، ایک شخص کو دیا جب وہ سیر ہو کر پی چکا تو اس نے پیالہ مجھے دیدیا میں نے وہ پیالہ دوسرے کو دیا اس نے بھی خوب سیر ہو کر پیا، پھر پیالہ مجھے دیدیا (اس طرح سب پی چکے تو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری آگئی تمام لوگ پی چکے تھے۔ آپ نے پیالہ لیا اور اپنے ہاتھ میں رکھا، میری طرف دیکھا اور مسکرائے اور فرمایا اے ابوہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا اب میں اور تم باقی رہ گئے میں نے کہا، آپ نے سچ فرمایا یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا بیٹھ اور پی، میں بیٹھ گیا اور پینے لگا، آپ فرماتے جاتے اور پی اور پی، یہاں تک کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی

جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب گنجائش نہیں، آپ نے فرمایا پیالہ مجھے دکھاؤ میں نے وہ پیالہ آپ کو دیدیا۔ آپ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بچے ہوئے دودھ کو پی گئے۔

راوی : ابونعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1374

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ عربوں میں سب سے پہلا شخص میں ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔ ہم جہاد کرتے تھے مگر ہمارے پاس حبلہ کے پتوں اور جھاؤ کے درخت کے سوا کوئی چیز کھانے کی نہ تھی، اور ہمارے آدمیوں کو بکری کی سی مینگنیاں آتی تھیں، پھر بنو اسد اسلام لائے اور اب مجھ کو اسلام پر ملامت کرنے لگے، گویا ہماری اسوقت کی کوشش رائیگاں گئی۔

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1375

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل نے سیر ہو کر تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔ جب سے کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1376

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا أَكَلَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَتَيْنِ فِي يَوْمٍ إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ

اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی،

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1377

راوی: احمد بن رجاء، نضر، هشام، عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ وَحَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ

احمد بن رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی: احمد بن رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1378

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو دیکھا کہ ان کا باورچی ان کے پاس کھڑا تھا، انہوں نے کہا کہ کھاؤ، میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتلی روٹی دیکھی تھی، یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور نہ آپ نے اپنی آنکھوں سے بھنی ہوئی بکری کبھی دیکھی تھی

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1379

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللُّحَيْمِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو آگ جلائے ایک ایک مہینہ گزر جاتا تھا، صرف کھجوریں اور پانی استعمال کرتے تھے، مگر یہ کہ تھوڑا سا گوشت ہم لوگوں کے پاس آجاتا تھا تو اس کو پکا لیتے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1380

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبْيَاتِهِمْ فَيَسْقِينَاهُ

عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عروہ سے کہا کہ اے میرے بھانجے ہم لوگ دو مہینوں میں تین چاند دیکھتے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں آگ ہی سلگتی تھی، عروہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا پھر زندگی کس طرح گزرتی تھی، انہوں نے کہا کہ چھوہارے اور پانی سے مگر یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند انصاری پڑوسی تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ (ہدیتہ) بھیجا کرتے تھے، اور آپ وہ ہم لوگوں کو پلا دیتے تھے۔

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1381

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ آلَ مُحَمَّدٍ قُوتًا

عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ آل محمد کو قوت لایموت دے (یعنی صرف اتنا جس سے ان کا گزر ہو سکے)۔

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1382

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ قُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں،

انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے، انہوں نے کہا وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، مسروق کا بیان ہے، پھر میں نے پوچھا کہ تہجد کے لئے کس وقت اٹھتے تھے، انہوں نے کہا، آپ اس وقت اٹھتے جب مرغ کی اذان سنتے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1383

راوی: قتیبہ، مالک، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب وہ عمل تھا، جس پر کہ آدمی ہیشگی کرے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1384

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاغْدُوا وَرُوحُوا وَشَيْءٌ مِنْ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا

آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دلائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانک لے، اپنے قول و عمل میں میانہ روی اختیار کرو اور اللہ سے قربت اختیار کرو، اور صبح وشام اور رات کے آخری حصہ میں (عبادت کے لئے) نکلو اعتدال کو اختیار کرو، اعتدال کو اختیار کرو، تو تم منزل مقصود تک پہنچ جاؤ

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1385

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ

أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اعمال میں میانہ روی اختیار کرو اور اللہ کی قربت حاصل کرو، اور جان لو کہ تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، اور اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ کم ہو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1386

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراهیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پسند ہے، آپ نے فرمایا، وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ کم ہو، اور آپ نے فرمایا، کہ ان ہی عمال کی پابندی کرو جن کی تمہیں طاقت ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1387

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراهیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کریت کرتے ہیں کہ اے ام المومنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا طریقہ تھا، کیا کوئی سن کسی عبادت کے لئے مخصوص تھا، انہوں نے جواب دیا نہیں (بلکہ) آپ کے عمل میں مداومت تھی اور تم میں سے کون شخص کر سکتا ہے، جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر سکتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1388

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا قَالَ مُجَاهِدٌ قَوْلًا سَدِيدًا وَسَدَادًا صِدْقًا

علی بن عبد اللہ، محمد بن زبر قان، موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اعمال میں میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کی قربت اختیار کرو اور تمہیں خوشخبری ہو کہ کسی کا عمل اسے جنت میں نہیں پہنچائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ بخشش اور مہربانی (کے سایہ میں) ڈھانپ لے۔ علی بن عبد اللہ نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ یہ حدیث ابو النضر سے منقول ہے۔ اس نے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی۔ اور عفان نے کہا کہ مجھ سے وہیب نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ، عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کی، آپ نے فرمایا کہ اعتدال اختیار کرو۔ اور ثواب کی خوشخبری پاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا سدید اصدقا کے معنی میں ہے یعنی سچے دل سے عبادت کرو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، محمد بن زبر قان، موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1389

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، هلال بن علی، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قُبُلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مرتين

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو ایک دن نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے، پھر اپنے ہاتھ سے مسجد کے قبلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی جب کہ میں تم لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا، تو اس دیوار کے آگے مجھے جنت اور دوزخ دکھائی گئی۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمی ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمیں خوف نہیں ہوتا، (وہ آیت یہ ہے) لستم علی شيء حتی تقیموا التوراۃ والانجیل وما انزل الیکم من ربکم۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1390

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنْ

الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْئَسْ مِنْ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنْ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنْ النَّارِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو پیدا کیا تو اس دن اس کے سو حصے کئے۔ ننانوے حصے تو اپنے پاس رکھے۔ اور اپنی ساری مخلوق میں ایک حصہ بھیج دیا اگر کافر کل رحمت کا جان لیتے، جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، تو جنت سے مایوس نہ ہوتے اور اگر ایمان دار اللہ تعالیٰ کے ہاں کے پوری عذاب کی خبر جان لیں، تو جہنم سے (کبھی بھی) بے خوف نہ ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا ا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1391

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْءٍ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ لَا أَدَّخِرْهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابو سعید بیان کرتے ہیں، کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی چیز مانگی۔ تو آپ نے ہر شخص کو کچھ نہ کچھ دیا۔ یہاں تک کہ جو کچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے تمام چیزیں خرچ کر دیں اب میرے پاس کچھ مال نہیں رہا۔ میں تم سے چھپا کر نہیں رکھتا۔ تم میں سے جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے صبر دے دیتا ہے اور جو شخص استغناء ظاہر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور صبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز تمہیں نہیں دی گئی۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابو سعید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1392

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ أَوْ تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے یا پھول جاتے، اس کے متعلق آپ سے کہا جاتا کہ آپ اس قدر تکلیف کیوں اٹھاتے ہو آپ فرماتے کہ میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے کہا کہ (یہ) ہر اس مشکل میں (ہے) جو انسان کو پیش آئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1393

راوی: اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ تو انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے، اور نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن

قیل و قال کے مکروہ ہونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیل و قال کے مکروہ ہونے کا بیان۔

راوی: علی بن مسلم، ھشیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةُ وَفُلَانٌ وَرَجُلٌ ثَالِثٌ أَيْضًا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَعَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَرَّادًا يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن مسلم، ہشیم نے متعدد آدمیوں سے جب میں مغیرہ اور فلاں اور ایک تیسرے شخص سے انہوں سے شعبی سے شعبی نے وراد کاتب مغیرہ سے نقل کیا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ بھیجا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو حدیث تم نے سنی ہو، وہ مجھے لکھ بھیجو، چنانچہ مغیرہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فارغ ہونے کے وقت تین بار یہ پڑھتے ہوئے سنا، ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ﴾ اور قیل و قال اور بہت زیادہ سوال کرنے اور مال کو ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے اور جو چیز دینا ضروری ہے۔ اس کو نہ دینے سے اور ماؤں کی نافرنی کرنے، اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے سے (منع فرماتے تھے) اور ہیثم سے روایت ہے کہ ہم سے عبدالملک بن عمیر نے بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وراد سے سنا، وہ اس حدیث کو مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے۔

راوی: علی بن مسلم، ہشیم

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1395

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ) کا ضامن ہو تو اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1396

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1397

راوی: ابوالولید، لیث، سعید مقبری، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ جَائِزَتُهُ قِيلَ مَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابوالولید، لیث، سعید مقبری، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دونوں کانوں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور میرے قلب سے اس کو محفوظ رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مہمانداری تین دن ہے اسے اس کا جائزہ دو۔ کسی نے پوچھا اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دن اور رات ہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان

رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

راوی: ابوالولید، لیث، سعید مقبری، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1398

راوی: ابراھیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراھیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ بعض وقت گفتگو کرتا ہے اور اس کے نتیجہ پر غور نہیں کرتا ہے اور اس کی وجہ سے پھسل کر جہنم میں چلا جاتا ہے حالانکہ وہ اس سے اتنا دور ہوتا ہے جتنی دوری کہ مشرق (اور مغرب) کے درمیان ہوتی ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1399

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غخرت و ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ

عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غخرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ (بعض وقت) بندہ اللہ کی رضامندی کی بات کرتا ہے اور اسکی اور اس کو پرواہ بھی نہیں ہوتی لیکن اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرتا ہے اور بعض وقت بندہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی بات بولتا ہے اور اسکی پرواہ نہیں کرتا لیکن اس کے سبب سے وہ جہنم میں گر جاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غخرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے ڈر سے رونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ کے ڈر سے رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1400

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ رَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالی اپنی رحمت کا سایہ ڈالتا ہے ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو اللہ تعالی کا ذکر کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1401

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيئُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَخُذُونِي فَذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ فَفَعَلُوا بِهِ

فَجَمَعَهُ اللهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ مَا حَمَلَنِي إِلَّا مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھا جو اپنے اعمال کو برا سمجھتا تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا جب میں مر جاؤ تو غبار بنا کر گرمی کے دنوں میں سمندر میں ڈال دینا، چنانچہ لوگوں نے اس کے ساتھ یہی کیا۔ اللہ تعالی نے اس تمام اجزاء کو جمع کیا پھر فرمایا۔ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا اس نے عرض کیا کہ میں صرف آپ کے خوف کی وجہ سے ایسا کیا اس پر اللہ تعالی نے اسے بخش دیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1402

راوی: موسی، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ سَلَفَ أَوْ قَبْلَكُمْ آتَاهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا يَعْنِي أَعْطَاهُ قَالَ فَلَمَّا حُضِرَ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ وَإِنْ يَقْدَمْ عَلَى اللهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوا فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَأَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا فَقَالَ اللهُ كُنْ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ اللهُ فَحَدَّثْتُ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فَأَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ امتوں میں سے ایک شخص کے متعلق فرمایا کہ اللہ نے اسے مال واولاد دے رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اپنی اولاد سے پوچھا، میں کیسا باپ تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ اچھے باپ! اس آدمی نے کہا، کہ میں نے اللہ کے پاس کوی نیکی جمع نہیں کی۔ (قتادہ نے لم یبتئر کی تفسیر لم یدخر بیان کی) اور اللہ تعالیٰ کے پاس جاؤں گا تو وہ مجھے عذاب دے گا۔ اس لئے دیکھو جب میں مر جاؤں، تو مجھے جلا دینا، یہاں تک کہ میں بالکل کوئلہ ہو جاؤں، تو مجھے پیس دینا فَاسْحَقُونِي یا فَاسْهَكُونِي فرمایا۔ (روای کو شک ہے) پھر جب تیز ہوا چلے تو مجھ کو اس میں اڑا دینا۔ اس لوگوں نے اس کا پختہ وعدہ کیا۔ قسم ہے میرے پروردگار کی کہ ان لوگوں نے اس کے مطابق کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہو جا اسی وقت وہ آدمی کھڑا موجود تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے بندے تجھے کس چیز نے اس کام پر آمادہ کیا؟ اس نے جواب کیا کہ آپ کے خوف کے سبب سے میں نے ایسا کیا مخافتک یا فرق منک فرمایا (راوی کو شک ہے)۔ پس اس کی تلافی اس طرح کی کہ اللہ نے اس پر رحم کیا میں نے ابوعثمان سے یہ حدیث بیان کی۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے سلمان سے اس کو سنا ہے، مگر یہ کہ فَأَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ کا اضافہ کیا اور معاذ نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، عقبہ، ابوسعید، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی : موسیٰ، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1403

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَا النَّجَاءَ فَأَطَاعَتْهُ طَائِفَةٌ فَأَدْلَجُوا عَلَى مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْهُ طَائِفَةٌ فَصَبَّحَهُمْ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ

محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میری مثال اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھے دے کر بھیجا ہے اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے لشکر دیکھا ہے اور میں تمہیں کھلا ڈرانے والا ہوں اس لئے تم بچو، تم بچو، ایک جماعت نے اس کا کہنا مانا اور رات ہی کو کسی محفوظ مقام کی طرف نکل پڑے ان لوگوں نے نجات پائی۔ ایک جماعت نے اسے جھوٹا سمجھا۔ صبح کے وقت لشکر ان پر آن پڑا اور انہیں قتل کر دیا۔

راوی: محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1404

راوی: بو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَجَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ

بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی ہے کہ جس نے آگ سلگائی۔ پس اس کے ارد گرد روشنی پھیل گئی۔ تو پروانے اور وہ کیڑے جو آگ میں گرتے ہیں۔ اس میں گرنے لگے۔ وہ آدمی انہیں کھینچ کر باہر نکالنے لگا اور وہ اس پر غالب آکر اس آگ میں گرے جاتے تھے۔ (اسی طرح) میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر آگ سے باہر کھینچتا ہوں اور تم ہو، کہ اس میں داخل ہوئے جاتے ہو

راوی: بو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1405

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

ابو نعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔

راوی: ابو نعیم، زکریا، عامر، عبد الرحمن بن عمرو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو ت...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1406

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1407

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تمہیں ہنسی کم آتی۔ اور زیادہ رونا آتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1408

راوی : اسمٰعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُجِبَتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

اسماعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے اور جنت مصیبتوں سے چھپی ہوئی ہے۔

راوی : اسمٰعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1409

راوی: موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

موسی بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ تم سے قریب ہے۔

راوی: موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتہوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1410

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کے شعروں میں یہ مصرعہ سب سے زیادہ سچا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے سوا باطل ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال و دولت میں) بڑھا ہوا ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1411

راوی: اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس کو دیکھے جو مال اور صورت کے لحاظ سے اس پر فضیلت رکھتا ہے تو اس شخص کو بھی دیکھنا چاہئے۔ جو اس سے مال اور صورت میں پست ہو۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1412

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابوعثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ بزرگ وبرتر کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دیں ہیں۔ پھر ان کو بیان کر دیا ہے چنانچہ جس شخص نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے مطابق ابھی عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر اس نے نیکی کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک لکھ دیتا ہے۔ اور جس شخص نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور اس پر عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر نیت کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے ایک برائی لکھتا ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے بچنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1413

راوی: ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُهْلِكَاتِ

ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ ایسے کام کرتے ہو جو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں، حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ انہیں موبقات میں شمار کرتے تھے۔ ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا، کہ مُوبِقَاتِ سے مراد مُہلِکَاتِ (یعنی ہلاک کرنے والی ہیں)۔

راوی : ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعمال خاتمے پر موقوف ہیں، اور خاتمے سے ڈرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعمال خاتمے پر موقوف ہیں، اور خاتمے سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1414

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَتَبِعَهُ رَجُلٌ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَالَ بِذُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَتَحَامَلَ عَلَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا

علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو مشرکین سے جنگ کر رہا تھا اور ثروت کیا عتبار سے بڑے مسلمانوں میں سے تھا آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہے تو اس کو دیکھ لے۔ ایک آدمی اس کے پیچھے ہو گیا۔ وہ اسی طرح جنگ کرتا رہا کہ زخمی ہو گیا۔ اور تکلیف کی زیادتی کے سبب سے جلد مر جانا چاہا۔ تو اس نے اپنی تلوار کی دھار اپنے سینہ پر رکھ کر زور سے دبایا۔ یہاں تک کہ تلوار پار ہو گئی (اور مر گیا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ ایسے کام کرتا ہے جسے دوسرے لوگ جنت کا عمل سمجھتے ہیں حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور (کوئی بندہ) ایسے کام کرتا ہے جس کے سبب سے لوگ اسیدوزخی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔ اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

راوی : علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1415

راوی: ابو الیمان، شعیب، زھری، عطاء بن یزید، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَالنُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يعني مثل حديث ابي اليمان اى الناس خير

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے پوچھا یارسول اللہ (دوسری سند) محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس نے اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹھا ہوا اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ زبیدی اور سلیمان بن کثیر اور نعمان نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور معمر نے بواسطہ زہری، عطاء یاعبید اللہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا اور یونس وابن مسافر ویحیی بن سعید نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کے کسی صحابی سے، اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1416

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الْغَنَمُ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مسلمان آدمی کا بہترین مال بکریوں کا ریوڑ ہوگا جسے لے کر وہ پہاڑ کی چوٹیوں پر اور بارش ہونے کی جگہ پر چلا جائے گا۔ اپنے دین کو فتنوں سے بھگا لے جائے گا۔

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت اٹھ جانے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1417

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ھلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضُيِّعَتْ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُسْنِدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امانت ضائع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ پوچھا اس کا ضائع ہونا کس طرح ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ جب کام نااہل کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کرو

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1418

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حزیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو باتیں بیان کی تھیں۔ ان میں سے ایک تو میں دیکھ چکا اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے ہم سے بیان کیا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اتری پھر ان لوگوں نے قرآن سے اس کا حکم جان لیا، پھر سنت سے جان لیا، اور ہم سے اس کے اٹھ جانیکا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی نیند سوئے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اور اس کا ایک دھندلا سانشان رہ جائیگا۔ پھر سوئے گا تو باقی امانت بھی اس کے دل سے نکال لی جائے گی۔ تو اس کا نشان آبلہ کی طرح باقی رہے گا۔ جیسے چنگاری کو اپنے پاؤں سے لڑھکائے اور وہ پھول جائے اور تو اس کو ابھرا ہوا دیکھے حالانکہ اس میں کوئی چیز نہیں۔ حالت یہ ہوگی کہ لوگ آپس میں خرید و فروخت کریں گے لیکن کوئی امانت کو ادا نہیں کرے گا یہاں تک کہ کہا جائیگا کہ بنی فلاں میں ایک امانت دار آدمی ہے اور کسی کے متعلق کہا جائیگا کہ کس قدر عاقل ہے کس قدر ظریف ہے اور کس قدر شجاع ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی بھر بھی ایمان نہ ہو اور ہم پر ایک زمانہ ایسا گزر چکا ہے کہ کسی کے ہاتھ خرید و فروخت کرنے میں کچھ پرواہ نہ ہوتی تھی۔ اگر مسلمان ہوتا تو اس کو اسلام اور نصرانی ہوتا تو اس کے مددگار گمراہی سے باز رکھتے لیکن آجکل فلاں فلاں (یعنی خاص) لوگوں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں،

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1419

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ ایسے ہوں گے جیسے اونٹ کہ سینکڑوں کی تعداد ہو لیکن سواری کے قابل کوئی نہ ہو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریاء اور شہرت کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

ریاء اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1420

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللهُ بِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ان کے علاوہ کسی اور سے میں نے یہ نہیں سنا میں ان کے قریب پہنچا تو ان کو کہتے ہوئے سنا کہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شہرت کی خواہش سے کوئی کام کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو شہرت عطا کرے گا اور جس نے دیکھاوے کی غرض سے کوئی کام کیا تو اللہ اس کی نمود کر دے گا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو اللہ کی اطاعت میں کوشش کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1421

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذبن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا آخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، میرے اور آپ کے درمیان صرف پالان کی لکڑی حائل تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا۔ اے معاذ بن جبل! میں نے کہا کہ لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے اس کام کو کرلیں تو اللہ پر بندے کا کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تواضع کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1422

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ قَالَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَقَالُوا سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹنی تھی (دوسری سند) محمد، فزاری وابو خالد، احمر، حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی جس کا نام عضباء تھا کوئی جانور اس کے آگے نہ بڑھ سکتا تھا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس کے آگے بڑھ گیا۔ مسلمانوں کو یہ شاق گزرا، اور کہنے لگے کہ عضباء پیچھے رہ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو بلند کرے تو اس کو آخر میں پست کر دے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1423

راوی: محمد بن عثمان بن کرامة، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریك بن عبد الله بن ابی نمرہ، عطاء، ابوھریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْئٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْئٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَائَتَهُ

محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشمنی کی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ اور میرا بندہ میری فرض کی ہوئی چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ مانگے تو پناہ دیتا ہوں اور جس کام کو کرنے والا ہوتا ہوں اس کے کرنے میں مجھے تردد نہیں ہوتا۔ جس قدر مجھے نفس مومن سے تردد ہوتا ہے کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہوں۔

راوی : محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1424

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَيُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ فَيَمُدُّ بِهِمَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا، پھر ان دونوں کو پھیلایا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1425

راوی: عبد اللہ محمد جعفی، وھب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

عبد اللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں انگلیوں کی طرح ہے۔

راوی: عبد اللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1426

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي إِصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں یعنی انگلیوں کی طرح ہے۔ اسرائیل نے بواسطہ ابو حصین اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1427

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ فَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أَحَدُكُمْ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع نہ ہو اور جب لوگ آفتاب مغرب سے طلوع ہوتا ہوا دیکھ لیں گے تو سارے لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن ایسا وقت ہوگا جس میں کسی شخص کا ایمان اس کو نفع نہ پہنچائے گا۔ جب تک کہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو اور قیامت اس طرح قائم ہو جائے گی کہ دو آدمی (خرید و فرخت کے لئے) کپڑے پھیلائے ہوں گے لیکن خرید و فرخت نہیں پائیں گے اور نہ اس کو لپیٹ سکیں گے اور کوئی شخص اونٹنی کا دودھ لے کر چلا ہوگا لیکن وہ اس کو پینے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی ایک آدمی اپنے جانور کو پلانے کے لئے حوض تیار کر رہا ہوگا اور اپنے جانوروں کو پلانے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1428

راوی: حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا آپ کی کسی دوسری بیوی نے عرض کیا کہ ہم موت کو برا سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا۔ بات یہ نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس مومن کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو اس کو اللہ کی رضامندی اور بزرگی کی خوشخبری دی جاتی ہے چنانچہ جو چیز اس کے آگے ہوتی ہے اس سے بہتر کوئی چیز اسے معلوم نہیں ہوتی اور اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور کافر کی موت کا جب وقت آتا ہے تو اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر سنائی جاتی ہے اس کے سامنے جو چیز ہوتی ہے اس سے زیادہ

ناگوار کوئی چیز نہیں ہوتی، چنانچہ وہ اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، ابوداؤد اور عمرو نے شعبہ سے اس کو مختصرا نقل کیا اور سعید نے بوسطہ قتادہ زرارہ، سعید، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1429

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے چند اہل علم کی موجودگی میں بیان کیا کہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرماتے تھے کہ کسی نبی علیہ السلام کی اس وقت تک وفات نہیں ہوئی جب تک کہ اس کو جنت میں اس کی جگہ نہ دکھادی گئی، پھر (زندگی اور موت میں) اختیار دیا گیا جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کا سر میری ران پر تھا، آپ پر تھوڑی دیر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا تو آپ نے چھت کی طرف نگاہ اٹھائی، پھر فرمایا (اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى) میں نے کہا، کہ آپ اب ہمیں اختیار نہ کریں گے اور میں نے سمجھ لیا کہ وہی بات ہے جو آپ ہم سے فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آخری کلمہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی کلمہ تھا کہ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر

سکرات موت کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1431

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابوعمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ يَشُكُّ عُمَرُ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابو عمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عائشہ کے متعلق بیان کرتے ہیں، وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپ کے انتقال کے وقت رکوہ یا (راوی کو شک ہے) علبہ یعنی ایک برتن تھا، جس میں آپ اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور ان کو اپنے چہرے پر ملتے، اور فرماتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بے شک موت میں بڑی تکلیف ہے، پھر اپنے ہاتھ کو کھڑا کرکے فرمایا اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلٰی یہاں تک کہ آپ کی روح (مبارک) قبض ہوگئی اور آپ کا ہاتھ (مبارک) جھک گیا۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابو عمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1432

راوی: صدقہ، عبدہ، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنْ الْأَعْرَابِ جُفَاةً يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ مَتَى السَّاعَةُ فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي مَوْتَهُمْ

صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اعرابیوں میں سے کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آتے اور پوچھتے کہ قیامت کب آئے گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے کہ اگر یہ شخص زندہ رہا تو اس پر بڑھاپا نہیں آئے گا یہاں تک کہ تم پر قیامت آجائے گی، ہشام نے کہا یعنی موت آجائے گی۔

راوی: صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1433

راوی: اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ ایک جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا، یہ مستریح، ہے یا مستراح منہ ہے، لوگوں نے سوال کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستریح اور مستراح منہ کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا مومن بندہ دنیا کی مشقتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آرام پانا چاہتا ہے اور بدکار بندے سے اللہ تعالیٰ کے بندے اور شہر، اور درخت اور چوپائے (غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق) آرام پانا چاہتے ہیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1434

راوی: مسدد، یحیی، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ

مسدد، یحیی، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردہ مستریح اور مستراح منہ ہوتا ہے، ایمان دار آرام پانا چاہتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1435

راوی: حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، دو تو لوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اس کے گھر کے لوگ، اور اس کی دولت، اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1436

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غُدْوَةً وَعَشِيًّا إِمَّا النَّارُ وَإِمَّا الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى

تُبْعَثَ إِلَيْهِ

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانا جنت یا جہنم میں اس کو دکھلایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے، یہاں تک کہ تم (اپنی قبر سے) اٹھائے جاؤ گے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1437

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاھد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا بھلا نہ کہو، اس لئے کہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ گئے جو انہوں نے کیا تھا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1438

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ فِي أَوَّلِ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مُوسَى فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، ان میں سے ایک تو مسلمان تھا اور دوسرا یہودی تھا مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ یہودی نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی، مسلمان کو اس پر غصہ آ گیا اور یہودی کے چہرے پر طمانچہ کھینچ مارا۔ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا معاملہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو اس لئے کہ سب لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا، اس وقت دیکھوں گا، کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نہیں جانتا، کہ آیا موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آ گئے، یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے بیہوشی سے مستثنیٰ کر دیا ہو گا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1439

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ النَّاسُ حِينَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قَامَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَمَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سارے لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آکر دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں اب میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں سے تھے کہ نہیں۔ اسے ابوسعید نے نبی سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالی...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1440

راوی: محمد بن مقابل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَائَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) زمین کو مٹھی میں لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ دے گا، پھر فرمائے گا، کہ میں بادشاہ ہوں، شاہان زمین کہاں ہیں؟

راوی : محمد بن مقابل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1441

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین قیامت کے دن ایک روٹی کی طرح ہو گی کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھ میں جنت والوں کی مہمانی کے لئے سمیٹ لے گا جس طرح تم میں سے ایک شخص آیا اور کہا، اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ پر برکت نازل فرمائے کیا میں قیامت کے دن اہل جنت کی دعوت کے متعلق آپ کو خبر نہ دوں! آپ نے فرمایاہاں! اس نے کہا کہ زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اسی طرح اس نے کہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا، پھر ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے پھر فرمایا کہ ان کا سالن بالان نون ہو گا، لوگوں نے عرض کیا یہ کیا چیز ہے! آپ نے فرمایا کہ بیل اور مچھلی جن کی کلیجی سے ستر ہزار آدمی کھائیں گے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1442

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ قَالَ سَهْلٌ أَوْ غَيْرُهُ لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کا حشر قیامت کے دن سفید، چٹی زمین پر ہوگا جو سفید گیہوں کی روٹی کی طرح ہوگی، اور سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی اور نے کہا کہ اس میں کسی کا جھنڈا نہیں ہوگا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حشر کی کیفیت کا بیان۔...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1443

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ابن طاؤس، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَيَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمْ النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں کا حشر تین طرح پر ہوگا ایک گروہ تو راغبین کا ہوگا، دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہوگا کہ کسی اونٹ پر دو، اور کسی اونٹ پر تین اور کسی پر چار کسی پر دس آدمی سوار ہوں گے اور بقیہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں آگ اکٹھا کرے گی، جہاں وہ لیٹیں گے وہاں وہ لیٹے گی اور جہاں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ رات گزارے گی، اور جہاں وہ صبح کریں گے وہ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے وہیں وہ شام کرے گی۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1444

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی، کافروں کا حشر چہروں کے بہ کس طرح ہو گا؟ آپ نے فرمایا کیا وہ ذات جس نے دنیا میں اس کو پاؤں کے بل چلایا اس بات پر قادر نہیں ہے، کہ اس کو قیامت کے دن چہرے پر چلائے، قتادہ نے کہاہاں! قسم ہے اپنے پروردگار کی عزت کی (ضرور قادر ہے)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1445

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِمَّا نَعُدُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ یقینا اللہ تعالیٰ سے ملوگے اس حال میں کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، پیادہ پا اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ہوگے۔ سفیان نے کہا کہ ہم اس حدیث کو ان حدیثوں میں شمار کرتے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1446

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، بن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک تم اللہ سے ننگے پیر اور ننگے جسم اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ملنے والے ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1447

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ الْآيَةَ وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْحَكِيمُ قَالَ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ ہمارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، فرمایا کہ تمہارا حشر اس حال میں ہو گا کہ تم ننگے پاؤں اور ننگے جسم ہوگے (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم نے پہلی مرتبہ جس طرح پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے، آخر آیت تک اور قیامت کے دن سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام لباس پہنائے جائیں گے، میری امت کے کچھ لوگ لائے جائیں گے بائیں ہاتھ والے ہوں گے (یعنی اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہو گا) اور ان کا مواخذہ کیا جائے گا میں عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، جو عبد صالح (یعنی عیسیٰ) کریں گے میں ان پر گواہ تھا جب تک کہ میں ان میں رہا اللہ کے قول الحکیم تک آپ نے فرمایا کہ پھر یہ جواب دیا جائے گا کہ یہ لوگ ہمیشہ روگردانی

کرتے رہے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1448

راوی: قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ

قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، اور بغیر ختنہ کئے ہوئے اٹھائے جاؤ گے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مرد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے، آپ نے فرمایا وہ وقت کی سختی کے سبب سے کوئی کسی کی طرف متوجہ ہی نہ ہو سکے گا۔

راوی : قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1449

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے، تو آپ نے فرمایا، کیا تم پسند کرتے ہو، کہ اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو، ہم نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اہل جنت کا نصف ہو، ہم نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے مجھے امید ہے کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، اور بات یہ ہے کہ جنت میں مسلمان ہی داخل ہو سکتا ہے، اور تم اہل شرک کے مقابلہ میں اس طرح ہو جس طرح سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال یا سرخ بیل کی کھال پر سیاہ بال ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1450

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَتَرَائَى ذُرِّيَّتُهُ فَيُقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ أَخْرِجْ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ كَالشَّعَرَةِ الْبَيْضَائِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے آدم علیہ السلام، کو پکارا جائے گا، وہ ذریت کو دیکھیں گے ان سے کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم ہیں (اس پکار کے جواب میں) آدم علیہ السلام عرض کریں گے لبیک وسعدیک! اللہ تعالیٰ فرمائے گا، جہنم میں جو تمہاری ذریت بھیجی جائے گی اس کو نکالو (علیحدہ کرو) حضرت آدم عرض کریں گے اے پروردگار کس قدر نکالوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر سو میں سے ننانوے کو نکالو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ جب ہم سے ہر سو سے ننانوے آدمی نکال لئے جائیں گے تو ہم میں سے کتنے باقی رہ جائیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ دوسری امتوں کے مقابلہ میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جو سیاہ بیل کے جسم پر ہو۔

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) آنے والی آگئی (اور) قریب آگئی قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 1451

راوی: یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے آدم! آدم علیہ السلام عرض کریں گے لبیک وسعدیک! خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا دوزخ میں بھیجنے کے لئے لوگوں کو نکال۔ آدم علیہ السلام عرض کریں گے، کس قدر! اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ہزار میں سے نوسوننانوے (آپ فرماتے ہیں کہ) یہ وقت ہو گا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا، اور ہر حمل والی اپنا حمل گرادے گی اور تم لوگوں کو غشی کی حالت میں پاؤ گے، حالانکہ وہ بیہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ صحابہ کو یہ امر بہت گراں گزرا اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ (وہ ایک آدمی) ہم میں سے کون ہو گا، آپ نے فرمایا تمہیں خوش خبری ہو کہ یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار، اور تم میں ایک فرد ہو گا، پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم اہل جنت کے تہائی ہو گے، ہم نے الحمد اللہ اور اللہ اکبر کہا پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، دیگر امتوں کے اعتبار سے تمہاری مثال ایسی ہے، جیسے سفید بال سیاہ بیل کی کھال میں یا سفید داغ جو گدھے کی اگلی ران میں ہوتا ہے۔

راوی: یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاوتقطعت بھم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1452

راوی: اسمعیل بن اھان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

اسماعیل بن ابان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اپنے آدھے کانوں تک پسینہ میں غرق ہوں گے۔

راوی: اسمعیل بن اہان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاوتقطعت بھم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1453

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن پسینہ میں غرق ہو جائینگے یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر گز پھیل جائے گا اور ان کے منہ تک پہنچ کر ان کے کانوں تک پہنچ جائے گا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1454

راوی: عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ

عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1455

راوی : اسمٰعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ

اسماعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو، تو اس سے معاف کرالے اس سے قبل کہ اس کے بھائی کے لئے اس کی نیکیاں لے لی جائیں اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس کے (مظلوم) بھائی کے گناہ اس دن اس پر ڈال دیئے جائیں گے اس لئے کہ اس دن درہم ودینار نہ ہوں گے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں،

اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1456

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا

صلت بن محمد، یزید بن زریع نے بیان کیا (ونزعنا ما فی صدورھم من غل) سعید، قتادہ، ابوالمتوکل ناجی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ مومن دوزخ سے چھٹکارا پائیں گے تو ایک پل پر روک دیئے جائیں گے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہو گا، تو ایک کو دوسرے سے بدلہ دلا دیا جائے گا جو انہوں نے ایک دوسرے پر دنیا میں مظالم کئے ہوں گے، یہاں تک کہ جب وہ پاک وصاف ہو جائیں گے، تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ہر شخص جنت میں اپنے گھر کو دنیا کے گھر سے زیادہ پہچانے گا۔

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1457

راوی: عبداللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ قَالَتْ قُلْتُ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكِ الْعَرْضُ

عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اسے عذاب ہو گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قول نہیں ہے کہ عنقریب آسان حساب ہو گا، آپ نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1458

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَأَيُّوبُ وَصَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے، ابن جریج اور محمد بن سلیم، اور ایوب وصالح بن رستم نے بواسطہ ابن ابی ملکیہ کی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1459

راوی: اسحق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَلَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ الْعَرْضُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنَاقَشُ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُذِّبَ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جس شخص کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو عنقریب اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے اور قیامت کے دن جس شخص کے حساب کی تفتیش کی گئی تو اسے عذاب دیا جائے گا۔

راوی : اسحٰق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1460

راوی: علی بن عبداللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن معمر، روح بن عبادہ، سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب کافر کو لایا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا بتاؤ، اگر تمہارے پاس زمین کے برابر سونا ہوتا تو تم اس کو بدلے میں دے کر (عذاب سے) چھٹکارا حاصل کرتے! وہ کہے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا کہ تم سے اس سے کم مانگا گیا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1461

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي خَيْثَمَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّمُهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللهِ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا يَرَى شَيْئًا قُدَّامَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَاثًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر آدمی سے اللہ قیامت کے دن گفتگو فرمائے گا اس طرح کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا پھر وہ نظر اٹھائے گا تو اپنے آگے کچھ نہیں دیکھے گا، پھر اپنے سامنے نظر کرے گا، تو دوزخ اس کے سامنے آئے گی، اس لئے تم میں سے جو شخص آگ سے بچنا چاہے (تو وہ بچے) اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اعمش بواسطہ عمر خیثمہ، عدی بن حاتم، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر اپنا منہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر آپ نے منہ پھیر لیا، تین بار ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہیں، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو اور جس شخص کو یہ میسر نہ ہو، تو اچھی باتوں کو ذریعہ (آگ سے بچے(

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1462

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ھشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ح قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ و حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْأُمَّةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْعَشَرَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ وَحْدَهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ هَؤُلَاءِ أُمَّتِي قَالَ لَا وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قَالَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَهَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانُوا لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں، چنانچہ نبی گزرنے لگے کسی کے ساتھ ایک امت تھی، کسی کے ساتھ ایک گروہ تھا اور کسی کے ساتھ دس اور کسی کے ساتھ پانچ آدمی، اور کوئی تنہا جا رہے تھے پھر میں نے نظر اٹھائی، تو ایک بڑی جماعت پر نظر پڑی تو میں نے کہا، اے جبریل یہ میری امت ہے! جبریل علیہ السلام نے کہا نہیں، افق کی طرف دیکھئے میں نے دیکھا، ایک بڑی جماعت نظر آئی، جبریل علیہ السلام نے کہا یہ آپ کی امت ہے اور یہ ان کے آگے جو ستر ہزار ہیں ان کا نہ حساب ہوگا اور نہ ان پر عذاب ہوگا۔ میں نے پوچھا کیوں! جبریل علیہ السلام نے کہا، کہ وہ لوگ داغ نہیں لگواتے تھے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ شگون لیتے تھے اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے تھے، عکاشہ بن محصن آپ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور عرض کیا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان لوگوں میں بنادے آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان لوگوں میں بنادے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا کہ عکاشہ، تم سے

بازی لے گیا۔

راوی : عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1463

راوی : معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَائَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ میری امت میں ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت داخل ہوگی، ان کے چہرے اس طرح چمکتے ہونگے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان میں بنادے، پھر انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے، کہ مجھ کو ان میں بنادے آپ نے فرمایا کہ عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم سے سبقت لے گیا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1464

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ شَكَّ فِي أَحَدِهِمَا مُتَمَاسِكِينَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْئِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ستر ہزار، یا فرمایا سات لاکھ (راوی کو شک ہے) آدمی جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ ان میں سے اگلے اور پچھلے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے، اور ان کے چہرے چودیں تاریخ کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1465

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرھیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ خُلُودٌ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے میں داخل ہوں گے تو ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے دوزخ والو! یہاں موت نہیں ہے، اور اے جنت والو! یہاں موت نہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد: جلد سوم حدیث 1466

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَلِأَهْلِ النَّارِ يَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت والوں سے کہا جائے گا، کہ اے جنت والو! یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں اور دوزخ والوں سے بھی کہا جائے گا، کہ اے دوزخ والو، یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1467

راوی: عثمان بن هیثم، عوف، ابورجاء عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ

عثمان بن ہیثم، عوف، ابورجاء عمران، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثر فقراء کو پایا اور جب دوزخ میں جھانکا تو میں نے دیکھا کہ وہاں زیادہ رہنے والی عورتیں تھیں۔

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، ابورجاء عمران

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1468

راوی: مسدد، اسمٰعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينَ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، (تو دیکھا کہ) وہاں داخل ہونے والے زیادہ تر مسکین تھے، اور مال والے محبوس تھے، سوائے دوزخیوں کے کہ ان کو دوزخ لے جانے کا حکم دے دیا گیا تھا، اور دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا، تو دیکھا وہاں داخل ہونے والوں میں اکثر عورتیں تھیں۔

راوی: مسدد، اسمٰعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1469

راوی: معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ

وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں، اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو موت لائی جائے گی یہاں تک کہ دوزخ اور جنت کے درمیان رکھی جائے گی، پھر ذبح کی جائے گی پھر ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے جنت والوں! یہاں موت نہیں اے دوزخ والو یہاں موت نہیں! جنت والوں کی خوشی میں اضافہ ہو جائے گا اور دوزخ والوں کا غم بڑھ جائے گا۔

راوی : معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1470

راوی : معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطار بنیسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے جنت والوں وہ لوگ عرض کریں گے، اے پروردگار لبیک وسعدیک، پھر اللہ تعالی فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو، وہ لوگ کہیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں کہ جب تو نے وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنے مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء کروں گا وہ لوگ پوچھیں گے اے رب اس سے بہتر کیا چیز ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم پر اپنی رضا نازل کروں گا اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطار بنیسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1471

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحٰق حمید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَائَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُنْ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق حمید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حارثہ بدر کے دن شہید ہوئے تو وہ کمسن تھے ان کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کا مرتبہ میرے دل میں کیا ہے، اگر وہ جنت میں ہوا تو میں صبر کروں گی اور اگر

دوسری جگہ ہوا تو آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے وہکک یا ھبلت فرمایا (یعنی احمق) کیا جنت ایک ہی ہے، جنتیں تو بہت سی ہیں اور وہ جنت الفردوس میں ہوگا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق حمید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1472

راوی: معاذبن اسد، فضل بن موسی، فضیل، ابوحازم حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

معاذبن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابوحازم حضرت ابوہریرہ سے رواتے کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، کہ کافر کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تیز رفتار سوار کے تین دن کی مسافت ہوگی، اور اسحاق بن ابراہیم نے بواسطہ مغیرہ بن سلمہ، وہیب، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہوگا کہ جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چلے گا، اور اس کا سفر کبھی ختم نہ ہوگا، ابوحازم کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی تو انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہو گا کہ (اس کے سایہ میں) تیز رفتار، پھر گھوڑے پر سوار سو سال تک چلے پھر بھی اس کا سفر ختم نہ ہو گا۔

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابوحازم حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1473

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار یا (فرمایا) سات لاکھ آدمی جنت میں داخل ہوں گے (ابوحازم کا بیان ہے، کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے ستر ہزار یا سات لاکھ فرمائے) ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے، جب تک ان کے پچھلے داخل نہ ہو لیں گے، اس وقت تک ان کے اگلے داخل نہ ہوں گے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1474

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرَفَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ وَيَزِيدُ فِيهِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور سہل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت والے جنت میں بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان پر ستاروں کو دیکھتے ہو، میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے نعمان بن ابی عیاش سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا، کہ میں نے ابوسعید کو بیان کرتے ہوئے سنا، اور اتنا زیادہ بیان کیا، کہ جس طرح تم ڈوبنے والے ستارے کو مشرقی اور مغربی افق پر دیکھتے ہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1475

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالك

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي

محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے کم عذاب والے سے فرمائے گا کہ اگر تمہارے پاس زمین کے برابر کوئی چیز (دولت) ہوتی تو کیا تم اسے دے کر اپنے کو عذاب سے چھڑاتے۔ وہ جواب دے گا ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے اس سے ہلکی چیز چاہی تھی، جب کہ تم آدم کے صلب میں تھا۔ وہ یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا لیکن تو نے انکار کر دیا اور میرے ساتھ شریک بنایا۔

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالک

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کہ میں نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1476

راوی: ابوالنعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمْ الثَّعَارِيرُ قُلْتُ مَا الثَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَابِيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَبَا مُحَمَّدٍ

سَمِعْتَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنْ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

ابو النعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت کے ذریعہ کچھ لوگ دوزخ سے نکلیں گے، اس طرح کہ وہ ثعاریر ہوں گے۔ میں نے پوچھا ثعاریر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ضغابیس ہے، ان کے منہ جھڑ گئے ہوں گے، حماد کا بیان ہے کہ میں نے عمرو بن دینا سے پوچھا کیا آپ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لوگ شفاعت کے ذریعہ دوزخ سے نکلیں گے، انہوں نے کہا ہاں!۔

راوی : ابو النعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1477

راوی : هدبه بن خالد، همام، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا مَسَّهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ عذاب پانے کے بعد دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہوں گے اور جنت والے ان کو دوزخی پکاریں گے۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1478

راوی: موسیٰ، وهیب، عمر بن یحیی، یحیی،

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيَخْرُجُونَ قَدْ امْتُحِشُوا وَعَادُوا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ حَمِيَّةِ السَّيْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

موسی، وہیب، عمر بن یحیی، یحیی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو، اس کو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ ان کو نکالا جائے گا تو وہ کوئلے کی مانند نکلیں گے، تو ان کو نہر حیات میں ڈال دیا جائیگا، اور وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جیسا کہ دریا کے کنارے کے کوڑے کرکٹ میں تر و تازہ دانہ اگتا ہے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ دانہ لپٹا ہوا زرد نکلتا ہے۔

راوی: موسیٰ، وہیب، عمر بن یحیی، یحیی،

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ

رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1479

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس کے دونوں پاوں پر چنگاری رکھی ہوئی ہو گی اور اس سے اس کا دماغ کھولتا ہو گا جس طرح ہانڈی جوش مارتی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1480

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ عَلَى أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ وَالْقُمْقُمُ

عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس کے دونوں پاؤں پر دو چنگاریاں رکھی ہوں گی اور ان دونوں کے سبب سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھائے گا جس طرح ہانڈی یا گھڑا جوش کھاتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1481

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اپنا منہ پھیر لیا اور اس سے پناہ مانگی، پھر فرمایا کہ دوزخ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اور جس شخص کو یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی باتوں کے ذریعہ (اس سے بچے)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1482

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم در اوردی، یزید، عبدالله بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ کے پاس آپ کے چچا ابو طالب کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا شاید قیامت کے دن ان کو میری شفاعت کام آئے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک ہو گی اور اس سے ان کا دماغ کھولتا ہو گا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1483

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ وَيَقُولُ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا عِيسَى فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا ثُمَّ أُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ حَتَّى مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا تو لوگ کہیں گے کہ کاش کوئی ہماری شفاعت اللہ کے دربار میں کرتا، تاکہ ہم اپنی اس جگہ سے نجات پاتے چنانچہ وہ لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا چنانچہ انہوں نے آپ کو سجدہ کیا تو آپ ہمارے پروردگار کی جناب میں ہماری سفارش کریں، آدم علیہ السلام فرمائیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کریں گے اور فرمائیں گے کہ نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے معبوث کیا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں، تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کو اللہ نے خلیل بنایا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن سے اللہ نے کلام فرمایا، لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ فرمائیں گے میں آج اس قابل نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، لوگ عیسیٰ علیہ السلام آئیں تو فرمائیں گے، میں آج اس قابل نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ جن کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں تو لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں

اپنے پروردگار سے اجازت طلب کروں گا جب میں اللہ کو دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا جب تک اللہ چاہیے گا مجھ کو (اسی حالت میں) چھوڑ دے گا، پھر کہا جائے گا کہ اپنا سر اٹھاؤ، مانگو تمہیں دیا جائے گا اور کہو سنا جائے گا اور شفاعت کرو قبول کی جائے گی، تو میں اپنا سر اٹھاؤں گا، اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو اللہ مجھ کو سکھائے گا، پھر میں شفاعت کروں گا تو اللہ میرے لئے حد مقرر فرمائے گا، پھر میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور سجدے میں اسی طرح گر پڑوں گا، تیسری یا چوتھی بار اسی طرح کروں گا، بجز اس کے جس کو قرآن نے روک رکھا ہو گا، اور قتادہ اس کی تفسیر بیان کرتے تھے کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کے ہمیشہ رہنے کا حکم (قرآن میں) بیان کیا گیا ہے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1484

راوی: مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے ذریعہ سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جن کو (جنت کے رہنے والے) جہنمیوں کے نام سے بلائیں گے۔

راوی : مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1485

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ غَرْبُ سَهْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ وَإِلَّا سَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا هَبِلْتِ أَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى وَقَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمٍ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَائَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا يَعْنِي الْخِمَارَ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حارثہ کی والدہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور حضرت حارثہ جنگ میں ایک تیر سے شہید ہو گئے انہوں نے عرض کیا کہ رسول اللہ آپ حارثہ کا مقام میرے دل میں جانتے ہیں اگر وہ جنت میں ہو گا تو میں اس پر نہ روؤں گی ورنہ عنقریب آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے فرمایا کہ احمق کیا جنت ایک ہی ہے؟ جنتیں تو بہت سی ہیں وہ فردوس اعلی میں ہو گا۔ اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں ایک قدم برابر یا کمان کے فاصلہ کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اگر جنتی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا کی طرف جھانک کر دیکھے تو ساری زمین روشن ہو جائے، اور خوشبو بکھر جائے اور جنت کی

اوڑھنی دنیا اور اس کے اندر کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1486

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ الْجَنَّةَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جو شخص بھی داخل ہو گا دوزخ میں اس کا ٹھکانہ اس کو دکھلا دیا جائے گا اگر وہ برائی کرتا، تا کہ وہ زیادہ شکر کرے اور جو شخص بھی دوزخ میں داخل کیا جائے گا اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھلا دیا جائے گا اگر وہ نیکی کرتا تا کہ اس کو حسرت ہو۔ قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کون شخص حاصل کرے گا آپ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ

میرا خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص مجھ سے اس بات کے متعلق سوال نہیں کرے گا۔ اس سبب سے کہ میں نے تم کو حدیث پر بہت زیادہ حریص دیکھا قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق حاصل کرنے والا وہ شخص ہوگا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خلوص دل سے کہا ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1487

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ كَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ تَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يَقُولُ ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کو جانتا ہوں، جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا وہ آدمی ہوگا جو دوزخ سے اوندھے منہ نکلے گا اور اللہ تعالی فرمائیں گے جا جنت میں داخل ہو جا وہ جنت میں آئے گا اس کو خیال آئے گا کہ وہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ لوٹ

کر آئے گا اور عرض کرے گا یارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا وہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا یارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا وہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا کہ میں نے اس کو بھرا ہوا پایا اللہ تعالی فرمائیں گے کہ جا جنت میں داخل ہو جا میں تیرے لیے دنیا کے برابر اور اس کے دس گنا ہے یا فرمایا کہ تیرے لیے دنیا کی مثل دس گنا ہے۔ وہ کہے گا کہ آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں یا ہنسی کرتے ہیں حالانکہ آپ بادشاہ ہیں۔ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور کہا جاتا تھا کہ یہ جنت والوں کا ادنی مرتبہ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1488

راوی:

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ

مسدد، ابوعوانہ، عبدالملک، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطالب کو کچھ فائدہ پہنچایا۔

راوی :

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1489

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید وعطا بن یزید، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا أَتَانَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ جِسْرُ جَهَنَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدُعَاءُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَبِهِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ أَمَا رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ مِنْهُمْ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنْ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا

رَبِّ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ فَيَقُولُ لَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُعْطِي اللَّهَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ثُمَّ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالدُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ فِيهَا قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يُقَالُ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيَقُولُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا قَالَ عَطَاءٌ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید وعطا بن یزید، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے آپ نے فرمایا کہ تمہیں آفتاب دیکھنے سے نقصان پہنچتا ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں چاند دیکھنے سے لیلۃ القدر میں تکلیف ہوتی ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ آپ نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اسی طرح دیکھو گے اللہ لوگوں کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا اس کے ساتھ ہو جائے چنانچہ سورج کی عبادت کرنے والا سورج کے ساتھ اور چاند کی عبادت کرنے والا چاند کے ساتھ اور بتوں کی عبادت کرنے والا بتوں کے ساتھ اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے تو اللہ تعالی ان کے پاس اس کے علاوہ صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے پھر اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہم اسی جگہ رہیں گے جب تک کہ ہمارا پروردگار آئے گا تو ہم لوگ اس کو پہچان لیں گے پھر اللہ ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے اور کہے گا میں تمہارا پروردگار ہوں وہ لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا پروردگار ہے اور وہ لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کا پل قائم کیا جائے گا سب سے پہلے میں گزروں گا اور تمام رسولوں کی دعا اس دن اللهم سلم سلم ہوگی اور اس کے ساتھ سعدان کے کانٹے ہوں کیا تم نے

سعدان کے کانٹے دیکھیں گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کہ وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہوں گے مگر اس کی بڑائی کی مقدر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ کانٹے ان کو ان کے اعمال کے موافق اچک لیں گے ان میں سے بعض اپنے عمل کے باعث ہلاک ہونے والے ہوں گے اور بعض کے اعمال رائی کے برابر ہوں گے وہ نجات پائے گا یہاں تک کہ جب اللہ اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو جائے گا اور لا الہ اللہ کی شہادت دینے والوں میں سے جو شخص کو نکالنا چاہے گا فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان کو جہنم سے نکالیں، فرشتے ان کو سجدے کے نشانات کے باعث پہچان لیں گے اور اللہ نے آگ کو حرام کر دیا ہے کہ وہ مسلمان کے سجدے کے نشان کو کھائے۔ چنانچہ فرشتے ان کو نکال لیں گے اس حال میں کہ وہ کوئلہ کی طرح ہوں گے پھر ان پر پانی بہایا جائے گا جسے ماء الحیات کہا جاتا ہے اور وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے کہ جس طرح کہ دریا کے کنارے کوڑے کرکٹ میں دانہ لگتا ہے ایک شخص دوزخ کی طرف رخ کر کے کھڑا رہے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار اس کی ہوا نے جھلسا دیا ہے اور اس کی چمک نے جلا دیا ہے اس لیے میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے پس وہ اللہ سے دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائیں گے کہ اگر میں تم کو یہ دیدوں تو مجھے امید ہے کہ تو اس کے علاوہ بھی مانگے گا وہ عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم میں اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا چنانچہ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا پھر اس کے بعد عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا اللہ فرمائیں گے کیا تو نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا اے آدم تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے عہد شکنی کی وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائے گا کہ مجھے امید ہے کہ اگر میں تجھ کو یہ دیدوں تو اس کے علاوہ تو مجھ سے سوال نہ کرے گا وہ شخص عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم اب اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہ کروں گا پھر اللہ سے عہد و پیمان باندھے گا کہ اس کے سوا کچھ نہیں سوال کرے گا پس اللہ اس کو جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا پس جب اس چیز کو دیکھے گا جو جنت میں ہے تو جب تک اللہ چاہے گا وہ خاموش رہے گا پھر عرض کیا یارب مجھے جنت میں داخل کر دے۔ پھر اللہ فرمائیں گے کہ تو نے نہیں کہا تھا کہ اب اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا افسوس اے ابن آدم۔ تو نے وعدہ خلاف کیا وہ عرض کرے یارب مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہ بنا۔ وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنسے گا جب اللہ ہنسے گا تو جنت میں داخل کر دے گا جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا تو اللہ فرمائیں گے کہ اپنی آرزو بیان کر چنانچہ وہ آرزو بیان کرے گا یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائے گا تو اللہ اس سے فرمائے گا کہ یہ تیری آرزو ہے اور اتنا ہی اور بھی۔ ابوہریرہ نے کہا کہ یہ مرد جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والوں میں ہو گا۔ عطاء کا بیان ہے کہ ابوسعید خدری ابوہریرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حدیث میں کوئی اختلاف نہیں کیا، یہاں تک کہ جب ھذا لک ومثلہ معہ تک پہنچے تو ابوسعید نے کہا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ھذا وعشر وامثالہ۔ ابوہریرہ نے کہا کہ میں نے مثلہ معہ کو یاد رکھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید وعطا بن یزید، ابوہریرہ

حوض کوثر کا بیان۔ الخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1490

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُرْفَعَنَّ مَعِي رِجَالٌ مِنْكُمْ ثُمَّ لَيُخْتَلَجُنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ تَابَعَهُ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں سے چند لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے اور پھر مجھ سے علیحدہ ہو جائیں گے تو میں کہوں گا کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت میں سے ہیں تو مجھے جواب ملے گا تم نہیں جانتے جو کچھ ان لوگوں نے کیا تمہارے بعد۔ عاصم نے ابووائل، حضرت حذیفہ نے نبی صلی اللہ سے نقل کیا ہے۔

راوی : یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1491

راوی: مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَامَكُمْ حَوْضٌ كَمَا بَيْنَ جَرْبَائَ وَأَذْرُحَ

مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہارے سامنے حوض ہو گا جتنی دوری جرباء اور اذرح کے درمیان ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1492

راوی: عمرو بن محمد، ھشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَعَطَائُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ قُلْتُ لِسَعِيدٍ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ

فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنْ الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کوثر خیر کثیر ہے جو اللہ نے آپ کو دی ہے ابوالبشر کا بیان ہے کہ میں نے سعد سے کہا کہ گمان لوگ کرتے ہیں کہ جنت میں ایک نہر ہے سعید نے کہا کہ وہ نہر جو جنت میں ہے منجملہ خیر کے ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء کیا ہے۔

راوی: عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1493

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنْ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنْ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے حوض کی مقدار اتنی مسافت ہے جتنی ایلہ اور صنعائے یمن کے درمیان ہے اور وہاں لوٹے اتنی تعداد میں ہیں جتنے کہ آسمان کے ستارے ہیں۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1494

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنْ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنْ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا

سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا حوض تین مہینوں کی مسافت کے برابر ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں جو شخص اس سے پی لے اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1495

راوی: ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَإِذَا طِينُهُ أَوْ طِيبُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ شَكَّ هُدْبَةُ

ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں جنت میں سیر کر رہا تھا تو ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں طرف کھوکھلے موتیوں کے گنبد بنے ہوئے ہیں میں نے پوچھا کہ اے جبریل یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہی حوض کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو عطاء کیا ہے اس کی مٹی یا خوشبو مشک کی تھی، ہدبہ کو شک ہوا (کہ آپ نے طین یا طیب میں سے کونسا لفظ فرمایا(

راوی : ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1496

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، عبدالعزیز، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَصْحَابِي فَيَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبدالعزیز، انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگ حوض کوثر پر اتریں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا وہ میرے سامنے سے کھینچ کر لے جائے جائیں گے تو میں کہونگا کہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبدالعزیز، انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1497

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ مِنْ سَهْلٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزِيدُ فِيهَا فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سُحْقًا بُعْدًا يُقَالُ سَحِيقٌ بَعِيدٌ سَحَقَهُ وَأَسْحَقَهُ أَبْعَدَهُ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَبَطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّئُونَ عَنْ الْحَوْضِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُجْلَوْنَ وَقَالَ عُقَيْلٌ فَيُحَلَّئُونَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ اور جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ پئے گا اور جس نے پی لیا تو اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی میرے سامنے کچھ لوگ اتریں گے جن کو میں پہچان لوں گا اور وہ لوگ مجھے پہچان لیں گے پھر میرے اور انکے درمیان

(پردہ) حائل ہو جائے گا ابو حازم نے بیان کیا کہ مجھ سے نعمان بن ابی عیاش نے سنا تو کہا کیا تم نے سہل سے اسی طرح سنا ہے میں نے کہاہاں۔ انہوں نے کہاہاں میں ابو سعید خدری پر گواہی دیتاہوں کہ میں نے ان کو اتنا زیادہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں کہوں گا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں پس کہا جائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان لوگوں نے کیا کیا ہے میں کہوں گا کہ اللہ کی رحمت سے بعید ہو وہ شخص جس نے میرے بعد تبدیلی کی۔ ابن عباس نے کہا کہ سحقا سے مراد بعد ہونا ہے سحیق بعید کے معنی میں ہے اور اسحاق کے معنی ہیں اس کو دور کیا اور احمد بن شبیب بن سعید الحبطی نے بواسطہ سعید حبطی، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے نقل کیا وہ حدیث بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مری امت میں کچھ لوگ میرے سامنے قیامت کے دن اتریں گے پھر وہ حوض کوثر سے جدا کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یارب یہ میری امت کے لوگ ہیں تو جواب ملے گا کہ تمہیں اس کا علم نہیں جو ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی وہ لوگ دین سے پھر گئے تھے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابو حازم، سہل بن سعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1498

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّئُونَ عَنْهُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ حوض پر اتریں گے پھر وہ اس سے جدا کر دیئے جائیں گے تو

میں کہوں گا کہ اے رب یہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالی فرمائیں گے تمہیں اس کا علم نہیں جو تمہارے بعد ان لوگوں نے نئی بات پیدا کی۔ وہ لوگ دین سے پھر گئے اور شعیب نے زہری سے نقل کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فیجلون کا لفظ نقل کیا ہے اور زبیدی نے بواسطہ، زہری، محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1499

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد بن فلیح، ھلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ فَقُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى ثُمَّ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهِ قُلْتُ مَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى فَلَا أُرَاهُ يَخْلُصُ مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس اثناء میں کہ میں کھڑا ہوں تو ایک گروہ پر نظر پڑے گی، یہاں تک کہ جب میں انہوں نے پہچان لوں گا تو میرے اور ان کے درمیان سے ایک آدمی نکلے گا وہ کہے گا کہ چلو میں کہوں گا کہاں؟ وہ کہے گا کہ دوزخ کی طرف۔ میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے وہ کہے گا کہ آپ کے بعد یہ لوگ الٹے پاوں پھر گئے تھے، پھر ایک گروہ پر نظر پڑے گی یہاں تک کہ جب میں ان کو پہچان لوں گا تو ایک آدمی میرے اور ان کے دوزخ کی طرف۔ خدا کی قسم میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے؟ وہ کہے گا کہ یہ آپ کے بعد الٹے پاوں پھر گئے تھے میں گمان

کرتا ہوں ان میں سے صرف بغیر چرواہے کے اونٹ کے برابر (کم) نجات پائیں گے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1500

راوی: ابراھیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1501

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1502

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو احد والوں پر آپ نے نماز پڑھی، جس طرح مردے پر پڑھتے ہیں پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں

تمہارا پیش خیمہ ہوں، اور اللہ کی قسم کہ میں اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں یا زمین کی کنجیاں دی گئیں ہیں اور خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق اس بات کا اندیشہ نہیں کہ میرے بعد شریک کرنے لگو گے لیکن میں ڈرتا ہوں کہ تم اس کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1503

راوی: علی بن عبداللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

علی بن عبداللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے حوض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قدر مدینہ اور صنعاء کے درمیان ہے اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے انہوں نے معبد بن خالد سے انہوں نے حارثہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا کہ آپ کے حوض کا فاصلہ صنعاء اور مدینہ کے درمیان فاصلہ ہے ان سے دستور نے کہا کہ تم نے وہ نہیں سنا جو اوانی نے کہا ہے؟ کہا نہیں مستورد نے کہا کہ اس میں برتن ستاروں کی طرح نظر آئیں گے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1504

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ هَلْ شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللهِ مَا بَرِحُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ تَرْجِعُونَ عَلَى الْعَقِبِ

سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر رہوں گا یہاں تک کہ میں دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑ کرلے جائیں گے تو میں عرض کروں گا، یارب وہ مجھ سے ہیں اور میری امت میں ہیں، تو جواب دیا جائے گا کہ کیا تم جانتے ہو جو ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا ہے؟ خدا کی قسم یہ الٹے پاوں پھرتے رہے ہیں ابن ابی ملیکہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہم الٹے پاوں پھریں یا ہم دین کے معاملہ میں فتنہ میں پڑ جائیں۔ اَعۡقَابِکُمۡ تَنۡکِصُونَ کے معنی ہیں تم اپنی ایڑھیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1505

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبد المالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ بِرِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ بَاعٍ أَوْ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ ذِرَاعٍ أَوْ ذِرَاعَيْنِ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا قَالَ آدَمُ إِلَّا ذِرَاعٌ

ابوالولید، ہشام بن عبد المالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے جو صادق ومصدوق ہیں فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع رہتا ہے پھر یہ چالیس دن میں بستہ خون کی شکل میں ہو جاتا ہے، پھر چالیس دن میں گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے، پھر اللہ تعالی فرشتہ کو بھیجتا ہے کہ اور چار چیزوں یعنی رزق، موت، بد بخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے بخدا تم میں ایک یا (فرمایا) آدمی دوزخیوں کا کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ یا گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس پر کتاب (نوشتہ تقدیر) غالب آتی ہے پس وہ جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور

جنت کے درمیان ایک یا دو گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر کتاب غالب آجاتی ہے پس وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے، آدم نے الاذراع یعنی صرف ایک گز کا لفظ نقل کیا ہے۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد المالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبد اللہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1506

راوی:

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَّلَ اللَّهُ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

سلیمان بن حرب، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی رحم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے وہ عرض کرتا ہے یارب نطفہ ﴿قرار دیا گیا﴾ ہے یارب علقہ ﴿بستہ خون ہو گیا﴾ یارب مضغہ ﴿خون کا لوتھڑا ہو گیا﴾ جب اللہ تعالی ان کی خلقت پوری کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے یارب مرد ہو گا یا عورت، بدبخت ہو گا یا نیک بخت، چنانچہ جس قدر رزق اور زندگی ہو گی وہ اسی وقت لکھ دی جاتی ہے جب وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

راوی :

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1507

راوی: آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمران بن حسین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُعْرَفُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسِّرَ لَهُ

آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمران بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جنت والے دوزخیوں سے پہچان لئے جائیں گے آپ نے فرمایا ہاں اس نے عرض کیا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کریں گے آپ نے فرمایا کہ ہر شخص عمل کرتا ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے یا جو چیز اس کے لئے آسان کی گئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمران بن حسین

اللہ تعالی اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 1508

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اس چیز کو جو کرنے والے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 1509

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ اس چیز کو زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 1510

راوی: اسحاق بن ابرهیم، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

اسحاق بن ابر ہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ فطرت ہی پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اس کو نصرانی بنا لیتے ہیں جیسا کہ چوپایہ بچے دیتا ہے، کیا تم اس میں کسی کو کان کٹا پاتے ہو جب تک تم اس کے کان خود نہیں کاٹ دیتے ہو لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق بتائیں جو کمسنی ہی کی حالت میں مر جائے، آپ نے فرمایا اللہ تعالی زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابر ہیم، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1511

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنی بہن کی طلاق نہ چاہے تاکہ اس کی رکابی سے نجات حاصل کرے بلکہ وہ نکاح کرلے اس لئے کہ اس کو وہی ملے گا جو اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1512

راوی: مالک بن اسمعیل، اسرائیل، عاصم، ابوعثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ وَعِنْدَهُ سَعْدٌ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذٌ أَنَّ ابْنَهَا يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهَا لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى كُلٌّ بِأَجَلٍ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابوعثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور آپ کے پاس سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کعب اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے کہ آپ کی ایک

صاحبزادی کا بھیجا ہوا ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ان کا ایک بچہ نزع کی حالت میں ہے۔ آپ نے کہلا بھیجا کہ اللہ کی ہی چیز ہے جو اس نے لے لی، اور اللہ ہی کی وہ ہر چیز ہے جو اس نے دی، ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے، لہذا اسے چاہیے کہ صبر کرے اور اسے ثواب سمجھے۔

راوی : مالک بن اسمعیل، اسرائیل، عاصم، ابوعثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1513

راوی:

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا وَنُحِبُّ الْمَالَ كَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس، زہری، عبداللہ بن محیریز جمحی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس اثناء میں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انصار میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ ہم لونڈیوں کے پاس جاتے ہیں اور مال سے محبت کرتے ہیں آپ عزل کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ کرتے ہو اگر تم اس کو نہ کرو تو تم پر کوئی فرق نہیں (یعنی تمہارا عزل کرنا اور نہ کرنا برابر ہے) اس لئے کہ جس جان کا پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی :

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1514

راوی: موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْئًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الشَّيْءَ قَدْ نَسِيتُ فَأَعْرِفُ مَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَآهُ فَعَرَفَهُ

موسی بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے سامنے خطبہ دیا تو قیامت تک ہونے والی کوئی بات نہیں چھوڑی، جس کو یاد رکھنا تھا، اس نے یاد رکھا اور جس کو بھولنا تھا وہ بھول گیا اگر میں کوئی ایسی چیز دیکھ لیتا ہوں جس کو میں بھول گیا ہوتا ہوں تو میں اسے ایسے پہچانتا ہوں جس طرح کہ ایک شخص (کسی کو) پہچانتا ہے، جب وہ غائب ہو جاتا ہے پھر اسکو جب دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1515

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے زمین کو کرید رہے تھے آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ نہ لکھ دیا گیا ہو جماعت میں سے ایک شخص بولا یا رسول اللہ پھر ہم (اسی پر) بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کو وہی عمل آسان ہے (جس کے لئے پیدا کیا گیا) پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾، آخر تک تلاوت فرمائی۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمل خاتمے پر موقوف ہے...

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتمے پر موقوف ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1516

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَثْبَتَتْهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي تَحَدَّثْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ فَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَانْتَزَعَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدْ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ کے ساتھ خیبر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کے متعلق جو اسلام کا دعوی کرتا تھا فرمایا کہ اہل نار میں سے ہے جب لڑائی کا وقت آیا تو اس آدمی نے بہت زیادہ ثابت قدمی دکھائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جس شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ اہل نار میں سے ہے اس نے اللہ کی راہ میں بہت سخت جنگ کی ہے اور اس کی وجہ سے بہت زخمی ہو گیا ہے اب اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ وہ اہل نار میں سے ہے بعض مسلمانوں کو اس میں شبہ ہونے لگا وہ آدمی ابھی اس حال میں تھا کہ اس نے زخم کی تکلیف محسوس کی اس نے اپنا ہاتھ ترکش کی طرف بڑھایا اور اس سے تیر کھینچ کر اپنی گردن میں چبھو دیا۔ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں دوڑ کر آئے اور ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے آپ کی بات سچ کر دکھلائی فلاں شخص نے اپنی گردن کاٹ کر خودکشی کر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال کھڑے ہو کر اعلان کرے

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتمے پر موقوف ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1517

راوی: سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنْ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابَةَ سَيْفِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتَ لِفُلَانٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنْ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ایک غزوہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھا اور مسلمانوں کی طرف سے بہت شدت سے جنگ کر رہا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ جو کوئی دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو دیکھ لے، مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کے ساتھ ہو گیا، اور وہ مشرکوں کے ساتھ سختی سے جنگ کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ زخمی ہو گیا اور جلدی سے مرنا چاہا، اس نے تلوار کی دھار اپنے سینے پر رکھ کر دبائی یہاں تک کہ وہ مونڈھوں سے نکل گئی (اور مر گیا) وہ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا کہ آپ نے فلاں شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ جو کوئی دوزخی دیکھنا چاہتا ہے وہ اسکو دیکھ لے حالانکہ وہ ہم مسلمانوں کی طرف سے بہت سخت جنگ کرنے والا تھا چنانچہ میں نے سمجھا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں مرے گا، پھر جب وہ زخمی ہوا تو اس نے جلدی مرنا چاہا اور خودکشی کر لی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے (اس بات کو سن کر فرمایا) کہ بندہ دوزخیوں کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے اور (بات یہ ہے کہ) اعمال خاتمے پر موقوف ہیں۔

راوی : سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1518

راوی: ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے سے منع فرمایا، آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو دفع نہیں کرتی صرف اس کے ذریعہ سے بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1519

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ الْقَدَرُ وَقَدْ قَدَّرْتُهُ لَهُ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھ دی ہے لیکن اسکے پاس تقدیر لاتی ہے اور میں نے وہ (نذر) بھی اسکی تقدیر میں لکھ دی ہے تا کہ بخیل سے (اس کا مال) خرچ کراؤں۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے...

باب : تقدیر کا بیان

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1520

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا نَصْعَدُ شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَهْبِطُ فِي وَادٍ إِلَّا رَفَعْنَا

أَصْوَاتَنَا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَدَنَا مِنَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً هِيَ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک غزوہ میں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم لوگ جب بھی کسی بلند جگہ پر چڑھتے اور بلند ہوتے یا کسی وادی میں اترتے تو ہم لوگ با آواز بلند تکبیر کہتے، حضرت ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم لوگوں سے قریب ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو، اپنی جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہو تم تو اس کو پکارتے ہو جو سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے، پھر فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس کیا میں تم کو وہ کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے وہ، (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ)، ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1521

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ خَلِيفَةٌ إِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ

وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی خلیفہ نہیں بنایا جاتا مگر اس کے لئے دو باطن ہوتے ہیں، ایک باطن تو اس کو خیر کا حکم دیتا ہے اور اس کو رغبت دلاتا ہے، دوسرا باطن اس کو شر کا حکم دیتا ہے اور شر کی طرف ابھارتا ہے اور معصوم وہ ہے جسے اللہ محفوظ رکھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ لوٹ جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1522

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ وَقَالَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (چھوٹے چھوٹے گناہ) کے مشابہ اس سے زیادہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا کا حصہ لکھ دیا ہے جس کو وہ یقینا پائے گا چنانچہ آنکھ کا زنا

دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے، اور نفس کا زنا اس کی تمنا کرنا ہے اور فرج اس کی تصدیق اور تکذیب کرتا ہے اور شبابہ نے بواسطہ ورقائ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

جلد : جلد سوم حدیث 1523

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ﴾، میں رویا سے مراد آنکھ کا خواب ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس رات دکھایا جس میں بیت المقدس کی طرف لے جائے گئے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قرآن میں شجرۃ ملعونۃ سے مراد زقوم کا درخت ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

جلد : جلد سوم حدیث 1524

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ آدم اور موسیٰ نے بحث کیچنانچہ موسیٰ نے کہا اے آدم، آپ ہمارے باپ ہیں، ہمیں آپ نے محروم کیا اور جنت سے نکلوایا، آدم علیہ السلام نے کہا اے موسی، تم کو اللہ نے اپنے کلام کے ذریعہ برگزیدہ بنایا اور اپنے ہاتھ سے تمہارے لئے لکھا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تقدیر میں میری پیدائش سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا، چنانچہ آدم موسیٰ پر اس بحث میں غالب رہے یہ تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے بواسطہ ابوالزناد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے مثل نقل کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو اللہ دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں...

باب : تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1525

راوی: محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ فَأَمْلَى عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ بِهَذَا ثُمَّ وَفَدْتُ بَعْدُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَسَمِعْتُهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ الْقَوْلِ

محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ کو لکھ بھیجا کہ مجھے لکھ بھیجو جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا ہے چنانچہ مغیرہ نے مجھے لکھوایا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا (لا الہ الا اللہ)، یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ جسے دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور کوشش کرنے والے کو کوشش نفع نہیں پہنچائے گی ابن جریج کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یہ وراد نے بیان کیا، پھر اس کے بعد میں معاویہ کے پاس گیا تو میں نے اس کو دعا پڑھنے کا حکم دیتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ

اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1526

راوی: مسدد، سفیان، سمی ابوصالح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَائِ وَدَرَكِ الشَّقَائِ وَسُوئِ الْقَضَائِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ

مسدد، سفیان، سمی ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مصیبت کی سختی اور بد بختی کے پانے، اور تقدیر کی برائی اور دشمنوں کے طعنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی پناہ مانگو۔

راوی : مسدد، سفیان، سمی ابوصالح

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1527

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر قسم

اسی طرح کھایا کرتے تھے لاومقلب القلوب یعنی (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1528

راوی: علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَا تُطِيقُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ

علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صیاد سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں ایک بات چھپا رکھی ہے، اس نے کہا کہ وہ دھواں ہے، آپ نے فرمایا خاموش رہ تو اپنی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اجازت دیجئے تو میں اس کی گردن اڑادوں، آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اگر یہ وہی ہے تو ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے اور اگر وہ نہیں ہے تو اسکے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی بھلائی نہیں۔

راوی : علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

)آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1529

راوی: اسحاق بن ابرھیم حنظلی، نضر، داؤ بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَائُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِي بَلَدٍ يَكُونُ فِيهِ وَيَمْكُثُ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنْ الْبَلَدِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نضر، داؤ بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ ایک عذاب ہے جو اللہ تعالی بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کو رحمت بنا دیتا ہے، بندہ اگر ایسے شہر میں ہو جہاں طاعون ہو اور وہاں ٹھہرا رہے اور صبر کرتے ہوئے اور کار ثواب خیال کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ یقین کرلے کہ اسے وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے اس کی تقدیر میں لکھ دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نضر، داؤ بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ) ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ) ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقین میں سے ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1530

راوی: ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خندق کے دن دیکھا کہ ہمارے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ خدا کی قسم اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا تو نہ ہم روزہ رکھتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم پر سکینہ نازل فرما اور اگر ہم (دشمن کے) مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور مشرکین نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب ان لوگوں نے آزمائش کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔

راوی : ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1531

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَحْنَثُ فِي يَمِينٍ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ وَقَالَ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی قسم نہیں توڑتے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے کفارہ یمین کی آیت نازل فرمائی اور انہوں نے کہا میں جس چیز کی بھی قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں خیر پاتا ہوں تو میں اسی چیز کو اختیار کر لیتا ہوں جو خیر ہوتی ہے اور میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1532

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ

أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امارت طلب نہ کر اس لئے اگر تمہیں طلب کرنے کے بعد امارت دیدی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگے تمہیں مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور وہ چیز کرو جو اس سے بہتر ہے۔

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1533

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ أَنْ نَلْبَثَ ثُمَّ أُتِيَ بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَحَمَلَنَا عَلَيْهَا فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللهِ لَا يُبَارَكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَارْجِعُوا بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُذَكِّرُهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللهُ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ ہو گی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کرلیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کرلیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1534

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) آخر میں ہیں (لیکن) قیامت کے دن آگے ہوں گے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر والوں کے معاملہ میں تمہارا اپنی قسموں پر مصر رہنا زیادہ گناہ کی بات ہے بہ نسبت اس کے کفارہ ادا کر دو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بم منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1535

راوی: اسحق بن ابراهیم، یحیی بن صالح، معاویه، یحیی، عکرمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَلَجَّ فِي أَهْلِهِ بِيَمِينٍ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا لِيَبَرَّ يَعْنِي الْكَفَّارَةَ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر والوں کے معاملہ میں قسم پر مصر رہے تو وہ بہت گناہ گار ہے اس کو چاہیے کہ قسم کو پاک کرے یعنی کفارہ ادا کرے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا

جلد : جلد سوم حدیث 1536

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اسامہ بن زید کو اس کا امیر مقرر کیا، بعض لوگوں نے ان کی سرداری پر طعن کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اگر تم اس کی سرداری پر طعن کرتے ہو اس سے پہلے اس کے باپ کی سرداری پر بھی طعن کر چکے ہو قسم خدا کی وہ امارت کا مستحق تھا اور لوگوں میں میرے نزدیک وہ زیادہ محبوب تھا اور اس کے بعد یہ (یعنی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) لوگوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1537

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم یہ تھی، لاومقلب القلوب (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1538

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، جابر بن سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، جابر بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1539

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1540

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے محمد کی امت خدا کی قسم اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1541

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، حیوۃ، ابوعقیل، زهرہ بن معبد، اپنے دادا عبداللہ بن هشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بجز میری جان کے تمام چیزوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہیں تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے (تمہارا ایمان کامل نہیں) جب تک کہ میں تمہاری جان سے زیادہ تمہیں محبوب نہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اب خدا کی قسم آپ مجھ کو میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب اے عمر (تیرا ایمان کامل ہو گیا(

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1542

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأُمِرَ أُنَيْسٌ الْأَسْلَمِيُّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ دو آدمی رسول اللہ کی خدمت اقدس میں جھگڑتے ہوئے آئے ان میں ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور ہمیں اجازت دیجئے کہ میں عرض کروں، آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اسکے ہاں مزدور تھا مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہیں اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کر دیا جائے اس نے اعتراف کر لیا تو اسکو رجم کر دیا گیا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1543

راوی : عبد اللہ بن محمد، وهب، شعبه، محمد بن ابی یعقوب، عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ

صَعْصَعَةَ وَغَطَفَانَ وَأَسَدٍ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر اسلم اور غفار اور مزنیہ اور جہینیہ (قبیلوں کے نام ہیں) قبیلہ تمیم اور عامر بن صعصعہ اور غطفان اور اسد سے بہتر ہوں تو وہ لوگ گھاٹے اور نقصان میں ہوں، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1544

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا فَجَائَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ لَهُ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتَ أَيُهْدَى لَكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَائَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَائَ بِهِ لَهُ رُغَائٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَائَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَائَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى إِنَّا

لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُوهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو عامل بنا کر بھیجا، عامل جب اپنے کام سے فارغ ہو چکا تو آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ، یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ بھیجا گیا ہے، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے باپ اور اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہے پھر دیکھتے کہ تجھے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، پھر رسول اللہ عشاء کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہوئے، تشہد پڑھا اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، امابعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے، ابوحمید کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا یہاں تک کہ ہم لوگوں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، ابوحمید نے کہا کہ میرے ساتھ اس کو زید بن ثابت نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، ان سے پوچھ لو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1545

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام بن یوسف، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر وہ تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1546

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ يَقُولُ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيُرَى فِيَّ شَيْءٌ مَا شَأْنِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں پہنچا، اس وقت آپ کعبہ کے سایہ میں فرمارہے تھے کہ وہ لوگ گھاٹے میں ہیں قسم ہے کعبہ کی وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، میں نے عرض کیا کہ میری کیا حالت ہے؟ کیا مجھ سے کوئی بات نظر آئی ہے؟ کیا بات ہے؟ چنانچہ میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے، میں خاموش نہ کرسکا اور جب تک اللہ نے چاہا مجھ پر غم کی کیفیت طاری رہی، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو زیادہ مال والے ہیں مگر وہ جو اس طرح اور اس

طرح (خرچ کرتے ہیں(

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1547

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَائَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنی نوے بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس رات میں جاؤں گا، ان میں سے ہر ایک ایسا بچہ جنے گی جو شہسوار ہوں گے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے ساتھی نے کہا کہ انشاء اللہ کہیں لیکن انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے تو ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچہ جنا، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اگر وہ انشاء اللہ کہتے (توسب کے بچے پیدا ہوتے) اور شہسوار ہو کر اللہ کی راہ میں سب کے سب جہاد کرتے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1548

راوی: محمد، ابوالاحوص، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ وَيَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهَا وَلِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

محمد، ابوالاحوص، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ریشم کا ایک ٹکڑا ہدیہ بھیجا گیا لوگ اس کو ہاتھوں ہاتھ لے رہے تھے اور اس کی نرمی اور اس کی خوبصورتی کو تعجب کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ سعد کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہوں گے، شعبہ اور اسرائیل نے ابواسحاق کے واسطہ سے (جو روایت کی اس میں) والذی نفسی بیدہ (قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے) کے لفظ بیان نہیں کئے۔

راوی: محمد، ابوالاحوص، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1549

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ مِمَّا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ أَخْبَاءٍ أَوْ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ شَكَّ يَحْيَى ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ أَهْلُ أَخْبَاءٍ أَوْ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک وقت تھا کہ) کہ روئے زمین پر مجھے سب سے پسندیہ تھا کہ کہ آپ کے خیمے والے (یعنی آپ کے تابع لوگ) ذلیل ہوں لیکن آج مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ کوئی بات نہیں کہ کہ آپ کے خیمے کے لوگ غالب رہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اس میں ابھی اور ترقی ہوگی، ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں، اگر میں اس کے مال میں سے (اس کی اولاد کو) کھلاؤں، آپ نے فرمایا نہیں بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1550

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراھیم، ابراھیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضِيفٌ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ يَمَانٍ إِذْ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَفَلَمْ تَرْضَوْا أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمانی چمڑے کے ایک خیمہ سے اپنی پیٹھ لگائے ہوئے بیٹھے تھے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم اس بات پر راضی ہو کہ تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہو لوگوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم لوگ پسند کرتے ہو کہ تم اہل جنت کا تیسرا حصہ ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم لوگ اہل جنت کے نصف ہوں گے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1551

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا اور وہ اس کو بار بار پڑھ رہا تھا جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ شخص (اس سورت کی تلاوت) کو کم سمجھ رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ (سورت) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1552

راوی: اسحق، حبان، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم رکوع اور سجدے کو پورا کرو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ میں تمہیں پیچھے سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1553

راوی: اسحق، وهب بن جرير، شعبه، هشام بن زيد، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا أَوْلَادٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصاری کی ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی جس کے ساتھ اس کی اولاد تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگوں میں مجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو، آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

راوی : اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1554

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالك، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اس وقت وہ گھوڑے پر سوار تھے، اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، آپ نے فرمایا خبر دار اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہے تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1555

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا قَالَ مُجَاهِدٌ أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ يَأْثُرُ عِلْمًا تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر کا بیان ہے کہ قسم ہے خدا کی جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے نہ قصداا اور نہ بھول کر میں نے (باپ کی) قسم کھائی، مجاہد نے کہا، اواثارہ من علم سے مراد یاثر علما ہے، عقیل وزبیدی اور اسحاق کلبی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابن عینیہ اور معمر نے بواسطہ سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم   حدیث 1556

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپوں کی قسم نہ کھایا کرو

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1557

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تیمی، زھدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَى الطَّعَامِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ قُمْ فَلَأُحَدِّثَنَّكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَلَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْمِلُنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا أَتَيْنَاكَ لِتَحْمِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا وَمَا عِنْدَكَ مَا تَحْمِلُنَا فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی، زہدم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جرم اور اشعریوں کے قبیلوں کے درمیان بھائی چارہ اور دوستی تھی ہم ابوموسی اشعری کے پاس تھے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا، بنی تمیم کا ایک شخص انکے پاس تھا جس کا رنگ سرخ تھا اس کو کھانے پر بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے اس کو نجاست کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو

میری طبیعت متنفر ہو گئی میں نے قسم کھائی کہ مرغی نہیں کھاؤں گا، انہوں نے کہا کہ اٹھ میں تجھ سے اس کی بابت حدیث بیان کروں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے آیا آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سوار نہیں کروں گا، اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنیمت کے اونٹ آئے آپ نے ہمارے متعلق دریافت فرمایا کہ اشعری کہاں ہیں؟ اور ہمارے لئے پانچ اچھی اونٹنیوں کے دینے کا حکم دیا، جب ہم چلے تو ہم نے کہا کہ ہم نے یہ کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی تھی کہ ہم سواری نہیں دیں گے اور نہ ان کے پاس کوئی سواری ہے، جس پر ہمیں سوار کریں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سواری عنایت کی شاید ہم قسم بھول گئے، خدا کی قسم اس صورت میں ہم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ہم لوگ آپ کے پاس واپس لوٹے تو ہم لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس سواری کی غرض سے آئے تھے، آپ نے قسم کھائی کہ ہم لوگوں کو سواری نہیں دیں گے، اور نہ آپ کے پاس کوئی چیز ہے جس پر آپ سوار کریں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا لیکن اللہ نے تمہیں سوار کیا، بخدا میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور اس کے سوا دوسری بات میں بھلائی ہو تو میں اس صورت کو اختیار کرتا ہوں جو بہتر ہے اور میں قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی، زہدم

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔۔۔

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1558

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص قسم کھائے اور قسم میں لات وعزی کا نام لے تو اسے لا الہ الا اللہ کہنا چاہیے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو اس کو صدقہ دینا چاہیے (تاکہ اس کے قولی گناہ کا کفارہ ہو جائے)۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1559

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَيَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتِمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنتے تھے اس کا نگینہ ہاتھ کے اندر کی طرف رہتا چنانچہ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، پھر آپ منبر پر بیٹھے اور اس کو اتار دیا اور فرمایا کہ میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کے نگینہ کو اندر کی طرف رکھتا تھا، پھر اس کو پھینک دیا اور

فرمایا کہ خدا کی قسم میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1560

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ایوب، قلابه، ثابت بن ضحاك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ملت اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو اس کو جہنم کی آگ میں اس سے عذاب دیا جائے گا اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے مومن کو کفر کے ساتھ متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1561

راوی: قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن بشر، غندر، شعیب، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو قسم کے پورا کرنے کا حکم دیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1562

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابوعثمان، اسامہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ بِنْتًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ وَأُبَيٌّ أَنَّ ابْنِي قَدْ احْتُضِرَ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَعَدَ رُفِعَ إِلَيْهِ فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ وَنَفْسُ الصَّبِيِّ جُئِّثُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید، سعد اور ابی بیٹھے ہوئے تھے تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا بچہ مرنے کے قریب ہے اس لئے آپ میرے پاس تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اللہ ہی کے لئے ہے جو وہ لے اور جو وہ دے اور ہر چیز اس کے نزدیک مقرر ہے اس لئے وہ صبر کرے اور اس کو ثواب سمجھے۔ پھر (آپکی صاحبزادی نے) قسم دے کر کہلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوگئے (وہاں پہنچ کر) جب آپ بیٹھے تو وہ بچہ آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس کو اپنی گود میں بٹھلایا، بچے کی سانس اکھڑ رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالی جس بندے کے دل میں چاہتا ہے رکھ دیتا ہے اور اللہ تعالی صرف اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1563

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ تَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں (اور وہ صبر کرے) تو آگ اسے صرف قسم پوری کرنے کے لئے چھوئے گی۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1564

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تم کو جنتی لوگ نہ بتادوں وہ کمزور اور مظلوم ہیں، اگر وہ کسی بات پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اور دوزخ میں جانے والے مغرور اور سرکش اور متکبر لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1565

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون لوگ افضل ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے زمانہ کے لوگ پھر وہ لوگ جو اس کے بعد آئیں گے پھر جو لوگ ان کے بعد آئیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی شہادت سے سبقت کرے گی، ابراہیم نے بیان کیا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ جب کہ ہم کمسن تھے ہم کو گواہی اور عہد میں قسم کھانے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

اللہ بزرگ و برتر کا عہد کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا عہد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1566

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان ومنصور، ابووائل

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ عَبْدُ اللَّهِ قَالُوا لَهُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ نَزَلَتْ فِيَّ وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِئْرٍ كَانَتْ بَيْنَنَا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابو وائل، عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی جھوٹی قسم کھائے تا کہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال (یا فرمایا کہ بھائی کا مال) ہضم کرے تو اللہ اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ کا غضب ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ﴾، یعنی جو لوگ اللہ کے عہد کے ساتھ خریدتے ہیں، سلیمان نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ اشعث بن قیس گزرے تو پوچھا کہ تم سے عبد اللہ کیا بیان کرتے ہیں لوگوں نے ان کو بتایا تو اشعث نے کہا کہ یہ آیت تو میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی، ہمارے درمیان ایک کنویں کے بارے میں تنازع تھا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابو وائل

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1567

راوی: آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہمیشہ (ہل من مزید)، (اور کچھ اور کچھ) کہتی رہے گی، یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا تو دوزخ کہے گی بس بس، قسم تیری عزت کی اور اس کے بعض حصے بعض سے مل جائیں گے، شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا لعمر اللہ کہنے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کسی شخص کا لعمر اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1568

راوی: اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ وَفِيهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ

اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق جب کہ لوگوں نے ان کے متعلق جو کچھ کہنا تھا کہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی برات ظاہر کردی۔ ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ٹکڑا بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی سے بدلہ لینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسید بن حضیر کھڑے ہوئے پھر سعد بن عبادہ کی نسبت کہا کہ قسم ہے خدا کی کہ ہم اس کو قتل کردیں گے۔

راوی : اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1569

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

أَيْمَانِكُمْ قَالَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي قَوْلِهِ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ لَا وَاللهِ اور بَلَى وَاللهِ کہنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1570

راوی: خلاد بن یحیی ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ

خلاد بن یحیی، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری امت سے وسوسہ کو یا دل میں آنے والے خیالات کو معاف کر دیا جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا، یا گفتگو نہ کی۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1571

راوی: عثمان بن ہیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَائِ الثَّلَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ يَوْمَئِذٍ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

عثمان بن ہیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر کے دن خطبہ دے رہے تھے اس دوران میں ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گمان کرتا تھا کہ فلاں فلاں رکن سے پہلے فلاں فلاں رکن ہے پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خیال کرتا تھا کہ فلاں فلاں عمل سے پہلے فلاں فلاں عمل ہے، یہ تین آدمی تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب کرلو، کوئی حرج نہیں اور اس دن آپ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوی : عثمان بن ہیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1572

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبدالعزیزبن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ

احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے طواف زیارت کرلیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں دوسرے آدمی نے عرض کیا میں نے ذبح سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، تیسرے نے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے ذبح کرلیا ہے آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1573

راوی: اسحق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا

دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَائَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَأَعْلِمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوئَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے، وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا اور آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا وعلیک، تو لوٹ جا، اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی، تیسری بار اس نے عرض کیا کہ مجھے بتا دیجیے آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر، پھر قبلہ کی طرف رخ کر، پھر تکبیر کہہ اور جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو پڑھ، پھر رکوع کر، یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے، پھر اپنا سر اٹھا، یہاں تک کہ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے، پھر اٹھ کر بیٹھ، یہاں تک مطمئن ہو جائے، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر اٹھ جا، یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر یہ اپنی تمام نمازوں میں کرے۔

راوی : اسحق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1574

راوی: فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ هَزِيمَةً تُعْرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا انْحَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ غزوہ احد میں مشرکوں کو علانیہ شکست ہوئی، ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندے پیچھے دیکھو، چنانچہ وہ لوگ پیچھے کی طرف پلٹے اور پیچھے لوگوں پر پل پڑے، حذیفہ بن یمان نے اپنے باپ کو دیکھ کر کہا کہ (مسلمانوں) یہ میرے باپ ہیں لیکن وہ لوگ وہاں سے نہیں ہٹے، یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ تم کو بخش دے، عروہ کا بیان ہے کہ مرتے دم تک حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کو اپنے باپ کے اس طرح مارے جانے) پر قلق رہا۔

راوی: فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1575

راوی: یوسف بن موسی، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

یوسف بن موسی، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھالے وہ اپنا روزہ پورا کرے اس لئے کہ اللہ نے

اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1576

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذهب، زهری، اعرج، عبدالله بن بحینه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ انْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ فَكَبَّرَ وَسَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعت میں بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور اسی طرح نماز پوری کی جب آپ نماز پوری کر چکے تو لوگوں نے آپ کے سلام کا انتظار کیا آپ نے تکبیر کہی اور سلام سے پہلے سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھا کر تکبیر اور سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1577

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیزبن عبدالصمد، منصور، ابراهیم، علقمه، ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْهَا قَالَ مَنْصُورٌ لَا أَدْرِي إِبْرَاهِيمُ وَهِمَ أَمْ عَلْقَمَةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ لَا يَدْرِي زَادَ فِي صَلَاتِهِ أَمْ نَقَصَ فَيَتَحَرَّى الصَّوَابَ فَيُتِمُّ مَا بَقِيَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، پس اس میں کمی وزیادتی ہوگئی، ابراہیم نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ابراہیم یا علقمہ کو وہم ہوگیا، عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی کی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے پوچھا کہ کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے پھر آپ نے ان کے ساتھ دو سجدے کئے اور فرمایا کہ یہ دو سجدے اس کے لئے ہیں جسے یاد نہیں رہا کہ اپنی نماز میں اس نے زیادتی کی ہے یا کمی کی ہے وہ گمان غالب کے مطابق عمل کرے اور جو باقی رہ گیا ہے اسے پورا کرے پھر دو سجدے کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمربن دینار، سعید بن جبیرحضرت ابن عباس، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَكَانَ عِنْدَهُمْ ضَيْفٌ لَهُمْ فَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يَذْبَحُوا قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ لِيَأْكُلَ ضَيْفُهُمْ فَذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الذَّبْحَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَكَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ عَنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ وَيُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَيَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ غَيْرَهُ أَمْ لَا رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ ابی بن کعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پہلی بار اعتراض کرنا نسیان کے سبب تھا، ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ میرے پاس محمد بن بشار نے لکھ بھیجا کہ ہم سے معاذ بن جبل نے بواسطہ ابن عون شعبی سے روایت کیا ہے کہ حضرت براء بن عازب کے ہاں کچھ مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا کہ ان کے لئے ذبح کریں، اس سے قبل کہ نماز سے فارغ ہو تا کہ مہمان کھائیں، چنانچہ گھر والوں نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لوگوں نے بیان کیا کہ تو آپ نے حکم دیا کہ دوبارہ ذبح کریں، براء بن عازب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بکری کا ایک بچہ ایسا ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے اچھا ہے، ابن عون بطریق، شعبی نقل کرتے ہیں اس جگہ ٹھہر جاتے تھے اور محمد بن سیرین سے اسی حدیث کی مثل روایت کیا ہے اور کہتے تھے کہ مجھے معلوم ہیں کہ ان کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی یہ اجازت تھی یا نہیں اور اس کو ایوب نے ابن سیرین سے انہوں نے انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1579

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ فَلْيُبَدِّلْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ آپ نے عید کی نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس شخص نے ذبح کر لیا ہے اس کو چاہیے کہ اس کے بدلے دوسرا ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کیا اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

یمین غموس کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

یمین غموس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1580

راوی: محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کبائر (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کا قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔

راوی : محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی ق...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی قیمت خریدتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1581

راوی: موسی ابن اسمعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا

حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

موسی ابن اسماعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جھوٹی قسم اس لئے کھائی کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر غضب ناک ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑا سا معاوضہ وصول کرتے ہیں (آخر آیت تک) اشعث بن قیس آئے تو پوچھا کہ عبدالرحمن تم لوگوں سے کیا بیان کرتے ہو، لوگوں نے بتایا کہ اس طرح بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی میرے اور میرے چچازاد بھائی کے درمیان ایک کنویں کے متعلق نزاع تھا، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تو گواہ پیش کر یا وہ قسم کھائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو قسم کھا ہی لے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی قسم کھائے اور وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تا کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہو گا۔

راوی : موسی ابن اسمعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1582

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللهَ أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے ساتھیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں آپ سے سواری مانگوں جس وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے، آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا (پھر اس کے بعد) جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں کے پاس جا کر کہو اللہ یا اللہ کے رسول تمہیں سواری دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسیٰ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1583

راوی : عبدالعزیز، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، ح، حجاج، عبدالله بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زهری، عروه بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمه بن وقاص وعبید الله بن عبدالله بن عتبه سے حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ مِمَّا قَالُوا كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ فَأَنْزَلَ اللهُ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا فِي بَرَائَتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَاللهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي

قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللهِ لَا أَنْزِعُهَا عَنْهُ أَبَدًا

عبد العزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق (جب لوگوں نے ان پر تہمت لگائی تھی اور اللہ تعالی نے ان کی براءت ظاہر کردی) روایت کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا (حضرت عائشہ کا بیان ہے) اللہ تعالی نے، ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾، پوری دس آیتیں میری براءت میں نازل فرمائیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسطح کی ذات میں قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اب مسطح کی ذات پر کچھ بھی خرچ نہ کروں گا، جبکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بہتان باندھنے میں وہ بھی شریک ہوا تو اللہ نے یہ آیت نازل کی، ﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالی مجھے بخش دے، پھر مسطح کو دوبارہ حسب دستور سابق خرچ دینا شروع کیا اور کہا کہ خدا کی قسم میں اس خرچ کو کبھی بھی بند نہ کروں گا۔

راوی : عبد العزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1584

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زهدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے حاضر ہوا، میں جب حاضر ہوا اس وقت آپ غصے میں تھے، ہم نے آپ سے سواری مانگی، تو آپ نے قسم کھائی کہ ہم کو سواری نہ دیں گے، پھر فرمایا کہ خدا کی قسم میں کسی بات پر اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف میں پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بہتر ہے اور قسم کو توڑ دیتا ہوں۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، قاسم، زہدم

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1585

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور فرمایا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ دیجیے میں اللہ کے نزدیک اس کے ذریعہ آپ

کے لئے گفتگو کروں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1586

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (لیکن) تول میں بھاری ہیں اور خداوند تعالیٰ کو محبوب ہیں (وہ کلمات یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1587

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أُدْخِلَ النَّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أُدْخِلَ الْجَنَّةَ

موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلمہ فرمایا اور میں نے دوسرا (اسی قیاس) پر کہا (آپ نے فرمایا کہ) جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ تعالی کا کسی کو شریک بناتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا، میں نے کہا کہ جو شخص اس حال میں جائے کہ وہ اللہ کا شریک نہ بنائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1588

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ

إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور آپ کا پیر اترا ہوا تھا۔ آپ بالا خانہ میں انیتس دن تک مقیم رہے پھر اتر آئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایک ماہ تک ایلاء کیا تھا تو آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1589

راوی: علی، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سھل بن سعد

حَدَّثَنِي عَلِيٌّ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ الْعَرُوسُ خَادِمَهُمْ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ هَلْ تَدْرُونَ مَا سَقَتْهُ قَالَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمْرًا فِي تَوْرٍ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ

علی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شادی کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ان کی دلہن خدمت کر رہی تھی، سہل نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے آپ کو کیا پلایا؟ میں نے رات کو برتن میں کھجوریں بھگو دیں یہاں تک کہ جب

صبح ہوئی تو وہی میں نے آپ کو پلایا۔

راوی : علی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1590

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہماری ایک بکری مر گئی ہم نے اس کی کھال کو دباغت (رنگ) دے دیا، پھر ہم اس میں برابر نبیذ بناتے رہے، یہاں تک کہ وہ پرانی ہو گئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1591

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ بِهَذَا

محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کے سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی سیر ہو کر تین دن متواتر نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بواسطہ سفیان، عبدالرحمن، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ حدیث نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1592

راوی: قتیبہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبْتُ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنْ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے جس سے مجھے بھوک کا اثر معلوم ہوا، تمہارے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے؟ ام سلیم نے کہاہاں۔ پھر جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ لے کر اس کے ایک کونے میں روٹی لپیٹ دی، پھر مجھے رسول اللہ کے پاس بھیجا چنانچہ میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پایا، اور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔ میں ان لوگوں کے پاس جاکر کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا ہے میں نے کہا جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اٹھو، چنانچہ یہ لوگ روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے تھا، یہاں تک کہ میں ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچا اور ان کو خبر دی تو ابوطلحہ نے کہا اے ام سلیم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں کوئی کھانے کی چیز نہیں جو آپ انہیں کھلائیں، تو ام سلیم نے کہا اللہ اور اس

کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام سلیم تیرے پاس جو کچھ ہے وہ لے آ، ام سلیم نے وہی روٹی پیش کی، حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا حکم دیا تو روٹی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور ام سلیم نے اپنی کپی سے گھی نچوڑ کر نکالا اور اس کو اس میں ملایا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر کچھ پڑھا جو کچھ اللہ نے چاہا، پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلا لاؤ چنانچہ لوگ اندر بلائے گئے، تو ان لوگوں نے سیر ہو کر کھایا پھر آپ نے فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلاؤ چنانچہ دس آدمی اندر بلائے گئے، اسی طرح (دس دس کر کے) پوری جماعت نے خوب پیٹ بھر کر کھایا اور اس جماعت میں ستر یا اسی آدمی تھے۔

راوی: قتیبہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسموں میں نیت کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں میں نیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1593

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال نیت پر موقوف ہیں اور انسان کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو گی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ہی کے لئے ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا کی طرف ہو گی تاکہ وہ اسے پالے، کسی عورت کی طرف ہو تاکہ اس سے شادی کرلے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہو گی جس کی ہجرت کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1594

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا فَقَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب سے روایت کرتے ہیں کہ کعب جب نابینا ہو گئے تو ایک صاحبزادے ان کو پکڑ کر لے جاتے، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی

اس روایت میں جو ان تین حضرات کے متعلق ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے اپنی حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا سارا مال اللہ کے راہ میں اور اس کے رسول کی طرف سے صدقہ کر دوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا کچھ مال اپنے واسطے رکھ لے یہ تیرے لئے بہتر ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1595

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا و قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ فَلَا تُخْبِرِي بِذَلِكِ أَحَدًا

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے تھے اور ان کے پاس شہد پیتے تھے، تو ہم نے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے باہم مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو وہ کہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے مغافیر کی بو آرہی ہے کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو آپ سے یہی کہا گیا آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی شہد نہ پیوں گا تو یہ آیت، ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وحفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خطاب ہے۔﴿وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾، آپ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے کہ بلکہ میں نے شہد پیا ہے اور مجھ سے ابراہیم بن موسیٰ نے بواسطہ ہشام بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے قسم کھالی ہے کہ اب کبھی نہ پیوں گا اس کی خبر کسی کو نہ کرنا (لیکن انہوں نے ظاہر کر دیا(

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نذر پوری کرنے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1596

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَوَلَمْ يُنْهَوْا عَنْ النَّذْرِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنْ الْبَخِيلِ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا لوگوں کو نذر سے منع نہیں کیا گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کہ نذر کسی چیز کو نہ مقدم کر سکتی ہے اور نہ موخر

کر سکتی ہے صرف نذر کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1597

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کسی چیز کو دفع نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہو جاتا ہے۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1598

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيَسْتَخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو اس کی تقدیر میں نہ ہو لیکن نذر اس کو قدر میں ڈال دیتی ہے جو اس کی تقدیر میں لکھا گیا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ بخیل کا مال نکلواتا ہے، اور وہ ایسی چیز دینے لگتا ہے جو پہلے نہ دیتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1599

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زھدم بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي ذَكَرَ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بَعْدَ قَرْنِهِ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ

وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے اپنے قرآن کے بعد دو قرآن یا تین قرآن کا ذکر فرمایا، پھر ایسی قوم آئے گی، جو نذر مانے گی اور اسے پورا نہیں کرے گی، اور وہ لوگ امانت میں خیانت کریں گے اور گواہی دیں گے، حالانکہ انہیں گواہی دینے کو نہ کہا جائے گا اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1600

راوی: ابونعیم، مالک، طلحه بن عبد المالک، قاسم، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

ابونعیم، مالک، طلحہ بن عبد المالک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص نذر مانے کہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص نذر مانے کہ اس کی نافرمانی کرے گا تو اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : ابو نعیم، مالک، طلحہ بن عبد المالک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی یا قسم کھائی۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی یا قسم کھائی۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1601

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی کہ ایک رات خانہ کعبہ میں اعتکاف کروں گا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرے۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1602

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبید الله بن عبدالله، عبد الله بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ انصاری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جو ان کی ماں کے ذمہ واجب الاداء تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ ماں کی طرف سے نذر ادا کرے اور یہی بعد میں مسنون ہو گیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1603

راوی: آدم، شعبه، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي قَدْ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ

عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَائِ

آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی اور وہ مر گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر قرض ہوتا تو کیا اس کی طرف قرض ادا کرتا؟ اس نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق ادا کر اس لئے کہ وہ ادا کئے جانے کے زیادہ مستحق ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1604

راوی: ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اسکی طاعت کرے اور جس نے نذر مانی کہ اس کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1605

راوی: مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ وَرَآهُ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ

مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کا اپنی جان کو عذاب میں ڈالنے سے اللہ تعالی بے نیاز ہے آپ نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا اور فرازی نے بواسطہ حمید ثابت حضرت انس نقل کیا

راوی : مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1606

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ

ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ رسی یا کسی اور چیز کے ساتھ طواف کر رہا تھا تو آپ نے اس کو کاٹ دیا۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1607

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُ إِنْسَانًا بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ طواف کر رہے تھے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ایک آدمی کو (طواف کی حالت) میں ایک رسی کے ساتھ جو اس کی ناک میں تھی، ان کو ہنکا رہا تھا تو اس رسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے کاٹ دیا، پھر اس کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھ سے ہنکا کر لے جائے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1608

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کھڑا ہے آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ ابو اسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حکم دو کہ بات چیت کرے اور سائے میں آئے اور بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے، عبدالوہاب نے بواسطہ ایوب عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1609

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا صَامَ فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ وَلَا يَرَى صِيَامَهُمَا

محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کی بابت پوچھا گیا جس نے نذر مانی کہ فلاں فلاں دن روزہ رکھے گا اور ان دنوں میں یوم اضحی (یعنی قربانی کا دن) یا یوم فطر کا دن آجائے تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ آپ یوم اضحیٰ اور یوم فطر میں روزہ نہ رکھتے تھے اور نہ ان دنوں میں روزہ رکھنے کو جائز سمجھتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1610

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمِ ثَلَاثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ مَا عِشْتُ فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا ان سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ ہر منگل اور بدھ کو روزہ رکھوں گا جب تک زندہ رہوں گا اور اس دن میں بقر عید کا دن آگیا (تو کیا کروں) انہوں نے کہا کہ اللہ نے نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور ہمیں منع فرمایا ہے کہ یوم نحر میں روزے رکھیں، دوبارہ اس کے متعلق سوال کیا گیا تو یہی جواب دیا اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1611

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالثِّيَابَ وَالْمَتَاعَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابو الغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن نکلے، ہم لوگوں کو اسباب اور کپڑوں کے علاوہ سونا، چاندی، غنیمت میں نہیں ملا، بنی ضبیب میں سے ایک شخص نے جس کا نام رفاعہ بن زید تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدعم نامی ایک غلام ہدیہ میں بھیجا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی القریٰ کی طرف روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب آپ وادی القری میں پہنچ گئے مدعم رسول اللہ کے کجاوے اتار رہا تھا کہ یکایک ایک تیر آکر اس کو لگا جس نے اس کو مار ڈالا، لوگوں نے کہا کہ اس کو جنت کی خوشخبری ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ صافہ جو اس نے مال غنیمت میں سے خیبر کے دن تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا اس پر آگ کی طرح شعلہ زن ہے، جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ آگ کا ایک تسمہ ہے یا آگ کے دو تسمے ہیں

راوی : اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابو الغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1612

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ وَالْمَسَاكِينُ سِتَّةٌ

احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تجھے کیڑے تکلیف دیتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کہ (سر منڈا کر) فدیہ میں روزے رکھ یا صدقہ دے یا قربانی دے اور مجھ سے ابن عون نے ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ روزے تین دن رکھے یا بکری کی قربانی کرے یا چھ مسکینوں کو (کھانا) کھلائے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1613

راوی: علی بن عبدالله، سفیان، زهری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَسْتَطِيعُ تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ

قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَطْعِمْهُ عِيَالَكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ تیری کیا حالت ہے اس نے کہا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تو دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے متواتر؟ اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ بیٹھ جاوہ بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، عرق ایک بڑا پیمانہ ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ لے جا اور اس کو صدقہ کر اس نے پوچھا کہ اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے، آپ نے فرمایا کہ اس کو اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1614

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِأَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ

سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں ہلاک ہوگیا، آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کرلی، آپ نے پوچھا کیا تیرے پاس غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرمایا کیا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں اتنے میں انصار میں سے ایک آدمی ایک عرق کھجور لے کر آیا۔ (عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کردے۔ اس نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ ساتھ بھیجا ہے کہ مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ جا اور اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 1615

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

عبد اللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں ہلاک ہو گیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس غلام ہے جو آزاد کر سکے، اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ دو مہینے کے روزے مسلسل رکھ سکتا ہے اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جا کر صدقہ کر دے، اس نے پوچھا اپنے زیادہ سے حاجت مند کو دوں یہاں کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی ہم سے زیادہ محتاج نہیں، آپ نے فرمایا کہ جا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1616

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبد الرحمن، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع اور ایک مد اور تمہارے مد کا ایک تہائی ہوتا تھا پھر عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں اس میں زیادتی کی گئی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1617

راوی: منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع

حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ وَهُوَ سَلْمٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي زَكَاةَ رَمَضَانَ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِّ الْأَوَّلِ وَفِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ لَنَا مَالِكٌ مُدُّنَا أَعْظَمُ مِنْ مُدِّكُمْ وَلَا نَرَى الْفَضْلَ إِلَّا فِي مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ جَائَكُمْ أَمِيرٌ فَضَرَبَ مُدًّا أَصْغَرَ مِنْ مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ شَيْئٍ كُنْتُمْ تُعْطُونَ قُلْتُ كُنَّا نُعْطِي بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ الْأَمْرَ إِنَّمَا يَعُودُ إِلَى مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی زکوۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد یعنی پہلی مد سے اور قسم کے کفارہ میں (بھی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد سے دیا کرتے تھے۔ ابوقتیبہ نے کہا ہم سے مالک نے کہا کہ ہمارا مد تمہارے مد سے بڑا ہے اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد ہی میں فضل دیکھتے ہیں اور مجھ سے مالک نے کہا کہ اگر تمہارے پاس امیر نے آکر مد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے چھوٹا مقرر کیا تو کس چیز سے تم دیتے تھے تو میں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں

دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد ہی کے برابر ہو جائے گا۔

راوی : منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1618

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَصَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ ان کو ان کے پیمانہ اور صاع میں اور مد میں برکت عطا فرما۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1619

راوی : محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا، یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے عوض آزاد کردے

راوی : محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1620

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خرید تا ہے، نعیم بن نحان نے آٹھ سو درہم کے بدلے میں اسکو خرید لیا، میں نے نابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ ایک قبطی غلام تھا اور پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہو گی ؟...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہو گی ؟

جلد : جلد سوم حدیث 1621

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهَا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنا چاہا تو (اس کے مالکوں نے) اسکے ولا کی شرط لگائی اپنے لئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید لو، ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1622

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَحَمَلَنَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ

ہو گی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ اور وہ کرتا ہوں جو بھلا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1623

راوی: ابوالنعمان، حماد

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكفرت

ابوالنعمان، حماد سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مگر میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کرتا ہوں جو بہتر ہے یا یہ فرمایا کہ، ،اتیت الذی ھو خیر و کفرت (معنی وہی ہیں قدرے الفاظ کا تغیر ہے(

راوی : ابوالنعمان، حماد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1624

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلٌّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمَلَكَ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَسِيَ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ بِوَلَدٍ إِلَّا وَاحِدَةٌ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ قَالَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَثْنَى وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ سلیمان علیہ السلام نے کہا میں ایک رات میں نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک بیوی سے ایک بچہ پیدا ہو گا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا ان کے ساتھی یعنی بقول سفیان فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہیں لیکن وہ بھول گئے اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے، ان میں سے کسی عورت سے بچہ پیدا نہ ہوا بجز ایک عورت کے جو ایک ناتمام بچہ جنی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ قسم میں انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور اپنا مقصد بھی پا لیتے، ایک بار انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ استثناء کرتے یعنی انشاء اللہ کہہ لیتے تو (اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے) اور ہمیں ابوالزناد نے بواسط اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1625

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زهدم جرمی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ وَمَعْرُوفٌ قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامٌ قَالَ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَقِيلَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَانْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا فَحَمَلَنَا نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا ارْجِعُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُذَكِّرْهُ يَمِينَهُ فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَظَنَنَّا أَوْ فَعَرَفْنَا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ قَالَ انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ الْكُلَيْبِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زہدم جرمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابوموسیٰ کے پاس تھے اور ہماری اور اس قبیلہ جرم کے درمیان محبت اور لین دین تھا، راوی کا بیان ہے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا ان کے کھانے میں مرغی کا گوشت تھا۔ اس جماعت میں بنی تمیم کا ایک شخص سرخ رنگ کا تھا، رومی کی طرح تھا، وہ کھانے کے پاس نہیں گیا، ابوموسیٰ نے اس سے کہا کہ

قریب آجاؤ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس کو ایسی چیز (نجاست) کھاتے دیکھا ہے جس سے میری طبیعت متنفر ہو گئی تو میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابوموسیٰ نے کہا کہ قریب آجاؤ میں تم سے اس کے متعلق بیان کروں گا۔ ہم اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سواری کے لئے حاضر ہوا اس وقت آپ صدقہ کے اونٹ تقسیم کر رہے تھے۔ ایوب کا بیان ہے کہ مجھے خیال ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جو تمہیں سواری کے لئے دوں، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ چلنے لگے تو آپ کے پاس غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے فرمایا کہ وہ اشعری کہاں ہیں؟ چنانچہ ہم آئے تو ہمیں پانچ خوبصورت اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا ہم اونٹوں کو لے کر روانہ ہوئے تو میں نے ساتھیوں سے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لئے آئے تھے آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر ہم کو بلایا اور سواری دیدی (شاید) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قسم بھول گئے ہیں۔ خدا کی قسم اگر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل رکھا تو فلاح نہیں پائیں گے، اس لئے ہم آپ کے پاس چلیں اور آپ کو قسم یاد دلائیں۔ ہم واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سواری دی ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم میں بھول گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ جاؤ تمہیں اللہ نے سواری دی ہے بخدا اگر اللہ نے چاہا میں نے جب بھی کسی بات پر قسم کھائی اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو میں نے وہی کیا جو بھلا ہے اور قسم کا کفارہ دیدیا، حماد بن زید، بواسطہ ایوب ابوقلابہ اور قاسم بن عاصم کلیبی اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زہدم جرمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1626

راوی: قتیبہ، عبدالوھاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تیمی زھدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ بِهَذَا

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی زہدم

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1627

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زھدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ بِهَذَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1628

راوی: محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ تَابَعَهُ أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَسِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَحُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَمَنْصُورٌ وَهِشَامٌ وَالرَّبِيعُ

محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امارت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں بلا مانگے مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے ملی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی کرو جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دو، اشہل نے ابن عون سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور یونس وسماک بن عطیہ وسماک بن حرب وحمید وقتادہ ومنصور وہشام اور ربیع نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1629

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوئَهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمَوَارِيثِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر میری عیادت کو تشریف لائے تو میں بیہوشی کی حالت میں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا پانی مجھ پر بہایا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے مال میں کیا کروں اور اپنے مال میں کس طرح فیصلہ کروں آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرائض کی تعلیم کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1630

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیع میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1631

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَيْهِمَا مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُمَا مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَاطِمَةُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى مَاتَتْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ کے (ترکہ میں سے) اپنے میراث مانگنے آئے اور وہ دونوں اس وقت فدک کی زمین اور خیبر کی زمین سے اپنا حصہ وصول کر رہے تھے تو ان دونوں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے صرف اس مال سے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھائیں گے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو نہیں چھوڑتا ہوں چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنا جلنا چھوڑ دیا اور ان سے گفتگو چھوڑ دی یہاں تک کہ وفات پا گئیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1632

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

اسماعیل بن ابان، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے

راوی:

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1633

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ فَأَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ فَقَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ هَذَا الْمَالِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ فَتَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا فَعَمِلَ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ وَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا مَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک بن اوس بن حدثان نے بیان کیا کہ اور محمد بن جبیر بن مطعم نے مجھ سے ان کی یہ حدیث بیان کی تھی، چنانچہ میں چل کر ان کے پاس پہنچا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا ان کے پاس ان کے دربان یرفا پہنچے اور کہا کہ آپ حضرت عثمان وعبدالرحمن، وزبیر وسعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ ان حضرات کو اندر بلایا گیا، پھر دربان نے کہا کیا آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ہیں انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عباس نے کہا اے امیر المومنین ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔ اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے اور اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تھی، اس جماعت نے فرمایا کہ آپ نے ایسا فرمایا ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعباس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ آپ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ان دونوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے یہ فرمایا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب میں آپ لوگوں سے اس کے متعلق بیان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس فئی میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا تھا آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا چنانچہ اللہ بزرگ وبرتر نے فرمایا (مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ)، تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، قسم ہے خدا کی آپ نے تمہارے سوا کسی کے لئے اس کو محفوظ نہیں کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی بلکہ تم ہی کو دیتے اور تقسیم کرتے رہے یہاں تک کہ یہ مال باقی رہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ نکال لیتے، پھر باقی مال، اللہ کے اور مال کی طرح خرچ کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی بھر یہی کرتے رہے، میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم اس بات کو جانتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا ہاں پھر حضرت علی وعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف مخاطب ہو کر کہا میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ دونوں اس بات کو جانتے ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ ہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اللہ کے رسول کا ولی ہوں، چنانچہ انہوں نے اس پر قبضہ کیا اور اسی طرح کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا

تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وفات دیدی۔ تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولی کا ولی ہوں۔ پھر اب آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں، اور آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں اور آپ دونوں کا مقصود ایک ہی ہے اور تم دونوں کا معاملہ یکساں ہے (اے عباس) آپ مجھ سے اپنی بیوی کا حصہ مانگتے ہیں، جو انہیں اپنے والد سے پہنچتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر اسکے علاوہ کوئی اور فیصلہ آپ دونوں مجھ سے چاہتے ہیں تو قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہے میں قیامت تک اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اگر آپ دونوں اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو پھر مجھے واپس کر دیجئے میں اس کا انتظام کرلوں گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1634

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرا ورثہ (دینار) کی طرح تقسیم نہ کیا جائے اور جو کچھ میری بیویوں کے خرچ سے اور میرے کارکن کے صرف بچ رہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1635

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات ہوگئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے حضرت عثمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجنا چاہا تاکہ ان سے اپنی میراث طلب کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1636

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً فَعَلَيْنَا قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مومنوں کا میں ان کی جانوں سے زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور سامان نہ چھوڑا جس سے قرض پورا ہو سکے تو اس کو ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے کوئی مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1637

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچادو جو باقی رہے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لڑکیوں کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1638

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، عامربن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِمَكَّةَ مَرَضًا فَأَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَرَكْتَ وَلَدَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ آأُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي فَقَالَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّ أَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ قَالَ سُفْيَانُ وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مکہ میں بیمار

پڑا جس سے مرنے کے قریب تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بہت مال ہے اور میرا وارث بجز میری بیٹی کے اور کوئی نہیں، کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی؟ آپ نے فرمایا کہ تہائی بہت ہے، اگر تو اپنی اولاد کو مالدار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ ان کو تنگدست چھوڑے کہ لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں، اور جو تم بھی خرچ کرتے ہو اس کا اجر تمہیں ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہجرت سے پیچھے رہ جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم پیچھے رہ کر جو عمل بھی اللہ کی خوشنودی کے لئے کروگے اس کے ذریعہ اللہ تمہاری بلندی اور درجہ میں زیادتی عطا فرمائے گا اور امید ہے کہ تم میرے پیچھے رہو گے تو بہت سے لوگوں کو تم سے نفع پہنچتا رہے گا اور بہت سے لوگوں کو تم سے نقصان پہنچے گا، لیکن بے چارہ سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہو گیا اس لئے ان کے حق میں دعائے مغفرت فرماتے تھے۔ سفیان نے کہا کہ سعد بن خولہ بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد تھے۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1639

راوی: محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَانَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ مُعَلِّمًا وَأَمِيرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الِابْنَةَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ

محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن میں معلم اور امیر ہو کر آئے تو ہم نے ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو فوت ہو گیا اور ایک بیٹی اور ایک

بہن چھوڑ کر گیا تو انہوں نے بیٹی کو نصف اور بہن کو نصف دلایا۔

راوی : محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہو۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1640

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچادو اور جو باقی بچے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹی کی موجودگی میں نواسی کی میراث کا بیان۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1641

راوی: آدم، شعبہ، ابوقیس، ھزیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسٍ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ قَالَ سُئِلَ أَبُو مُوسَى عَنْ بِنْتٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنِي فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ أَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ ابْنٍ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَيْنَا أَبَا مُوسَى فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

آدم، شعبہ، ابو قیس، ہزیل بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ابو موسی سے بیٹی، نواسی اور بہن کی میراث کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے اور تم ابن مسعود کے پاس جا کر پوچھو، یقین ہے وہ بھی میری طرح ہی بیان کریں گے، چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا۔ اور ابو موسی کا قول بیان کیا گیا تو انہوں نے کہا میں اس صورت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت نہ پاؤں گا میں تو تمہیں وہ حکم دوں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے بیٹی کو آدھا اور نواسی کو چھٹا حصہ ملے گا، یہ دو تہائی ہو گئیں باقی ایک تہائی بہن کو ملے گا، ہم لوگ موسیٰ کے پاس آئے اور ان کو ابن مسعود کے قول کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے نہ پوچھو جب تک کہ وہ عالم تم میں موجود ہیں۔

راوی : آدم، شعبہ، ابو قیس، ہزیل بن شرحبیل

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1642

راوی: سلیمان بن حرب، وھیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

سلیمان بن حرب، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچادو اور جو بچ جائے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1643

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبًا أَوْ قَالَ قَضَاهُ أَبًا

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جو فرمایا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بناتا تو ان (ابو بکر) کو بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے (افضل یا خیر کا لفظ بیان کیا راوی کو شک ہے) انہوں نے دادا کو بمنزلہ باپ قرار دیا (انزلہ ابا یا قضاہ ابا) بیان کیا۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1644

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ پہلے مال اولاد کے لئے اور وصیت والدین کے لئے تھی، اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر کے وہ چیز لائی جو اس سے بہتر ہے چنانچہ مردوں کو عورتوں کا دوچند حصہ قرار دیا اور والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ مقرر کیا اور بیوی کے لئے (اگر اولاد ہو) آٹھواں حصہ اور (اولاد نہ ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا، اور شوہر کے لئے (اگر اولاد نہ ہو) نصف اور (اگر اولاد ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا۔

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1645

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى لَهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی لحیان کی ایک عورت کے بچے کے متعلق جو کچا مر گیا تھا خون بہا ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، پھر وہ عورت جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم صادر فرمایا تھا، مر گئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لئے ہے، اور خون بہا عصبہ کے لئے ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1646

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَضَى فِينَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّصْفُ لِلِابْنَةِ وَالنِّصْفُ لِلْأُخْتِ ثُمَّ قَالَ سُلَيْمَانُ قَضَى فِينَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حکم دیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے پھر سلیمان نے بیان کیا کہ انہوں نے ہمارے لئے فیصلہ کیا(لیکن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1647

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابوقیس، ھزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابو قیس، ہزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اس میں وہ فیصلہ کروں گا جو آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور پوتی کے لئے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے وہ بہن کے لئے ہے۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابوقیس، ہزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1648

راوی: عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ نَضَحَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا لِي أَخَوَاتٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اس وقت میں مریض تھا، آپ نے وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو کیا پھر مجھ پر اپنے وضو کا پانی چھڑکا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہنیں ہیں، اس پر فرائض والی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے متعلق حکم دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1649

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَائِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عبید اللہ بن موسی، اسرئیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخر میں جو آیت نازل ہوئی وہ سورۃ النساء کی آخری آیت، ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾، نازل ہوئی۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرئیل، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1650

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ فَلِأُدْعَى لَهُ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور مال چھوڑ جائے تو اس کا مال اس کے عصبہ کے لئے ہے، جس نے قرض چھوڑا میں اس کا ولی ہوں مجھ سے طلب کیا جائے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1651

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچا دو اور جو کچھ باقی بچ جائے وہ زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذوی الارحام کا بیان۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ذوی الارحام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1652

راوی : اسحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ

اسحاق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیت، ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کے متعلق بیان کیا کہ مہاجرین جب مدینہ آئے تھے تو انصاری مہاجر کا (اور مہاجر انصاری کا) ذوی الارحام چھوڑ کر اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہو جاتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان قائم کر دیا تھا، جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ﴾ نازل ہوئی تو اس نے ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کو منسوخ کر دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1653

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے سے انکار کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور بچہ عورت کو دلا دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1654

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ نے اپنے بھائی سعد کو وصیت کی زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے اس لئے اس پر قبضہ کرلینا، جب فتح مکہ کے سال اس کو سعد نے لے لیا تو کہا یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرا بھائی ہے اس لئے کہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بھتیجا ہے بھائی نے اس کے متعلق ہمیں وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ یہ تیرا ہے لڑکا اسی کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے، پھر سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ اس سے پردہ کیا کرو اس لئے کہ آپ نے اس میں عتبہ سے مشابہت دیکھی تھی چنانچہ اس بچے نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1655

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ

مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1656

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ الْحَكَمُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو کہ ولاء اسی کے لئے جو آزاد کرے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک بکری بھیجی گئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے، حکم کا بیان ہے کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حکم کا قول مرسل ہے ابن عابس نے کہا کہ میں نے اس کو غلام دیکھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1657

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ولاء اسی کے لئے جس نے آزاد کیا۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سائبہ کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1658

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابو قیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسلمان سائبہ نہیں کرتے ہیں اور جاہلیت کے لوگ (یعنی مشرکین) سائبہ کرتے تھے۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابو قیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

سائبہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1659

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ لِتُعْتِقَهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلَائَهَا فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ قَالَ أَعْطَى الثَّمَنَ قَالَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَتْهَا قَالَ وَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَقَالَتْ لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَوْلُ الْأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ

موسی، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا اور اس کے مالکوں نے اس کے لئے ولاء کی شرط اپنے لئے کرلی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک اسکی ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ (خرید کر) اس کو آزاد کردو اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے جو آزاد کرے یا آپ نے فرمایا کہ قیمت دے، اسود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس کو خرید کر آزاد کر دیا پھر انہوں نے بریرہ (کو شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے) کا اختیار دیا تو بریرہ نے اپنی ذات کو اختیار کیا اور کہا کہ اگر مجھے اتنی رقم دی جاتی تو میں بھی اس کے ساتھ نہ رہتی، اسود نے کہا کہ اس کا شوہر آزاد تھا، اسود کا قول منقطع ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ میں نے اس کو غلام دیکھا زیادہ صحیح ہے۔

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1660

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ غَيْرَ هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ فَأَخْرَجَهَا فَإِذَا فِيهَا أَشْيَاءُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ وَأَسْنَانِ الْإِبِلِ قَالَ وَفِيهَا الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمارے پاس کتاب اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے جسے ہم پڑھیں سوائے اس صحیفہ کے اس کو انہوں نے نکالا تو اس میں زخموں اور اونٹوں کے متعلق چند باتیں لکھی تھیں، اور اس میں لکھا تھا کہ عیر سے لے کر ثور تک مدینہ حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہوگا اور مسلمانوں کا ایک ذمہ ایک ہے جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوستی کی تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ کیا جائے گا اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے (یعنی اگر کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دی تو گویا سب مسلمانوں نے اس کو پناہ دی) ایک ادنی مسلمان بھی یہ کر سکتا ہے جس نے کسی مسلمان کی پناہ کو توڑا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1661

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1662

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنی چاہی تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر بیچتے ہیں کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہمارے لئے چیز مانع نہیں، ولاء اس کے لئے جو آزاد کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1663

راوی: محمد، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا بِتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولا کی شرط اپنے لئے کرلی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید کر آزاد کردو اس لئے کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (یعنی قیمت) دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا، پھر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلا بھیجا اور شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار دیا تو اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو اتنا اتنا دے تو بھی میں اسکے پاس نہ رہوں گی، پھر اس نے اپنے آپ کو اختیار کرلیا۔

راوی : محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1664

راوی: حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ يَشْتَرِطُونَ الْوَلَائَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ وہ لوگ ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو خرید لو اس لئے کہ ولاء اسی کے لئے جو اس کو آزاد کرے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1665

راوی: ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ

ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (قیمت) دے اور جو ولی نعمت ہے۔

راوی : ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1666

راوی : آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ أَوْ كَمَا قَالَ

آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کا آزاد کردہ انہی میں سے یا جیسا آپ نے فرمایا۔

راوی : آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1667

راوی: ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کی بہن کا بیٹا ان ہی میں سے ہے (منھم یا من انفسھم فرمایا)۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

قیدی کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیدی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1668

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا

کہ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہوگا...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہو گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1669

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کسی کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا ہونے کا دعوی کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1670

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھگڑنے لگے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی صورت دیکھئے (کہ عتبہ سے ملتی ہے) عبد بن زمعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر اس کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت دیکھی تو دیکھا کہ اسے عتبہ سے صاف مناسبت ہے تو آپ نے فرمایا یہ تجھ کو ملے گا اے عبد! لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے اور اے سودہ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو چنانچہ سودہ نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1671

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد، ابوعثمان، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابو عثمان، حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی غیر شخص کو اپنا باپ بنالے اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے، سعد کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابو بکر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو میرے دونوں کانوں نے اور میرے قلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور محفوظ رکھا۔

راوی: مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابو عثمان، حضرت سعد

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1672

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وهب، عمرو، جعفر بن ربیعه، عراك، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو اس لئے کہ اپنے باپ سے اعراض کرنا (اور غیر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا) کفر ہے۔

راوی : اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب عورت کسی بیٹے کا دعوی کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب عورت کسی بیٹے کا دعوی کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1673

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَائَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں جن کیساتھ ان کے بچے بھی تھے۔ ایک بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بچے کو اٹھا کر لے گیا اس نے اپنے ساتھ والی سے کہا کہ وہ تیرے بچے کو لے گیا ہے، دونوں اپنا مقدمہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس لے کر آئیں تو انہوں

نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر دونوں نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں اور دونوں نے اس حالت کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ چھری لاؤ میں اس کو دونوں کے درمیان تقسیم کر دو، چھوٹی نے کہا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے ایسا نہ کریں، وہ اس کا بیٹا ہے، سلیمان علیہ السلام نے اس چھوٹی کے حق میں فیصلہ دیدیا، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم سکین کا لفظ اسی دن سنا، ہم اسے پہلے مدیہ کہا کرتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیافہ شناسی کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1674

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس خوش خوش تشریف لائے، آپ کے چہرے کے نشانات چمک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا مجزز نے ابھی ابھی زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو کہا کہ یہ دونوں قدم ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1675

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ بہت خوش تھے اور فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مجزز مدلجی آیا اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان دونوں پر ایک چادر پڑی تھی جس سے وہ اپنے سروں کو چھپائے ہوئے تھے، اور ان کے پیر کھلے ہوئے تھے تو اس نے کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1676

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا النُّهْبَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، زانی زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور نہ شراب پینے والا شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ چوری کرنے والا چوری کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ اچکا اچکنے کے وقت جب لوگ اس کی طرف آنکھ اٹھاتے ہیں مومن رہتا ہے، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب وابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح منقول ہے مگر اس میں نہبہ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1677

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ح آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا ہے اور حضرت ابو بکر نے چالیس کوڑے لگائے ہیں

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ح آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1678

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جِيئَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوْ بِابْنِ

النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ قَالَ فَضَرَبُوهُ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نعیمان یا نعیمان کے بیٹے کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو ماریں، لوگوں نے اس کو مارا میں بھی اسکو جوتیوں سے مارنے والا تھا۔

راوی : قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1679

راوی: سلیمان بن حرب، وھیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِنُعَيْمَانَ أَوْ بِابْنِ نُعَيْمَانَ وَهُوَ سَكْرَانُ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَكُنْتُ فِيمَنْ ضَرَبَهُ

سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نعیمان یا ابن نعیمان کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوا، اور جو لوگ گھر میں تھے آپ نے ان کو حکم دیا کہ اسکو ماریں چنانچہ لوگوں نے اس کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا اور ان مارنے والوں میں سے

میں بھی تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1680

راوی: مسلم، هشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس کوڑے لگوائے۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1681

راوی: قتیبه، ابوضمرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ قَالَ اضْرِبُوهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ

قتیبہ، ابوضمرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیئے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کہ اس کو مارو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے بعض اس کو ہاتھ سے اور بعض اس کو جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب مار چکے تو کسی نے کہا کہ اللہ تعالی تجھے رسوا کرے، آپ نے فرمایا کہ اس طرح نہ کہو اور شیطان کی اس پر مدد نہ کرو۔

راوی: قتیبہ، ابوضمرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1682

راوی: عبد الله بن عبد الوهاب، خالد بن حارث، سفیان، ابوحصین، عمیر بن سعد نخعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ سَعِيدٍ النَّخَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں جس شخص پر حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو مجھ کو رنج نہ ہو گا، بجز شراب پینے والے کہ اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا کیونکہ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی، (بلکہ اس کو حاکم کی رائے پر چھوڑا(

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابوحصین، عمیر بن سعد نخعی

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1683

راوی: مکی بن ابراهیم، جعید، یزید بن خصیفه، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُعَيْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُؤْتَى بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُومُ إِلَيْهِ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كَانَ آخِرُ إِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ

مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ابتدائی خلافت کے زمانہ میں ہم لوگ شراب پینے والوں کو لاتے تو ہم لوگ ہاتھوں، جوتیوں، اور چادروں سے اسے مارتے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا آخری زمانہ آیا تو انہوں نے چالیس کوڑے مارے اور جب ان شرابیوں نے زیادہ سرکشی کی اور فسق کرنا شروع کیا تو انہوں نے اسی کوڑے لگوائے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1684

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللَّهِ وَكَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسایا کرتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو شراب پینے کے سبب کوڑے لگوائے تھے ایک دن پھر نشہ کی حالت میں لایا گیا آپ نے اس کو کوڑے مارے جانے کا حکم دیا تو اس کو کوڑے لگائے گئے، قوم میں سے ایک شخص نے کہا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو، کسی قدر یہ (نشہ کی حالت میں) لایا جاتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو، خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1685

راوی: علی بن عبداللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ھاد، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ بِضَرْبِهِ فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِيَدِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مَا لَهُ أَخْزَاهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا عَوْنَ الشَّيْطَانِ عَلَى أَخِيكُمْ

علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اس کو کوڑے مارنے کا حکم دیا چنانچہ ہم میں سے کوئی اس کو اپنے ہاتھ سے اور کوئی اپنی جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب ہم فارغ ہو چکے تو ایک شخص نے کہا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مدد نہ کرو۔

راوی: علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا بیان جب وہ چوری کرتا ہے...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1686

راوی: عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔

راوی: عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1687

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانُوا يَرَوْنَ

أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيدِ وَالْحَبْلُ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ چور پر لعنت کرتا ہے جو ایک بیضہ چرائے اور اس کا ایک ہاتھ کاٹا جائے اور ایک رسی چرائے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے، اعمش نے کہا کہ لوگ (محدثین) سمجھتے تھے کہ بیضہ سے مراد حدید (یعنی لوہے کا خود) ہے اور رسی سے مراد وہ ہے جس کی قیمت کئی درہم ہو۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدود کفارہ ہیں...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود کفارہ ہیں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1688

راوی: محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زھری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ كُلَّهَا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زہری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو، اس بات پر اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ بناؤ، اور نہ چوری کرو

گے اور نہ زنا کروگے اور یہ پوری آیت تلاوت فرمائی، تم میں سے جو شخص اس کو پورا کرے تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اس کا بدلہ لیا گیا تو وہ اسکے لئے کفارہ ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اللہ تعالی نے اس کو چھپایا تو اس کو اختیار ہے چاہے وہ بخش دے یا اس کو عذاب دے۔

راوی : محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حد یا حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حد یا حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1689

راوی: محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يُجِيبُونَهُ أَلَا نَعَمْ قَالَ وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع فرمایا لوگو۔ تم کون سے مہینے کو حرمت والا سمجھتے ہو؟ لوگوں نے جواب

دیا کہ اس مہینے کو، آپ نے فرمایا کہ کس شہر کو عزت والا سمجھتے ہو؟ سب نے کہا اس شہر کو، آپ نے فرمایا کہ کون سے دن کو سب سے زیادہ حرمت والا سمجھتے ہو، سب نے کہا اس دن کو، آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی نے تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں جو حق کے سوا ہوں ایک دوسرے پر حرام کی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، سنو کیا میں نے پہنچا دیا، تین بار آپ نے یہ فرمایا اور ہر بار لوگوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے فرمایا، تمہاری تباہی ہو، میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1690

راوی: یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْثَمْ فَإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أَبْعَدَهُمَا مِنْهُ وَاللهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللهِ فَيَنْتَقِمُ لِلهِ

یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی دو امروں کے درمیان اختیار دیا گیا تو ان میں سے آسان صورت کو اختیار کیا جب تک کہ وہ گناہ کی بات نہ ہو، اگر گناہ کی بات ہوتی تو اس سے بہت زیادہ دور رہتے، خدا کی قسم آپ نے کبھی اپنے لئے انتقام نہیں لیا، جب تک محرمات الہیہ کی

خلاف ورزی نہ ہو، اور جب اس کی خلاف ورزی کی ہو تو اللہ کے لئے انتقام لیتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شریف اور وضیع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شریف اور وضیع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1691

راوی: ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ الشَّرِيفَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ فَعَلَتْ ذَلِكَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عورت کی سفارش کی تو آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ وہ وضیع (چھوٹے لوگوں پر) حد جاری کرتے تھے اور شریفوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹتا۔

راوی : ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1692

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّتْهُمْ الْمَرْأَةُ الْمَخْزُومِيَّةُ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قریش کو ایک مخزومی عورت کا بہت خیال تھا جس نے چوری کی تھی، لوگوں نے کہا کہ کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کون جرات کر سکتا تھا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی، آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو، تم سے پہلے کئی قومیں ہلاک ہوئیں، جب کوئی شریف چوری کرتا تو وہ لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو وہ لوگ اس پر حد جاری کرتے اور قسم ہے خدا کی اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ہاتھ بھی کاٹ ڈالتے۔

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1693

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا، عبدالرحمن بن خالد، اور زہری، کے برادر زادہ اور معمر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1694

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر وعمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چور کا ہاتھ ایک دینار کی چوتھائی میں کاٹا جائے (یا اس قیمت کی کوئی اور چیز چوری کرنے پر(

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1695

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی ، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ (چوری کرنے والے کا) ہاتھ چوتھائی دینار پر کاٹ دیا جائے گا۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1696

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ھشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ مِجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ڈھال یا حجفہ کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1697

راوی: عثمان، حمید بن عبدالرحمن، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1698

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجفہ یا ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی ہے اس کو وکیع نے اور ابن ادریس نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے مرسلا روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1699

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذَا ثَمَنٍ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا

یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں حجفہ یا ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی تھی۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چور کی توبہ کا بیان...

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1700

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال (کی چوری) میں ہاتھ کاٹا، اس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1701

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا موسیٰ بن اسماعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن ابن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجن ثمنه ثلاثة دراهم تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1702

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قيمته ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1703

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ

آنحضرت نے چور کا ہاتھ ڈھال (کی چوری) میں کاٹا اس کی قیمت تین درہم تھی، محمد بن اسحاق نے اس کی متابعت میں روایت کیا اور لیث نے کہا کہ مجھ سے نافع نے ثمنہ، کے بجائے قیمۃ، کا لفظ نقل کیا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1704

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کی ہے جو انڈہ چرا لے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور رسی چرا لے اور اس کے ہاتھ کاٹا جائے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کی توبہ کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1705

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ امْرَأَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا

اسماعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت اس کے بعد آتی تھی اور میں اس کی حاجت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کرتی تھی، اس عورت نے توبہ کی اور بہت اچھی توبہ کی۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1706

راوی: عبداللہ بن محمد، جعفی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ

شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ مَا قُطِعَ يَدُهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ وَكُلُّ مَحْدُودٍ كَذَلِكَ إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ

عبداللہ بن محمد، جعفی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نہ چوری کروگے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کروگے اور اپنے آگے پیچھے کوئی بہتان نہ اٹھاؤگے۔ اور حکم شرع میں نافرمانی نہ کروگے میں تم سے جس شخص نے اپنا وعدہ پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا دنیا میں اس کو اس کی سزا دے دی گئی تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور پاکی کا ذریعہ ہے اور جس شخص کی ستر پوشی اللہ نے کی تو وہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے تو اسے عذاب نہ دے اور اگر چاہے تو اس کو بخش دے۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ اگرچہ ہاتھ کاٹے جانے کے بعد توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہوگی اور ہر وہ شخص جس پر حد لگائی گئی اس کا یہی حکم ہے کہ جب توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہوگی

راوی : عبداللہ بن محمد، جعفی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عکل کے لوگ حاضر ہوئے اور اسلام لائے، مدینہ کی آب و ہوا ان کے موافق نہ آئی تو آپ نے ان لوگوں کو حکم دیا کہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پئیں، انہوں نے اسی طرح کیا اور تندرست ہوگئے، پھر وہ لوگ مرتد ہوگئے اور آپ کے چرواہوں کو قتل کر کے مویشی لے کر بھاگے، آپ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا وہ لائے گئے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیے اور ان کی آنکھوں کو پھڑوا دیا اور ان کو کاٹنے کی جگہ (داغ نہیں لگایا) یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے

راوی: محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ الْعُرَنِيِّينَ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرینہ کے (ہاتھ پاؤں) کٹوا دیے اور ان لوگوں کو داغ نہیں لگوایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

راوی: محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے

جلد : جلد سوم   حدیث 1709

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وهیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عُكْلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الصُّفَّةِ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَبْغِنَا رِسْلًا فَقَالَ مَا أَجِدُ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بِإِبِلِ رَسُولِ اللهِ فَأَتَوْهَا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَمِنُوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّرِيخُ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِيَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَمَهُمْ ثُمَّ أُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا سُقُوا حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَرَقُوا

وَقَتَلُوا وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکل کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ لوگ صفہ میں رہنے لگے لیکن مدینہ کی آب وہوا ان کو راس نہ آئی، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہمارے لئے دودھ کے جانور تلاش کریں، آپ نے فرمایا کہ کوئی صورت بجزاس کے نہیں پاتا کہ تم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکر رہو، چنانچہ وہ لوگ (وہاں) آئے اور ان کا دودھ پیشاب پیتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ تندرست موٹے ہوگئے اور چرواہے کو قتل کرڈالا اور اونٹوں کو بھگا کرلے گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خبر دینے والا آیا آپ نے انہیں تلاش کرنے کے لئے آدمی دوڑائے، ابھی دن بھی نہ ہوا تھا کہ وہ آدمی پکڑ کر لائے گئے، آپ نے سلاخیں گرم کرا کر ان کی آنکھوں میں پھرادیں اور ہاتھ پاؤں کٹوا دیے اور انہیں داغ نہیں لگوایا اور پھر وہ گرم زمین میں ڈال دیے گئے اور پانی مانگتے رہے انہیں پانی نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے، ابوقلابہ نے کہا کہ انہوں نے چوری کی، اور قتل کیا اور اللہ اس کے رسول سے جنگ کی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1710

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ قَالَ عُرَيْنَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَشَرِبُوا حَتَّى إِذَا بَرِئُوا قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً

فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي إِثْرِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى جِيئَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَأُلْقُوا بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ هَؤُلَائِ قَوْمٌ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عکل کی ایک جماعت یا کہا عرینہ کی ایک جماعت (ابوقلابہ کا بیان ہے کہ وہ عکل ہی کے تھے) مدینہ آئی، ان کے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنیوں کا حکم دیا اور انہیں حکم دیا کہ ان اونٹنیوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پئیں، انہوں نے پیا یہاں تک کہ جب وہ تندرست ہوگئے تو چرواہے کو قتل کرڈالا اور مویشیوں کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کے وقت خبر ملی تو ان کے پیچھے تلاش کرنے کے لئے آدمی بھیجے، ابھی دن بلند بھی نہیں تھا کہ وہ پکڑ کر لائے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دینے کا حکم دیا پھر ان کی آنکھوں کو پھڑوا دیا، اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا، وہ پانی مانگتے رہے لیکن انہیں نہیں دیا گیا، ابوقلابہ نے کہا کہ یہ وہ جماعت ہے جس نے چوری کی تھی اور قتل کیا تھا اور ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے تھے اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1711

راوی : محمد بن سلام، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ

محمد بن سلام، عبداللہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات قسم کے آدمیوں کو اپنے سایہ میں لے گا جس دن کہ اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، امام عادل اور وہ جوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی راہ میں صرف کی ہو اور وہ مرد جس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے اور وہ دو آدمی جو آپس میں خدا کے لئے محبت کریں اور وہ جسے کوئی منصب والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ جو پوشیدگی سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔

راوی : محمد بن سلام، عبداللہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1712

راوی: محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وحَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ

محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے لئے اس چیز کا ضامن ہو جائے جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان (یعنی شرمگاہ) اور وہ چیز جو اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے یعنی زبان تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔

راوی: محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1713

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ زنا نہیں کرتا جب کہ وہ زنا کرے اور مومن ہو، اور کوئی چور چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہیں شراب پیتا جس وقت کہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور کوئی قاتل قتل نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، عکرمہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کس طرح اس سے ایمان کھینچ لیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں کے درمیان ڈال کر پھر ان کو نکالا اور اگر توبہ کرلے، تو اس کی

طرح اس کی طرف لوٹ آتا ہے اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1714

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَجَمَ الْمَرْأَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت علی نے جمعہ کے دن ایک عورت کو سنگسار کیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1715

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابومیسرہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُهُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعْهُ دَعْهُ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو کسی کو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اسی نے تجھے پیدا کیا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اس سبب سے قتل کر ڈالے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ کوئی اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے، یحیی نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ ابووائل حضرت عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسی طرح بیان کیا عروہ نے کہا کہ میں نے اس کو عبدالرحمن سے بیان کیا اور انہوں نے ہم سے بواسطہ سفیان، اعمش، منصور واصل، ابو میسرہ حدیث بیان کی تھی تو انہوں نے کہا کہ اسے چھوڑ دو اسے چھوڑ دو۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1716

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1717

راوی: اسحاق، خالد، شیبانی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي

اسحاق، خالد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے سنگسار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہاں، میں نے پوچھا سورۃ نور سے پہلے یا اس کے بعد انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : اسحاق، خالد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1718

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کیا ہے اور اپنے آپ پر چار شہادتیں دیں (یعنی چار مرتبہ اپنے گناہ کا اعتراف کیا) اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کرنے کا حکم دیا تو وہ سنگسار کیا گیا اور وہ شادی شدہ تھا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1719

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى رَدَّدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اس وقت آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے آپ کو پکارا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ کو پھیر لیا، یہاں تک کہ اس نے چار بار یہی کلمات دہرائے جب وہ اپنے آپ پر چار شہادتیں دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ انہوں نے کہا میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، اور مقام مصلیٰ میں ہم نے اسے سنگسار کیا، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ کھڑا ہوا ہم نے اسے مقام حرہ میں پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زانی کے لئے پتھر ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1720

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ زَادَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ سعد اور زمعہ کے درمیان (ایک لڑکے کے) متعلق اختلاف ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ وہ تمہارا لڑکا ہے لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور اے سودہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اور قتیبہ نے بواسطہ لیث اتنا زیادہ بیان کیا کہ زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1721

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور کوئی شخص چوری نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور توبہ اس کے بعد کھلی ہوئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوہریرہ

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1722

راوی: محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینا ر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ أَحْدَثَا جَمِيعًا فَقَالَ لَهُمْ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا إِنَّ أَحْبَارَنَا أَحْدَثُوا تَحْمِيمَ الْوَجْهِ وَالتَّجْبِيهَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ادْعُهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأُتِيَ بِهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَحْتَ يَدِهِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرُجِمَا عِنْدَ الْبَلَاطِ فَرَأَيْتُ الْيَهُودِيَّ أَجْنَأَ عَلَيْهَا

محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد و عورت لائے گئے جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنی کتاب میں کیا حکم پاتے ہو انہوں نے کہا ہمارے علماء نے چہرے سیاہ کرنا اور گدھے پر الٹا سوار کرنا بتایا ہے عبداللہ بن سلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کو تورات لانے کا حکم دیں، چنانچہ تورات لائی گئی ان میں سے ایک نے سنگسار کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، اور اس سے آگے اور پیچھے پڑھنا شروع کیا، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ، تو وہیں پر اس کے ہاتھ کے نیچے سنگسار کی آیت تھی چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا اور وہ دونوں سنگسار کئے گئے میں نے یہودی مرد کو دیکھا کہ وہ عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی : محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1723

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ آحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ لَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فَصَلَّى عَلَيْهِ سُئِلَ أَبُو عَبْدِ اللهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ يَصِحُّ قَالَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ قِيلَ لَهُ رَوَاهُ غَيْرُ مَعْمَرٍ قَالَ لَا

محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور زنا کا اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ کو پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر چار شہادتیں دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے کہا ہاں۔ آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا، تو اسے عید گاہ میں سنگسار کیا گیا، جب اسے پتھر پڑے تو بھاگا لیکن پکڑا گیا اور رجم کیا گیا، یہاں تک کہ مر گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا بھلائی کے ساتھ ذکر فرمایا اور اس پر نماز پڑھی، یونس اور ابن جریج نے زہری فصلیٰ علیہ (اس پر نماز پڑھی) نقل نہیں کیا۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1724

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ مِمَّ ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ لَهُ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَجَلَسَ وَأَتَاهُ إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا وَمَعَهُ طَعَامٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ فَكُلُوهُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اور لیث نے بواسطہ عمرو بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا میں ہلاک ہو گیا، آپ نے پوچھا کیونکر؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، آپ نے اس سے فرمایا کہ صدقہ کر اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ نہیں، پھر وہ بیٹھ گیا آپ کے پاس ایک شخص گدھا ہانکتا ہوا آیا اور اسکے پاس غلہ تھا، عبد الرحمن نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کون سا غلہ تھا جو آپ کی خدمت میں لے کر آیا تھا آپ نے فرمایا وہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے اس نے کہا میں یہاں ہوں آپ نے فرمایا کہ اسے لے کر خیرات کر دو اس نے پوچھا کہ کیا اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں؟ میرے گھر والوں کے پاس کھانا نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے کھاؤ، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ پہلی حدیث زیادہ واضح ہے، جس میں اطعم اھلک کے الفاظ ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1725

راوی : عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ھمام بن یحیی ، اسحق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ قَالَ حَدَّكَ

عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحیی، اسحاق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نے آکر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں اس لئے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس سے اس (گناہ) کے متعلق کے پوچھا، پھر نماز کا وقت آگیا تو اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آدمی پھر آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، اس لئے آپ کتاب اللہ کی حد مجھ پر قائم کریں آپ نے فرمایا کہ تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی ہے اس نے کہا ہاں پڑھی ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تیرے گناہ کو اور تیری حد کو بخش دیا۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحیی، اسحق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تو نے چھوا ہو گا۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

کیا امام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تو نے چھوا ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1726

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، وھب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنِكْتَهَا لَا يَكْنِي قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، بن عباس سے روایت کرتے ہیں جب ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور زنا کا اقرار کیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تو نے شاید چھوا ہو گا، شاید تو نے بوسہ لیا ہو گا، یا دیکھا ہے، اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس سے صحبت کی ہے؟ یعنی بغیر کنایہ کے (صراحتہ) دریافت کیا، روای کا بیان ہے کہ اس کے بعد آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَجَائَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ دوسری طرف پھیر لیا، پھر وہ آپ کے سامنے دوسری طرف منہ کر کے آیا اور کہا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تیسری مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر اعراض فرمایا تو پھر چوتھی مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ جب وہ اپنے آپ پر چار مرتبہ شہادت دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ تو شادی شدہ ہے اس نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا اسے لے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے مجھ سے اس شخص نے بیان کیا کہ جس نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نے عید گاہ میں رجم کیا جب اسے پتھر لگے تو بھاگ نکلا ہم نے اسے مقام حرہ میں پالیا اور سنگسار کیا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ

زناکا اقرار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زناکا اقرار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1728

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا قُلْتُ لِسُفْيَانَ لَمْ يَقُلْ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَالَ الشَّكُّ فِيهَا مِنْ الزُّهْرِيِّ فَرُبَّمَا قُلْتُهَا وَرُبَّمَا سَكَتُّ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیں، آپ نے فرمایا بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا اس کی بیوی کے ساتھ میرے بیٹے نے زنا کر لیا، ایک سو بکریاں اور ایک خادم میں نے فدیہ میں دیا پھر میں نے اہل علم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کیا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی بیوی کو رجم کیا جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، سو بکریاں اور خادم تو تمہیں واپس کئے جاتے ہیں اور تمہارے بیٹے کو سو

کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا، اے شخص تو صبح اس کی بیوی کے پاس جا اگر اس نے اقرار کر لیا تو اس کو رجم کر دو، وہ صبح اس عورت کے پاس گیا تو اس نے اقرار کر لیا تو اسے رجم کیا گیا۔ بخاری کہتے ہیں میں نے سفیان سے کہا کہ کیا زہر نے یہ بیان نہیں کیا کہ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ (کہ انہوں نے کہا میرے بیٹے پر رجم ہے) سفیان نے کہا مجھے اس زہری سے سننے میں شک ہے کبھی میں اس کو کہتا ہوں اور کبھی میں خاموش رہتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کا اقرار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1729

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى وَقَدْ أَحْصَنَ إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الِاعْتِرَافُ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حَفِظْتُ أَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ ہم کتاب اللہ میں رجم کا حکم نہیں پاتے، چنانچہ وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے، خبر دار رجم واجب ہے اس پر جس نے زنا کیا اور شادی شدہ ہو بشرطیکہ اس پر گواہی قائم ہو جائے یا حمل ہو جائے یا اقرار ہو، شعبان نے کہا کہ اس طرح میں نے یاد کیا ہے سن لو رسول اللہ نے رجم کیا ہے، اور آپ کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1730

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ رِجَالًا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي مَنْزِلِهِ بِمِنًى وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا إِذْ رَجَعَ إِلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلًا أَتَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي فُلَانٍ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَايَعْتُ فُلَانًا فَوَاللهِ مَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا فَلْتَةً فَتَمَّتْ فَغَضِبَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي إِنْ شَاءَ اللهُ لَقَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ أُمُورَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ فَإِنَّهُمْ هُمْ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى قُرْبِكَ حِينَ تَقُومُ فِي النَّاسِ وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَقُومَ فَتَقُولَ مَقَالَةً يُطَيِّرُهَا عَنْكَ كُلُّ مُطَيِّرٍ وَأَنْ لَا يَعُوهَا وَأَنْ لَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَهْلِ الْفِقْهِ وَأَشْرَافِ النَّاسِ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكِّنًا فَيَعِي أَهْلُ الْعِلْمِ مَقَالَتَكَ وَيَضَعُونَهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَقَالَ عُمَرُ أَمَا وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَأَقُومَنَّ بِذَلِكَ أَوَّلَ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عُقْبِ ذِي الْحَجَّةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ حَتَّى أَجِدَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ جَالِسًا إِلَى رُكْنِ الْمِنْبَرِ

فَجَلَسْتُ حَوْلَهُ تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ مُقْبِلًا قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ مَقَالَةً لَمْ يَقُلْهَا مُنْذُ اسْتُخْلِفَ فَأَنْكَرَ عَلَيَّ وَقَالَ مَا عَسَيْتَ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ قَبْلَهُ فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَائِلٌ لَكُمْ مَقَالَةً قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ أَجَلِي فَمَنْ عَقَلَهَا وَوَعَاهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ خَشِيَ أَنْ لَا يَعْقِلَهَا فَلَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللهُ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَاللهِ مَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ ثُمَّ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ فِيمَا نَقْرَأُ مِنْ كِتَابِ اللهِ أَنْ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَوْ إِنَّ كُفْرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلًا مِنْكُمْ يَقُولُ وَاللهِ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَلَا يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ أَنْ يَقُولَ إِنَّمَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ فَلْتَةً وَتَمَّتْ أَلَا وَإِنَّهَا قَدْ كَانَتْ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ اللهَ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ تُقْطَعُ الْأَعْنَاقُ إِلَيْهِ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ مَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُبَايَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَنْصَارَ خَالَفُونَا وَاجْتَمَعُوا بِأَسْرِهِمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَخَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَمَنْ مَعَهُمَا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نُرِيدُهُمْ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ لَقِيَنَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا مَا تَمَالَأَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْنَا نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَا لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَقْرَبُوهُمُ اقْضُوا أَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ مُزَمَّلٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا يُوعَكُ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَلِيلًا تَشَهَّدَ خَطِيبُهُمْ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ وَكَتِيبَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكُمْ فَإِذَا هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْتَزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَأَنْ يَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ

وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَكُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَ فِي بَدِيهَتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ مِنْهَا حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ مَا ذَكَرْتُمْ فِيكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ يُعْرَفَ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايِعُوا أَيَّهُمَا شِئْتُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَنَا فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا كَانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ مِنْ إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ تُسَوِّلَ إِلَيَّ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لَا أَجِدُهُ الْآنَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ حَتَّى فَرِقْتُ مِنْ الِاخْتِلَافِ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَتْهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقُلْتُ قَتَلَ اللَّهُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ عُمَرُ وَإِنَّا وَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا مِنْ أَمْرٍ أَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ أَبِي بَكْرٍ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ أَنْ يُبَايِعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ بَعْدَنَا فَإِمَّا بَايَعْنَاهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا نُخَالِفُهُمْ فَيَكُونُ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَلَى غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُتَابَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مہاجرین کے کچھ لوگوں کو پڑھاتا تھا جن میں عبد الرحمن بن عوف بھی تھے۔ ایک دن میں ان کے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تھے اس حج میں (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) آخری بار کیا تھا، عبد الرحمن میرے پاس لوٹ کر آئے اور کہا کہ کاش، تم اس شخص کو دیکھتے جو آج امیر المومنین کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو فلاں کے متعلق خبر ہے جو کہتا ہے کہ اگر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مر جائیں تو میں فلاں کی بیعت کرلوں، خدا کی قسم ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی جو پوری ہوگئی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غصہ آگیا اور کہا کہ انشاء اللہ میں شام کے وقت لوگوں میں کھڑا ہوں گا اور ان کو ڈراؤں گا جو مسلمانوں کے امور کو غصب کرنا چاہتے ہیں، عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ اے امیر المومنین ایسا نہ کیجئے اس لئے کہ موسم حج میں جبکہ عام اور پست قسم کے لوگ جمع ہو جاتے ہیں جس وقت آپ کھڑے ہوں گے تو اس قسم کے لوگ کی اکثریت آپ کے پاس ہوگی اور مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کھڑے ہو کر جو بات کہیں گے اس کو اڑا کر دوسری طرف لے جائیں گے اور اس کی حفاظت نہیں کریں گے اور اس کو اس کے (مناسب) مقام پر نہیں رکھیں گے،

اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ مدینہ پہنچیں، اس لئے کہ وہ دارالہجرت والسنت ہے صرف سمجھدار اور سربر آوردہ لوگوں کے سامنے آپ جو کہنا چاہیں کہیں تاکہ اہل علم آپ کی گفتگو کو محفوظ رکھیں۔ اور اس کو اس کے مناسب مقام پر رکھیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم، اگر اللہ نے چاہا تو مدینہ میں سب سے پہلے میں ہی بیان کروں گا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ ذی الحجہ کے آخر میں مدینہ پہنچے، جب جمعہ کا دن آیا تو آفتاب کے ڈھلتے ہی ہم مسجد کی طرف جلدی سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو منبر کے ستون کے پاس بیٹھا ہوا پایا، میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا میرا گھٹنا ان کے گھٹنے سے ملا ہوا تھا، فوراً ہی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب آئے جب میں نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے کہا کہ آج حضرت عمر ایک ایسی بات کہیں گے جو انہوں نے کبھی نہیں کہی ہوگی، جب سے خلیفہ ہوئے ہیں، سعید نے میری بات سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے امید نہیں ہے کہ ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے نہ کہی ہو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھ گئے، جب لوگ خاموش ہو گئے تو کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا امابعد، میں تم سے ایسی بات کہنے والا ہوں جس کا کہنا میرے مقدر میں نہ تھا، میں یہ نہیں جانتا کہ شاید یہ میری موت کے آگے ہو جس نے اسکو سمجھا اور یاد کیا تو وہ جہاں بھی پہنچے دوسروں سے بیان کرے اور جس شخص کو خطرہ ہو کہ وہ اس کو نہیں سمجھے گا تو میں کسی کے لئے حلال نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ میرے متعلق جھوٹ بولے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے اور ان پر اللہ نے اپنی کتاب نازل کی ہے اللہ نے جو آیت نازل کی اس میں رجم کی بھی آیت تھی ہم نے اس کو پڑھا اور سمجھا اور محفوظ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی ان کے بعد سنگسار کیا، مجھے اندیشہ ہے کہ مدت دراز کے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ خدا کی قسم ہم آیت رجم کتاب اللہ میں نہیں پاتے وہ اس فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہو گا جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رجم کتاب اللہ میں زنا کرنے والے مرد و عورت پر جبکہ شادی شدہ ہوں واجب ہے بشرطیکہ گواہ قائم ہو جائیں یا حمل قرار پا جائے یا اقرار کرے، پھر ہم کتاب اللہ میں جو پڑھتے تھے اس میں یہ بھی تھا کہ تم اپنے باپوں سے نفرت نہ کرو کیونکہ تمہارا اپنے باپوں سے نفرت کرنا تمہارے لئے کفر ہے یا یہ فرمایا کہ بے شک تمہارے لئے یہ کفر ہے کہ تم اپنے باپوں سے نفرت کرو، پھر سن لو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو، جس طرح عیسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا گیا ہے اور تم صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو پھر کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کی قسم اگر عمر مر جائیں تو میں فلاں کی بیعت کر لوں تمہیں کوئی شخص یہ کہہ کر دھوکہ نہ دے کہ ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی اور پھر پوری ہو گئی، سن لو کہ وہ ایسی ہی تھی لیکن اللہ نے اس کے شر سے محفوظ رکھا اور تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے جس میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی فضیلت ہو، جس شخص نے کسی کے ہاتھ پر مسلمانوں سے مشورہ کئے بغیر بیعت کر لی تو اس کی بیعت نہ کی جائے۔ اس خوف سے کہ وہ قتل کر دیے جائیں گے جس وقت اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی تو اس

وقت وہ ہم سب سے بہتر ہے۔ مگر انصار نے ہماری مخالفت کی اور سارے لوگ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور حضرت علی وزبیر نے بھی ہماری مخالفت کی اور مہاجرین ابو بکر کے پاس جمع ہوئے تو میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے ابو بکر ہم لوگ اپنے انصار بھائیوں کے پاس چلیں، ہم لوگ انصار کے پاس جانے کے ارادے سے چلے جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان میں سے دو نیک بخت آدمی ہم سے ملے، ان دونوں نے وہ بیان کیا جس کی طرف وہ لوگ مائل تھی پھر انہوں نے پوچھا اے جماعت مہاجرین کہاں کا قصد ہے ہم نے کہا کہ اپنے انصار بھائیوں کے پاس جانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا ہم تمہارے لئے مناسب نہیں کہ ان کے قریب جاؤ تم اپنے امر کا فیصلہ کرو میں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم ان کے پاس جائیں گے چنانچہ ہم چلے یہاں تک کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہم ان کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو ان کے درمیان دیکھا کہ کمبل میں لپٹا ہوا ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ سعد بن عبادہ، میں نے کہا کہ ان کو کیا ہوا لوگوں نے عرض کیا کہ ان کو بخار ہے ہم تھوڑی دیر بیٹھے تھے کہ ان کا خطیب کلمہ شہادت پڑھنے لگا اور اللہ کی حمد وثناء کرنے لگا جس کا وہ سزاوار ہے۔ پھر کہا امابعد، ہم اللہ کے انصار اور اسلام کے لشکر ہیں اور تم اے مہاجرین وہ گروہ ہو کہ تمہاری قوم کے کچھ آدمی فقر کی حالت میں اس ارادہ سے نکلے کہ ہمیں ہماری جماعت کو جڑ سے جدا کردیں اور ہماری حکومت ہم سے لے لیں۔ جب وہ خاموش ہوا تو میں نے بولنا چاہا، میں نے ایک بات سوچی رکھی کہ جس کو میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کرنا چاہتا تھا۔ اور میں ان کا ایک حد تک لحاظ کرتا تھا، جب میں نے بولنا چاہا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی وہ مجھ سے زیادہ بردبار اور باوقار تھے۔ خدا کی قسم جو بات میری سمجھ میں اچھی معلوم ہوتی تھی اسی طرح یا اس سے بہتر پیرایہ میں فی البدیہہ بیان کی یہاں تک کہ وہ چپ ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم لوگوں نے جو خوبیاں بیان کی ہیں تم ان کے اہل ہو لیکن یہ امر (خلافت) صرف قریش کے لئے مخصوص ہے یہ لوگ عرب میں نسب اور گھر کے لحاظ سے اوسط ہیں میں تمہارے لئے ان دو آدمیوں میں ایک سے راضی ہوں ان دونوں میں کسی سے بیعت کرلو، چنانچہ انہوں نے میرا اور ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑا اور وہ ہمارے درمیان بیٹھے ہوئے تھے (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں) مجھے اس کے علاوہ انکی کوئی بات ناگوار نہ ہوئی، خدا کی قسم میں اس جماعت کی سرداری پر جس میں ابو بکر ہوں اپنی گردن اڑائے جانے کو ترجیح دیتا تھا، یا اللہ مگر میرا یہ نفس موت کے وقت مجھے اس چیز کو اچھا کر دکھائے جس کو میں اب نہیں پاتا ہوں انصار میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ ہم اس کی جڑ اور اس کے بڑے ستون ہیں اے قریش ایک امیر ہم میں سے ہو اور ایک تم میں سے شوروغل زیادہ ہوا اور آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ مجھے اختلاف کا خوف ہوا میں نے کہا اے ابو بکر اپنا ہاتھ بڑھائیے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان سے بیعت کی اور مہاجرین نے بھی بیعت کی پھر انصار نے ان سے بیعت کی اور ہم سعد بن عبادہ پر غالب آگئے، کسی کہنے والے نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ کو قتل کر ڈالا، میں نے کہا اللہ نے سعد بن عبادہ کو قتل کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جو معاملہ ہوا تھا ہمیں اندیشہ ہوا کہ اگر ہم قوم سے جدا ہوئے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت نہ کی تو یہ لوگ ہمارے پیچھے کسی کے ہاتھ پر بیعت کرلیں گے اس صورت میں یا تو ہم

کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرلیں جو ہماری مرضی کے خلاف ہوتا یا ہم اس کی مخالفت کرتے اور فساد ہوتا، جس نے مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی سے بیعت کی اسکی پیروی نہ کی جائے نہ اور اسکی جس نے بیعت کی اس خوف کہ وہ قتل کئے جائیں گے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1731

راوی: مالك بن اسماعيل، عبدالعزيز، ابن شهاب، عبيد الله بن عبدالله بن عتبه، زيد بن خالد جهنى

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تِلْكَ السُّنَّةَ

مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ غیر شادی شدہ زنا کرنے کو ایک سو کوڑے مارنے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کرنے کا حکم دے رہے تھے۔ ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب نے جلاوطن کیا اور پھر یہی طریقہ جاری رہا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد و عورت کے درے لگائے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1732

راوی: یحیی ، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بِنَفْيِ عَامٍ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر شادی شدہ زانی کے بارے میں ایک سال کی جلاوطنی کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ گاروں اور ہیجڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

گناہ گاروں اور ہیجڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1733

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی ، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں میں مخنثوں (یعنی عورتوں کی مشابہت کرنے والے) پر اور عورتوں میں سے مردوں کی شکل اختیار کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انکو اپنے گھروں سے نکال دو اور فلاں فلاں کو نکال دو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے

جلد : جلد سوم   حدیث 1734

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ بِكِتَابِ اللهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ

وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَی امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ بیٹھے ہوئے تھے، اس نے کہا کہ یارسول اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کر دیں، پھر مخالف نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس نے ٹھیک کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں، میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا، اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اور اسے رجم کرو چنانچہ انیس صبح گئے اور اس کی بیوی کو رجم کر دیا۔

راوی : عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1735

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ إِذَا زَنَتْ

فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لونڈی کا حکم پوچھا گیا جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو، آپ نے فرمایا کہ جب وہ زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ، پھر اس کو بیچ دو اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض کیوں نہ ہو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے یہ تیسری یا چوتھی مرتبہ کے بعد فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

اگر لونڈی زناء کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اسکو جلاوطن کیا جائے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر لونڈی زناء کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اسکو جلاوطن کیا جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1736

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے درے لگائے اور ملامت نہ

کرے، پھر اگر تیسری بار زنا کرے تو اس کو بیچ دے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہو، اسماعیل بن امیہ نے بواسطہ سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1737

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ الرَّجْمِ فَقَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلَ النُّورِ أَمْ بَعْدَهُ قَالَ لَا أَدْرِي تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْمُحَارِبِيُّ وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْمَائِدَةِ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے رجم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا ہے پھر میں نے پوچھا کہ سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا علی بن مسہر وخادل بن عبداللہ و محاربی وعبیدہ بن حمید نے شیبانی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور بعض نے سورہ مائدہ کا نام لیا لیکن پہلا صحیح ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1738

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ قَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَحْنِي عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود رسول اللہ کی خدمت میں آئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم تورات میں کیا حکم پاتے ہو رجم کے متعلق، انہوں نے کہا کہ ہم ان کو ذلیل کرتے ہیں اور درے لگاتے ہیں، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ تم جھوٹے ہو اس میں تو سنگسار کرنے کا حکم ہے، چنانچہ وہ لوگ تورات لے کر آئے اور اسے کھولا، ان میں سے ایک شخص نے اپنا ہاتھ رجم والی آیت پر رکھ دیا اور اس کے آگے پیچھے سے پڑھنے لگا، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہیں پر رجم کی آیت تھی، ان لوگوں نے کہا اے محمد انہوں نے ٹھیک کہا تورات میں آیت رجم ہے چنانچہ ان کے سنگسار کئے جانے کا حکم دیا گیا تو وہ سنگسار کئے گئے، میں نے اس مرد کو دیکھا وہ عورت پر جھکا جاتا تھا تاکہ اس کو پتھر سے بچائے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

جب کوئی شخص اپنی یا دوسرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزدیک زناء کی تہمت لگائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1739

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه بن مسعود، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں رسول اللہ کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردیں، اور دوسرا جو سمجھدار تھا کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی،

پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1740

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ فَعَاتَبَنِي وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ

اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں روکا کہ وہ پانی کے پاس نہیں ہیں اور مجھ پر ناراض ہوئے اور اپنے ہاتھ سے میری کوکھوں میں مارنے لگے، اور مجھ کو ہلنے سے کوئی چیز مانع نہ تھی سوائے اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر

اپنا سر مبارک رکھے ہوئے تھے۔ چنانچہ اللہ نے آیت تیمم نازل کی۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1741

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَكَزَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَوْجَعَنِي نَحْوَهُ لَكَزَ وَوَكَزَ وَاحِدٌ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور زور سے گھونسہ مارنے لگے، اور کہا کہ تو نے لوگوں کو ہار کی خاطر روک لیا، رسول اللہ کے ہونے کی وجہ سے میری موت تھی اور مجھے گھونسے نے تکلیف میں مبتلا کر دیا پھر اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1742

راوی: موسی، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي

موسی، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو اسے تلوار سے قتل کر دوں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، میں اس سے زیادہ باغیرت ہوں اور اللہ تعالی مجھ سے زیادہ باغیرت ہیں۔

راوی: موسی، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

تعریض کے متعلق جو منقول ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعریض کے متعلق جو منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1743

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ أُرَاهُ عِرْقٌ نَزَعَهُ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ کس رنگ کے اس نے کہا کہ سرخ ہیں، آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے ہوا اس نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی اصل نے ایسا ہی نکالا ہو گا، آپ نے فرمایا کہ تیرے اس بچہ کو بھی اصل نے شاید ایسا ہی نکالا ہو گا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1744

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ

عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ حدود اللہ کے سوا (کسی گناہ کی سزا) دس دروں سے زیادہ نہ مارا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1745

راوی: عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبدالرحمن بن جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُقُوبَةَ فَوْقَ عَشْرِ ضَرَبَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ حدود اللہ کے سوا میں دس دروں سے زیادہ سزا نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1746

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمرو، بکیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَائَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِدُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایک بار میں سلیمان بن یسار کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ان کے پاس عبدالرحمن بن جابر آئے اور انہوں نے سلیمان بن یسار سے حدیث بیان کی، پھر سلیمان بن یسار ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ مجھ سے عبدالرحمن بن جابر نے بیان کیا اور ان سے ان کے والد نے بیان کیا، انہوں نے ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے حدود کے ماسوا میں دس دروں سے زیادہ نہ مارو۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1747

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ تُوَاصِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ بِهِمْ حِينَ أَبَوْا تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال یعنی متواتر کئی دن تک روزہ رکھنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل روزے رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون مجھ جیسا ہے؟ میں تو رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو پلاتا ہے اور کھلاتا ہے، جب لوگ صوم وصال رکھنے سے باز نہ آئے تو آپ نے ان کے ساتھ روزہ رکھا، پھر دوسرے دن بھی ملایا پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر چاند دیر سے دکھائی دیتا تو میں پر اور زیادہ کرتا اور یہاں آپ نے تنبیہا فرمایا، جب کہ وہ لوگ نہ مانے، شعیب اور یحیی بن سعید اور یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب سعید ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1748

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مار کھاتے تھے جبکہ اناج اندازے سے خریدتے (بغیر وزن کے) تاکہ وہ ان غلوں کو خریدار کی جگہ پر نہ بیچیں، جب تک کہ وہ اپنے ٹھکانے پر نہ آئیں۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1749

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَكَ مِنْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کسی مقدمہ میں جو آپ کے پاس ہوتا انتقام نہیں لیا، جب تک کہ خدا کی حرمتوں کی پردہ دری نہ ہوتی، (جب ایسا ہوتا تو اللہ) کے لئے انتقام لیتے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کی...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1750

راوی: علی، سفیان، زهری، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ زَوْجُهَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا قَالَ فَحَفِظْتُ ذَاكَ مِنَ الزُّهْرِيِّ إِنْ جَائَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَهُوَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ جَائَتْ بِهِ لِلَّذِي يُكْرَهُ

علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ دو لعان کرنے والے آئے اور میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی، اس کے شوہر نے کہا کہ میں اسے اپنے پاس رکھوں گا میں نے اس پر جھوٹ بولا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے زہری سے یہ بھی یاد کیا کہ اگر عورت نے ایسا بچہ جنا تو وہ مرد سچا ہے اور اگر ایسا ایسا یعنی چھپکلی کی طرح پیدا ہوا تو وہ جھوٹا ہے اور میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے ایسا بچہ پیدا ہوا جو برا سمجھا جاتا ہے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1751

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً عَنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دولعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے کہا کہ وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا، انہوں نے کہا کہ وہ عورت اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1752

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدِلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو لعان کرنے کا ذکر کیا گیا تو قاسم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ بات کہی، پھر واپس چلا گیا، اور اس کے پاس اس کی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کرنے لگا کہ اسنے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا تو عاصم نے کہا کہ میں اس میں صرف بڑے بول کے باعث مبتلا کیا گیا، چنانچہ وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے اور اس آدمی کے متعلق بیان کیا، جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا، وہ شخص خود تو زرد گم گوشت والا سیدھے بالوں والا تھا اور وہ شخص جس کے متعلق دعوی کیا تھا، کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ پایا ہے، گندم گوں بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ظاہر کردے چنانچہ اس عورت نے سال کے ہم صورت بچہ جنا جس کے متعلق اس کے شوہر نے بیان کیا تھا، اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا، ایک شخص نے جو اس مجلس میں تھا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا انہوں نے کہا نہیں بلکہ وہ عورت تھی جو اسلام میں اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ عورت کو زناء کے ساتھ متہم کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ عورت کو زناء کے ساتھ متہم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1753

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سات مہلک چیزوں سے بچو، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ وہ کیا چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور جادو اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کا سوائے حق کے قتل کرنا اور سود کھانا، اور یتیم کا مال کھانا، اور جنگ کے دن پشت پھیر کر بھاگ جانا اور غافل، مومن، پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1754

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

مسدد، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوالقاسم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے غلام پر تہمت لگائی اور وہ اس تہمت سے بری تھا تو قیامت کے دن اس کو کوڑے لگیں گے، مگر یہ کہ وہ غلام ایسا ہی ہو جیسا کہ اس کے مالک نے کہا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1755

راوی : محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا فِي أَهْلِ هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَإِنِّي سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ الْمِائَةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا

فَسَلْهَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں اس فریق نے جو سمجھدار تھا کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی : محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے...

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1756

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرحبیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے اس نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو قتل کرے اس ڈر سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی، اس نے پوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا، چنانچہ اللہ نے اس کی تصدیق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل کی کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہیں قتل کرتے اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں کرتے۔ تا آخر آیت۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل

باب: خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1757

راوی: علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا

علی، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ہمیشہ کشادگی میں رہتا ہے جب تک کہ وہ خون ناحق نہیں کرتا ہے۔

راوی : علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1758

راوی: احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا سَفْكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ

احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی کو ناحق قتل کرنا، ان مہلک امور میں سے ہے جن میں پڑنے والے کا نکلنا بہت ہی دشوار ہے۔

راوی : احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1759

راوی: عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَائِ

عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے لوگوں کے ان مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا جو قتل کے متعلق ہوں گے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1760

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ حَلِيفَ بَنِي زُهْرَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَقِيتُ كَافِرًا فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ يَدِي بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ وَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ آقْتُلُهُ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّهُ طَرَحَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا

قَطَعَهَا آقْتُلُهُ قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ وَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ إِذَا كَانَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يُخْفِي إِيمَانَهُ مَعَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَأَظْهَرَ إِيمَانَهُ فَقَتَلْتَهُ فَكَذَلِكَ كُنْتَ أَنْتَ تُخْفِي إِيمَانَكَ بِمَكَّةَ مِنْ قَبْلُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی، بنی زہرہ کے حلیف سے جو کہ رسول اللہ و کے ساتھ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے، روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں کسی کافر سے ملوں اور وہ میرے ساتھ جنگ کرے اور تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر درخت کی آڑ میں پناہ لے کر کہے میں اللہ کا مطیع ہوں، (یعنی اسلام لے آیا) تو کیا اس کے اس طرح کہنے کے بعد اس کو قتل کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو قتل نہ کرو، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرا ہاتھ کاٹ ڈالا، پھر یہ کلمہ اس نے میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کہا ہے، کیا میں (پھر بھی) اس کو قتل نہ کرو۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں اسے قتل نہ کرو، اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ تمہاری جگہ قتل کرنے سے قبل والی حالت میں ہو گا اور تم اس کے کلمہ کہنے سے قبل والی حالت میں ہو گے، حبیب بن ابی عمرہ نے سعید سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقداد سے فرمایا کہ جب کوئی مومن شخص اپنے ایمان کو کافروں کے ساتھ چھپائے ہوئے ہوا اور اسنے اپنے ایمان کو ظاہر کر دیا پھر تم نے اس کو قتل کر دیا تو اسی طرح تم بھی مکہ میں پہلے اپنا ایمان چھپاتے پھرتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1761**

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا

قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو جان بھی قتل کی جاتی ہے اس (کے گناہ) کا ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (یعنی قابیل) پر ہوتا ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1762

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1763

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کر دو (پھر فرمایا) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، ابو بکر اور ابن عباس نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1764

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ شَكَّ شُعْبَةُ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ (گناہ) یہ ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے، اور والدین کی نافرمانی، یا فرمایا کہ یمین غموس اس میں شعبہ کو شک ہوا ہے اور معاذ نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کبیرہ گناہ (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا اور یمین غموس اور والدین کی نافرمانی کرنا یا فرمایا کہ جان کا قتل کرنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمرو

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1765

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ (یہ ہیں) (دوسری سند) عمر، شعبہ، ابن ابی بکر، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا، اور جان کو قتل کرنا

اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا۔ یا فرمایا کہ جھوٹی گواہی دینا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاها کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1766

راوی: عمرو بن زرارہ، هشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ قَالَ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہینہ کے ایک قبیلہ کی طرف جنگ کے لئے بھیجا، ہم لوگوں نے صبح ہوتے ہی ان پر حملہ کر دیا، اور ان کو شکست دیدی، ان کا بیان ہے میں اور ایک انصاری اس قبیلہ کے ایک آدمی کے مقابل ہوئے، جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ، اسامہ کا بیان ہے کہ انصاری تو اس سے رک گئے لیکن میں نے اپنے نیزے سے اس کو مارا، یہاں تک کہ میں نے اس کو قتل کر دیا، جب ہم واپس آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے اسامہ کیا تو نے اسے لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے صرف اپنی جان

بچانے کے لئے یہ کہا تھا، آپ نے فرمایا کیا تونے لا الہ الا اللہ کے کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، آپ اسی طرح بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ میں آرزو کرنے لگا کہ کاش آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

راوی : عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1767

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي مِنْ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ہم لوگوں نے اس بات پر بیعت کی تھی، کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بنائے گے، اور نہ چوری کریں گے اور نہ زنا کریں گے، اور نہ کسی جان کو قتل کریں گے جسے اللہ نے حرام کیا ہے اور نہ لوٹ مار کریں گے اور نہ فرمانی کریں گے، اگر ہم نے یہ کر لیا تو ہمارے لئے جنت ہے اور اگر ان میں سے کسی کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1768

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اسکو حضرت ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1769

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس شخص کی مدد کرنے چلا تو مجھے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا اس آدمی کی مدد کرنے کو، انہوں نے کہا کہ لوٹ جا، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہیں، میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قاتل تو خیر دوزخ میں ہی ہونا چاہیے) لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، حمادبن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کرلے۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کرلے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1770

راوی: حجاج بن منہال، ھمام، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقَرَّ بِهِ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں

کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا تو اس لڑکی سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ ایسا کس نے کیا، اس نے کہا فلاں یا فلاں نے کیا ہے، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا، تو اس کو نبی وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا، پوچھنے پر اقرار کر لیا، تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے...

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1771

راوی: محمد بن عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَمَاهَا يَهُودِيٌّ بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَأَعَادَ عَلَيْهَا قَالَ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي الثَّالِثَةِ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَخَفَضَتْ رَأْسَهَا فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ الْحَجَرَيْنِ

محمد بن عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکی زیور پہنے ہوئے مدینہ سے نکلی، ایک یہودی نے اسے پتھر مارا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی ابھی کچھ جان اس میں باقی تھی، اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر (انکار میں) ہلا دیا، دوبارہ آپ نے اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھے قتل کیا ہے، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں، پھر آپ نے تیسری بار اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھ کو مارا ہے، تو اس نے اپنا سر نیچے کر لیا، چنانچہ اس یہودی کو بلایا گیا اور دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے

قتل کر دیا

راوی : محمد بن عبد اللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1772

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالْمَارِقُ مِنْ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مسلمان جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون حلال نہیں، مگر ان تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں (جائز ہے) جان کے بدلے جان، اور شادی شدہ زانی، اور دین سے نکلنے والا، جماعت کو چھوڑنے والا،

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1773

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، هشام بن زید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَجِيئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَرَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو زیور کی وجہ سے جو وہ پہنے ہوئی تھی، پتھر سے قتل کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ لڑکی لائی گئی اس میں ابھی جان باقی تھی، آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ پھر دوسری بار آپ نے پوچھا تو اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا نہیں، پھر تیسری بار آپ نے پوچھا سو اس نے اشارہ کیا کہ ہاں۔ چنانچہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو پتھروں سے قتل کرا دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیا...

باب : خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1774

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَتَلَتْ خُزَاعَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا يُودَى وَإِمَّا يُقَادُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّمَا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَتَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَتْلَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ خزاعہ کے لوگوں نے ایک شخص کو قتل کر دیا (دوسری سند) عبداللہ بن رجاء، حرب، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال خزاعہ نے بنی لیث کے ایک آدمی کو جاہلیت کے خون کے بدلے میں قتل کر دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو ہاتھی سے روک دیا، اور وہاں کے باشندوں پر اپنے رسول اور مومنوں کو مسلط کر دیا، خبردار ہو جاؤ، یہاں قتل کرنا نہ تو ہم سے قبل کسی کیلئے حلال تھا، اور نہ میرے بعد کسی کیلئے حلال ہے۔ سن لو دن کے صرف ایک حصے میں میرے لئے حلال ہوا، سن لو کہ اس وقت وہ پہلے کی طرح حرام ہے اسکا کوئی کانٹا نہ اکھیڑا جائے، اور نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ یہاں کی گری پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے مگر جو اعلان کرنے والا ہو، اور جس کا کوئی آدمی قتل ہو جائے تو اس کو دو امروں کا اختیار ہے۔ یا تو خون بہا دے، یا قصاص لے، اہل یمن میں سے ایک شخص جس کا نام ابوشاہ تھا، کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہمارے لئے لکھوا دیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کے لئے لکھ دو، پھر قریش میں سے ایک آدمی

کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر اذخر (کی اجازت) اس لئے کہ ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں کے لئے استعمال کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ (اچھا) سوائے اذخر کے (یعنی اسے اکھیڑ سکتے ہو) اور عبید اللہ نے شیبان سے الفیل کے لفظ میں اس کی متابعت کی ہے اور بعض نے ابو نعیم سے، الفیل کا لفظ نقل کیا ہے، اور عبید اللہ نے اما ان یقاد بعد اہل القتیل کا بیان کیا (یعنی مقتول کے وارث قصاص لیں(

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1775

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ الدِّيَةُ فَقَالَ اللهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ قَالَ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ يَطْلُبَ بِمَعْرُوفٍ وَيُؤَدِّيَ بِإِحْسَانٍ

قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی اسرائیل میں قصاص تھا اور دیت کا دستور نہ تھا، اللہ نے اس امت کے لئے فرمایا ہے ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾، یعنی تم میں قتل پر قصاص فرض کیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں خون بہا قبول کر لیا جائے، اور یہ بھی فرمایا کہ اتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ سے مراد یہ ہے کہ دستور کے مطابق طلب کرے۔ اور نہایت ہی اچھے طریقے سے ادا کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے...

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے

جلد : جلد سوم حدیث 1776

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ ثَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ

ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض (یعنی برا) اللہ کے ہاں تین شخص ہیں، حرم میں ظلم کرنے والا، اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا، اور کسی شخص کا خون ناحق طلب کرنے والا، تاکہ اس کا خون بہائے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1777

راوی: فروة، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ هُزِمَ الْمُشْرِکُونَ يَوْمَ أُحُدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَی بْنُ أَبِي زَکَرِيَّائَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ صَرَخَ إِبْلِيسُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ يَا عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاکُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ عَلَی أُخْرَاهُمْ حَتَّی قَتَلُوا الْيَمَانِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَکُمْ قَالَ وَقَدْ کَانَ انْهَزَمَ مِنْهُمْ قَوْمٌ حَتَّی لَحِقُوا بِالطَّائِفِ

فروة، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی (دوسری سند) محمد بن حرب، ابو مروان، یحیی بن ابی زکریا، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ احد کے دن ابلیس نے لوگوں کو آواز دی کہ اے خدا کے بندوں اپنے پیچھے والوں کو دیکھو، چنانچہ آگے لوگ پیچھے کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ لوگوں نے یمان کو قتل کیا، حذیفہ نے کہا کہ میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، لیکن انہوں نے قتل کر ہی ڈالا، حذیفہ نے کہا اللہ تجھ کو معاف کرے ان میں سے کچھ اس طرح بھاگے کہ طائف جا کر پناہ لی۔

راوی: فروة، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1778

راوی: اسحاق، حبان، ھمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ وَقَدْ قَالَ هَمَّامٌ بِحَجَرَيْنِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل کر دیا، اس سے پوچھا گیا کہ کس نے تیرے ساتھ ایسا کیا، کیا فلاں شخص نے کیا، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا، تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا، یہودی کو حاضر کیا گیا تو اس نے اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا اور ہمام نے بتایا کہ دو پتھروں سے کچلا گیا۔

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1779

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَهُودِيًّا بِجَارِيَةٍ قَتَلَهَا عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا

مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی کو ایک لڑکی کے عوض قتل کرایا تھا، جس نے اس لڑکی کو زیور کی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1780

راوی: عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَا تُلِدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک میں حالت بیماری میں دوا ڈال دی، آپ نے فرمایا کہ مجھے دوا نہ پلاؤ، ہم نے خیال کیا کہ مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے، (لہذا آپ نے منع فرمایا) جب ہوش میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بغیر دوائی پلائے ہوئے بجز عباس کے باقی نہ رہے اس لئے کہ وہ تم میں موجود نہ تھے۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

جلد : جلد سوم حدیث 1781

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِإِسْنَادِهِ لَوْ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ خَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم ظہور کے اعتبار سے آخر ہیں، لیکن جنت کے اعتبار سے اول ہوں گے، اور اسی اسناد سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص تیرے گھر میں جھانکے اور اجازت نہ لے تو پتھر سے اس کو مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

جلد : جلد سوم حدیث 1782

راوی: مسدد، یحیی، حمید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَّدَ إِلَيْهِ مِشْقَصًا فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

مسدد، یحیی، حمید سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں جھانکا تو آپ نے اس کی طرف تیر کا پھل مارنے کے لئے اٹھایا، میں نے پوچھا کہ تم سے کس نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ انس بن مالک نے بیان کیا۔

راوی : مسدد، یحیی، حمید

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔...

باب : خون بہا کا بیان

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1783

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ قَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا زَالَتْ فِي

حُذَيْفَةَ مِنْهُ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی تو ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندو، اپنے پیچھے دیکھو۔ چنانچہ لوگ پلٹے اور پیچھے والوں سے جنگ کی، تو حذیفہ کی نظر اپنے باپ پر پڑی، کہنے لگے اے خدا کے بندو، یہ تو میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم وہ لوگ نہ مانے، ان کو قتل کر دیا، حذیفہ نے کہا کہ اللہ تمہیں بخش دے، عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کے دل میں مرتے دم تک اپنے والد کے مرنے کا افسوس رہا۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1784

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْمِعْنَا يَا عَامِرُ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأُصِيبَ صَبِيحَةَ لَيْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ يَزِيدُهُ عَلَيْهِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف چلے، جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر، اپنے کچھ شعر ہمیں سناؤ، چنانچہ وہ شعر سنانے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ نے ہمیں اس سے فائدہ حاصل کرنے کا موقع کیوں نہیں دیا، پھر اسی رات صبح کو عامر شہید ہوگئے، لوگوں نے کہا کہ ان کے اعمال ضائع ہوگئے، انہوں نے خود اپنے آپ کو قتل کیا، جب میں واپس چلا تو لوگ یہی تذکرہ کر رہے تھے کہ عامر کے اعمال ضائع ہوگئے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا نبی اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان، لوگ کہتے ہیں عامر کا عمل اکارت گیا آپ نے کہا جو ایسا کہتا ہے وہ جھوٹا ہے اس کے لئے دو اجر ہیں، وہ کوشش کرنے والا تھا جہاد کرنے والا تھا، اس سے بڑھ کر کون سا قتل اجر کا باعث ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1785

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا پس اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے وہ اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گیا، تو آپ نے فرمایا کہ

تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے، تمہیں خون بہا نہیں ملے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1786

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ فِي غَزْوَةٍ فَعَضَّ رَجُلٌ فَانْتُزِعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک غزوہ میں نکلا تو ایک شخص نے دانت سے کاٹا اس کے اگلے دو دانت گر گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو باطل قرار دیا۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

دانت کے بدلے دانت ہے...

باب : خون بہا کا بیان

دانت کے بدلے دانت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1787

راوی: انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ

انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نضر کی بیٹی نے ایک لڑکی کو طمانچہ مارا تو اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے، وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص کا حکم دیا۔

راوی : انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگلیوں کی دیت کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

انگلیوں کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1788

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اور یہ برابر ہیں، یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

انگلیوں کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1789

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل سنا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1790

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، موسی بن ابی عائشه، عبیداللہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا لَا تَلُدُّونِي قَالَ فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ بِالدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قَالَ قُلْنَا كَرَاهِيَةٌ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

مسدد، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی بیماری میں دوا پلائی اور آپ اشارے سے فرمانے لگے کہ مجھے کہ مجھے دوا نہ پلاؤ۔ حضرت عائشہ بیان کا بیان ہے کہ ہم نے خیال کیا مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے اسی لئے آپ منع فرمارہے ہیں جب آپ ہوش میں آئے تو فرمایا کیا میں نے تم کو منع نہیں فرمایا تھا کہ مجھے دوا نہ پلاؤ ہم نے کہا کہ مریض تو دوا کو برا سمجھتا ہی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی باقی نہ رہے مگر یہ کہ اسے دوا پلائی جائے سوائے حضرت عباس کے کہ وہ تم میں اس وقت موجود نہ تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، موسی بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ

قسامہ کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

قسامہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1791

راوی: ابونعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا وَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَقَالُوا لِلَّذِي وُجِدَ فِيهِمْ قَدْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار سے روایت کرتے ہیں انصار میں سے ایک شخص نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا، بیان کیا کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ خیبر گئے، وہاں پہنچ کر وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے، اور ان میں سے ایک کو مقتول پایا تو وہاں کے لوگوں سے انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ تو قاتل ہیں اور نہ ہی قاتل کو جانتے ہیں چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم خیبر گئے تو ہم نے اپنے میں اسے ایک کو مقتول پایا، آپ نے فرمایا کہ بڑا۔ بڑا۔ یعنی بڑا آدمی گفتگو کرے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم گواہی پیش کرو گے کہ کس نے اس کو قتل کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس گواہ نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ قسمیں کھائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم تو یہود کی قسموں سے راضی نہیں ہیں، تو آپ نے اس کا خون باطل کرنا پسند نہ کیا اور بیت المال سے دیت دیدی۔

راوی : ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1792

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مِنْ آلِ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبْرَزَ سَرِيرَهُ يَوْمًا لِلنَّاسِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ قَالَ نَقُولُ الْقَسَامَةُ الْقَوَدُ بِهَا حَقٌّ وَقَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ قَالَ لِي مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ وَنَصَبَنِي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَكَ رُءُوسُ الْأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ مُحْصَنٍ بِدِمَشْقَ أَنَّهُ قَدْ زَنَى لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَرْجُمُهُ قَالَ لَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ بِحِمْصَ أَنَّهُ سَرَقَ أَكُنْتَ تَقْطَعُهُ وَلَمْ يَرَوْهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ رَجُلٌ قَتَلَ بِجَرِيرَةِ نَفْسِهِ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي السَّرَقِ وَسَمَرَ الْأَعْيُنَ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا قُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ فَقُلْتُ أَتَرُدُّ عَلَيَّ حَدِيثِي يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا وَلَكِنْ جِئْتَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهِ لَا يَزَالُ هَذَا الْجُنْدُ بِخَيْرٍ مَا عَاشَ هَذَا الشَّيْخُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ فِي هَذَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَتَحَدَّثُوا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقُتِلَ فَخَرَجُوا بَعْدَهُ فَإِذَا هُمْ بِصَاحِبِهِمْ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُنَا كَانَ تَحَدَّثَ مَعَنَا فَخَرَجَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِهِ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِمَنْ تَظُنُّونَ أَوْ مَنْ تَرَوْنَ قَتَلَهُ قَالُوا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ آنْتُمْ قَتَلْتُمْ هَذَا قَالُوا لَا قَالَ أَتَرْضَوْنَ نَفَلَ خَمْسِينَ مِنْ الْيَهُودِ مَا قَتَلُوهُ فَقَالُوا مَا يُبَالُونَ أَنْ يَقْتُلُونَا أَجْمَعِينَ ثُمَّ يَنْتَفِلُونَ قَالَ أَفَتَسْتَحِقُّونَ

الدِّيَةَ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ فَوَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ قُلْتُ وَقَدْ كَانَتْ هُذَيْلٌ خَلَعُوا خَلِيعًا لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَطَرَقَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ الْيَمَنِ بِالْبَطْحَاءِ فَانْتَبَهَ لَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَحَذَفَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ فَجَائَتْ هُذَيْلٌ فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَّ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ بِالْمَوْسِمِ وَقَالُوا قَتَلَ صَاحِبَنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْ هُذَيْلٍ مَا خَلَعُوهُ قَالَ فَأَقْسَمَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنْ الشَّأْمِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ فَافْتَدَى يَمِينَهُ مِنْهُمْ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَدْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلًا آخَرَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَخِي الْمَقْتُولِ فَقُرِنَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ قَالُوا فَانْطَلَقَا وَالْخَمْسُونَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِنَخْلَةَ أَخَذَتْهُمْ السَّمَائُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ عَلَى الْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرِينَانِ وَاتَّبَعَهُمَا حَجَرٌ فَكَسَرَ رِجْلَ أَخِي الْمَقْتُولِ فَعَاشَ حَوْلًا ثُمَّ مَاتَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلًا بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمُحُوا مِنْ الدِّيوَانِ وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّأْمِ

قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ سے تھے، ابوقلابہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن تخت پر عمر بن عبدالعزیز بیٹھے ہوئے تھے اور لوگوں کو اذن عام دیا کہ اندر آئیں جب لوگ آئے تو کہا کہ تم قسامہ کے متعلق کیا کہتے ہو، لوگوں نے کہا کہ قسامہ کے متعلق ہمارا یہ خیال ہے کہ اس کے ذریعہ قصاص لینا حق ہے اور خلفاء نے بھی اس کے ذریعہ قصاص لیا ہے پھر مجھ سے کہا کہ اے ابوقلابہ تم کیا کہتے ہو؟ اور مجھے لوگوں کے سامنے کھڑا کیا، میں نے کہا کہ اے امیرالمومنین آپ کے پاس عرب کے شرفاء اور سردار موجود ہیں، اگر ان میں سے پچاس آدمی دمشق کے شادی شدہ آدمی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے زنا کیا ہے لیکن دیکھا نہیں تو کیا اسے سنگسار کر دیا جائے گا، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، میں نے کہا کہ اگر ان میں سے پچاس آدمی حمص کے ایک آدمی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے چوری کی تو کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے جب کہ کسی نے دیکھا نہیں، انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجز تین حالتوں کے کسی اور حالت میں کسی کو قتل نہیں کیا، ایک وہ جو قصاص میں قتل کیا گیا، جس نے شادی شدہ ہو کر زنا کیا، یا وہ جس نے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی، اور اسلام سے پھر گیا، کچھ لوگوں نے کہا کیا انس بن مالک نے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ نے چوری میں ہاتھ کاٹا ہے اور آنکھیں پھڑوا دی ہیں، پھر انہیں دھوپ میں ڈال دیا؟ میں نے کہا میں تم سے انس کی حدیث بیان کرتا ہوں مجھ سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ قبیلہ عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اسلام کی بیعت کی، زمین انہیں راس نہ آئی اور ان کے جسم مریض ہوگئے تو انہوں نے آپ سے شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ہمارے چرواہے کے پاس اونٹوں

میں کیوں نہیں جاتے کہ ان کا دودھ اور پیشاب پیو، ان لوگوں نے کہا کہ ضرور، چنانچہ وہ لوگ گئے اور انہوں نے اونٹوں کا پیشاب اور ان کا دودھ پیا، اور تندرست ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کرکے اور جانور لے کر بھاگ گئے، یہ خبر آپ کو پہنچی تو ان کے پیچھے آپ نے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لائے، آپ نے حکم دیا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں اور انہے دھوپ میں ڈال دیا جائے، اور ان کی آنکھیں پھڑوا دی جائیں، یہاں تک کہ وہ مر گئے، میں نے کہا اس سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں جو انہوں نے کی تھی کہ دین اسلام سے پھر گئے، قتل کیا اور چوری کی، عنبہ نے کہا کہ بخدا میں نے آج کی طرح کبھی نہیں سنا، ابوقلابہ کا بیان ہے میں نے کہا اے عنبہ تو میری حدیث کو رد کرتا ہے، عنبہ نے کہا کہ نہیں بلکہ تم نے حدیث کو اس طرح بیان کیا ہے جو حقیقت میں ہے۔ بخدا جب تک یہ بوڑھا ان (شامیوں) میں زندہ ہے یہ لوگ بھلائی کے ساتھ ہوں گے، میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سنت یہ ہے کہ آپ کے پاس انصار کے کچھ لوگ آئے آپ سے گفتگو کی، پھر ان میں ایک شخص باہر نکلا اور وہ قتل کر دیا گیا، اس کے بعد یہ لوگ باہر نکلے تو دیکھا کہ ان کا ساتھی خون میں تڑپ رہا ہے، وہ لوگ لوٹ کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا جو ساتھی ہمارے ساتھ گفتگو کر رہا تھا وہ یہاں سے اٹھ کر باہر نکلا، اب ہم نے اسے دیکھا کہ وہ خون میں تڑپ رہا ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، اور فرمایا کہ کس کے متعلق تم گمان کرتے ہو، یا فرمایا کہ کس کے متعلق تمہارا خیال ہے، کہ اسنے قتل کیا ہے، آپ نے یہود کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے اس آدمی کو قتل کیا، انہوں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تم اس سے راضی ہو کہ یہود میں سے پچاس آدمی اس کی قسم کھائیں کہ ان لوگوں نے اس کو قتل نہیں کیا انہوں نے کہا کہ یہود اگر ہم سب کو قتل کر دیں تو پھر بھی قسم کھا لیتے ہیں ان کو باک نہ ہوگا، آپ نے فرمایا کہ پھر تم لوگ پچاس قسمیں کھا کر دیت کے مستحق ہو جاؤ، ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو قسم نہیں کھاتے، چنانچہ آپ نے ان کی طرف سے اپنا خون بہا ادا کر دیا، ابوقلابہ کہتے ہیں میں نے کہا ہذیل کے لوگوں نے ایک شخص کو زمانہ جاہلیت میں سے اپنے الگ کو دیا تھا، وہ مقام بطحاء میں کسی یمنی کے گھر اترا ایمن والوں میں سے کسی کو خبر ہوئی تو اس پر تلوار سے حملہ کرکے اس کو قتل کر ڈالا، ہذیل کے لوگ آئے اور اس یمنی کو پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حج کے زمانہ میں لے گئے اور ان لوگوں نے کہا اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے، اس یمنی نے کہا کہ ہذیلوں نے اس کو چھوڑ دیا، حضرت عمر نے کہا کہ ہذیلوں میں سے پچاس آدمی قسم کھائیں کہ انہوں نے اس کو نہیں چھوڑا، انچاس آدمیوں نے انہیں میں سے قسم کھائی، انہی لوگوں میں سے ایک شخص ملک شام سے آیا تھا، جس سے ان لوگوں نے قسم کھانے کو کہا، اس نے ایک ہزار درہم دے کر قسم کھانے سے معافی لے لی تو ان لوگوں نے ایک دوسرے آدمی کو اس کی جگہ پر شامل کر لیا، اور مقتول کے بھائی کے پاس لے جا کر اس کا ہاتھ اس سے ملوا دیا، لوگوں نے کہا کہ وہ دونوں اور پچاس آدمی بھی چلے جنہوں نے قسم کھائی تھی، یہاں تک کہ وہ لوگ مقام نخلہ میں پہنچے تو ان لوگوں کو بارش نے آگھیرا، وہ لوگ پہاڑ کی ایک غار میں جا گھسے غار ان پچاس آدمیوں پر دھنس گیا جنہوں نے قسم کھائی تھی، چنانچہ وہ لوگ مر گئے اور وہ

دونوں ہاتھ ملانے والے باقی بچ گئے اور ان دونوں کو ایک پتھر آکر لگا جس سے مقتول کے بھائی کا پاؤں ٹوٹ گیا، وہ ایک سال زندہ رہا پھر مر گیا، ابوقلابہ کا بیان ہے کہ میں کہتا ہوں کہ عبدالملک بن مروان نے ایک شخص کو قسامہ کی بناء پر قصاص دلوایا، پھر اپنی اس حرکت پر پیشیمان ہوا، چنانچہ پچاس قسم کھانے والوں کے متعلق حکم دیا گیا تو ان لوگوں کا نام دفتر سے کاٹ دیا گیا اور انکو شہر بدر کر دیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں...

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1793

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ حُجْرٍ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ وَجَعَلَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حجروں میں جھانکا تو آپ اسکی طرف تیر کا پھل لے کر کھڑے ہوئے اور اس طرح ظاہر کرنے لگے گویا اس کو چبھونا چاہتے ہیں۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1794

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ سہل بن سعد ساعدی نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کے دروازے میں سے جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجلانے کا آلہ تھا، جس سے آپ اپنے سر کو کھجلا رہے تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو مجھے دیکھے گا تو میں یہ تیری آنکھ میں مارتا، (اس کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اجازت لینے کا حکم تو دیکھنے ہی کے سبب دیا گیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1795

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِعَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص تم کو بغیر اجازت کے جھانک کر دیکھے اور اس کو کنکر پھینک کر مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عاقلہ کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عاقلہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1796

راوی: صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی سے پوچھا گیا کیا آپ کے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہیں۔ اور بعض دفعہ اس طرح کہا گیا کہ جو لوگوں کے پاس نہیں؟ تو حضرت علی نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جان کو پیدا کیا، کہ ہمارے پاس وہی چیز ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو دیا جاتا ہے اور اسکے جو صحیفہ میں ہے میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا ہے، انہوں نے کہا کہ دیت اور قیدی کو آزاد کرنے کے متعلق احکام ہیں اور یہ کہ مسلم کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی : صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے جنین کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1797

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسمعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے ایک دوسرے کو پتھر پھینک کر مارا جس سے اسکے پیٹ کا بچہ گر

گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دینے کا فیصلہ صادر فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسمعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1798

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ھشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے لوگوں سے حمل گرا دینے کی دیت کے بارے میں پوچھا تو مغیرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام یا ایک لونڈی دیت میں دینے کا حکم صادر فرمایا ہے محمد بن مسلمہ نے گواہی دی کہ وہ بھی اس وقت حاضر تھے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا فیصلہ دیا تھا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1799

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، ھشام اپنے والد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السِّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ ائْتِ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن موسی، ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے مشورہ لیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حمل گرا دینے کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے کسی نے سنا ہے، مغیرہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے آپ نے ایک غلام یا لونڈی تاوان دئے جانے کا حکم فرمایا تھا، حضرت عمر نے فرمایا کہ کوئی آدمی لاؤ جو تمہارے ساتھ اس پر گواہی دے، محمد بن سلمہ نے کہا کہ میں اس کی مثل پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گواہی دیتا ہوں محمد بن عبداللہ، محمد بن سابق، زائدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے حمل گرا دیئے جانے کی دیت کے متعلق ان سے مشورہ کیا اور اسی پہلی حدیث کی مثل روایت کیا۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، ہشام اپنے والد

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1800

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی لحیان کی ایک عورت کے حمل گرانے میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم صادر فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا تھا مر گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اسکی میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کے لئے ہو گی، اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر ہے

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1801

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا

فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى أَنَّ دِيَةَ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے جھگڑا کیا تو ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس کے صدمہ سے وہ عورت مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا، لوگ یہ مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گئے تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے اس عورت کی دیت کا اس کے وارثوں کو حکم دیا

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتا طلب کرے...

باب: خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتا طلب کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 1802

راوی: عمر بن زرارہ، اسمعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، ابوطلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے

گئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس ایک ہوشیار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا، انس کا بیان ہے کہ میں نے سفر و حضر میں آپ کی خدمت کی لیکن خدا کی قسم جب بھی میں نے کوئی کام کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ کیوں تو نے یہ کام اس طرح کیا اور جب میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی : عمر بن زرارہ، اسمعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کان میں اور کنویں میں دب کر مر جانے والوں کا خون معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

کان میں اور کنویں میں دب کر مر جانے والوں کا خون معاف ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1803

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپایوں کا زخمی کرنا بلا قصاص ہے اور کنویں میں گر کر اور کان کھودنے میں مر جانے والے کا خون معاف ہے، اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1804

راوی: مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپائے قتل کریں تو معاف ہے اور کنواں کھودنے میں یا کان کھودنے میں دب کر مر جائے تو خون معاف ہے اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے

جلد : جلد سوم		حدیث 1805

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاهد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا جس سے معاہدہ ہو تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا، حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے...

باب : خون بہا کا بیان

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم		حدیث 1806

راوی: احمد بن یونس، زهیر مطرف، عامر، ابوحجیفه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ ح حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ

وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے کہا (دوسری سند) صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے سوال کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو قرآن میں نہیں ہے اور ابن عینیہ نے کبھی یہ بیان کیا (کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے) جو اور لوگوں کے پاس نہیں ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جاندار کو پیدا کیا ہمارے پاس وہی ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو عطا کیا جاتا ہے اور اس چیز کے جو صحیفہ میں ہے، میں نے کہا کہ صحیفہ میں کیا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ دیت اور غلام آزاد کرنے کے احکام اور یہ کہ مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوحجیفہ

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔۔۔

باب: خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1807

راوی: ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ انبیاء کے درمیان ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری

باب : خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1808

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ لَطَمَ فِي وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ قُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَائِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا جس کے منہ پر طمانچہ مارا تھا، اس نے عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے انصار صحابہ میں سے ایک شخص نے میرے منہ پر طمانچہ مارا ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے بلاؤ، چنانچہ وہ بلائے گئے، آپ نے فرمایا کہ تم نے ان کے منہ پر طمانچہ کیوں مارا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہود کے پاس سے گزر رہا تھا کہ میں نے اسے کہتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، میں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی؟ اس نے کہا ہاں۔ مجھے غصہ آگیا اور میں نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا۔ آپ نے فرمایا کہ انبیاء میں

مجھے فضیلت نہ دو اس لئے قیامت کے روز سب بیہوش ہو جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے کھڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ ہم سے پہلے ہوش میں آئے ہوں گے یا کوہ طور پر ان کا بیہوش ہونا اس کا بدلہ ہو گا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالی کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالی کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1809

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَاكَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو شاق گزرا اور وہ کہنے لگے کہ ہم میں سے کون ایسا ہے

جس نے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے حضرت لقمان کا قول نہیں سنا (جو انہوں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے کہا تھا) شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1810

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسمعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ح و حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے، والدین کی نافرمانی کی جائے اور جھوٹی گواہی دینا، تین بار آپ نے یہی ارشاد فرمایا، یا فرمایا کہ جھوٹ بولنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ ہم لوگ کہنے لگے کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسمعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1811

راوی : محمد بن حسین بن ابراهیم، عبید الله، شیبان، فراس، شعبی عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ

محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ کسی کو اللہ کا شریک بنانا، اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ یمین غموس، میں نے دریافت کیا کہ یمین غموس کیا چیز ہے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان کا مال ہضم کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھاتا ہے۔

راوی : محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جلد : جلد سوم حدیث 1812

راوی: خلاد بن یحیی ، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

خلاد بن یحیی، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ہمارا مواخذہ ہمارے اعمال پر ہوگا جو ہم نے جاہلیت میں کئے تھے، آپ نے فرمایا کہ جس نے حالت اسلام میں نیکی کی، تو اس پر مواخذہ نہیں کیا جائے گا جو اس نے جاہلیت میں کیا ہے اور جس نے حالت اسلام میں برائی کی تو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال پر مواخذہ ہوگا۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1813

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِزَنَادِقَةٍ فَأَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت علی کے پاس زنادقہ لائے گئے تو ان کو حضرت علی نے جلا دیا، حضرت ابن عباس کو جب یہ خبر ملی تو کہا کہ اگر میں ہوتا تو ان کو نہ جلاتا، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا بلکہ میں ان لوگوں کو قتل کر دیتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنا دین بدل ڈالا اسے قتل کر دو۔

راوی: ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1814

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اتَّبَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وِسَادَةً قَالَ انْزِلْ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ

قَالَ اجْلِسْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَمَّا أَنَا فَأَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میرے ساتھ اشعریوں کے دو آدمی تھے، ایک تو میرے دائیں ہاتھ کی طرف اور دوسرا بائیں طرف تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے، ان دونوں نے درخواست کی کہیں کا عامل مقرر کر دیں، تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو موسیٰ، یا فرمایا کہ عبداللہ بن قیس، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے انہوں نے مجھے اپنے دل کی بات نہیں بتائی، اور نہ میں جانتا تھا کہ یہ دونوں کسی عہدہ کے لئے درخواست کریں گے، اور میں گویا آپ کو مسواک کرتے دیکھ رہا تھا، جو آپ کے ہونٹوں میں دبائے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ ہم درخواست کرنے والے کو کبھی عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابو موسیٰ یا فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس، تم یمن کو جاؤ، پھر ان کے پیچھے معاذ بن جبل کو روانہ کیا، جب معاذ یمن پہنچے تو ابو موسیٰ نے انکے لئے بچھونا بچھایا اور کہا کہ اترو، تو اس وقت ایک آدمی کو ان کے پاس بیٹھا ہوا پایا جو بندھا ہوا تھا، پوچھا یہ کیا ہے، کہا یہ یہودی تھا پھر اسلام لایا، پھر یہودی ہو گیا ابو موسیٰ نے کہا بیٹھ جاؤ، انہوں نے کہا کہ اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک اس کو قتل نہ کیا جائے، اللہ اور اسکے رسول کا یہی حکم ہے، تین بار یہ کہا، چنانچہ حکم قتل پر قتل کر دیا گیا، پھر ہم نے شب بیداری کا تذکرہ کیا تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تورات کو عبادت کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نیند میں اس چیز کی امید رکھتا ہوں جس کی بیداری میں رکھتا ہوں۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔۔۔

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے بعض لوگ کافر ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابوبکر آپ کس طرح لوگوں سے جہاد کریں گے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما چکے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لا الہ الا اللہ کہیں جس نے یہ کہا اس نے مجھ سے اپنی جان ومال کو بچا لیا، مگر اس کے حق کے ساتھ اور اس کا حساب اللہ پر ہے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بخدا میں اس سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا، کہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتے تھے مجھ کو نہ دیں گے تو میں انسے اس نہ دینے پر جہاد کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے خدا کی قسم میں نے دیکھا کہ ابوبکر جو کہہ رہے ہیں وہ صرف اس وجہ سے کہ اللہ نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جہاد کیلئے کھول دیا ہے، چنانچہ میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1816

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا گیا کہ ایک یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اور کہا کہ السام علیک (تم پر موت ہو) آپ نے فرمایا کہ وعلیک (تم ہی پر ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو یہ جو کہتا ہے؟ اس نے السام علیک کہا، لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں آپ نے فرمایا کہ نہیں (پھر فرمایا) کہ جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو تم وعلیکم کہو۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1817

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت طلب کی (وہ لوگ اندر آئے) تو کہا السَّامُ عَلَيْکَ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا تم پر ہلاکت ہو اور لعنت ہو، آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ رفیق ہے ہر امر میں رفیق (نرمی) پسند کرتا ہے، میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بھی تو وَعَلَيْكُم کہہ دیا۔

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1818

راوی: مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنَّمَا يَقُولُونَ سَامٌ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ

مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہود جب تم میں سے کسی کو سلام کرے تو وہ سَامٌ عَلَيْکَ (تجھ پر موت آئے) کہتے ہیں تم بھی وعَلَيْکَ کہو اس کے جواب میں۔

راوی : مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔۔۔

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1819

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ فَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نبی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا، جن کو ان کی قوم نے مارا اور لہولہان کر دیا، اور وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اے پروردگار میری قوم کو بخش دے کہ وہ لوگ ناواقف ہیں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1820

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْثَمَةُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنْ السَّمَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خِدْعَةٌ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَائُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا جب میں تم سے کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کروں تو بخدا آسمان سے گرایا جانا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں آپ کی طرف جھوٹی بات منسوب کروں، اور جب میں تم سے اس چیز کے متعلق گفتگو کروں جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے (تو میں اس میں جھوٹ نہ بولوں گا، اس لئے کہ حدیث جنگ سے مختلف ہے) جنگ تو فریب ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی جو نو عمر اور کم عقل ہوں گے، باتیں تو اچھے لوگوں جیسی کریں گے (لیکن) ان کا ایمان ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا (حنوق یا حناجر کا لفظ فرمایا) وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے تم جہاں بھی ایسے لوگوں کو پاؤ قتل کر دو، اس لئے کہ قیامت کے دن اس کو اجر ملے گا۔ جس نے انہیں قتل

کیا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1821

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنْ الْحَرُورِيَّةِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا الْحَرُورِيَّةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنْ الدَّمِ شَيْءٌ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء کے پاس آئے اور اس سے حروریہ کے متعلق پوچھا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا حروریہ کیا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے پیدا ہوں گے، تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلہ میں حقیر جانو گے وہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر اس طرح کہ ان کے حلقوں سے یا فرمایا حناجر سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور شکاری اپنے تیر کو اور اس کے پھل کو اور اس کے پروں کو دیکھتا ہے اور شک کرتا ہے کہ ان میں کچھ خون لگا ہوا ہے یا نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1822

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْحَرُورِيَّةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر اپنے والد کے متعلق بیان کرتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور حروریہ کا ذکر کیا تو کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ جَائَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ فِي قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْئٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ ثَدْيَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ جِيئَ بِالرَّجُلِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو جب میں عدل نہ کروں تو اور کون عدل کرے گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے عرض کیا مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم میں سے ایک شخص ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنی نماز کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابلے میں حقیر سمجھتا ہے۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے، اس کے پروں میں دیکھا جائے تو کچھ معلوم نہیں ہوتا، پھر اس کے پھل میں دیکھا جائے تو معلوم نہیں ہوتا، حالانکہ وہ خون اور گوبر سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہو گی کہ ان میں ایک ایسا آدمی ہو گا جس کا ایک ہاتھ یا ایک چھاتی عورت کی ایک چھاتی کی طرح ہو گی، یا فرمایا کہ گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہو گی، اور ہلتی ہو گی، لوگوں کے تفرقہ کے وقت نکلیں گے، ابوسعید کا بیان ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی نے لوگوں کو قتل کیا میں ان کے پاس تھا، اس وقت ایک شخص اسی صورت کا لایا گیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا، ابوسعد کا بیان ہے کہ آیت، ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ﴾، اسی شخص کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1824

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ قِبَلَ الْعِرَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوارج کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا ہاتھ آپ نے عراق کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے کہ جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہو گی جب تک کہ دو جماع...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہو گی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہو گی۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1825

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہو گی، اور ان دونوں کا دعوی ایک ہو گا (یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک حق پر ہونے کا مدعی ہو گا)۔

راوی : علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1826

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراهیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر یہ بہت شاق گزرا کہ اور ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے کسی نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ نہیں جیسا کہ تم گمان کرتے ہو، وہ تو صرف یہ ہے کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے بیٹے اللہ کا شریک نہ بنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1827

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَقُولُوهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ لَا يُوَافَى عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میرے پاس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو ایک شخص نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا کہ

وہ منافق ہے، اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ وہ ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ محض اللہ کی رضاجوئی کے لئے کہتا ہے، اس نے کہاہاں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی اس کلمہ کو دل کے خلوص کے ساتھ کہے گا اللہ قیامت کے دن اس پر آگ کو حرام کر دے گا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1828

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ فُلَانٍ قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِحِبَّانَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ قَالَ مَا هُوَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنَا عَلَى أَفْرَاسِنَا حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا وَقَدْ كَانَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْ الصَّحِيفَةَ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يُدْفَعُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ هُنَالِكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ لَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَلِأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمْ الْجَنَّةَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ خَاخٍ أَصَحُّ وَلَكِنْ كَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ وَحَاجٍ تَصْحِيفٌ وَهُوَ مَوْضِعٌ وَهُشَيْمٌ يَقُولُ خَاخٍ

موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوعبدالرحمن اور حبان بن عطیہ میں جھگڑا ہوا تو ابوعبدالرحمن نے حبان سے کہا کہ میں اس بات کو جانتا ہوں جس نے تمہارے دوست یعنی حضرت علی کو خونریزی پر دلیر کر دیا ہے، حبان نے کہا کہ وہ کیا ہے تیرا باپ نہ ہو، ابوعبدالرحمن نے کہا کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا ہے، حبان نے کہا کہ وہ بتا، کیا ہے، ابوعبدالرحمن نے کہا وہ بیان کرتے تھے کہ مجھے زبیر اور ابومرثد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا اور ہم سب سوار تھے، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جاؤ، یہاں تک کہ روضہ حاج میں پہنچو، ابوسلمہ کا بیان ہے کہ ابوعوانہ نے حاج کا لفظ ہی کہا تھا وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس حاطب بن بلتعہ کا خط مشرکین کے نام ہو گا، اس کو میرے پاس لے آؤ، چنانچہ ہم لوگ اپنے گھوڑوں پر چلے یہاں تک کہ ہم نے اسے وہیں پالیا، جہاں کے متعلق آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ وہ اپنے اونٹ پر چلی جارہی تھی، (حاطب) نے اہل مکہ کے نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روانگی کے متعلق لکھا تھا کہ ہم نے کہا کہ کہاں ہے تیرے پاس خط ہے ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھا دیا، اور اس کے کجاوے میں تلاش کیا لیکن ہمیں نہیں ملا، میرے ساتھی نے کہا کہ ہم اس کے پاس کوئی خط نہیں دکھائی دیتا، حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں کہا، حضرت علی نے قسم کھائی اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے تو وہ خط نکال ورنہ میں تجھے ننگا کر دوں گا، وہ عورت کمر کی طرف جھکی اور کمر سے ایک چادر باندھی ہوئی تھی اس میں سے خط نکالا، یہ لوگ اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے حاضر ہوئے، حضرت عمر نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑادوں، آپ نے فرمایا کہ اے حاطب تجھے اس چیز پر کس نے آمادہ کیا، حاطب نے عرض کیا یارسول اللہ میرے لئے کیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا نہ رہوں، لیکن میں نے چاہا کہ اس قوم پر میرا کچھ احسان ہو تاکہ میرے اہل اور مال کی حفاظت ہو، اور آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کے کچھ لوگ وہاں نہ ہوں، اللہ ان کے ذریعے ان کے اہل وعیال کی حفاظت کرتا ہے، آپ نے فرمایا کہ ٹھیک کہا، تم لوگ سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کہو، حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوبارہ عرض کیا اور کہا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول سے خیانت کی آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑادوں، آپ نے کہا یہ بدری نہیں ہے اور کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے دلوں کے حال سے آگاہ ہے، اور فرما دیا جو چاہو کرو، تمہارے لئے جنت واجب ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں ڈب ڈبا گئیں اور کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ (

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے ...

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1829

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ، عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید کو (کفار کے ظلم سے) نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دیدے، اے اللہ اپنی گرفت (قبیلہ مضر پر سخت کر) اور ان کو حضرت یوسف کے قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔...

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1830

راوی : محمد بن عبداللہ حوشب طائفی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

محمد بن عبداللہ حوشب طائفی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین باتیں جس شخص میں پائی جائیں وہ ایمان کی لذت پائے گا، یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کو تمام چیزوں سے محبوب ہوں، اور یہ کہ اگر کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف خدا کی خاطر کرے اور تیسرے یہ کہ کفر کی طرف لوٹ جانے کو اس طرح ناپسند کرے کہ جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ حوشب طائفی، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی: سعید بن سلیمان، عباد، اسمعیل، قیس، سعید بن زید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسًا سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ مُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَوْ انْقَضَّ أُحُدٌ مِمَّا فَعَلْتُمْ بِعُثْمَانَ كَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ

سعید بن سلیمان، عباد، اسماعیل، قیس، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں دیکھتا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اسلام کی وجہ سے باندھ دیا کرتے تھے، اور اب حال یہ ہے کہ اگر احد پہاڑ اس کی وجہ سے پھٹ جائے جو تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کیا ہے تو وہ بجا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، اسمعیل، قیس، سعید بن زید

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1832

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، خباب بن ارت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهَا فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيَتِمَّنَّ هَذَا الْأَمْرُ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے اور کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے شکایت کی کہ کیوں ہمارے لئے مدد طلب نہیں کرتے، ہمارے لئے دعا کیوں نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان کو پکڑ کر زمین کھود کر اس میں بٹھایا جاتا، اور آرا اس کے اوپر سے چلا کر ٹکڑے کر دیا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت اور ہڈی چیر ڈالتے، لیکن یہ برتاؤ ان کو دین سے نہیں روکتا تھا، خدا کی قسم یہ دین پورا ہو کر رہے گا، یہاں تک کہ سوار صنعاء سے حضر موت تک جائے گا اور اللہ کے سوا اس کو کسی کا ڈر نہ ہو گا، لیکن تم لوگ عجلت سے کام لیتے ہو،

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، خباب بن ارت

مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان...

باب: جبر کرنے کا بیان

مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1833

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کی طرف چلو، ہم آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس میں پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو آواز دی کہ اے جماعت یہود، تم اسلام لاؤ، محفوظ رہو گے، لوگوں نے کہا اے ابوالقاسم آپ نے حکم پہنچادیا، آپ نے فرمایا یہی میرا مقصد تھا، پھر دوسری دفعہ بھی آپ نے یہی کلمات فرمائے تو ان لوگوں نے کہا کہ اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے پہنچادیا، پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہ تم جان لو کہ زمین اللہ کی اور اس کے رسول کی ہے، میں چاہتا ہوں کہ تمہیں جلاوطن کروں، تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو وہ اس کو بیچ دے ورنہ یاد رکھو گے کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجبور کا نکاح جائز نہیں...

باب: جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1834

راوی : یحیی بن قزعه، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَائَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

یحیی بن قزعہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریہ سے روایت کرتے ہیں کہ خنساء کے والد نے ان کا نکاح کر دیا حالانکہ وہ ثیبہ تھیں ان کو یہ شادی ناپسند تھی، چنانچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، آپ نے ان کا نکاح منسوخ کر دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریہ

باب : جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1835

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو هُوَ ذَكْوَانُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُسْتَأْمَرُ النِّسَائُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ فَتَسْتَحْيِي فَتَسْكُتُ قَالَ سُكَاتُهَا إِذْنُهَا

محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں میں نے

عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورتوں سے ان کی شادی کے متعلق اجازت لی جائے، آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے کہا کہ باکرہ سے اجازت لی جاتی ہے، تو وہ شرم محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کردے تو جائز نہیں۔...

باب : جبر کرنے کا بیان

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کردے تو جائز نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1836

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے سوا کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے نعیم بن نحام نے اس کو آٹھ درہم کے عوض میں خرید لیا، عمر کا بیان ہے کہ میں نے حاضر جابر کو کہتے ہوئے سنا وہ قبطی غلام تھا، پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں...

باب : جبر کرنے کا بیان

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1837

راوی: حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ فَيْرُوزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَحَدَّثَنِي عَطَائٌ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ كَرْهًا الْآيَةَ قَالَ كَانُوا إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ إِنْ شَائَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاؤُا زَوَّجَهَا وَإِنْ شَاؤُا لَمْ يُزَوِّجْهَا فَهُمْ أَحَقُّ بِهَا مِنْ أَهْلِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی نے کہا کہ مجھ سے عطاء ابوالحسن سوائی نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے صرف حضرت عباس سے روایت کی ہے، انہوں نے آیت، ﴿یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ کَرْھًا﴾، الخ۔ کی تفسیر بیان کی کہ پہلے دستور تھا کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے ولی اس کی بیوی کے زیادہ مستحق ہو جاتے، اگر چاہتے تو اس کی شادی کر دیتے اگر چاہتے تو اس کی شادی نہ کرتے، شوہر کے ولی اس عورت کے ولی سے زیادہ مستحق ہوتے، چنانچہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی۔

راوی : حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے...

باب : جبر کرنے کا بیان

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1838

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ دَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنْ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَقَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کے ساتھ ہجرت کی اور ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا جابروں میں سے ایک جابر تھا، اس نے اس کو کہلا بھیجا کہ سارہ کو میرے ساتھ بھیج دو، آپ نے اس کو بھیج دیا، وہ بادشاہ سارہ کے پاس آیا یہ کھڑی ہوئیں، وضو کیا کہ نماز پڑھنے لگی، اور دعا کی کہ یا اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں تو مجھ پر کافر مسلط نہ کرو، وہ خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ ایڑیاں زمین پر رگڑنے لگا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز...

باب : جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1839

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں (مشغول) رہتا ہے

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1840

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ھشیم، عبیداللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ مِنْ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں تو جب کوئی مظلوم ہوتا ہے اس کی مدد کرتا ہوں تو فرمایئے کہ ظالم کی مدد کس طرح کرو، آپ نے فرمایا کہ تو اسے ظلم کرنے سے روک دے یہی اس کی مدد ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1841

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا

يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن الخطاب کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے، لوگو۔ اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس شخص نے دنیا کی طرف ہجرت کی ہو تاکہ اسے پالے یا کسی عورت کی طرف کی ہو کہ اس سے شادی کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہوگی، جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1842

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم میں سے بے وضو شخص کی نماز قبول نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ میں حیلہ کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1843

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو زکوۃ مفروضہ کے متعلق لکھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر فرمائی تھیں، (من جملہ ان کے یہ بھی تھا) صدقہ کے خوف سے متفرق چیزوں کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ یکجا چیزوں کو متفرق کیا جائے۔

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

راوی: قتیبه، اسماعیل، بن جعفر، ابوسهیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصِّيَامِ قَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الزَّکَاةِ قَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَکْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي عِشْرِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ حِقَّتَانِ فَإِنْ أَهْلَکَهَا مُتَعَمِّدًا أَوْ وَهَبَهَا أَوْ احْتَالَ فِيهَا فِرَارًا مِنْ الزَّکَاةِ فَلَا شَيْئَ عَلَيْهِ

قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابو سہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال منتشر تھے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتایئے کہ اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانچ وقت کی نمازیں مگر یہ کہ تو اس کے علاوہ نفل اپنی خوشی سے پڑھے، پھر کہا کہ مجھے روزوں کے متعلق بتائیں، جو مجھ پر فرض ہیں، آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے، مگر یہ کہ اس کے علاوہ تو اپنی خوشی سے رکھے، اس نے کہا کہ مجھے زکوۃ کے متعلق بتلایئے، جو اللہ نے مجھ پر فرض کی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اسلام کی باتیں بتائیں تو اس نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی، میں اس سے زیادہ نہ کروں گا، اور نہ اس میں کمی کروں گا، جو اللہ نے مجھ پر فرض کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ شخص کامیاب ہو گیا، اگر سچا ہے، یا جنت میں داخل ہوا اگر سچا ہے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ ایک سو بیس اونٹ میں دو حصے دینے ہوں گے اگر وہ اس کو قصدا ہلاک کرے یا کسی کو دیدے، یا زکوۃ سے بچنے کے لئے کوئی حیلہ کرے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابو سہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1845

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ فَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَبْسُطَ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَخَافَ أَنْ تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَبَاعَهَا بِإِبِلٍ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَمٍ أَوْ بِبَقَرٍ أَوْ بِدَرَاهِمَ فِرَارًا مِنْ الصَّدَقَةِ بِيَوْمٍ احْتِيَالًا فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنْ زَكَّى إِبِلَهُ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْحَوْلُ بِيَوْمٍ أَوْ بِسَتَّةٍ جَازَتْ عَنْهُ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص کا خزانہ قیامت کے دن چتکبرا سانپ (اژدھا) بن کر آئے گا، اس کا مالک اس سے دور بھاگے گا، اور وہ اژدھا اس کو ڈھونڈے گا اور کہے گا میں تیرا خزانہ ہو آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ اسکو برابر ڈھونڈتا رہے گا، یہاں تک کہ وہ آدمی اپنا ہاتھ پھیلائے گا اور وہ اژدھا اس کو اپنے منہ کا لقمہ بنالے گا، اور جانوروں کے مالک جنہوں نے ان کا حق نہ دیا ہو گا، قیامت کے دن ان پر مسلط کئے جائیں گے، جو ان کے چہرے کو اپنے کھروں سے نوچیں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس شخص کے متعلق جس کے پاس اونٹ ہوں اور وہ خوف ہو کہ اس پر زکوۃ واجب ہو گی، اس لئے اسے اونٹوں یا بکریوں یا گائے کے یا درہموں کے عوض بیچنے کے لئے حیلہ کرتے ہوئے ایک دن پہلے بیچ دے تو اس پر کوئی حرج نہیں، حالانکہ وہی اس کے بھی قائل ہیں اگر اپنے مالک اونٹوں کی زکوۃ ایک سال گزرنے سے ایک دن پہلے یا ایک سال پہلے کوئی شخص دیدے تو یہ جائز ہے

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1846

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَلَغَتْ الْإِبِلُ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ فَإِنْ وَهَبَهَا قَبْلَ الْحَوْلِ أَوْ بَاعَهَا فِرَارًا وَاحْتِيَالًا لِإِسْقَاطِ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ أَتْلَفَهَا فَمَاتَ فَلَا شَيْءَ فِي مَالِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں سعد بن عبادہ انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو اس کی ماں کے ذمہ تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی طرف سے ادا کرو، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر اونٹوں کی تعداد بیس ہو جائے تو اس صورت میں چار بکریاں ہیں، پس اگر ایک سال پورا ہونے سے پہلے زکوۃ کے ساقط کرنے کے لئے حیلہ جوئی کرتے ہوئے کسی کو ہبہ کر دے یا بیچ دے تو اس پر کچھ نہیں اسی طرح اگر اس کو ضائع کر دے اور مر جائے تو اس کے مال میں کچھ نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1847

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ حَتَّى تَزَوَّجَ عَلَى الشِّغَارِ فَهُوَ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ فِي الْمُتْعَةِ النِّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْمُتْعَةُ وَالشِّغَارُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے، میں نے نافع سے پوچھا شغار کیا ہے انہوں نے کہا کوئی شخص کسی آدمی کی بیٹی سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور کوئی شخص کسی کی بہن سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے نکاح شغار کرے تو یہ جائز ہے لیکن شرط باطل ہے اور متعہ کے متعلق کہا ہے کہ نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے، ان میں سے بعض نے کہا کہ متعہ اور شغار جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1848

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زھری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ حَتَّى تَمَتَّعَ فَالنِّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورتوں سے متعہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے گھریلو گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع فرمایا تھا اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر حیلہ جوئی کرے، یہاں تک کہ متعہ کرے تو نکاح فاسد ہے اور ان میں سے بعض نے کہا نکاح جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید وفروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

خرید وفروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1849

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ

فَضْلُ الْمَائِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی سے اس لئے نہ روکا جائے کہ زیادہ گھاس سے روکا جائے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1850

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید وفروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

خرید وفروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1851

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے خرید وفروخت میں لوگ دھوکہ دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید وتو کہہ دیا کرو کہ اس میں دھوکہ نہ ہو۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1852

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى

فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آیت، ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا﴾، کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو ولی کی پرورش میں ہو، ولی اس کے مال اور خوبصورتی کی وجہ سے اس کی طرف رغبت رکھتا ہوں اور چاہتا ہو کہ وہ اس دستور سے کم مہر میں نکاح کرے تو ان لوگوں کو ان سے نکاح کرنے کی ممانعت کی گئی مگر یہ کہ وہ مہر پورا کرنے میں انصاف سے کام لیں (تو اجازت ہے) پھر لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بعد مسئلہ دریافت کیا تو اللہ نے آیت، ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ﴾، نازل فرمائی اور پوری حدیث بیان کی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کرلے اور کہہ دے کہ وہ مرگئی۔۔۔

باب : حیلوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کرلے اور کہہ دے کہ وہ مرگئی۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1853

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر غصب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : حیلوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1854

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ھشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو صرف انسان ہوں تم میرے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو، بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ فصیح البیان ہو اور میں اس کے حق میں فیصلہ کردوں اسکی بات سن کر اس لئے جس کے موافق اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کروں تو وہ نہ لے کہ میں نے اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا الگ کر دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1855

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ تُسْتَأْذَنْ الْبِكْرُ وَلَمْ تَزَوَّجْ فَاحْتَالَ رَجُلٌ فَأَقَامَ شَاهِدَيْ زُورٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا بِرِضَاهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّ الشَّهَادَةَ بَاطِلَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَطَأَهَا وَهُوَ تَزْوِيجٌ صَحِيحٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے اور نہ بیوہ کا نکاح کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے، کسی نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی اجازت کس طرح ہو گی؟ آپ نے فرمایا کہ جب وہ خاموش رہے اور بعض نے کہا کہ اگر کنواری عورت سے اجازت نہ لی گئی اور نہ اس نے شادی کی اور ایک شخص نے حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کئے کہ اس نے اس عورت کی رضامندی سے نکاح کیا ہے اور قاضی نے اس کے نکاح کو ثابت رکھا، حالانکہ شوہر جانتا ہے کہ گواہی جھوٹی ہے تو اس سے صحبت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ نکاح صحیح ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1856

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ تَخَوَّفَتْ أَنْ يُزَوِّجَهَا وَلِيُّهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَى شَيْخَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ جَارِيَةَ قَالَا فَلَا تَخْشَيْنَ فَإِنَّ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ خَنْسَاءَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کی ایک عورت کو خوف ہوا کہ ان کا ولی ان کا نکاح کر دے گا جو انہیں ناپسند تھا تو انہوں نے انصار میں سے دو بڈھوں یعنی عبد الرحمن اور مجمع کو جو جاریہ کے بیٹے تھے کہلا بھیجا تو ان دونوں نے کہا کہ تم اندیشہ نہ کرو، خنساء بنت خذام کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا جو کہ انہیں ناپسند تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے نکاح کو فسخ کر دیا۔ سفیان نے کہا میں نے عبد الرحمن سے سنا وہ اپنے والد سے نقل کرتے تھے کہ خنساء (کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا. (

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1857

راوی: ابونعیم، شیبان یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ إِنْسَانٌ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى تَزْوِيجِ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ بِأَمْرِهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا إِيَّاهُ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْهَا قَطُّ فَإِنَّهُ يَسَعُهُ هَذَا النِّكَاحُ وَلَا بَأْسَ بِالْمُقَامِ لَهُ مَعَهَا

ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے اور کنواری کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے لوگوں نے پوچھا کہ اس کی اجازت کس طرح ہوگی، آپ نے فرمایا کہ یہ کہ وہ خاموش رہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کرکے دو جھوٹے گواہ پیش کرے کہ اس نے بیوہ کے حکم سے اس سے نکاح کیا ہے اور قاضی اسکے نکاح کو ثابت رکھے اور شوہر کو اس کا علم بھی ہو کہ اس نے اس سے کبھی بھی نکاح نہیں کیا تو اس کے لئے یہ نکاح جائز ہے اس عورت کے ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1858

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ إِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ هَوِيَ رَجُلٌ جَارِيَةً يَتِيمَةً أَوْ بِكْرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا فَأَدْرَكَتْ فَرَضِيَتْ الْيَتِيمَةُ فَقَبِلَ الْقَاضِي شَهَادَةَ

الزُّورِ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ بِبُطْلَانِ ذَلِكَ حَلَّ لَهُ الْوَطْءُ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری سے اجازت لی جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ کنواری تو اجازت دینے میں شرم محسوس کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی بیوہ لڑکی یا کنواری لڑکی کو چاہے اور وہ انکار کرے پس وہ مرد حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کردے کہ اس نے اس سے نکاح کیا ہے پھر اگر کسی کو خبر پہنچی اور وہ راضی ہوئی اور قاضی نے جھوٹی گواہی قبول کرلی اور شوہر کو اس کے جھوٹے ہونے کا علم ہو، پھر بھی اس سے صحبت کرنی جائز ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1859

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ أَجَازَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ قُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو

مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قُلْتُ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِرَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلوہ اور شہد پسند فرماتے تھے اور جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب ہوتے چنانچہ ایک دن حضرت حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے میں نے آپ سے اسکے متعلق دریافت کیا کہ حفصہ کی قوم کی ایک عورت نے ایک شہد ہدیہ کے طور پر بھیجا تھا۔ اور اس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اپنے دل میں کہا بخدا میں ان کے لئے حیلہ کروں گی، میں نے اس کا ذکر سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا اور کہا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس آئیں اور قریب ہوں تو تم کہنا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے آپ فرمائیں گے نہیں تو تم کہنا کہ یہ بو کس چیز کی ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ امر شاق گزرتا کہ آپ سے بو پائی جائے، آپ یقیناً فرمائیں گے مجھے حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے، تو تم کہنا کہ شاید شہد کی مکھیوں نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ تم بھی یہی کہنا، چنانچہ آپ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، قریب تھا کہ میں تمہارے کہنے سے پہلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کہہ دوں جو تم نے مجھ سے کہی تھی اس وقت آپ دروازے پر ہی تھے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے معافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا پھر یہ بو کیسی ہے، آپ نے فرمایا کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے، میں نے کہا شہد کی مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، جب میرے (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے) پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا اور اسی طرح صفیہ نے بھی کہا پھر جب حفصہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کو شربت پلاؤں، آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں سودہ کہنے لگی، سبحان اللہ ہم نے اسے حرام کر دیا میں نے کہا چپ رہو،

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1860

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا جَائَ بِسَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَائَ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغَ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے جب مقام سرغ میں پہنچے تو انہیں خبر ملی کہ شام میں وبا پھیلی ہوئی ہے تو انہیں عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جس زمین کے متعلق سنو (کہ وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ، اور جب کسی زمین میں وبا پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار کے ارادہ سے نہ نکلو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرغ سے واپس لوٹ گئے اور ابن شہاب سے بطریق سالم بن عبد اللہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف عبد الرحمن کی

حدیث کی بناء پر واپس ہوئے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1861

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْوَجَعَ فَقَالَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُ بَقِيَّةٌ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يُقْدِمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ بِأَرْضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَخْرُجْ فِرَارًا مِنْهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اسامہ بن زید کو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا اور فرمایا وہ مصیبت یا عذاب ہے جس میں بعض قومیں مبتلا کی گئی تھیں پھر اس میں کچھ باقی رہ گیا جو کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آجاتا ہے پس جو شخص کسی جگہ کے متعلق سنے کہ (وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی جگہ ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے بھاگ کر نہ جائے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1862

راوی: ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ

ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹے ہمارے لئے یہ بری مثال مناسب نہیں۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1863

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ الشُّفْعَةُ لِلْجِوَارِ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى مَا شَدَّدَهُ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ إِنْ اشْتَرَى دَارًا فَخَافَ أَنْ يَأْخُذَ الْجَارُ بِالشُّفْعَةِ فَاشْتَرَى سَهْمًا مِنْ مِائَةِ سَهْمٍ ثُمَّ اشْتَرَى الْبَاقِيَ وَكَانَ لِلْجَارِ الشُّفْعَةُ فِي السَّهْمِ الْأَوَّلِ وَلَا شُفْعَةَ لَهُ فِي بَاقِي الدَّارِ وَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ فِي ذَلِكَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر فرمایا جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہو گئی اور راستے پھیر دیئے گئے تو اس صورت میں شفعہ نہیں ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شفعہ پڑوسیوں کے لئے ہے پھر اپنی ہی پیش کی ہوئی دلیل کا باطل قرار دیا اور کہا کہ اگر کوئی شخص مکان خریدے اور اس کو خطرہ ہو کہ پڑوسی شفعہ کی بنا پر لے لے گا چنانچہ اسنے اس مکان کے سو حصوں میں سے ایک حصہ خرید لیا، پھر اس کے باقی کو خرید لیا اور پڑوسی کے لئے شفعہ کا حق پہلے حصے میں ہے باقی گھر میں اس کو شفعہ کا حق نہیں تو اس خریدار کیلئے اسی طرح کا حیلہ کرنے کا اختیار ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1864

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ قَالَ جَاءَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى سَعْدٍ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ لِلْمِسْوَرِ أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي الَّذِي فِي دَارِي فَقَالَ لَا أَزِيدُهُ عَلَى أَرْبَعِ مِائَةٍ إِمَّا مُقَطَّعَةٍ وَإِمَّا مُنَجَّمَةٍ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسَ مِائَةٍ نَقْدًا فَمَنَعْتُهُ وَلَوْلَا

أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا بِعْتُكَهُ أَوْ قَالَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ مَعْمَرًا لَمْ يَقُلْ هَكَذَا قَالَ لَكِنَّهُ قَالَ لِي هَكَذَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَ الشُّفْعَةَ فَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يُبْطِلَ الشُّفْعَةَ فَيَهَبَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي الدَّارَ وَيَحُدُّهَا وَيَدْفَعُهَا إِلَيْهِ وَيُعَوِّضُهُ الْمُشْتَرِي أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا يَكُونُ لِلشَّفِيعِ فِيهَا شُفْعَةٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسور بن مخزمہ آئے اور اپنا ہاتھ میرے کاندھے پر رکھا، میں ان کے ساتھ سعد کی طرف روانہ ہوا، ابو رافع نے مسور سے کہا کہ آپ سعد سے کیوں نہیں کہتے کہ وہ اس کوٹھری کو خرید لیں جو میرے گھر میں ہے انہوں نے کہا کہ میں چار سو درہم سے زیادہ نہیں دے سکتا وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے کر کے یعنی قسطوں میں دوں گا، ابو رافع نے کہا میں نے نہیں دیا اور اگر نبی کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمہارے ہاتھ نہ بیچتا یا کہا کہ میں تم کو نہ دیتا، میں نے سفیان سے کہا کہ معمر نے اس طرح بیان کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ لیکن مجھ سے اسی طرح کہا ہے اور بعض نے کہا کہ جب کوئی آدمی مکان بیچنا چاہتا ہے تو وہ حق شفعہ کو باطل کرنے کے لئے یہ حیلہ اختیار کر سکتا ہے کہ بائع مشتری کو وہ مکان ہبہ کر دے اور اس کی حد کو کھینچ دے اور اس کو دے دے اور خریدار اس کو ایک ہزار درہم معاوضہ دے دے تو شفیع کو اس میں حق شفعہ نہ رہے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1865

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابو رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ سَعْدًا سَاوَمَهُ

بَيْتًا بِأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ لَمَا أَعْطَيْتُكَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ اشْتَرَى نَصِيبَ دَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يُبْطِلَ الشُّفْعَةَ وَهَبَ لِابْنِهِ الصَّغِيرِ وَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ يَمِينٌ

محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد نے ان سے ایک گھر چار سو مثقال میں خریدا اور کہا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفع کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو نہ دیتا اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی گھر کا ایک حصہ خرید کرے اور اس میں شفعہ کو باطل کرنا چاہے تو اپنے نابالغ بچے کو ہبہ کردے تو اس پر قسم بھی لازم نہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے...

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1866

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابوحمید، ساعدی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللَّتَبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ

حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابوحمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو جس کا نام ابن لتیبہ تھا، بنی سلیم کے صدقات کا عامل بنا کر بھیجا، جب وہ واپس آیا اس نے حساب دیا تو کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا اگر تو سچا ہے پھر ہم لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا تو اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا، امابعد میں تم سے کسی آدمی کو کوئی کام دے کر بھیجتا ہوں جس کا اللہ تعالی نے ہمیں مالک بنایا ہے وہ واپس جا کر کہتا ہے کہ یہ تمہارا ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے بھیجا گیا ہے کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے (یا نہیں) خدا کی قسم تم میں سے جو شخص کوئی چیز یا حق لے گا تو قیامت کے دن اللہ سے اس طرح ملے گا کہ وہ چیز اس پر سوار ہو گی میں تم سے ایک ایک کو پہچان لوں گا کہ جو بلبلاتے اونٹ، چلاتی گائے، ممیاتی بکری کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے ہو گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی نظر آنے لگی، آپ نے فرمایا یا اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، یہ فرماتے ہوئے میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابوحمید، ساعدی

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1867

راوی: ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ اشْتَرَى دَارًا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يَشْتَرِيَ الدَّارَ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ تِسْعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَتِسْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَيَنْقُدَهُ دِينَارًا بِمَا بَقِيَ مِنْ الْعِشْرِينَ الْأَلْفَ فَإِنْ طَلَبَ الشَّفِيعُ أَخَذَهَا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَإِلَّا فَلَا سَبِيلَ لَهُ عَلَى الدَّارِ فَإِنْ اسْتُحِقَّتْ الدَّارُ رَجَعَ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِمَا دَفَعَ إِلَيْهِ وَهُوَ تِسْعَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَتِسْعُ مِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعَ حِينَ اسْتُحِقَّ انْتَقَضَ الصَّرْفُ فِي الدِّينَارِ فَإِنْ وَجَدَ بِهَذِهِ الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا عَلَيْهِ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَجَازَ هَذَا الْخِدَاعَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُ الْمُسْلِمِ لَا دَاءَ وَلَا خِبْثَةَ وَلَا غَائِلَةَ

ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پڑوسی کو شفعہ کا زیادہ حق ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ایک گھر بیس ہزار درہم میں خریدنا چاہتا ہے تو اس طرح حیلہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ نو ہزار نو سو درہم نقد دے دے اور بیس ہزار میں سے باقی کے عوض ایک دینار دے دے۔ اگر اس کا مطالبہ کرے تو اس کو بیس ہزار میں لینا پڑے گا ورنہ گھر ملنے کی کوئی صورت نہیں۔ پھر اگر وہ مکان بائع کے سوا کسی اور آدمی کا حق کا نکلا تو خریدار بائع سے جو کچھ اس نے اس کو دیا ہے وہ واپس لے لے (یعنی نو ہزار نو سو درہم اور ایک دینار) اس لئے کہ بیچی ہوئی چیز کا جب اصل مستحق نکل آیا تو دینار کی تجارت جو صرف ایک زیادتی تھی باطل ہو گئی اور خریدار نے اس مکان میں کوئی عیب دیکھا اور اس مکان کا کوئی مستحق بھی نہ نکلا تو مشتری بیس ہزار درہم کے بدلے بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا کہ بعض لوگوں نے اس طرح کی دھوکہ دہی کو مسلمانوں میں جائز قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی خرید وفروخت میں نہ بیماری ہوتی ہے اور نہ بیع کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے اور نہ کسی کا نقصان ہوتا ہے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1868

راوی: مسدد یحیی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ سَاوَمَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ بَيْتًا بِأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَ

مسدد یحیی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو رافع نے سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ ایک گھر چار سو مثقال کے عوض فروخت کیا اور کہا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو مکان نہ دیتا۔

راوی: مسدد یحیی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1869

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَائَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ فَكَانَ يَأْتِي حِرَائَ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتُزَوِّدُهُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَائٍ فَجَائَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ وَقَالَ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخُو أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَيَكْتُبُ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنْ الْإِنْجِيلِ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدَّى مِنْ رُئُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ مِنْهُ نَفْسَهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذَلِكَ جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ فَتْرَةُ الْوَحْيِ غَدَا لِمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ضَوْءُ الشَّمْسِ بِالنَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ بِاللَّيْلِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی ابتداء رویائے صالحہ کے ذریعہ ہوئی جو آپ کو نیند کی حالت میں دیکھتے، آپ جو بھی خواب دیکھتے تو وہ صبح کے ظاہر ہونے کی طرح ظاہر ہوتا، آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے اور تحنث کرتے یعنی کئی کئی بار میں وہاں عبادت کرتے اور اس کے لئے کھانا ساتھ لے جاتے، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لاتے اور اسی طرح توشہ لے کر تشریف لے جاتے، اچانک ایک دن آپ کے پاس وحی آئی، آپ اس وقت غار حرا میں تھے، وہاں جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ پڑھ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے مجھ کو پکڑا اور زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ دیا اور کہا کہ پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، پھر مجھے پکڑ کر تیسری بار زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ کر کہا کہ،، اقرا باسم ربک الذی خلق، یعنی پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا، مالم یعلم تک پڑھا، آپ حضرت خدیجہ کے پاس واپس تشریف لے گئے تو آپکے شانے تھر تھرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے کمبل اوڑھایا، یہاں تک کہ جب خوف کا اثر جاتا رہا تو فرمایا اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے کیا ہو گیا ہے اور سارا ماجرا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے، حضرت خدیجہ نے کہا کہ ہرگز نہیں، آپ خوش ہوں خدا کی قسم، اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچی بات کرتے ہیں غریبوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہیں، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی بن قصی کے پاس لے کر آئیں جو خدیجہ کے چچازاد بھائی تھے اور زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عربی زبان لکھا کرتے تھے چنانچہ انجیل عربی زبان میں لکھا کرتے تھے جس قدر اللہ کو منظور تھا، اور بہت بوڑھے آدمی تھے اور نابینا ہو گئے تھے۔ ان سے خدیجہ نے کہا اے چچازاد بھائی، اپنے بھتیجے کی بات سنئے، ورقہ نے پوچھا اے بھتیجے کیا تم دیکھتے ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ دیکھا وہ بیان کر دیا، ورقہ نے یہی کہا کہ وہ ناموس ہے جو موسیٰ پر نازل ہوا تھا کاش کہ میں اسوقت جوان ہوتا اور زندہ رہتا جب کہ تمہاری قوم تمہیں نکال دے گی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا ہاں، جو بھی شخص یہ چیز لے کر آیا جو تم لائے ہو تو اس کی دشمنی کی گئی، اگر میں تمہارا زمانہ پاتا تو میں تمہاری زبردست مدد کرتا، پھر کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا انتقال ہو گیا، اور وحی کی آمد رک گئی، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان واقعات سے جو ہم کو معلوم ہوئے اس قدر غمگین ہوئے کہ متعدد بار بلند چوٹی پر سے اپنے آپ کو گرا کر ہلاک کر دینا چاہا، جب بھی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے کہ اپنے آپ کو گرا دیں تو جبرائیل ظاہر ہوئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ

کے سچے رسول ہیں تو اس سے آپ کا جوش سرد پڑ جاتا اور طبیعت کو سکون ملتا اور واپس تشریف لے آتے، جب وحی کا سلسلہ دیر تک منقطع رہا تو پھر اسی طرح نکلے، جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو جبرائیل سامنے آئے اور اسی طرح کہا، حضرت ابن عباس نے کہا کہ فالق الاصباح سے مراد دن میں سورج کی روشنی ہے اور رات میں چاند کی روشنی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نیک لوگوں کے خواب کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیک لوگوں کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1870

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد صالح کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے ایک جزو ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رویاء اللہ کی جانب سے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1871

راوی: احمد بن یونس، زهیر، یحیی بن اسد، ابوسلمه حضرت ابوقتاده رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ

احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن اسد، ابوسلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھے خواب خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن اسد، ابوسلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رویاء اللہ کی جانب سے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1872

راوی: عبد الله بن یوسف، لیث، ابن هاد، عبد الله بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جسے پسند کرتا ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان بھی کرے اور اگر اسکے علاوہ کوئی ایسی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1873

راوی: مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا لَقِيتُهُ بِالْيَمَامَةِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَعَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے جب برا خواب دیکھے تو اس سے پناہ مانگے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دے تو وہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا اور یحیی بن کثیر نے اپنے والد سے روایت کی کہ عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1874

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1875

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَرَوَاهُ ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے ایک جز ہے، اس کو ثابت وحمید واسحاق بن عبد اللہ وشعیب نے حضرت انس سے روایت کیا۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1876

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم ودراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مبشرات کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

مبشرات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1877

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنْ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے لوگوں نے پوچھا مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے خواب۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1878

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّ أُنَاسًا أُرُوا أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں کو شب قدر آخری سات راتوں میں دکھائی گئی اور کچھ لوگوں کو آخری دس راتوں میں دکھائی گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1879

راوی: عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ قال ابوعبد الله يعني لو كنت لاجبته في اول ما دعيت لم أؤخره

عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں قید خانہ میں اتنی مدت رہتا جتنی مدت حضرت یوسف اور میرے پاس بادشاہ کا قاصد آتا تو میں بلاشرط اسکی دعوت کو قبول کرلیتا۔

راوی: عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1880

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا ابو عبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ ابن سیرین نے کہا کہ جب آپ کو آپ کی صورت میں دیکھے

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1881

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

معلی بن اسد، عبد العزیز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : معلی بن اسد، عبد العزیز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1882

راوی: یحیی، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْنِدُهُ حَتَّى كَانَ بَعْدُ

یحیٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے اور حدیث بیان کی اور سفیان بن کثیر اور زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت روایت کی ہے، اور زبیدی نے بواسطہ زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور شعیب اور اسحاق بن یحیٰ نے زہری سے نقل کیا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں اور معمر پہلے اس کی سند بیان نہیں کرتے تھے مگر بعد میں کرنے لگے تھے۔

راوی: یحیٰ، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1883

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوقتاده

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ تَابَعَهُ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے سچا خواب دیکھا یوسف اور زہری کے برادر زادہ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو قتادہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1884

راوی: عبد الله بن یوسف، لیث، ابن هاد، عبد الله بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُنِي

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے (خواب میں دیکھا) تو ٹھیک دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1885

راوی: احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ الْبَارِحَةَ إِذْ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَقِلُونَهَا

احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو مفاتیح الکلم دئے گئے اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی، اور ایک رات جب کہ میں سورہا تھا تو میرے پاس زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں یہاں تک کہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم کو ان خزانوں کو منتقل کر رہے ہو۔

راوی : احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1886

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالك، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات کعبہ کے پاس خواب دکھلایا گیا، میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا تم ایک حسین گندم گوں آدمی دیکھتے ہو، اس کے بڑے بڑے بال خوبصورت تھے جس میں وہ کنگھی کئے ہوئے تھا جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص دیکھنے والا دیکھتا ہے اور ان بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، اور وہ آدمیوں کے سہارے یا آدمیوں کے کاندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ مسیح بن مریم، پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال گنگھریالے تھے اور دائیں آنکھ کانی تھی اور انگور کی طرح بے نور تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا گیا کہ مسیح دجال ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم   حدیث 1887

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بِي

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے پس جو شخص خواب میں کوئی بری چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف تھتکار دے اور شیطان سے پناہ مانگے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا، اور شیطان میرا ہم شکل نہیں بن سکتا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

دن کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

دن کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1888

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام حرام بنت ملحان کے پاس جو عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں تشریف لے جایا کرتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر کو سہلانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند آگئی، پھر آپ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، سمندر کے بیچوں کے بیچ جہاز پر سوار بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے، (اسحاق کو شک ہوا کہ ملوکا علی الاسرۃ یا مثل الملوک علی الاسرۃ فرمایا) ام حرام نے کہا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ سے دعا کریں کہ مجھ کو ان میں شامل کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے دعا کی، پھر آپ نے اپنا سر مبارک رکھا اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے میں نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو خدا کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، جیسے پہلی بار فرمایا تھا، ام حرام نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کریں کہ اللہ مجھ کو ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے، چنانچہ ام حرام معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں جہاز پر سوار ہوئیں تو سمندر سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس

عورت کے خواب کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1889

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَائِ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَأَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أُزَكِّي بَعْدَهُ أَحَدًا أَبَدًا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں ام علاء انصاریہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی انہوں نے بیان کیا کہ مہاجرین کو قرعہ ڈال کر انصار نے تقسیم کیا تو عثمان بن مظعون ہمارے حصہ میں آئے اور ہم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا پھر انہیں وہ درد ہوا جس میں انہوں نے وفات پائی، جب انہوں نے وفات پائی تو انہیں غسل دیا گیا اور انہی کپڑوں میں دفنا دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا ابو السائب، تجھ پر خدا کی رحمت ہو میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی نے تجھ کو بزرگی دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہ اللہ نے اس کو بزرگی دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان پھر کس کو اللہ تعالی

بزرگی دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم انہوں نے وفات پائی خدا کی قسم میں اس کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں پھر بھی میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے قسم کھائی کہ اب کبھی کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1890

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ وَأَحْزَنَنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ عَمَلُهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہو گا، ام علاء کا بیان ہے کہ مجھے رنج ہوا، چنانچہ میں سوگئی تو دیکھا کہ عثمان کے لئے ایک چشمہ جاری ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری

برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1891

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے(

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُرْسَانِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ الْحُلُمَ يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے) روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف تھتکار دے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ اسے کبھی بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے(

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1892

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي يَعْنِي عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا، یہاں تک کہ سیرابی کا اثر میرے ناخن سے بھی ظاہر ہونے لگا پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمر کو دیا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا علم۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1893

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَطْرَافِي فَأَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعِلْمَ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (میں نے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک مرتبہ سویا ہوا تھا کہ میرے سامنے دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ میرے ناخن سے بھی سیرابی کا اثر ظاہر ہونے لگا پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کو دے دیا جو لوگ آس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے اس کی تعبیر کیا فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1894

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرھیم، ابراھیم، صالح، ابن شھاب، ابوامامہ بن سھل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جارہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینے تک اور بعض کی نیچے تک تھی تو میرے پاس سے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب گزرے اور ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا دین۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1895

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْتَرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینوں تک اور بعض کی اس سے نیچے تک ہے اور میرے سامنے سے عمر بن خطاب پیش کئے گئے اور وہ ایسی قمیص پہنے ہوئے تھے جس کو گھسیٹ کر چل رہے تھے، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دین۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1896

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّمَا عَمُودٌ وُضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ ارْقَهْ فَرَقِيتُهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

عبد اللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا اس میں سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے عبد اللہ بن سلام ادھر سے گذرے تو لوگوں نے کہا یہ جنتیوں میں سے ایک شخص ہے تو میں نے ان سے کہا کہ لوگ ایسی ایسی بات کہتے ہیں۔ عبد اللہ بن سلام نے کہا سبحان اللہ ان کو ایسی بات کرنی مناسب نہ تھی جس کا انہیں علم نہیں میں نے خواب میں ایک سر سبز باغ میں ایک ستون نصب کیا ہوا دیکھا اس کے سر پر ایک قلابہ لگا ہوا تھا اور اس کے نیچے ایک منصف تھا، منصف سے مراد خادم ہے تو مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں اس پر چڑھا اور اس قلابے کو پکڑ لیا۔ پھر میں نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبد اللہ کی موت اس حال میں آئے گی کہ وہ عروۃ الوثقی کو پکڑے ہوئے ہو گے (یعنی دین کو مظبوطی سے پکڑے ہوئے ہوں گے)۔

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1897

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے خواب میں دوبار دکھائی گئی، ایک شخص ریشمی کپڑے میں تجھے اٹھائے ہوئے ہے اور کہہ رہا ہے یہ تمہاری بیوی ہے تم اس کو کھولو، میں نے جب کھولا تو تم تھیں میں نے کہا اگر یہ بات اللہ کی طرف سے تو ضرور پوری ہو گی۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1898

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ قَبْلَ أَنْ أَتَزَوَّجَكِ مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُ الْمَلَكَ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

محمد، ابومعاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے شادی سے پہلے تمہیں دو مرتبہ خواب میں دیکھا، میں نے فرشتے کو دیکھا کہ تم کو ریشمی کپڑے میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اس سے کہا کہ اس کو کھول اس نے کھولا تو تم تھیں، میں نے کہا اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اس کو ضرور پورا کرے گا، پھر مجھ کو تم دکھلائی گئی کہ تمہیں ریشمی کپڑے میں (فرشتہ) اٹھائے ہوئے ہے میں نے کہا کہ کھول اس نے کھولا تو تم نظر آئیں، میں نے

کہا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو ضرور پورا ہو گا۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1899

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ جَوَامِعَ الْكَلِمِ أَنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُكْتَبُ فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں۔ اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی اور محمد کا بیان ہے کہ مجھے خبر ملی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت سے امور کو جمع کر دے گا جو آپ سے پہلے ایک کام یا دو کاموں کے متعلق بہت سی کتابوں میں لکھے جاتے تھے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قلابہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قلابہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1900

راوی : عبداللہ بن محمد، ازھر، ابن عون، ح، خلیفه، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ وَوَسَطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي وَصِيفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي فَرَقِيتُ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَانْتَبَهْتُ وَأَنَا مُسْتَمْسِكٌ بِهَا فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ رَوْضَةُ الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى لَا تَزَالُ مُسْتَمْسِكًا بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ

عبد اللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبد اللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک باغ دیکھا کہ میں اس میں ہوں اور باغ کے بیچ میں ایک ستون ہے اور ستون کے اوپر ایک قلابہ ہے مجھے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں نے کہا کہ میں نہیں چڑھ سکتا، میرے پاس خادم آیا اس نے میرے کپڑے اٹھائے تو چڑھ گیا اور میں نے قلابے کو پکڑ لیا، پھر میں جاگا تو اس کو پکڑے ہوئے تھا، میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ باغ اسلام کا باغ ہے اور وہ ستوں اسلام کا ستون ہے اور وہ قلابہ عروۃ الوثقی اور تم اسلام کو مرتے دم تک مظبوطی سے پکڑے رہو گے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبد اللہ بن سلام

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1901

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ مجھ کو اڑا کر لے جاتا ہے، میں نے اس کو حفصہ سے بیان کیا تو حفصہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا بھائی مرد صالح ہے یا فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں قید دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قید دیکھنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ عَوْفًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ تَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ النُّبُوَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَقُولُ هَذِهِ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنْ اللَّهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُّ فِي النَّوْمِ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَهُ بَعْضُهُمْ كُلَّهُ فِي الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَّا فِي الْأَعْنَاقِ

عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب قیامت قریب ہوگی تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کے چھالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے محمد (ابن سیرین) کہتے ہیں کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، ابن سیرین نے کہا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ خواب تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نفس کے خیالات، دوسرے شیطان کی طرف سے ڈرایا جانا تیسرے اللہ کی طرف سے خوشخبری اس لئے جو شخص کوئی مکروہ چیز دیکھے تو اس کو کسی سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے اور نیند میں طوق سے دیکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بیڑی کو پسند کرتے تھے اور کہا جاتا تھا کہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے اور قتادہ اور یونس اور ہشام اور ابوہلال نے بواسطہ ابن سیرین ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے اور بعضوں نے ساری باتیں حدیث ہی میں درج کردیں اور عوف کی حدیث زیادہ واضح ہے اور یونس نے کہا میں قید کے متعلق روایت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی خیال کرتا ہوں ابوعبداللہ نے کہا اغلال گردنوں میں ہوتی ہیں

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1903

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ فَاشْتَكَى فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكِ قُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَائِ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ قَالَتْ وَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ذَاكِ عَمَلُهُ يَجْرِي لَهُ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء جو انہی میں سے ایک عورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت تھی، روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب انصار نے مہاجرین کی رہائش کے لئے قرعہ اندازی کی تو عثمان بن مظعون میرے حصہ میں آئے وہ بیمار پڑے تو ہم نے ان کی تیمارداری کی، یہاں تک کہ وہ وفات پا گئے، پھر ہم نے ان کو ان کے کپڑوں میں کفن دیا، ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا کہ اے ابوالسائب تجھ پر خدا کی رحمت، میں تجھ پر گواہ ہوں کہ اللہ نے تجھے بزرگی دی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو کسی طرح معلوم ہوا، میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی موت آگئی میں اس کے لئے اللہ سے بھلائی کی امید رکھتا ہوں، خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں ام علاء نے کہا کہ خدا کی قسم اس کے بعد میں کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔ ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں عثمان رضی اللہ تعالیٰ

عنہ کے بہتا ہوا چشمہ دیکھا، میں نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے اسکے لئے جاری رہے گا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1904

راوی: یعقوب بن ابراھیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَائَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کنویں پر ہوں اور اس سے پانی کھینچ رہا ہوں اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور ابوبکر نے ڈول لیا اور ایک یا دو ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری ہے، اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا، پھر ڈول کو ابن خطاب نے ابوبکر کے ہاتھ سے لے لیا، عمر کے ہاتھ میں وہ ڈول چرس بن گیا، میں نے کسی پہلوان کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح پانی کھینچتے نہیں دیکھا، انہوں نے اتنا پانی کھینچا کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے لئے

حوض بھر لئے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1905

راوی: احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ مِنْ النَّاسِ مَنْ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

احمد بن یونس، زبیر، موسی، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے ہیں اور ایک یا دو ڈول پانی کھینچا اور انکے کھینچنے میں کمزوری آگئی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور ڈول چرس بن گیا میں نے لوگوں میں کسی کو نہیں دیکھا کہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہاں تک کہ اونٹوں کے پینے کا حوض لوگوں نے بھر لیا۔

راوی : احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1906

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ وَعَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے کنویں پر دیکھا جس پر ایک ڈول رکھا ہوا تھا، چنانچہ میں نے اس سے پانی کھینچا جس قدر اللہ نے چاہا، پھر ابن ابی قحافہ نے اس ڈول کو لے لیا اور ایک یا دوڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کو بخشے، پر وہ ڈول چرس بن گیا اور اس کو عمر بن خطاب نے لے لیا، میں نے کسی طاقتور آدمی کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے حوض بھر لئے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں آرام کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں آرام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1907

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي عَلَى حَوْضٍ أَسْقِي النَّاسَ فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرِيحَنِي فَنَزَعَ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ فَأَتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يَنْزِعُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک حوض پر ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، میرے پاس ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے ڈول میرے ہاتھ سے لیا تاکہ مجھے آرام دیں، پھر وہ ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت کرے پھر ابن خطاب آئے اور ان سے ڈول لے لیا، اور برابر کھینچتے رہے، یہاں تک کہ لوگ واپس لوٹے تو حوض سے پانی بہہ رہا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں محل دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1908

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکٹھے تھے کہ آپ نے فرمایامیں نے سوتے میں اپنے آپ کو جنت میں موجود پایاوہاں ایک عورت ایک محل کے گوشہ میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کس شخص کا محل ہے؟ تو جنت کے لوگوں نے کہا یہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے تو ان کی غیرت مجھے یاد آگئی اور میں پیچھے لوٹ آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا کہ رسول اللہ! کیامیں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1909

راوی: عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَدْخُلَهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ وَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کے ایک محل کے پاس کھڑا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ قریش کے ایک آدمی کا، اے ابن خطاب مجھے اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر یہ کہ میں تمہاری غیرت کو جانتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

خواب میں وضو کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1910

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ عَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک بار ہم رسول اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا اور دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے پاس وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا کہ کس کا محل ہے۔ لوگوں نے کہا کہ عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کا ہے مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں الٹے پاؤں واپس آ گیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1911

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ وَابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ مِنْ خُزَاعَةَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں ایک گندم گوں آدمی پر نظر پڑی جس کے بال سیدھے تھے اور دو آدمیوں کے درمیان اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن مریم ہیں، پھر میں واپس ہونے لگا تو ایک سرخ آدمی کو دیکھا جو وزنی جسم کا تھا، اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، دائیں آنکھ کا کانا تھا گویا اس کی آنکھ بے نور انگور کی طرح تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دجال ہے، اور یہ دجال آدمیوں میں

ابن قطن سے زیادہ مشابہت تھا، ابن قطعن خزاعہ کے بنی المصطلق کا ایک آدمی تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1912

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَجْرِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلَهُ عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعِلْمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ سیرابی کا اثر میری رگوں سے ظاہر ہو رہا ہے، پھر میں نے باقی ماندہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1913

راوی: عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرَوْنَ الرُّؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُصُّونَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَأَنَا غُلَامٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَبَيْتِي الْمَسْجِدُ قَبْلَ أَنْ أَنْكِحَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَوْ كَانَ فِيكَ خَيْرٌ لَرَأَيْتَ مِثْلَ مَا يَرَى هَؤُلَاءِ فَلَمَّا اضْطَجَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَأَرِنِي رُؤْيَا فَبَيْنَمَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَائَنِي مَلَكَانِ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ يُقْبِلَانِ بِي إِلَى جَهَنَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُمَا أَدْعُو اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهَنَّمَ ثُمَّ أُرَانِي لَقِيَنِي مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَنْ تُرَاعَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ لَوْ كُنْتَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ فَانْطَلَقُوا بِي حَتَّى وَقَفُوا بِي عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ لَهُ قُرُونٌ كَقَرْنِ الْبِئْرِ بَيْنَ كُلِّ قَرْنَيْنِ مَلَكٌ بِيَدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَأَرَى فِيهَا رِجَالًا مُعَلَّقِينَ بِالسَّلَاسِلِ رُؤُسُهُمْ أَسْفَلَهُمْ عَرَفْتُ فِيهَا رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ فَانْصَرَفُوا بِي عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلْ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ

عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں خواب دیکھتے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعبیر بتا دیتے جو اللہ تعالیٰ چاہتا، اس وقت میں کم عمر نوجوان

تھا اور میں نکاح سے پہلے مسجد ہی میں رہتا تھا، میں اپنے آپ سے کہتا کہ اگر تجھ میں کوئی خوبی ہوتی تو تو بھی اسی طرح خواب دیکھتا، جس طرح یہ لوگ خواب دیکھتے ہیں جب میں رات کو لیٹا تو میں نے کہا یا اللہ اگر تو مجھ میں بھلائی دیکھتا ہے تو مجھے بھی خواب دکھلا، میں اسی حال میں تھا کہ میرے پاس دو فرشتے آئے ان میں سے ہر ایک پاس لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اور یہ مجھے جہنم کی طرف لے چلے میں ان دونوں کے درمیان اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ یا اللہ میں تیری جہنم سے پناہ مانگتا ہوں، پھر مجھے دکھلایا گیا کہ مجھ سے ایک فرشتہ ملا اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اس نے کہا کہ تو خوف نہ کر تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے، اور وہ لوگ مجھے لے چلے یہاں تک کہ جہنم کے کنارے کھڑا کر دیا وہ کنویں کی شکل تھی، اور کنویں کی طرح اس کے بھی دو منڈھیر تھے اور اس کے ہر دو منڈھیرے کے درمیان ایک فرشتہ لوہے کا ہتھوڑا لئے ہوئے کھڑا تھا اور میں نے دوزخ کے اندر بہت سے لوگوں کو زنجیر سے الٹے لٹکے ہوئے دیکھا میں نے اس میں قریش کے چند آدمیوں کو پہچان لیا پھر وہ فرشتے مجھے دائیں طرف سے لے واپس لوٹے میں نے یہ خواب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا اور حفصہ نے رسول اللہ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ ایک مرد صالح ہے اور نافع کا بیان ہے کہ وہ اس کے بعد برابر کثرت سے نماز پڑھنے لگے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1914

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مَنْ رَأَى مَنَامًا قَصَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَنَامًا يُعَبِّرُهُ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَانْطَلَقَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذَا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھا اور میں مسجد میں ہی رہتا تھا، اور جو شخص خواب دیکھتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتا، میں اپنے دل میں کہتا کہ یا اللہ اگر میرے لئے تیرے پاس کوئی بھلائی ہے تو مجھ کو خواب دکھلا کہ اس کی تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کروں، چنانچہ میں سویا تو میں نے دو فرشتوں کو دیکھا جو میرے پاس آئے اور مجھے لے چلے، پھر ان میں سے ایک فرشتہ اور ملا اس نے مجھ سے کہا کہ تم خوف نہ کرو اس لئے کہ تم ایک مرد صالح ہو وہ دونوں مجھے جہنم کی طرف لے چلے، جو کنویں کی طرح بنی ہوئی تھی اس میں کچھ لوگوں پر نظر پڑی جن میں سے بعض کو میں نے پہچان لیا، پھر وہ فرشتے مجھ کو داہنی طرف لے گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے یہ حفصہ سے بیان کیا، حفصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبد اللہ ایک مرد صالح ہے، کاش وہ رات کو کثرت سے نمازیں پڑھتا، زہری کا بیان ہے کہ عبد اللہ اس کے بعد رات کو کثرت سے نمازیں پڑھنے لگے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1915

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا اور باقی ماندہ عمر بن خطاب کو دے دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے

جلد : جلد سوم حدیث 1916

راوی: سعید بن محمد، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزٌ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس خواب کے متعلق پوچھا جو بیان کیا تو ابن عباس نے کہا مجھ سے بیان کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے کنگن رکھے گئے تو مجھے ان دونوں کا معاملہ گراں گزرا، اور میں نے ناپسند کیا، مجھے اجازت دی گئی، میں نے ان دونوں کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی مراد ہیں، عبید اللہ نے کہا کہ ان دونوں میں سے ایک عنسی تھا جس کو فیروز نے یمن میں قتل کیا اور دوسرا مسیلمہ تھا۔

راوی : سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبد اللہ

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے

جلد : جلد سوم حدیث 1917

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ

يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهِ خَيْرٌ فَإِذَا هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بِهِ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خیال میں ابوموسیٰ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے اس زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جہاں کھجور کے درخت ہیں میرا خیال اس طرف گیا یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ کی زمین ہے جس کا نام یثرب ہے اور میں نے وہاں گائے (ذبح شدہ) اللہ خیر کرے یہ وہ مسلمان تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور خیر وہ ہے جو اللہ نے مال غنیمت عطا فرمایا اور صدق کا بدلہ جو اللہ نے جنگ کے بعد عنایت فرمایا (یعنی فتح مکہ وغیرہ(

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

خواب میں پھونک مارنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں پھونک مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1918

راوی: اسحق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُوتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں سب سے پیچھے آنے والے اور جنت میں سب سے پہلے جانے والے ہیں اور رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو مجھے زمین کے خزانے کی کنجیاں دی گئیں، میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھ کو شاق گزرے اور انہوں نے مجھے بہت رنج میں ڈالا، مجھے بذریعہ وحی کہا گیا کہ ان دونوں پر پھونک مارو، میں نے پھونک ماری تو دونوں اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی پیدا ہوئے ہیں اور میں ان دونوں کے درمیان ہوں ایک تو صنعاء میں ہے اور دوسرا یمامہ میں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی

جلد : جلد سوم حدیث 1919

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَائَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيْهَا

اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو خواب میں دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے

نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہری، جسے حجفہ کہا جاتا ہے، میں نے اسکی تعبیر کی کہ مدینہ کی وبا اس کی طرف منتقل کر دی گئی۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1920

راوی : محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَائَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّی نَزَلَتْ بِمَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَائَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَی مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ

محمد بن ابو بکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسی، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ میں خواب دیکھنے کے متعلق روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہری یعنی حجفہ کی طرف منتقل ہوگئی۔

راوی : محمد بن ابو بکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1921

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبه، سالم

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيْهَا

ابراہیم بن منذر، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہر گئی میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ مدینہ کی وبا مہیعہ یعنی حجفہ کی طرف منتقل ہوگئی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1922

راوی: محمد بن علاء، ابواسامه، برید بن عبدالله بن ابی برده، ابوبرده، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَایَ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَی فَعَادَ أَحْسَنَ مَا کَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی، تو وہ بیچ سے ٹوٹ گئی، یہ وہ مصیبت تھی جو مسلمانوں کو احد کے دن پہنچی تھی پھر میں نے اسکو دوسری بار ہلایا تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہوگئی، یہ وہ چیز تھی جو اللہ نے فتح اور مومنوں کے اجتماع کی شکل میں ظاہر فرمائی۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1923

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ کُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَی حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ کَارِهُونَ أَوْ يَفِرُّونَ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُکُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَکُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ قَالَ سُفْيَانُ وَصَلَهُ لَنَا أَيُّوبُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ کَذَبَ فِي رُؤْيَاهُ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ

أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ اسْتَمَعَ

علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جو دو رانوں کے درمیان گرہ لگانے کی تکلیف دے گا اور وہ گرہ نہیں لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کان لگا کر سنی اور وہ لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں یا اس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے دن اسکے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا، اور جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے تکلیف دی جائے گی، کہ اس میں روح پھونکے اور نہیں پھونک سکے گا، سفیان نے کہا ہم سے ایوب نے موصولا روایت کیا ہے اور قتیبہ نے بواسطہ ابوعوانہ، قتادہ، عکرمہ، ابوہریرہ سے من کذب فی رویاہ کا لفظ بیان کیا اور شعبہ نے بواسطہ ابوہاشم رمانی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے جس نے تصویر بنائی اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اور جس نے دوسری باتیں سنیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 1924

راوی: اسحق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ

اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں جس میں بیان کیا گیا کہ جس نے کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنیں اور جس نے جھوٹے خواب بنائے اور جس نے تصویر بنائی۔

راوی : اسحق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1925

راوی : علی بن مسلم، عبد اصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ

علی بن مسلم، عبد اصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدترین افتراء پردازی یہ ہے کہ انسان اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو اس نے نہ دیکھی ہو۔

راوی : علی بن مسلم، عبد اصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔۔۔

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1926

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ اللهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفِلْ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، عبدربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہیں بیان کرتے ہوئے سنا کہ کہ جب میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے ابوقتادہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی بات دیکھے جو اسے محبوب ہو تو ایسے شخص سے جو اس سے محبت کرتا ہے اور جب کوئی ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اور تین بار تھتکار دے اور اس کو بیان نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، عبدربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1927

راوی: ابراهیم بن حمزه بن ابی حازم، ودراوردی، یزید، عبد الله بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، ودراوردی، یزید، عبداللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے محبوب ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان کرے، اور جب اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند کرتا ہوں تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے، اور اس کو کسی سے ذکر نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، ودراوردی، یزید، عبداللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے ولا اگر غلط تعبیر کرے۔۔۔

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے ولا اگر غلط تعبیر کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1928

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنْ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ

فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ ثُمَّ وُصِلَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّي فَأَعْبُرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنْ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ تَنْطُفُ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں ایک چھتری جس سے گھی اور شہد ٹپک رہے ہیں اور لوگ اس سے سمیٹ رہے ہیں کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم، اور ایک رسی میں نے آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی دیکھی میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک دوسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس کے بعد تیسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس کو اور شخص نے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی، اور پھر جڑ گئی، حضرت ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیں میں اس کی تعبیر بیان کروں رسول اللہ نے فرمایا بیان کرو، انہوں نے کہا کہ چھتری تو اسلام ہے اور گھی شہد جو اس سے ٹپک رہے ہیں وہ قرآن کی تلاوت ہے جو اس سے ٹپک رہی ہے اور اس سے لوگ کم و بیش لے رہے ہیں اور وہ رسی جو آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے وہ حق ہے جس پر آپ ہیں، آپ کے بعد اس کو پکڑیں گے جس سے اللہ آپ کو اوپر چڑھائے گا، پھر آپ کے بعد اس کو دوسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کے بعد تیسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کو ایک شخص پکڑے گا اور وہ رسی ٹوٹ جائے گی پھر اس کو جوڑا جائے گا اور وہ اس کے ذریعے چڑھے گا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں نے صحیح کہا یا غلط، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ صحیح کہا اور کچھ غلط، انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم آپ مجھے بتلا دیں کے میں نے کیا غلطی کی ہے آپ نے فرمایا کہ قسم مت دو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1929

راوی: مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسمعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنِي مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا قَالَ فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَثْلَغُ رَأْسَهُ فَيَتَهَدْهَدُ الْحَجَرُ هَا هُنَا فَيَتْبَعُ الْحَجَرَ فَيَأْخُذُهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ لَهُمَا سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَّيْ وَجْهِهِ فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَبُو رَجَاءٍ فَيَشُقُّ قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْأَوَّلِ فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ ذَلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُّورِ قَالَ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَإِذَا فِيهِ لَغَطٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ فَاطَّلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ سَابِحٌ يَسْبَحُ وَإِذَا عَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً كَثِيرَةً وَإِذَا ذَلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ

الْحِجَارَةَ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا فَيَنْطَلِقُ يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَأَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مَرْآةً وَإِذَا عِنْدَهُ نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْتَمَّةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ لَوْنِ الرَّبِيعِ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيْ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ قَالَ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَسَمَا بَصَرِي صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَأَدْخُلَهُ قَالَا أَمَّا الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلَهُ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنْ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ فَإِنَّهُمْ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحَجَرَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرٌ قَبِيحًا فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسماعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر بیان فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی شخص نے کوئی خواب دیکھا ہو تاوہ بیان کر دیتا جو اللہ چاہتا آپ نے ایک صبح فرمایا کہ میرے پاس رات دو آنے والے فرشتے آئے اور مجھے اٹھایا اور مجھ سے کہا کہ چلئے میں ان دونوں کے ساتھ چلا ہم ایک شخص کے پاس پہنچے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے پاس پتھر لیے کھڑا تھا وہ اس کے سر پر پتھر پھینک کر مارتا جس سے اس کا سر پھٹ جاتا اور پتھر لڑھک کر دور جاتا وہ پتھر کے پیچھے جاتا اس کو پکڑتا اور پتھر لے کر ابھی واپس نہیں ہونے پاتا کہ اس کا سر ٹھیک ہو جاتا جیسا کہ پہلے تھا پھر اس کے پاس لوٹ کر آتا اور اس طرح کرتا جیسا کہ پہلے کیا تھا، میں نے ان دونوں سے پوچھا سبحان اللہ۔ یہ کون ہیں ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک آدمی کے پاس پہنچے جو پیٹھ کے بل چت لیٹا ہوا تھا اور ایک دوسرا آدمی اس کے پاس لوہے کا ایک ٹکڑا لیے کھڑا تھا اور اس ٹکڑے سے اس کی بانچھ کو گدی تک اور نتھنے کو گدی تک اور ایک آنکھ کو گدی چیرتا تھا۔ عوف کا بیان ہے کہ ابورجاء اکثر اس طرح کہا کرتے تھے کہ وہ ایک طرف سے چیر کر دوسری طرف چیرتا تھا اور اس جانب سے چیرنے سے فارغ بھی نہ ہو پاتا کہ وہ جانب پہلے کی طرح اچھی ہو جاتی ہے پھر اسی طرح کرتا جیسا کہ پہلی طرح کیا تھا میں نے کہا کہ سبحان اللہ۔ یہ دونوں کون ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک تنور کے پاس پہنچے آپ نے فرمایا کہ مجھے خیال ہے کہ میں نے وہاں شور وغل کی آواز سنی ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو اس میں کچھ مرد اور عورتیں برہنہ نظر آئیں جن کے نیچے ان کے پاس آگ کی لپٹ آتی جب ان کے پاس لپٹ آتی تو وہ زور سے چیخنے لگتے میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک نہر کے پاس پہنچے، میں نے خیال کیا کہ اس کا رنگ خون کی طرح سرخ تھا اور نہر میں ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا اور نہر کے کنارے پر ایک آدمی کھڑا تھا جس کے پاس بہت سے پتھر جمع تھے جب وہ تیرنے والا تیر کر اس کے پاس آتا تو اس کے سامنے اپنا منہ کھول دیتا تو وہ اس کے منہ میں ایک پتھر ڈال دیتا پھر وہ تیرنے لگتا اور اس کے پاس لوٹ کر آتا اور جب بھی لوٹ کر آتا تو منہ کھول دیتا اور وہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک شخص کے پاس پہنچے جو کہ نہایت کریہہ المنظر تھا جیسے کہ تم بہت ہی بدصورت آدمی کو دیکھو اور اس کے پاس آگ تھی وہ اس کو جلا رہا تھا اور اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلیے آگے چلیے، ہم بڑھے تو ایک باغ میں پہنچے جہاں فصل ربیع کے ہر قسم کے پھول لگے ہوئے تھے اور اس کے درمیان ایک شخص تھا جس کا قد اتنا طویل تھا کہ اس کے سر کی لمبائی کے سبب میں انہیں دیکھ نہیں سکا اور ان کے چاروں طرف بہت سے لڑکے نظر آئے کہ اتنے کبھی نہیں دیکھے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیے ہم آگے بڑھے تو ایک بڑے باغ کے پاس پہنچے کہ اس سے بڑا اور خوبصورت باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اس پر چڑھیے ہم چڑھے تو ایک شہر نظر آیا جس میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی لگی ہوئی تھی ہم اس شہر کے دروازے کے پاس پہنچے اور کھولنے کے لیے کہا تو دروازہ ہمارے لیے کھول دیا گیا ہم اندر گئے تو وہاں ہم کچھ لوگ

نظر آئے جن کے نصف بدن تو بہت ہی خوبصورت تھے جیسا کہ تم کسی آدمی کو خوبصورت دیکھتے ہو اور نصف بہت ہی بدصورت تھے جیسا کہ تم کسی کو بدصورت دیکھتا ہو ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ اس نہر میں گر جاؤ ایک نہر عرض میں بہہ رہی تھی اس کا پانی خالص سفید تھا چنانچہ وہ لوگ گئے اور اس میں گر پڑے پھر وہ لوگ ہمارے پاس آئے تو ان کی بدصورتی جاتی رہی تھی اور بہت ہی خوبصورت ہو گئے تھے ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کا مقام ہے میں نے اپنی نگاہ بلند کی تو یہ بالکل سفید ابر کی طرح ایک محل تھا، ان دونوں نے کہا کہ یہ آپ کا محل ہے میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں ان دونوں نے کہا کہ ابھی تو نہیں مگر آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے آپ نے فرمایا کہ میں نے ان دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عجیب عجیب چیزیں دیکھی ہیں تو کیا چیزیں تھیں جو میں نے دیکھی ہیں ان دونوں نے کہا کہ ابھی بیان کیے دیتے ہیں پہلا آدمی وہ جس کے پاس آپ آئے اس کا سر پتھر سے توڑا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو قرآن یاد کر کے چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز سے بے پرواہی کرتا ہے اور وہ شخص جس کا نتھنا اس کی گدی تک چیرا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو صبح صبح اپنے گھر سے نکل کر افواہیں پھیلاتا تھا جو ساری دنیا میں پھیل جاتی تھیں اور برہنہ مرد اور عورتیں جو تنور میں دیکھیں تھیں تو وہ زناکار مرد اور زناکار عورتیں تھیں اور وہ شخص جو نہر میں تیر رہا تھا اور آپ اس پر سے گذرے تھے اور وہ پتھر کا لقمہ بنا رہا تھا وہ سود کھانے والا اور وہ بدصورت آدمی جو آپ کو آگ کے پاس نظر آیا اور جو آگ بھڑکا کر اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ ہے اور وہ دراز قد آدمی جو باغ میں آپ کو نظر آئے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جو ان کے چاروں طرف آپ نے دیکھے وہی بچے تھے جو فطرت اسلام پر مرے۔ راوی کا بیان ہے کہ بعض مسلمانوں نے بیان کیا کہ اے اللہ کے رسول اور مشرکین کے بچے۔ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ مشرکین کے بچے وہ لوگ جن کا نصف حصہ بہت خوبصورت اور نصف بہت بدصورت تھا وہ لوگ تھے جنہوں نے ملے جلے کام کیے۔ (یعنی اچھے بھی اور برے بھی) اللہ نے ان کی خطاؤں کو معاف کر دیا۔

راوی : مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسمعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف...

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1930

راوی: علی بن عبداللہ ، بشر بن سری ، نافع بن عمر ، ابن ابی ملیکہ ، اسماء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضِي أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ فَيُؤْخَذُ بِنَاسٍ مِنْ دُونِي فَأَقُولُ أُمَّتِي فَيُقَالُ لَا تَدْرِي مَشَوْا عَلَى الْقَهْقَرَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ

علی بن عبداللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا میں اپنے حوض پر ان لوگوں کا انتظار کروں گا، جو میرے پاس آئیں گے، پس کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ میری امت ہے تو جواب ملے گا کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ الٹے پھر جائیں، یا فتنہ میں پڑ جائیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1931

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأُنَاوِلَهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي يَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں کچھ لوگ میرے سامنے لائیں جائیں گے یہاں تک کہ میں جھکوں گا کہ ان کو پانی پلاؤں تو وہ میرے سامنے سے کھینچ لئے جائیں گے میں کہوں گا اے اللہ یہ میرے ساتھی ہیں تو اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1932

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا لَيَرِدُ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ قَالَ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا، جو شخص حوض پر آئے گا، وہ اس سے پیئے گا اور جو پیئے گا تو اس کے بعد کبھی اس کو پیاس نہ لگے گی، میرے پاس کچھ لوگ لائے جائیں گے تو میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے، پھر میرے اور ان کے درمیان (حجاب حائل) ہو گا، ابو حازم نے کہا کہ جب میں نعمان بن عیاش سے یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو انہوں نے پوچھا کیا اسی طرح تم نے سہل سے سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا مکہ میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ ان کو اس زیادتی کے ساتھ روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے جو تبدیلی انہوں نے تمہارے بعد کی ہے میں کہوں گا، لعنت، لعنت ہو، جس نے میرے بعد بدل دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1933

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ

مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم خویش پروری اور ایسے امور دیکھو گے جو تمہیں برے معلوم ہوں گے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم حکام کو ان کا حق دیدو اور اللہ سے تم اپنا حق مانگو۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1934

راوی: مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ناگوار چیز دیکھے تو اس کو صبر کرنا چاہیے اس لئے کہ جو شخص بادشاہ کی اطاعت سے ایک بالشت بھی باہر ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1935

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابو رجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایک بات دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے، اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہو گیا اور مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1936

راوی: اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ قُلْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ حَدِّثْ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَقَالَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةً عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنْ اللَّهِ فِيهِ

اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبادہ بن صامت کے پاس گئے وہ بیمار تھے، ہم لوگوں نے کہا اے اللہ آپ اصلاح کر دیں آپ کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو تاکہ اللہ آپ کو اس کا نفع پہنچائے، انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو بلایا اور ہم نے آپ کی بیعت کی آپ نے جن باتوں کی ہم سے بیعت لی وہ یہ تھیں، کہ ہم بیعت کرتے ہیں اس بات پر ہم اپنی خوشی اور اپنے غم میں اور تنگدستی اور خوشحالی، اور اپنے اوپر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں سنیں گے اور اطاعت کریں گے اور حکومت کے لئے حاکموں سے نزاع نہیں کریں گے لیکن اعلانیہ کفر پر، جس پر اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

راوی : اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1937

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فلاں فلاں کو عامل مقرر فرمایا اور مجھے مقرر نہیں فرمایا، آپ

نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بعد خویش پروری دیکھو گے تو صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملاقات کرو۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھو...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہو گی

جلد : جلد سوم حدیث 1938

راوی: موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَمَعَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ بَنِي فُلَانٍ وَبَنِي فُلَانٍ لَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ جَدِّي إِلَى بَنِي مَرْوَانَ حِينَ مُلِّكُوا بِالشَّأْمِ فَإِذَا رَآهُمْ غِلْمَانًا أَحْدَاثًا قَالَ لَنَا عَسَى هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا مِنْهُمْ قُلْنَا أَنْتَ أَعْلَمُ

موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید اپنے دادا کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ہمارے ساتھ مروان بھی تھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے صادق ومصدوق (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہو گی، مروان نے کہا ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ میں بتلادوں کہ وہ بنی فلاں اور بنی فلاں ہیں تو میں بتلا دیتا، میں اپنے دادا کے ساتھ بنی مروان کے پاس جب کہ وہ شام کے مالک تھے جاتا تھا، جب ان نو عمر لڑکوں کو دیکھا تو ہم سے کہا کہ شاید یہ لڑکے انہیں میں سے ہوں ہم نے کہا آپ

زیادہ جانتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1939

راوی: مالك بن اسماعيل، ابن عينيه، زهری، عروه، زينب، بنت ام سلمه، ام حبيبه، زينب بنت جحش

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّوْمِ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا، اور آپ فرما رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اس قدر کھول دیا گیا اور سفیان نے نوے یا سو کے لئے انگلی باندھی (یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے) کسی نے پوچھا کیا ہم بھی ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں صالح لوگ بھی موجود ہیں، فرمایا کہ ہاں، جبکہ خباثت کی کثرت ہوگی۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1940

راوی: ابونعیم، ابن عینیہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى قَالُوا لَا قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَوَقْعِ الْقَطْرِ

ابونعیم، ابن عینیہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی ٹیلے پر چڑھے اور فرمایا کہ تم دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھ رہا ہو جو تمہارے گھروں کے اندر بارش کی طرح برسنے والے ہیں۔

راوی : ابونعیم، ابن عینیہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1941

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زھری، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّمَ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت کا زمانہ قریب ہوگا، تو عمل کم ہو جائیں گے بخل پیدا ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہو جائیں گے اور ہرج کی کثرت ہوگی لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، قتل، قتل، اور شعیب ویونس ولیث، اور زہری، کے برادر زادہ بواسطہ زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1942

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

مسدد، عبید اللہ بن موسی، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبد اللہ، اور ابو موسیٰ کے ساتھ تھا کہ ان

دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے چند دن پہلے ایسے ہوں گے ان میں علم اٹھالیا جائے گا، اور جہالت طاری ہو جائے گی اور ہرج کی کثرت ہو گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1943

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ جَلَسَ عَبْدُ اللهِ وَأَبُو مُوسَى فَتَحَدَّثَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ اور ابوموسیٰ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے کچھ دن پہلے علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی اور ہرج کی بہت زیادہ کثرت ہو جائے گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1944

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَالْهَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْقَتْلُ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل سے روایت کرتے ہیں میں عبداللہ اور ابوموسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل سنا ہے اور ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1945

راوی: محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيهَا الْجَهْلُ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ تَعْلَمُ الْأَيَّامَ الَّتِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْهَرْجِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُمْ السَّاعَةُ وَهُمْ

أَحْيَاءٌ

محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت ظاہر ہوگی، ابوموسیٰ نے کہا کہ ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں اور ابوعوانہ نے بواسطہ عاصم، ابووائل، اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ سے کہا کہ تم ان دونوں کو جانتے ہو جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان میں ہرج ہوگا، جیسا کہ پہلی حدیث میں گزرا ہے اور ابن مسعود نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت آئے گی۔

راوی : محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابووائل، حضرت عبداللہ

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1946

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے پاس آئے اور ان مظالم کی شکایت کی جو ہم حجاج کی طرف سے ہوتے تھے تو انہوں نے کہا کہ صبر کرو، اس لئے کہ کوئی زمانہ نہیں آئے گا مگر اس کے بعد والا زمانہ اس سے زیادہ برا

ہو گا حتی کے تم اپنے رب سے ملو گے، میں نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

باب : فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1947

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، هند بنت حارث فراسیه، حضرت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أَنْزَلَ اللهُ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيدُ أَزْوَاجَهُ لِكَيْ يُصَلِّينَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نیند سے گھبرائے ہوئے بیدار ہوئے اور آپ فرما رہے تھے کہ سبحان اللہ، اللہ نے کیسے خزانے نازل کئے ہیں اور کس قدر فتنے نازل کئے گئے ہیں، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں یعنی ازواج کو جگا دیں تاکہ وہ نماز پڑھیں بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں لباس پہننے والی ہیں اور آخرت میں ننگی ہوں گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1948

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1949

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1950

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ النَّارِ

محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ نہ کرے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے وہ ہتھیار چلا دے اور اس کی وجہ سے آگ کے گڑھے میں جا گرے۔

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1951

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو سے کہا کہ اے ابو محمد کیا آپ نے جابر بن عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص کچھ تیر لئے ہوئے مسجد میں سے گزرا تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1952

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ أَبْدَى

نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص مسجد میں سے چند تیر لے کر گزرا ان کے پھل باہر نکلے ہوئے تھے تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1953

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد میں سے یا ہمارے بازار میں گزرے اور اس کے پاس تیر ہو تو اس کے پھل کو پکڑ لے، یا فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے اس کو پکڑ لے تاکہ کسی مسلمان کو اس سے کچھ (خراش) نہ لگ جائے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1954

راوی: عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1955

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1956

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا أَلَيْسَتْ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَامِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ لِمَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حُرِّقَ ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ حِينَ حَرَّقَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَشْرِفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ يَرَاكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ بِقَصَبَةٍ قال ابوعبد الله بهشت يعنى رميت

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ اور ایک دوسرے شخص سے جو میرے خیال میں عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے افضل تھے، ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، راوی کا بیان ہے کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام بیان فرمائیں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا شہر ہے؟ کیا یہ بلدہ حرام نہیں ہے؟ ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں، تمہارا مال، اور تمہاری عزت اور تمہاری کھال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جس طرح اس مہینہ میں اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے، سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا، یا اللہ گواہ رہنا، جو لوگ موجود ہیں وہ ان کو پہنچا دیں، جو موجود نہیں ہیں اس لئے کہ اکثر پہنچانے والے اس کو پہنچاتے ہیں جو ان سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو، (چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، جب وہ دن تھا جس دن ابن حضرمی کو جلایا گیا، جبکہ ان کو جاریہ بن قدامہ نے جلایا تو کہا کہ ابوبکرہ کو دیکھو (وہ مطیع ہے یا نہیں) لوگوں نے کہا وہ ابوبکرہ ہیں، تم بھی دیکھ رہے ہو، عبدالرحمن کا بیان ہے کہ مجھ سے میری ماں نے ابوبکرہ کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا وہ لوگ میرے پاس آجاتے تو میں انہیں ایک تنکا بھی نہ مارتا۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1957

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو،

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1958

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کر دو جب لوگ خاموش ہو گئے تو فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1959

راوی: محمد بن عبیداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ

محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور ابراہیم صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس وقت میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے ہونے والے آدمی سے اور کھڑا ہونے والا پیدل چلنے والے سے بہتر ہو گا اور پیدل چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا جو شخص ان میں مبتلا ہو گا تو لوگ اس کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانا یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1960

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس زمانہ میں بیٹھا ہو آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا اور کھڑا آدمی پیدل چلنے والے سے بہتر ہو گا اور پیدل چلنے والے دوڑنے والے سے بہتر ہو گا، جو شخص ان میں مبتلا ہو گا تو لوگ اس کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانہ یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔...

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1961

راوی: عبداللہ بن عبدالوھاب، حماد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ خَرَجْتُ بِسِلَاحِي لَيَالِيَ الْفِتْنَةِ فَاسْتَقْبَلَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أُرِيدُ نُصْرَةَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَكِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ فَهَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ

قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِأَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ يُحَدِّثَانِي بِهِ فَقَالَا إِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنُ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا وَقَالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جن کا نام انہوں نے بیان نہیں کیا کہ وہ حسن بصری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتنے کے زمانہ میں، میں اپنے ہتھیار لے کر نکلا، تو ابوبکرہ میرے سامنے آئے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے۔ میرے ارادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی کی مدد کروں، ابوبکرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان، تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابلہ ہوں تو دونوں جہنمی ہیں، کسی نے پوچھا کہ قاتل تو خیر ہو سکتا ہے، لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہا تھا اور حماد بن زید نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ایوب اور انس بن عبید سے بیان کی اور میرا ارادہ تھا کہ وہ دونوں نے کہا کہ اس حدیث کو حسن نے احنف بن قیس سے انہوں نے ابوبکرہ سے روایت کی ہے، امام بخاری کہتے ہیں ہم سے سلمان نے بواسطہ حماد یہ حدیث بیان کی اور مومل نے کہا کہ مجھ سے حماد بن زید نے بواسطہ ایوب وانس وہشام، ومعلی بن زیاد، حسن سے انہوں نے احنف سے، انہوں نے ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ابوبکر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور معمر نے اسے ایوب سے روایت کیا، اور بکار بن عبدالعزیز نے بواسطہ اپنے والد ابی بکرہ سے اسے روایت وغندر نے بواسطہ شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، ابی بکرہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث روایت کی اور سفیان نے منصور سے اسے نقل کرنے میں مرفوعا روایت نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟...

باب : فتنوں کا بیان

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟

جلد : جلد سوم حدیث 1962

راوی: محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابوادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَائَنَا اللهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابوادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق پوچھا کرتا تھا اس خوف سے کہیں وہ مجھے نہ پالے چنانچہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جاہلیت اور برائی میں تھے، اللہ نے ہمارے پاس یہ خیر بھیجی تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ اس شر کے بعد بھی خیر ہو گا، آپ نے فرمایا کہ ہاں اور اس میں کچھ دھواں ہو گا میں نے پوچھا کہ اس کا دھواں کیا ہو گا آپ نے فرمایا کہ وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ میرے طریقے کے خلاف چلیں گے ان کی بعض باتیں تو تمہیں اچھی نظر آئیں گی اور بعض باتیں بری نظر آئیں گی، میں نے پوچھا کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں، کچھ لوگ جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے، جو ان کی دعوت کو قبول کرے گا وہ اس کو جہنم میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان لوگوں کی کچھ

حالت ہم سے بیان فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے اور ہماری زبان میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا کہ اگر میں وہ زمانہ نہ پالوں، تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہو، میں نے کہا کہ اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو تو فرمایا کہ ان تمام جماعتوں سے علیحدہ ہو جاؤ اگرچہ تجھے درخت کی جڑ چبانی پڑے یہاں تک کہ اس حال میں تیری موت آجائے۔

راوی: محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابو ادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا...

باب: فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا

جلد : جلد سوم حدیث 1963

راوی: عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابو الاسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْثٌ فَاكْتُتِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهَانِي أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمَى فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يَضْرِبُهُ فَيَقْتُلُهُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابو الاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ کے لوگوں کا ایک لشکر لڑائی کے لئے بھیجا گیا اور میں بھی اس میں شریک کیا گیا، میں عکرمہ سے ملا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے مجھے سختی سے منع کیا، پھر کہا کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکین کے ساتھ ہو کر ان کے گروہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لڑائی کے لئے بڑھایا کرتے تھے چنانچہ جو تیر آتا تو ان ہی میں سے کسی کو لگتا اور اس کو قتل کر دیتا، یا وہ تلوار مارتے تھے،

تو انہیں کو قتل کرتی تھی، پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ یعنی وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔...

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1964

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَلَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ہم سے دو باتیں کیں، ان میں سے ایک تو میں نے دیکھ لی اور ایک کا انتظار کر رہا ہوں، آپ نے ہم سے فرمایا کہ امانت لوگوں کے دلوں میں رکھ دی گئی ہے اور پھر انہوں نے قرآن سے جانا اور سنت سے جانا اور ہم سے آپ نے اسکے اٹھوائے جانے کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ مرد مومن سوئے گا پھر امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اس کا اثر مثل دھبہ کے نشان کے رہ جائے گا، پھر سوئے گا تو اس کا اثر ایسا رہ جائے گا جسے کسی کام کے کرنے کا اثر ہاتھ میں رہ جاتا ہے، یا کسی چنگاری کو تو نے اپنے پیر پر لڑھکا دیا ہو تو اس کا آبلہ دیکھے، کہ اس میں کچھ بھی نہ ہو اور لوگ خرید و فروخت کریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت کو ادا نہ کرے گا، اور کہا جائے گا کہ بنی فلاں میں ایک مرد امین ہے اور کہا جائے گا کہ کہ فلاں مرد کس قدر عاقل، کسی قدر ظریف اور کسی قدر ہوشیار ہے حالانکہ اس کے قلب میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہو گا، ایک زمانہ مجھ پر ایسا گزر چکا ہے کہ میں پرواہ نہیں کرتا تھا کہ تم میں سے کس سے خرید و فروخت کروں، اگر وہ مسلمان ہوتا تو اس کا سلام مجھ کو دلا دیتا، اور اگر نصرانی ہوتا تو مجھ کو اس کا ساعی دلا دیتا اور اب تو فلاں فلاں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1965

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خَرَجَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ إِلَى الرَّبَذَةِ وَتَزَوَّجَ هُنَاكَ امْرَأَةً وَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا فَلَمْ يَزَلْ

بِهَا حَتَّى قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِلَيَالٍ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج نے کہا کہ اے ابن اکوع، تم ہجرت سے الٹے پاؤں پھر گئے کہ جنگل میں جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جنگل میں رہنے کی اجازت دی تھی، یزید بن ابی عبیدہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عثمان بن عفان قتل کئے گئے سلمہ بن اکوع مقام زبدہ کی طرف چلے گئے اور وہیں ایک عورت سے نکاح کیا، جس سے ان کے چند بچے ہوئے اور برابر وہیں رہے، یہاں تک کہ موت سے چند راتیں مدینہ میں چلے آئے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1966

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں

ہوں گی وہ جنہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں اور بارش کے رہنے کی جگہ پر چلا جائے گا تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ عبداللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1967

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ فَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَقَالَ عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ كُلُّ رَجُلٍ لَافًّا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي وَقَالَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ أَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سَوْأَى الْفِتَنِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے یہاں تک کہ جب بکثرت سے سوال کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور فرمایا کہ تم مجھ سے جو بھی سوال کرو گے میں اس کا جواب دوں گا، میں اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگا اس وقت ہر شخص اپنا منہ اپنے کپڑے میں ڈال کر رو رہا تھا، ایک شخص سامنے آیا، جب گالی گلوچ ہوتی تو اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا جاتا، اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہوئے جو رب ہے اور دین اسلام اور محمد پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خیر شر کو آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا میرے سامنے جنت اور دوزخ کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے دونوں کو دیوار کے پاس دیکھا، قتادہ نے کہا کہ یہ حدیث اس آیت کیساتھ بیان کی جاتی ہے کہ اے ایمان والو، ایسی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر تمہارے لئے وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری معلوم ہوں، اور عباسی نرسی نے کہا کہ ہم سے یزید بن زریع بواسطہ سعید قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایا اور کہا کہ ہر شخص اپنے سر کو کپڑوں میں لپیٹے ہوئے رو رہا تھا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ کہا، یا أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْٓءِ الْفِتَنِ کہا اور امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ یزید بن زریع نے سعید سے اور معتمر نے اپنے والد سے انہوں نے قتادہ سے روایت کی کہ حضرت انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا، عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1968

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هَا هُنَا الْفِتْنَةُ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّمْسِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر کے پہلو پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ فتنہ اس طرف ہے، فتنہ اس طرف ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا یا فرمایا کہ سورج کا سینگ نکلے گا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد: جلد سوم **حدیث** 1969

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ مشرق کی طرف تھا، آپ نے فرمایا کہ سن لو، فتنہ اس طرف ہے جہاں شیطان کا سینگ نکلے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد: جلد سوم　　　**حدیث** 1970

راوی: علی بن عبداللہ، ازھربن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَفِي نَجْدِنَا فَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

علی بن عبداللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینگ طلوع ہو گا۔

راوی: علی بن عبداللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

باب: فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1971

راوی: اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنَا أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَبَادَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنَا عَنْ الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ وَاللَّهُ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ إِنَّمَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ

اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کے پاس عبداللہ بن عمر آئے ہم نے امید کی کہ وہ ہم سے کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے ان کا بیان ہے کہ ہم سے ایک شخص آگے بڑھ گیا اور کہا، اے ابوعبدالرحمن ہم سے فتنہ میں جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔، ابن عمر نے کہا کہ تیری ماں تجھ کو گم کرے تو جانتا ہے کہ فتنہ کیا ہے؟ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صرف مشرکین سے جنگ کرتے تھے اور کافروں کے دین میں داخل ہونا فتنہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنگ ملک کی خاطر نہیں تھی جیسی تم کرتے ہو۔

راوی: اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1972

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ قَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ عُمَرُ أَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ بَلْ يُكْسَرُ قَالَ عُمَرُ إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قُلْتُ أَجَلْ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابُ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ سے نقل کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد فتنے کے متعلق یاد ہے۔ حذیفہ نے کہا کہ اپنے گھر والوں اور اولاد اور پڑوسی کے متعلق فتنہ میں جو آدمی پڑ جاتا ہے اس کے لئے نماز اور صدقہ اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکنا کفارہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ اس فتنہ کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو دریا کی موجوں کی طرح ہو گا، حذیفہ نے کہا کہ اے امیرا المومنین آپ کو اس سے ڈرنا نہیں چاہیے اس لئے کہ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ درازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا، کہا توڑا جائے گا، میں نے کہا ہاں، ہم نے حذیفہ سے پوچھا کیا عمر اس دورازے کو جانتے تھے، کہا ہاں، جس طرح میں جانتا ہوں کہ کل دن کے بعد رات آئے گی، اس لئے کہ میں نے ایسی حدیث بیان کی تھی جو غلط نہ تھی، شقیق نے کہا کہ ہم کو دروازے کے متعلق پوچھنے میں ڈر معلوم ہوا تو میں نے مسروق سے کہا کہ انہوں نے پوچھا دروازہ کون سا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1973

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ، سعید بن مسیب، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ وَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ فَلَمَّا دَخَلَ الْحَائِطَ جَلَسْتُ عَلَى بَابِهِ وَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ الْيَوْمَ بَوَّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَى حَاجَتَهُ وَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ فَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَامْتَلَأَ الْقُفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَدَخَلَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتَّى جَاءَ مُقَابِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ دَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَعَلْتُ أَتَمَنَّى أَخًا لِي وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَأْتِيَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَا هُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ، سعید بن مسیب، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی باغ کی طرف رفع حاجت کے لئے نکلے اور میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے نکلا جس باغ میں آپ داخل ہوئے تو میں دروازے پر بیٹھ گیا میں نے اپنی جی میں کہا کہ آج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دربان ہوں گا، حالانکہ آپ نے حکم نہیں دیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور حاجت رفع سے فارغ ہوئے اور کنویں کی منڈیر

پر بیٹھ گئے، اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، حضرت ابو بکر آئے اور داخل ہونے کی اجازت مانگی، میں نے کہا کہ یہیں ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ میں آپ کے لئے اجازت طلب کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف آئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے میں نے کہا یہاں ٹھہریں میں آپ کے لئے اجازت طلب کرتا ہوں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اندر آنے کی اجازت ہے اور ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، وہ منڈیر بھر گئی اور بیٹھنے کی جگہ نہ رہی، پھر حضرت عثمان آئے میں نے کہا کہ یہاں ٹھہریں میں آپ کیلئے اجازت لے لوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنا دو، اور ان کے ساتھ بلائیں ہوں گی جو ان کو پہنچیں گیں، وہ اندر آئے ان لوگوں کے پاس بیٹھنے کی جگہ نہ پائی تو وہاں سے پھر کر آپ کے سامنے کنویں کے کنارے پر بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ میں تمنا کرنے لگا کہ میرا بھائی بھی اس وقت آجاتا تاکہ اس کو بھی جنت کی خوشخبری مل جائے، ابن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے اس کی یہ تاویل کی کہ ان کی قبریں ایک ساتھ ہیں اور حضرت عثمان کی قبر ان سے الگ ہے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ، سعید بن مسیب، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1974

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ هَذَا

قَالَ قَدْ كَلَّمْتُهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفْتَحُهُ وَمَا أَنَا بِالَّذِي أَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ أَمِيرًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَنْتَ خَيْرٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجَائُ بِرَجُلٍ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ أَلَسْتَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ سے کہا گیا کہ تم کیوں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے، انہوں نے کہا کہ میں بولتا ہوں لیکن اتنا نہیں کہ تمہارے لئے فتنہ کا دروازہ کھول دوں، اور میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ ایک شخص جو آدمیوں پر امیر ہو یہ کہوں کہ تو اچھا ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، اور اس طرح پیسے گا جس طرح گدھا پیستا ہے، دوزخ کے تمام لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے کہ اے فلاں شخص کیا تو اچھی باتوں کا حکم نہیں کرتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور برے کاموں سے ہمیں نہیں روکتا تھا لیکن میں خود ان کو کرتا تھا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1975

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الْجَمَلِ لَمَّا بَلَغَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَارِسًا مَلَّكُوا ابْنَةَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً

عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو جنگ جمل کے زمانہ میں اس کلمہ کے ذریعے اللہ نے نفع پہنچایا، وہ یہ کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی کہ فارس کے لوگوں نے کسی کی بیٹی کو بادشاہ بنالیا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جس نے حکومت عورت کے سپرد کی۔

راوی: عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1976

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابومریم، عبداللہ بن زیاد، اسد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ لَمَّا سَارَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَائِشَةُ إِلَى الْبَصْرَةِ بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَدِمَا عَلَيْنَا الْكُوفَةَ فَصَعِدَا الْمِنْبَرَ فَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَوْقَ الْمِنْبَرِ فِي أَعْلَاهُ وَقَامَ عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنْ الْحَسَنِ فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَسَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَارَتْ إِلَى الْبَصْرَةِ وَ وَاللهِ إِنَّهَا لَزَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْتَلَاكُمْ لِيَعْلَمَ إِيَّاهُ تُطِيعُونَ أَمْ هِيَ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبداللہ بن زیاد، اسد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب طلحہ اور زبیر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بصرہ کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت علی نے عمار بن یاسر اور حسین بن علی کو کوفہ بھیجا یہ دونوں ہمارے پاس کوفہ آئے اور منبر پر چڑھ گئے حضرت حسین اوپر اور حضرت عمار بن یاسر نیچے والے سیڑھی پر تھے، ہم لوگ ان کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے، میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہابصرہ کی طرف روانہ ہو گئی ہیں اور خدا کی قسم وہ دنیا اور آخرت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں لیکن اللہ تبارک وتعالی تمہیں آزماتا ہے کہ تم حضرت علی کی اطاعت کرتے ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اطاعت کرتے ہو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبداللہ بن زیاد، اسد

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1977

راوی: ابونعیم، ابن غنیہ، حکم، ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَامَ عَمَّارٌ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَذَكَرَ عَائِشَةَ وَذَكَرَ مَسِيرَهَا وَقَالَ إِنَّهَا زَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّهَا مِمَّا ابْتُلِيتُمْ

ابو نعیم، ابن عیینہ، حکم، ابووائل سے روایت کرتے ہیں حضرت عمار کوفہ کے منبر پر چڑھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ کی روانگی کا تذکرہ کیا اور کہا کہ دنیا اور آخرت میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں، لیکن ان کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔

راوی : ابو نعیم، ابن غنیہ، حکم، ابووائل

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1978

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابوموسیٰ اور ابومسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ دَخَلَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارٍ حَيْثُ بَعَثَهُ عَلِيٌّ إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْتَنْفِرُهُمْ فَقَالَا مَا رَأَيْنَاكَ أَتَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدَنَا مِنْ إِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقَالَ عَمَّارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْكُمَا مُنْذُ أَسْلَمْتُمَا أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا عَنْ هَذَا الْأَمْرِ وَكَسَاهُمَا حُلَّةً حُلَّةً ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْمَسْجِدِ

بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابوموسیٰ اور ابومسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس وقت گئے جب کہ حضرت علی نے ان کوفیوں کے پاس فوج جمع کرنے کو بھیجا تھا ان دونوں نے عمار سے کہا کہ جب تم مسلمان ہوئے تھے اس وقت ہم نے تمہیں اس کام میں جلدی کرنے سے زیادہ برا کوئی کام کرتے نہیں دیکھا، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تم دونوں مسلمان ہوئے تھے اس وقت میں نے تمہارے اس کام میں دیر کرنے سے زیادہ برا کوئی کام نہیں دیکھا، ان دونوں کو ایک ایک جوڑا پہنایا، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوگئے۔

راوی : بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابوموسیٰ اور ابومسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1979

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَمَّارٍ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ اسْتِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ عَمَّارٌ يَا أَبَا مَسْعُودٍ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَا مِنْ صَاحِبِكَ هَذَا شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسِرًا يَا غُلَامُ هَاتِ حُلَّتَيْنِ فَأَعْطَى إِحْدَاهُمَا أَبَا مُوسَى وَالْأُخْرَى عَمَّارًا وَقَالَ رُوحَا فِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابومسعود و ابوموسیٰ اور حضرت عمار کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ابومسعود نے عمار سے کہا کہ تمہارے علاوہ جس قدر تمہارے ساتھی ہیں، ان میں سے ہر ایک کو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب سے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے میں نے اس امر میں جلدی کرنے سے زیادہ کوئی بات عیب نہیں دیکھی، حضرت عمار نے کہا کہ اے ابومسعود میں نے تم سے اور تمہارے اس ساتھی سے جب سے کہ تم دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے اس امر میں تاخیر سے زیادہ کوئی بات عیب کی نہیں دیکھی، حضرت ابومسعود خوش حال تھے، انہوں نے کہا کہ اے غلام دو جوڑے لاؤ، ایک حضرت ابوموسی کو دیا اور دوسرا حضرت عمارہ کو دیا اور کہا کہ تم دونوں جمعہ کی طرف جاؤ۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ

جب اللہ تعالی کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

جب اللہ تعالی کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1980

راوی : عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو جتنے لوگ اس قوم میں ہوتے ہیں وہ سب ہی اس عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں، پھر اپنے اعمال کے مطابق اٹھائے جاتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1981

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَبُو مُوسَى وَلَقِيتُهُ بِالْكُوفَةِ وَجَاءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي عَلَى عِيسَى فَأَعِظَهُ فَكَأَنَّ ابْنَ شُبْرُمَةَ خَافَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا سَارَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالْكَتَائِبِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرَى كَتِيبَةً لَا تُوَلِّي حَتَّى تُدْبِرَ أُخْرَاهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ مَنْ لِذَرَارِيِّ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ نَلْقَاهُ فَنَقُولُ لَهُ الصُّلْحَ

قَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ جَاءَ الْحَسَنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں میں ان سے کوفہ میں ملا تھا وہ شبرمہ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے عیسیٰ کے پاس لے چلو تاکہ میں نصیحت کروں لیکن ابن شبرمہ کو خوف ہوا، اس لئے اس نے ایسا نہ کیا، اسرائیل نے کہا کہ ہم سے حسن نے بیان کیا کہ حسن بن علی معاویہ کے مقابلہ کے لئے لشکر لے چلے، تو عمر بن عاص نے معاویہ سے کہا میں نے لشکر حسن کے پاس دیکھا ہے جو واپس نہ ہوگا جب تک کہ مقابل کی فوج کو بھگا نہ لے، معاویہ نے کہا کہ مسلمانوں کی اولاد کی نگرانی کون کرے گا، عمر بن عاص نے کہا کہ نے کہا کہ ہم ان سے ملیں گے اور صلح کے لئے گفتگو کریں گے، حضرت حسن بصری نے کہا کہ میں نے ابوبکرہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالی اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرادے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1982

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حَرْمَلَةَ مَوْلَى أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عَمْرٌو قَدْ رَأَيْتُ حَرْمَلَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي أُسَامَةُ إِلَى عَلِيٍّ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ الْآنَ فَيَقُولُ مَا خَلَّفَ صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتَ فِي شِدْقِ الْأَسَدِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَلَكِنَّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَهُ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فَذَهَبْتُ إِلَى حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَأَوْقَرُوا لِي رَاحِلَتِي

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی سے روایت کرتے ہیں حرملہ نے بیان کیا کہ مجھ کو اسامہ نے حضرت علی کے پاس بھیجا اور کہا کہ تم سے اس وقت پوچھیں گے کس چیز نے تمہارے ساتھی کو میرے ساتھ رہنے سے پیچھے رکھا تو ان کو میری طرف سے کہہ دینا کہ اگر آپ شیر کے منہ میں ہوں تو مجھے پھر بھی پسند ہے کہ میں اس میں آپ کے ساتھ رہوں لیکن یہ معاملہ ایسا ہے کہ میں نے نہیں دیکھا، حضرت علی نے مجھے کچھ نہیں دیا تو میں حضرت حسن، حضرت حسین، اور ابن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری سواری کو لدوا دیا، یعنی بہت زیادہ مال دے کر روانہ کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے...

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1983

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَمَّا خَلَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَهُ وَوَلَدَهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ غَدْرًا أَعْظَمَ مِنْ أَنْ يُبَايَعَ رَجُلٌ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُنْصَبُ لَهُ الْقِتَالُ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْكُمْ خَلَعَهُ وَلَا بَايَعَ فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَانَتْ الْفَيْصَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت فسخ کر دی تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں اور بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا، اور ہم اس شخص کی بیعت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے موافق کر چکے ہیں میں نہیں جانتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی بے وفا ہو سکتی ہے کہ ایک شخص کی بیعت خدا اور اس کے رسول کے موافق ہو جائے پھر اس سے جنگ کی جائے میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو شخص اس کو تخت خلافت سے معزول کرے گا اور اس کی اطاعت سے رو گردانی کرے گا تو ہمارے اور اس کے درمیان جدائی کا پردہ حائل ہو گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1984

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ لَمَّا كَانَ ابْنُ زِيَادٍ وَمَرْوَانُ بِالشَّأْمِ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَوَثَبَ الْقُرَّاءُ بِالْبَصْرَةِ فَانْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ عُلِّيَّةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ أَبِي يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ أَلَا تَرَى مَا وَقَعَ فِيهِ النَّاسُ فَأَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ إِنِّي احْتَسَبْتُ عِنْدَ اللَّهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ سَاخِطًا عَلَى أَحْيَاءِ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الْحَالِ الَّذِي عَلِمْتُمْ مِنْ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ وَالضَّلَالَةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَنْقَذَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا الَّتِي أَفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِالشَّأْمِ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُونَ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ ذَاكَ الَّذِي بِمَكَّةَ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن زیاد (کوفہ میں) اور مروان شام میں اور ابن زبیر مکہ میں اور قراء بصرہ میں اپنی اپنی حکومتوں پر قابض تھے، میں اپنے والد کے ساتھ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گیا ہم لوگ ان کے گھر میں پہنچے، وہ اپنے بانس کے چھپر کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے، میرے والدین ان سے

گفتگو کرنے لگے تو انہوں نے کہا کہ ابوبرزہ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ لوگ کس چیز میں پڑے ہوئے ہیں، پہلی بات جو ان کو کہتے ہوئے سنی وہ یہ کہ میں اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں، اس بات پر کہ صبح کو قریش پر غضب ناک اٹھتا ہوں، اے گروہ عرب تم ذلت کی اور گمراہی کی جس حالت میں تھے وہ تمہیں معلوم ہے اللہ تعالی نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے نجات دلائی، یہاں تک کہ تمہیں وہ باتیں نصیب ہوئی جو آج تم دیکھ رہے ہو، اور اس دنیا نے تمہارے درمیان فساد ڈال دیا، اور وہ شخص جو شام میں ہے خدا کی قسم دنیا کے لئے لڑ رہا ہے، اور وہ شخص جو مکہ میں ہے خدا کی قسم دنیا ہی کے لئے لڑ رہا ہے، (یعنی سب دنیا کے خواہش مند اور اس کے چاہنے والے ہیں(

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1985

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يُسِرُّونَ وَالْيَوْمَ يَجْهَرُونَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آج کل کے منافقین ان سے زیادہ برے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھے، وہ لوگ اس زمانہ میں (اپنے بد اعمال) پوشیدہ رکھتے تھے، اور یہ لوگ آج علی الاعلان کر رہے ہیں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1986

راوی: خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعشاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ النِّفَاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ بَعْدَ الْإِيمَانِ

خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعشاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نفاق تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی تھا اور آج کل ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ یہ ایمان لانے کے بعد کفر کرنا ہے۔

راوی : خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعشاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1987

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ

السَّاعَةُ حَتَّی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَیَقُولُ یَا لَیْتَنِی مَکَانَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ، قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ ایک شخص کسی قبر کے پاس سے گزرے اور کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

جلد : جلد سوم حدیث 1988

راوی:

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس کی عورتوں کے سرین (کثرت کے سبب سے) ذوالخلصہ پر حرکت کریں گے اور ذوالخلصہ قبیلہ دوس کا بت تھا جس کی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں پوجا کیا کرتے تھے۔

راوی :

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

جلد : جلد سوم حدیث 1989

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ، سلیمان، ثور ، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ ، سلیمان، ثور، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت قائم نہ ہوگی، جب تک کہ ایک شخص قحطان کے قبیلہ سے نکلے گا اور لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہنکائے گا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور، ابو الغیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آگ کے نکلنے کا بیان۔...

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1990

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ حجاز کی زمین سے ایک آگ نکلے گی جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائے گی۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1991

راوی : عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ عُقْبَةُ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب دریائے فرات سونے کا خزانہ نکالے گا، چنانچہ جس شخص کو ملے وہ اس سے کچھ نہ لے، عقبہ بیان کرتے ہیں ہم سے عبداللہ نے بواسطہ ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر یہ کہ انہوں نے کہا سونے کا پہاڑ

نکالے گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1992

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبَدٌ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا قَالَ مُسَدَّدٌ حَارِثَةُ أَخُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لِأُمِّهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو، اس لئے کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر پھرے گا لیکن اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہو گا، مسدد نے کہا کہ ماں کی طرف سے عبید اللہ بن عمر کے بھائی تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1993

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَتُهُمَا وَاحِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ وَحَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتَّى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ وَحَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ يَعْنِي آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يُلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ دو بڑے گروہ، آپس میں جنگ کریں گے، اور ان کے درمیان زبردست خونریزی ہوگی، ان کا دعوی ایک ہوگا اور اس وقت تقریبا تیس دجال پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعوی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے اور علم اٹھا لیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی اور زمانہ ایک دوسرے سے قریب ہوگا اور ہرج یعنی قتل کی زیادتی ہوگی اور اس وقت کہ تم میں مال کی کثرت ہوگی کہ بہتا پھرے گا، اور مال کا مالک قصد کرے گا کہ کوئی اس کو قبول کرلے اور وہ اس کو پیش کرے گا اور جس کو پیش کرے گا وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں اور اس وقت لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے، اور اس وقت ایک شخص کسی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا، اور

آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا جب آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا تو لوگ اسے دیکھیں گے، سب ایمان لے آئیں گے اس وقت کسی کا ایمان نفع نہ دے گا۔ جو پہلے ایمان لے آیا یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کی، اور قیامت اس طرح قائم ہو گی کہ دو شخص کپڑے پھیلائے ہوں گے نہ تو خرید و فروخت کرنے پائیں گے اور نہ اسے لپیٹ سکیں گے، اور قیامت اس حال میں قائم ہو گی کہ ایک شخص اونٹنی کا دودھ دوھ کر لائے گا لیکن اسے پی نہ سکے گا، اور قیامت اس حال میں قائم ہو گی کہ ایک شخص اپنے مویشیوں کے لئے حوض درست کر رہا ہو گا لیکن اس میں کھلانے پلانے کی قدرت نہ ہو گی، اور قیامت اس طرح قائم ہو گی کہ ایک شخص اپنے منہ تک لقمہ اٹھائے گا لیکن کھانے نہ پائے گا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1994

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مَا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ لِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ ذَلِكَ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ دجال کے متعلق جس قدر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کسی نے نہیں پوچھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو اس سے کیا نقصان پہنچے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اس لئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کہ پاس روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہو گی، آپ نے فرمایا وہ اللہ پر اسے یعنی اس بات سے کہ اس کو مومن کے گمراہ کرنے کا

ذریعہ بنائے زیادہ آسان ہے

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   1995

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دجال آئے گا، یہاں تک کہ مدینہ کے کسی گوشہ میں اترے گا پھر مدینہ تین بار کانپے گا اور تمام کافر اور منافق اس (دجال) کے پاس جمع ہو جائیں گے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 1996

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال کا خوف داخل نہ ہو گا، مدینہ کے اس دن سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو، دو فرشتے ہوں گے، ابن اسحاق نے بواسطہ صالح بن ابراہیم، ابراہیم کا قول روایت کیا ہے، میں بصرہ میں آیا تو مجھ سے ابو بکرہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 1997

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ

إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی نہیں آیا، مگر انہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے عنقریب ایسی بات کہوں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی، وہ یہ کہ دجال کانا ہوگا، اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1998

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ (تو حالت خواب میں دیکھا کہ) میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں میری نظر ایک آدمی پر

پڑی، جو گندم گوں تھا، اور اس کے بال سیدھے تھے اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے جواب ملا کہ یہ ابن مریم ہیں، پھر میں نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو ایک موٹے آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے تھے اور ایک آنکھ سے کانا تھا گویا اس کی آنکھ انگور کی طرح پھولی ہوئی تھی، لوگوں نے بتلایا کہ یہ دجال ہے یہ لوگوں کا بنی خزاعہ کے ایک شخص ابن قطن کے مشابہ تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1999

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شھاب، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ

دجال کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2000

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَائً وَنَارًا فَنَارُهُ مَائٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے دجال کے متعلق ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس آگ اور پانی ہوگا، (اور در حقیقت) اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے، اور اس کا پانی آگ ہے، ابو مسعود نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2001

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر انہوں نے اپنی امت کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا ہے، خوب سن لو کہ وہ (دجال) کانا ہوگا اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2002

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا بِهِ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ

الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان فرمائی جو آپ نے فرمایا منجملہ اس کے دجال اس حال میں آئے گا کہ اس پر حرام ہو گا کہ مدینہ میں داخل ہو، چنانچہ وہ کسی شور زمین پر اترے گا، جو مدینہ میں سب سے اچھا ہو گا وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما چکے ہیں۔ دجال (اپنے ساتھیوں سے) مخاطب ہو گا کہ بتلاؤ اگر میں اس کو قتل کردوں پھر اس کو زندہ کردوں تو کیا معاملہ میں (یعنی میری خدائی) میں شک کروگے، تو لوگ کہیں گے کہ نہیں چنانچہ وہ اس کو قتل کردے گا پھر زندہ کرے گا، وہ آدمی کہے گا کہ خدا کی قسم میں آج پہلے کی بہ نسبت تیرے متعلق بہت زیادہ بصیرت رکھتا ہوں دجال پھر اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن اس کو قدرت نہ ہو گی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2003

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں کہ وہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکے

گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2004

راوی : یحیی بن موسیٰ، یزید بن ھارون، شعبه، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ قَالَ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللهُ

یحیی بن موسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے دجال آنے لگے تو پائے گا فرشتے اس کی نگرانی کر رہے ہیں تو دجال اس کے قریب نہ جائے گا اور اگر خدا نے چاہا تو طاعون بھی داخل نہ ہوگا۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یاجوج ماجوج کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2005

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ح، اسمعیل، برادر اسمعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، عروه بن زبیر، زینب بنت ابی سلمه ام حبیبه رضی الله تعالیٰ عنهما بنت ابی سفیان، زینب بن حجش رضی الله تعالیٰ عنهما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل، برادر اسماعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرب کے واسطے خرابی ہے اس شر سے جو عنقریب آنے والا ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا کھل گیا ہے اور اپنی انگلیوں میں سے ابہام (یعنی انگوٹھا) اور اس کے پاس والی انگلی کا حلقہ بنا کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، زینب بنت جحش کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالح لوگ موجود ہوں گے، آپ نے فرمایا کہ ہاں جب کہ خباثت زیادہ ہو گی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسمعیل، برادر اسمعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2006

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِينَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج کی دیوار اتنا کھول دیا گیا ہے، اور وہیب نے نوے کا حلقہ بنا کر اس کی مقدار ظاہر کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو...

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

جلد : جلد سوم   حدیث 2007

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

جلد : جلد سوم حدیث 2008

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ تم میں سے ہر شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا وہ امام جو لوگوں پر نگران ہے اس سے رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچے کی نگران ہے اس سے اس کی

رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا، کسی شخص کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کی بابت پوچھا جائے گا، تم میں سے ہر ایک شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امراء قریش میں سے ہونگے ...

باب : احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

جلد : جلد سوم حدیث 2009

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری سے روایت کرتے هیں انهوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ نُعَيْمٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو جس وقت وہ قریش کے وفد کے ساتھ تھے خبر ملی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب بنی قحطان میں سے ایک بادشاہ ہو گا امیر معاویہ کو غصہ آگیا وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا امابعد مجھے خبر

ملی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی بات بیان کرتے ہیں جو نہ تو کتاب اللہ میں ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ وہ تمہارے جاہل لوگ ہیں تم ان جھوٹی باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گمراہ کن ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ امر (یعنی حکومت) قریش ہی میں رہے گی، جب تک کہ دین کو قائم کریں گے، اور جو شخص ان سے سرکشی کرے گا تو اللہ اسکو منہ کے بل اوندھا گرا دے گا، نعیم نے بواسطہ ابن مبارک، معمر، زہری، محمد بن جبیر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

باب : احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 2010

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ

احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں پر (یعنی حکومت) قریش میں رہے گا، جب تک کہ ان میں سے دو آدمی بھی باقی رہیں گے۔

راوی : احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2011

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، عبداللہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد دو ہی باتوں میں ہے ایک تو وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور راہ حق میں خرچ کرنے کی قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے حکمت دی وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، عبداللہ

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو...

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2012

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام حاکم ہی کیوں نہ ہو جس کا سر کشمش کی طرح (یعنی چھوٹا سا) ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد: جلد سوم   **حدیث** 2013

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَكَرِهَهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے امیر سے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہوتا ہے اور مر جاتا ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 2014

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مسلمان آدمی پر (امیر کی اطاعت) ان چیزوں میں جو ناپسند ہوں یا پسند ہوں واجب ہے جب تک کہ گناہ کا حکم نہ دے، جب گناہ کی بات کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ ہی اطاعت کرنا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 2015

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ قَدْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَا جَمَعْتُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيهَا فَجَمَعُوا حَطَبًا فَأَوْقَدُوا نَارًا فَلَمَّا هَمُّوا بِالدُّخُولِ فَقَامَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارًا مِنْ النَّارِ أَفَنَدْخُلُهَا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَمَدَتْ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور انصار میں سے ایک شخص کو اس کا سردار بنایا اور ان لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں وہ سردار ان لوگوں پر کسی بات سے غصے ہوا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں حکم نہیں دیا کہ میری اطاعت کرو لوگوں نے کہا کہ ہاں انہوں نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرو اور آگ سلگاؤ پھر اس میں داخل ہو جاؤ چنانچہ انہوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ سلگائی جب اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کسی نے کہا کہ رسول اللہ کی اتباع آگ سے بچنے کی ہے تو کیا ہم پھر اس میں داخل ہو جائیں وہ لوگ اس گفتگو کی حالت میں تھے کہ آگ بجھ گئی اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو اس سے کبھی نہ نکلتے اس لئے کہ اطاعت صرف اچھی باتوں میں ہے،

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب: احکام کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2016

راوی: حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبدالرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی: حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا...

باب : احکام کا بیان

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2017

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن،، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبدالرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کردیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھائے اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن،، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا...

باب : احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 2018

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتْ الْفَاطِمَةُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم امارت (حکومت) کے حریص ہوں گے اور قیامت کے دن تمہیں ندامت ہو گی، پس دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چڑھانے والی بری ہے، اور محمد بن بشار نے بواسطہ عبداللہ بن حمران، عبدالحمید، سعید مقبری، عمر بن حکیم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول (یعنی موقوفا) نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 2019

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ أَمِّرْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نُوَلِّي هَذَا مَنْ سَأَلَهُ وَلَا مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں امیر بنادیں، اور دوسرے نے بھی یہی عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس کا مالک اس کو نہیں بنائیں گے جو اس کی درخواست کرے یا جو اس کا حریص ہو۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی...

باب : احکام کا بیان

جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

جلد : جلد سوم حدیث 2020

راوی: ابونعیم، ابوالاشھب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابو نعیم، ابو الاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار، کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تو ان سے معقل نے کہا کہ تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندے نے کسی رعیت کا حاکم بنایا اور خیر خواہی کے ذریعے اس کی حفاظت نہیں کی تو جنت کی خوشبو تک اس کو نہیں پہنچے گی۔

راوی : ابو نعیم، ابو الاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

باب : احکام کا بیان

جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

جلد : جلد سوم حدیث 2021

راوی: اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ہشام، حسن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ زَائِدَةُ ذَكَرَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَتَيْنَا مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ہشام، حسن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم معقل بن یسار کے پاس ان کی عیادت کیلئے آئے، پھر عبید اللہ ان کے پاس آئے تو ان سے معقل نے کہا کہ میں تم سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص مسلمان رعیت کا حاکم ہو اور وہ اس حال میں مر جائے کہ ان سے خیانت کرنے والا ہو تو اللہ تعالی اس پر جنت حرام کر دے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ہشام، حسن

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔...

باب : احکام کا بیان

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2022

راوی: اسحق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ طَرِيفٍ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يُشَاقِقْ يَشْقُقْ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنْ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يُحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْئِ كَفِّهِ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ فَلْيَفْعَلْ قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ مَنْ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ قَالَ نَعَمْ جُنْدَبٌ

اسحاق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں صفوان، جندب اور ان کے ساتھیوں کے پاس موجود تھا کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہے تھے کہ کسی نے پوچھا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے شہرت کی خواہش کی تو قیامت کے دن اللہ (ان کی اس نیت کو) ظاہر کر دے گا، اور فرمایا کہ جس نے کسی کو مشقت میں ڈالا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو مشقت میں ڈالے گا، ان لوگوں نے کہا کہ ہمیں اور نصیحت کریں انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے انسان کا پیٹ سڑتا ہے اس لئے اگر کوئی پاکیزہ چیز ہی کھا سکے تو ایسا کرے اور جو شخص یہ چاہے کہ اس کے اور بہشت کے درمیان چلو بھر خون جو اس نے ناحق بہایا ہو حائل نہ ہو تو چاہے تو ایسا کرے، میں نے ابوعبداللہ سے کہا کہ کون کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کیا جندب نے کہا کہ ہاں، جندب نے کہا ہے۔

راوی : اسحق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ

راستہ میں فتوی دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راستہ میں فتوی دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2023

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنْ الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنَا رَجُلٌ عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

مَتَى السَّاعَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں مسجد سے باہر نکل رہے تھے مسجد کے دروازے پر ہم ایک شخص ملا اس نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب آئے گی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے؟ وہ کچھ خاموش سا ہو گیا پھر اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کیلئے زیادہ روزے نماز اور صدقہ کا سامان مہیا نہیں کیا ہے لیکن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ تو اس کے ہمراہ ہو گا جس سے تو محبت کرتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا...

باب : احکام کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا

جلد : جلد سوم حدیث 2024

راوی: اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ تَعْرِفِينَ فُلَانَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ خِلْوٌ مِنْ مُصِيبَتِي قَالَ فَجَاوَزَهَا وَمَضَى فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ

اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَرَفْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَائَتْ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللہِ وَاللہِ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے گھر کی ایک عورت سے کہہ رہے تھے کہ کیا تو فلاں عورت کو جانتی ہے اس نے کہا کہ ہاں، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قبر کے پاس سے گزرے اس وقت وہ ایک قبر کے رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کہ خدا سے ڈر اور صبر کر، اس نے کہا کہ تو مجھ سے دور ہو اس لئے کہ تو میری مصیبت سے ناواقف ہے، آپ اس سے آگے بڑھ کر گزر گئے، اس عورت کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے پوچھا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا فرمایا، اس نے عورت نے کہا کہ میں نے ان کو پہچانا نہیں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں، وہ عورت آپ کے دروازے پر پہنچی وہاں کوئی دربان نہ تھا، اس نے اندر جا کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبر صدمہ کے شروع ہی میں کرنا چاہیے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا ب...

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2025

راوی: محمد بن خالد ذهلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ كَانَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنْ الْأَمِيرِ

محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قیس بن سعد جو رسول اللہ کے سامنے امیر کے صاحب شرطی تھے

راوی : محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2026

راوی: مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ھلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ الْقَطَّانُ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَتْبَعَهُ بِمُعَاذٍ

مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا پھر ان کے بعد حضرت معاذ کو بھیجا۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2027

راوی: عبداللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ھلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتُلَهُ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا پھر یہودی ہوگیا، معاذ بن جبل پہنچے اس حال میں کہ وہ آدمی ابوموسیٰ کے پاس تھا، معاذ نے پوچھا کہ اس کا کیا جرم ہے، اس نے کہا کہ یہ مسلمان ہو کر یہودی ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ میں اس وقت نہ بیٹھوں گا جب تک کہ اس کو قتل نہ کر دیا جائے اس لئے اللہ اس کے رسول کا یہی حکم ہے۔

راوی: عبداللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟...

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2028

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَكَانَ بِسِجِسْتَانَ بِأَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ

بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو جو سجستان میں تھے لکھ بھیجا کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا جب کہ تم غصہ کی حالت میں ہب اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی ثالث دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت فیصلہ نہ کرے

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2029

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں عشاء کی نماز سے فلاں آدمی کی وجہ سے رک جاتا ہوں، جو ہم لوگوں کو طویل نماز پڑھاتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعظ میں اس دن سے زیادہ غصے کی حالت میں نہیں دیکھا ہے پھر فرمایا کہ اے لوگو، تم میں سے کچھ لوگ

(نماز) سے بھگانے والے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے اس لئے کہ ان میں بڑے اور بوڑھے اور کمزور اور ضرورت والے لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2030

راوی: محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ ابن عَبْدَ اللهِ عن عبد الله ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا قال ابوعبد الله محمد هو الزهری

محمد بن ابو یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر غصہ میں آئے اور فرمایا کہ اس کو چاہیے کہ رجوع کرے اور اسے اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر اگر طلاق دینا چاہے تو اس کو طلاق دے۔

راوی : محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کر...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2031

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ قَالَتْ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَهَا لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ مِنْ مَعْرُوفٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بن عتبہ بن ربیعہ آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم روئے زمین پر کوئی خیمہ والا نہیں تھا کہ جس کے متعلق مجھے پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والوں سے زیادہ ذلیل ہوا اور آج یہ حال ہے کہ روئے زمین پر کوئی خیمہ والا ایسا نہیں جس کے متعلق مجھ پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والے زیادہ معزز ہو پھر عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی تھا تو کیا میرے لئے کوئی حرج ہے اس بات میں کہ اپنے بچوں کو اس کے مال سے کھلاؤں آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اگر تو اس کو دستور کے مطابق کھلائے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مہر کئے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز ہونے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2032

راوی: محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر روم کو خط لکھنا چاہا تو لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں جو مہر کیا ہوا ہو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اس کی چمک دیکھ رہا تھا اور اس پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش کیا ہوا تھا (یہی انگوٹھی مہر کا کام دیتی تھی)

راوی: محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان، ۔...

باب : احکام کا بیان

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان، ۔

جلد : جلد سوم حدیث 2033

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبد العزی، عبداللہ بن سعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ

عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ عُمَرُ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَإِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت زمانہ میں ان کے پاس آئے تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے یہ بیان نہیں کیا گیا کہ تم لوگوں کے کام کرتے ہو پھر جب تم کو اس کی اجرت دی جاتی ہے تو اس کو ناپسند کرتے ہو، میں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس سے پھر تمہارا کیا ارادہ ہے، میں نے کہا کہ میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور مال بھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنی اجرت مسلمانوں پر صدقہ کر دوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایسا نہ کرو اس لئے کہ میں نے بھی وہی ارادہ کیا تھا جو تم نے ارادہ کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ دیا کرتے تھے، تو میں کہتا کہ یہ اس کو دے دیں، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو یہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے مال دیا تو میں نے عرض کیا اس کو دے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے لے لو، اور اس کے ذریعہ سے مالدار بن اس کو صدقہ کرو اگر مال تمہارے پاس اس طور پر آئے کہ تم اس کے منتظر نہ ہو اور نہ تم اس کا سوال کرنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور اس کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ، بواسطہ زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کچھ دیتے تو میں کہہ دیتا کہ مجھ سے زیادہ جو محتاج ہو اس کو دیدو یہاں تک کہ ایک بار آپنے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے کہا کہ یہ اس کو دیدیجئے جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو لے لو، اور مالدار بن جاؤ اور اس کو صدقہ کرو، اگر اس مال میں تمہارے پاس اس طرح

آئے کہ تم اس کا انتظار کرنے والے نہ ہو اور نہ مانگنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور جو نہ آئے تو اس کے پیچھے اپنے دل کو نہ لگاؤ۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2034

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت موجود تھا جب کہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرائی گئی تھی اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب : احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2035

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بتایئے اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کر دے؟ پھر دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر...

باب: احکام کا بیان

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر حد قائم کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2036

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ

عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعًا قَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجْمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس وقت آیا جب آپ مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، جب اس نے چار مرتبہ گواہی دیدی اپنے اوپر تو آپ نے فرمایا کہ تجھ کو جنون ہے، اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس کے لے جاؤ، اور اس کو سنگسار کردو، ابن شہاب کا قول ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے اس کو عید گاہ میں سنگسار کیا تھا یونس ومعمر، ابن جریج زہری بواسطہ ابوسلمہ، حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنگسار کرنے کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2037

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ

بَعْضٍ فَأَقْضِي عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہوں تم میرے پاس مقدمات لے کر آتے ہو اور بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی دلیل پیش کرے دوسرے سے زیادہ زبان آور ہو اور جو میں سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں تو وہ اس کو نہ لے اس لئے کہ اس کو آگ کا ایک ٹکڑا توڑ کر دیتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 2038

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کے مولی)

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ لَهُ بَيِّنَةٌ عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِهِ أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعَ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ اللَّيْثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَهْلُ الْحِجَازِ الْحَاكِمُ لَا

يَقْضِي بِعِلْمِهِ شَهِدَ بِذَلِكَ فِي وِلَايَتِهِ أَوْ قَبْلَهَا وَلَوْ أَقَرَّ خَصْمٌ عِنْدَهُ لِآخَرَ بِحَقٍّ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَقْضِي عَلَيْهِ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ حَتَّى يَدْعُوَ بِشَاهِدَيْنِ فَيُحْضِرَهُمَا إِقْرَارَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مَا سَمِعَ أَوْ رَآهُ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ قَضَى بِهِ وَمَا كَانَ فِي غَيْرِهِ لَمْ يَقْضِ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْهُمْ بَلْ يَقْضِي بِهِ لِأَنَّهُ مُؤْتَمَنٌ وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنْ الشَّهَادَةِ مَعْرِفَةُ الْحَقِّ فَعِلْمُهُ أَكْثَرُ مِنْ الشَّهَادَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَقْضِي بِعِلْمِهِ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا يَقْضِي فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَاسِمُ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يُمْضِيَ قَضَاءً بِعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ شَهَادَةِ غَيْرِهِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهَمَةِ نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَإِيقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ صَفِيَّةُ

قتیبہ، لیث، یحیی، عمر بن کثیر، ابومحمد (ابو قتادہ کہ مولی) سے روایت کرتے ہیں ابو قتادہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن فرمایا کہ جس شخص نے کسی کو قتل کیا اور اس کے پاس گواہ ہو تو اس مقتول کا مال اس کو ملے گا، ابو قتادہ نے کہا کہ میں کھڑا ہوا تا کہ اپنے مقتول پر کوئی گواہ پیش کروں لیکن میں نے کسی کو نہیں پایا جو گواہی دے، چنانچہ میں بیٹھ گیا پھر مجھے خیال ہوا کہ میں نے اس کا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ان بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ یہ جس مقتول کا ذکر کر رہے ہیں اس ہتھیار تو میرے پاس ہے، آپ انکو مجھ سے راضی کر دیں، حضرت ابو بکر نے کہا کہ ایسا ہرگز نہ ہو گا، کہ آپ قریش کے ایک رنگ کو دے دیں گے اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں گے، جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف جنگ کرتا ہے ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو انہوں نے وہ ہتھیار مجھے دیدیئے، میں نے اس سے باغ خرید لیا، وہ سب سے پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا، عبداللہ، لیث سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور وہ مجھے دلایا اور اہل حجاز کا قول ہے کہ حاکم اپنے علم کی بناء پر فیصلہ نہ کرے خواہ وہ قاضی بننے کے بعد یا اس سے پہلے اس کا گواہ فریق مخالف اس کے نزدیک کسی کے حق کا اقرار مجلس کی قضا میں کرے تو بعض حجازیوں کے نزدیک اس پر فیصلہ نہ کیا جائے گا جب تک دو گواہوں کو بلا کر ان کی موجودگی میں اقرار نہ کیا جائے اور بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مجلس قضاء میں کچھ دیکھے یا سنے تو اس پر فیصلہ کر دے، اس مجلس کے علاوہ میں کوئی بات دیکھے تو دو گواہوں کے بغیر فیصلہ نہ کرے اور انہیں میں سے بعض کا قول ہے کہ وہ فیصلہ کرے اس لئے کہ وہ امانت دار ہے اور شہادت کا مقصد اصل حقیقت کا جاننا ہے، اور اس کے علم کا مرتبہ شہادت سے زیادہ ہے بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مال میں اپنے علم کی بناء پر فیصلہ کر دے، اس کے علاوہ میں نہیں، قاسم کا قول ہے کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے علم سے بغیر گواہوں کے فیصلہ کر دے باوجود اس کے کہ اس کو علم دوسروں کی گواہی سے زیادہ بلند مرتبہ رکھتا ہے، لیکن اس سے مسلمانوں کے دل میں تہمت کا خیال پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس کے باعث گمان میں پڑ جانے کا خطرہ ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظن کو مکروہ سمجھا ہے، چنانچہ انہوں نے (ایک بار جب کہ حضرت صفیہ کے

ساتھ تھے) فرمایا کہ یہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کہ مولی(

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

جلد : جلد سوم **حدیث 2039**

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم، ابن شھاب، علی بن حسین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَلَمَّا رَجَعَتْ انْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَعَاهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ رَوَاهُ شُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صفیہ بنت حیی آئیں جب وہ لوٹنے لگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کیساتھ چلے آپ کے پاس سے انصار کے دو شخص گزرے آپ نے ان دونوں کو بلایا اور فرمایا یہ صفیہ ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ (یعنی کیا ہم لوگ آپ کے متعلق بدگمانی کر سکتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے شعیب اور ابن مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن یحیی بواسطہ زہری علی بن حسین حضرت صفیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسر...

باب : احکام کا بیان

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے کا کہا مانیں اور جھگڑا نہ کریں

جلد : جلد سوم   حدیث 2040

راوی: محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَقَالَ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ نے فرمایا کہ تم دونوں آسانی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوشخبری دینا نفرت نہ دلانا اور ایک دوسرے کا کہا ماننا، ابوموسیٰ نے عرض کیا کہ میرے ملک میں بتبع بنایا جاتا ہے (اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نضر اور ابوداؤد اور یزید بن ہارون، اور وکیع بواسطہ شعبہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2041

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤ اور دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرو۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ

عمال کے تحفہ کا بیان...

باب : احکام کا بیان

عمال کے تحفہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2042

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسْدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأُتَبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ

الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَأْتِي يَقُولُ هَذَا لَكَ وَهَذَا لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِي بِشَيْئٍ إِلَّا جَائَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَائٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ قَصَّهُ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ وَزَادَ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنِي وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَمِعَهُ مَعِي وَلَمْ يَقُلْ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ أُذُنِي خُوَارٌ صَوْتٌ وَالْجُؤَارُ مِنْ تَجْأَرُونَ كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی اسد کے ایک شخص کو جس کو ابن اتبیہ کہا جاتا تھا صدقہ کا عامل بنا کر بھیجا جب وہ واپس آئے تو کہنے لگا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور کہا کہ سفیان نے بھی کہا کہ آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا کہ عامل کا کیا حال ہے، کہ ہم اس کو بھیجتے ہیں تو وہ واپس آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارا اور یہ میرا ہے (جو مجھے تحفہ میں ملا) تو کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا پھر دیکھتا کہ کیا اسے تحفہ بھیجا جاتا ہے، یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جو عامل جو کچھ بھی رکھے گا، تو قیامت کے دن وہ چیز اس پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ رکھے گا تو اس کی گردن پر سوار ہوگا اور وہ بولتا ہوگا، اگر گائے ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، یا بکری ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، پھر آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی اور فرمایا کہ سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے کہا کہ ہم سے زہری نے یہ بیان کیا کہ اور ہشام نے بواسطہ اپنے والد حمید سے زیادہ نقل کیا اور کہا کہ میرے کانوں نے اسے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور یزید بن ثابت سے پوچھ لو انہوں نے بھی میرے ساتھ سنا اور زہری نے یہ لفظ نہیں کہے کہ میرے کانوں نے سنا، خوار سے مراد آواز ہے اور جوار، یجارن سے ماخوذ ہے جیسے گائے کی آواز۔

<u>راوی</u> : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں کو قاضی بنانے اور ان کو عامل بنانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2043

راوی: عثمان بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سالم (ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام) مہاجرین اولین کی امامت قبا میں کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ موجود ہوتے تھے ان میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت ابوسلمہ اور حضرت زید اور حضرت عامر بن ربیعہ بھی ہوتے تھے۔

راوی: عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2044

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ

بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَذِنَ لَهُمْ الْمُسْلِمُونَ فِي عِتْقِ سَبْيِ هَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب مسلمانوں نے ہوازن کے قیدیوں کے آزاد کرنے کی اجازت دی تو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کس نے اجازت دی اور کس نے اجازت نہیں دی، اس لئے تم لوگ جاؤ یہاں تک کہ میرے پاس لوگ آئیں جو تمہارے حالات سے واقف ہوں، چنانچہ تمام لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے، اور آپ سے عرض کیا کہ لوگ اس پر راضی ہیں اور اجازت دیدی۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے...

باب : احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2045

راوی: ابونعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنَاسٌ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا نَتَكَلَّمُ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ قَالَ كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا

ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کچھ لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہ ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ہم ان سے گفتگو کرتے ہیں جو اس کے خلاف ہوتی ہے جب کہ ہم ان کے پاس سے جدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اس کو نفاق سمجھتے ہیں۔

راوی : ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد

باب : احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 2046

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراك، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جو دورخا آدمی ہے کہ ایک کے پاس آکر کچھ کہتا ہے اور دوسرے کے پاس کچھ کہتا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2047

راوی: محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَأَحْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ہند نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھ کو ضرورت ہوتی ہے کہ میں اس کے مال میں سے لوں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کے مال میں سے قاعدہ کے مطابق اتنا لے کہ جو تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو۔

راوی : محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے...

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

جلد : جلد سوم   حدیث 2048

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ

زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكْهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کی آنحضرت نے اپنے حجرے کے دروازے پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کرکے کہ وہ سچا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کردوں جس شخص کے لئے کسی مسلمان کے حق میں فیصلہ کردوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا چھوڑ دے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2049

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ

وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا مجھ سے ہے اس لئے تم اس پر قبضہ کرلینا، جب فتح مکہ کا سال آیا تو اس کو سعد نے لیا اور کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ اس کے مقابلے میں کھڑا ہوا اور کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، سعد نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھ کو اس کے بارے میں وصیت کی تھی اور عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جو اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ یہ تمہارا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اس لئے اس میں عتبہ کی مشابہت تھی، چنانچہ حضرت سودہ نے اس سے مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2050

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ إِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ فَجَائَ الْأَشْعَثُ وَعَبْدُ اللهِ يُحَدِّثُهُمْ فَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ خَاصَمْتُهُ فِي بِئْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَلْيَحْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ الْآيَةَ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس لئے جھوٹی قسم کھائے کہ کسی کا مال ہضم کرے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہوگا، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل کی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ﴾، تو اشعث اور عبداللہ ان سے بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میرا ایک شخص سے کنویں کے متعلق جھگڑا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے، میں نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ پھر وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کیا کہ وہ تو قسم کھالے گا تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ﴾۔ الخ

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبداللہ بن مسعود

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 2051

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبَةَ خِصَامٍ عِنْدَ بَابِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ أَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ وَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دروازے پر جھگڑے کی آواز سنی باہر تشریف لائے میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے فیصلہ کردوں کہ وہ سچا ہے، جس شخص کے لئے مسلمان کے حق میں فیصلہ کروں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2052

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ أَرْسَلَ بِثَمَنِهِ إِلَيْهِ

ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملیکہ آپ کے ایک صحابی نے ایک غلام کو ہدیہ کر دیا اس کے پاس اسکے سوا اور کوئی مال نہ تھا، چنانچہ آپ نے اس کو آٹھ سو درہم میں بیچ دیا پھر آپ نے اس کی قیمت اس کے پاس بھجوادی۔

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2053

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطُعِنَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا امیر اسامہ بن زید کو مقرر کیا، تو ان کی امارت میں طعن کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن کر چکے ہو اور خدا کی قسم وہ امارت کے لائق تھے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے اسکے بعد لوگوں میں یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

الد الخصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

الد الخصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2054

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدًا ح و حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَقَالُوا صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمَرَ كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد کو بھیجا (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کے پاس بھیجا تو وہ لوگ اچھی طرح نہیں کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے بلکہ ان لوگوں نے کہا کہ ہم دین سے پھر گئے، چنانچہ حضرت خالد قتل اور قید کرنے لگے اور ہم سے ہر شخص کو قیدی دیے، اور ہم میں سے ہر ایک کو حکم دیا کہ اپنے قیدی کو قتل کردے، تو میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ ہمارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اپنے قیدی کو قتل کرے گا، ہم نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ میں تیرے سامنے اپنی برات کا اظہار کرتا ہوں جو خالد نے کیا آپ نے یہ دو مرتبہ فرمایا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا کسی قوم کے پاس آکر ان کے درمیان صلح کرانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2056

راوی: ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سھیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرٍو فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ وَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَشَقَّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ قَالَ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَلَيْهِ الْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ امْضِهْ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً يَحْمَدُ اللَّهَ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْقَوْمِ إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحْ النِّسَاءُ قال ابوعبد الله لم يقل هذا الحرف غير حماد يا بلال مر ابا بكر

ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی عمرو کے درمیان لڑائی ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ان لوگوں کے پاس صلح کرانے تشریف لے گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال نے اذان کہی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا وہ آگے بڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ حضرت ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں پر یہ چیز گراں گزری کہ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر کے پیچھے کھڑے ہوگئے اور اس صف میں آگئے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب تھی، راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے تالیاں بجائیں اور ابوبکر جب نماز میں ہوتے تو جب تک فارغ نہ ہولیتے، اس وقت تک کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے جب انہوں نے دیکھا کہ تالیاں رک نہیں رہی، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پیچھے دیکھا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز جاری رکھو، اور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا حضرت ابوبکر تھوڑی دیر

ٹھہرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے پیچھے پھر آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھا تو آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب اپنی نماز سے فارغ ہو چکے تو فرمایا کہ اے ابوبکر جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا تو کس چیز نے تمہیں اس بات سے روکا کہ اپنی نماز کو جاری رکھتے انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کے لئے یہ مناسب نہ تھا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کرے اور لوگوں سے آپ نے فرمایا کہ جب تم کو کوئی امر (نماز میں) پیش آئے تو تسبیح پڑھنا چاہیے اور تالیاں بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔۔۔

باب: احکام کا بیان

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2057

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابوثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ لِمَقْتَلِ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ عُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ

تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يَحُثُّ مُرَاجَعَتِي حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ اللهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيَا فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الْعُسُبِ وَالرِّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ فَوَجَدْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ إِلَى آخِرِهَا مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ اللِّخَافُ يَعْنِي الْخَزَفَ

محمد بن عبید اللہ، ابوثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقتل یمامہ میں میرے پاس ایک آدمی بھیج کر بلوایا، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے، حضرت ابوبکر نے کہا کہ میرے پاس عمر آئے اور کہتے ہیں کہ یوم یمامہ میں بہت سے قراء شہید ہوگئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ تمام جگہوں میں کثیر تعداد میں قرا کے قتل سے قرآن کا کثیر حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں، میں نے کہا کہ میں کیوں ایسا کام کروں جس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار کہنے لگے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس کے لئے کھول دیا جس کے لئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس کے متعلق وہی خیال کیا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا، زید کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر نے کہا کہ تو عقلمند جوان ہم تم پر کسی قسم کا شبہ نہیں کرتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھا کرتے تھے، اس لئے قرآن کو تلاش کرو اور اس کو جمع کرو، زید کا بیان ہے کہ خدا کی قسم اگر مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھانے کی تکلیف دی جاتی تو یہ اس جمع قرآن کی تکلیف سے زیادہ وزنی نہ ہوتی، جو مجھے دی گئی تھی، میں نے کہا کہ تم دونوں کیونکر ایسا کام کروگے، جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، حضرت ابوبکر نے کہا کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے پھر برابر مجھے اس پر آمادہ کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس چیز کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابوبکر وعمر کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس میں یہی مناسب خیال کیا چنانچہ میں قرآن تلاش کرنے لگا، اور اس کو کھجور کے پتوں، کھالوں، اور ٹھیکریوں اور لوگوں کے سینوں میں جمع کرنے لگا، میں نے سورۃ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ کے پاس پائی، میں نے اس کو اس کے آخر میں شامل کر دیا، اور یہ صحیفے حضرت ابوبکر کے پاس ان کی زندگی بھر رہے یہاں تک کہ اللہ نے ان کو اٹھالیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی زندگی بھر رہے، یہاں تک کہ جب اللہ نے ان کو اٹھالیا تو حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہے، محمد بن عبید اللہ نے کہا کہ لخاف سے مراد

ٹھیکریاں ہیں۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابو ثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2058

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى ح حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُخْبِرَ مُحَيِّصَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَاللَّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ وَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ بِهِ فَكُتِبَ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ أَفَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ فَرَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اور ان کی قوم کے بزرگوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں تنگی کی وجہ سے جو انہیں درپیش آئی تھی خیبر کو گئے محیصہ کو خبر ملی کہ عبداللہ قتل کر کے ایک گڑھے میں ڈال دیئے گئے ہیں یہ سن کر وہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا کہ خدا کی قسم تم نے ان کو قتل کیا ہے، یہودی نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر اپنی قوم میں آئے اور ان سے بیان کیا کہ بعد ازاں یہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل گفتگو کرنے کے لئے نکلے یہ عبدالرحمن وہی تھے جو خیبر میں تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا کہ اپنے سے بڑے کو لاؤ اپنے سے بڑے کو لاؤ، یعنی جو تم میں سے معمر ہو وہ گفتگو کرے چنانچہ حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کے متعلق فرمایا کہ تو اپنے ساتھی کی دیت دیں یا لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو لکھا انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے انہیں قتل نہیں کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا کہ تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون بہا کے مستحق ہو جاؤ گے، ان لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر یہود قسم کھائیں گے، ان لوگوں نے کہ وہ لوگ تو مسلمان نہیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹنیاں خون بہا میں دیں، یہاں تک کہ جب یہ اونٹنیاں گھر لائی گئیں، تو سہل نے بیان کیا کہ ان میں سے ایک نے مجھے لات ماری۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2059

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، عبید الله بن عبدالله، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه وزید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا

جَائَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّجْمُ فَفَدَيْتُ ابْنِي مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آیا اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجیے، پھر اس کا مخالف فریق کھڑا ہو اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ٹھیک کہتا ہے کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے، اعرابی نے عرض کیا میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور کرتا تھا، میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہے اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اور اسے سنگسار کرے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی

حکام کے ترجمان کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حکام کے ترجمان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2060

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِلتُّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہرقل نے مجھ کو قریش کے لوگوں کو بلوا بھیجا پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں اس شخص سے سوال کرتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کو جھٹلا دینا، پھر پوری حدیث بیان کی، ہرقل نے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کہتے ہو اگر سچ ہے تو وہ میرے ان دونوں پاؤں کے نیچے کی زمین کے مالک ہو جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2061

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ الْأُتَبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَاسَبَهُ قَالَ هَذَا الَّذِي

لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَبَيْتِ أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى أُمُورٍ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي أَحَدُكُمْ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَوَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ هِشَامٌ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا جَاءَ اللَّهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا فَلَأَعْرِفَنَّ مَا جَاءَ اللَّهَ رَجُلٌ بِبَعِيرٍ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بِبَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن اتبیہ کو بنی سلیم کے صدقات کا عامل مقرر کیا، جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اور آپ نے اس سے حساب لیا تو اس نے یہ کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، جو مجھے ہدیہ میں ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو کیوں نہیں اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھتا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا، اگر تو سچا ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ دیا، اور فرمایا اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، اما بعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ کر لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی

امام کے رازدار اور مشیروں کا بیان۔۔۔

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2062

راوی: اصبغ، ابن وهب، یونس ابن شهاب، ابوسلمه، ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللهُ تَعَالَى وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا وَعَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مِثْلَهُ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ وَسَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصبغ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے کوئی نہیں بھیجا اور نہ کسی کو خلیفہ بنایا مگر یہ کہ ان کے دو مشیر تھے ایک اچھی بات کا حکم دیتا اور اس پر ابھارتا اور دوسرا مشیر بری بات کا حکم دیتا اور اس کی رغبت دلاتا، پس معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے اور سلیمان نے بواسطہ یحیی، ابن شہاب، اس حدیث کو روایت کیا ہے اور ابن ابی عتیق اور موسیٰ سے بواسطہ ابن شہاب اسی طرح منقول ہے اور شعیب نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے ان کا قول نقل کیا ہے اور امام اوزاعی و معاویہ بن سلام کا بیان ہے کہ ہم نے زہری نے بواسطہ ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور ابن ابی حسین وسعید بن زیاد کا بیان ہے کہ انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوسعید سے ان کا قول نقل کیا ہے اور عبداللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟...

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2063

راوی: اسماعیل، مالك، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم سنیں گے، (اور ہر حال میں) خوشی اور ناراضی میں آپ کی اطاعت کریں گے، اور یہ کہ حاکموں سے حکومت کے لئے نہ لڑیں گے اور یہ کہ حق پر قائم رہیں گے یا یہ کہا کہ ہم حق بات کہیں گے جہاں بھی ہوں گے اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں کریں گے۔

راوی : اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2064

راوی: عمرو بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَأَجَابُوا نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عمرو بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں صبح کے وقت باہر نکلے اس وقت مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر ہمیشہ کے لئے بیعت کی ہے جب تک کہ ہم زندہ رہیں۔

راوی: عمر بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2065

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تو آپ (یہ بھی) فرماتے کہ جس قدر تجھ سے ہو

سکے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2066

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ حَيْثُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ كَتَبَ إِنِّي أُقِرُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ مَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِمِثْلِ ذَلِكَ

مسدد، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت عبد اللہ بن عمر کے پاس تھا جب کہ لوگ عبد الملک کے پاس اکٹھے ہوئے تھے ابن عمر نے اس کو لکھ بھیجا کہ میں اللہ کے بندے امیر المومنین کے لئے جس قدر ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اس کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں اور میرے لڑکوں نے بھی اس کا اقرار کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2067

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، سیار، شعبی، جریربن عبد الله

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی کہ (یہ بھی کہہ کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا(

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2068

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ النَّاسُ عَبْدَ الْمَلِكِ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُقِرُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِذَلِكَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے عبد المالک کی بیعت کی تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھ بھیجا کہ اللہ کے بندے امیر المومنین عبد الملک کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا اللہ کی سنت اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اقرار کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اور میرے بیٹوں نے بھی اسکا اقرار کیا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2069

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیبیہ کے دن کس چیز پر بیعت کی تھی انہوں نے کہا کہ موت پر۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ وَلَّاهُمْ عُمَرُ اجْتَمَعُوا فَتَشَاوَرُوا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَسْتُ بِالَّذِي أُنَافِسُكُمْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ وَلَكِنَّكُمْ إِنْ شِئْتُمْ اخْتَرْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ فَجَعَلُوا ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا وَلَّوْا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَمْرَهُمْ فَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنْ النَّاسِ يَتْبَعُ أُولَئِكَ الرَّهْطَ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ وَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشَاوِرُونَهُ تِلْكَ اللَّيَالِي حَتَّى إِذَا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَصْبَحْنَا مِنْهَا فَبَايَعْنَا عُثْمَانَ قَالَ الْمِسْوَرُ طَرَقَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَعْدَ هَجْعٍ مِنْ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ حَتَّى اسْتَيْقَظْتُ فَقَالَ أَرَاكَ نَائِمًا فَوَاللَّهِ مَا اكْتَحَلْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ بِكَبِيرِ نَوْمٍ انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ ادْعُ لِي عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ عَلَى طَمَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي عُثْمَانَ فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْمُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ وَاجْتَمَعَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَرْسَلَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ وَكَانُوا وَافَوْا تِلْكَ الْحَجَّةَ مَعَ عُمَرَ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا تَشَهَّدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ فَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلًا فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْخَلِيفَتَيْنِ مِنْ بَعْدِهِ فَبَايَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَالْمُسْلِمُونَ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کا اختیار دیا تھا جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ ان لوگوں سے عبد الرحمن نے کہا کہ میں تم سے اس معاملہ میں جھگڑنے والا نہیں ہوں، لیکن اگر تم چاہو تو تم ہی میں سے کسی کو تمہارے لئے منتخب کر دوں، چنانچہ ان لوگوں نے یہ معاملہ عبد الرحمن پر چھوڑ دیا جب ان لوگوں نے عبد الرحمن کے پیچھے ہوئے یہاں تک کہ ان بقیہ لوگوں میں سے کسی کے پاس ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا لوگ عبد الرحمن سے ان راتوں میں مشورہ کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ رات آئی جس کی صبح میں ہم لوگوں نے حضرت عثمان کے ہاتھ پر بیعت کی تھی، مسور کا بیان ہے کہ تھوڑی رات گزر جانے کے بعد عبد الرحمن نے میرا دروازہ

اس زور سے کھٹکھٹایا کہ میری آنکھ کھل گئی انہوں نے کہا کہ میں تمہیں سوتا ہوا دیکھتا ہوں حالانکہ خدا کی قسم، ان راتوں میں میری آنکھ بھی نہیں لگی، تم چلو اور زبیر کو میرے پاس بلاؤ میں ان دونوں کو بلالاؤ، چنانچہ میں نے انہیں بھی بلالیا، ان سے بہت رات گئے تک سرگوشی کرتے رہے، پھر حضرت علی کے پاس سے اٹھے تو ان کے دل میں خلافت کی خواہش تھی، اور عبدالرحمن کو ان کی خلافت سے اختلاف امت کا اندیشہ تھا، پھر عبدالرحمن نے کہا حضرت عثمان کو بلالاؤ تو ان سے سرگوشی کرتے رہے، یہاں تک کہ صبح کی اذان نے ان کو جدا کیا، جب لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی اور یہ لوگ منبر کے پاس جمع ہوئے تو مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ موجود تھے ان کو بلا بھیجا، اور سردار لشکر کو بلا بھیجا، یہ سب لوگ حج میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیساتھ شریک ہوئے تھے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو حضرت عبدالرحمن نے خطبہ پڑھا پھر کہا کہ امابعد اے علی میں نے لوگوں کی حالت پر نظر کی ہے تو دیکھا کہ وہ عثمان کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے ہیں اس لئے تم اپنے دل میں میری طرف سے کچھ خیال نہ کرنا، تو حضرت علی نے (حضرت عثمان سے کہا) میں اللہ اور اس کے رسول اور آپ دونوں خلیفہ کی سنت پر تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں عبدالرحمن نے بھی بیعت کی اور تمام لوگوں نے مہاجرین وانصار، سرداران لشکر اور مسلمانوں نے بیعت کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبدالرحمن، مسور بن مخرمہ

اس شخص کا بیان جو دو مرتبہ بیعت کرے۔...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو مرتبہ بیعت کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2071

راوی: ابوعاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ أَلَا تُبَايِعُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ قَالَ وَفِي الثَّانِي

ابو عاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت کی، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمہ کیا تم بیعت نہیں کرتے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو پہلے ہی بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا کہ دوسری بار بھی کر لو۔

راوی: ابو عاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

اعراب کی بیعت کا بیان...

باب: احکام کا بیان

اعراب کی بیعت کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 2072

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكٌ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی، پھر اسے شدید بخار آ گیا تو اس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کر دیا، پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا پھر وہ باہر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی کو رہنے دیتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2073

راوی: علی بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل، زهرہ بن معبد، عبداللہ بن هشام

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ

علی بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا تھا اور ان کی ماں زینب بن حمید ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیعت لے لیجئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ابھی چھوٹا ہے، پھر آپ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لئے دعا فرمائی اور اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتے تھے

راوی : علی بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، عبد اللہ بن ہشام

بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کی خواہش کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کی خواہش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2074

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی تو اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آ گیا تو اس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کر دیا، پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا پھر وہ باہر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی کو رہنے دیتی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی

جلد : جلد سوم حدیث 2075

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ يُبَايِعُ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَلَمْ يُعْطَ بِهَا

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن گفتگو نہ فرمائے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو، اور مسافروں کو نہ دے۔ دوسرے وہ شخص جس نے امام سے صرف دنیا کی خاطر بیعت کی اگر امام اس کے مقصد کے مطابق دیتا تو بیعت کو پوری کرتا، ورنہ پوری نہ کرتا، تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی سامان خدا کی قسم کھا کر بیچے کہ اتنی اتنی قیمت مجھے مل رہی تھی، خریدار نے اسے سچ سمجھ کر لے لیا حالانکہ اس کو اتنی قیمت نہیں مل رہی تھی۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کی بیعت کا بیان...

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2076

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شھاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت ہم لوگ مجلس میں تھے، (آپ نے فرمایا) کہ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ اپنے آگے پیچھے بہتان اٹھاؤ گے، اور نہ حکم شرع میں میری نافرمانی کرو گے، پس جو شخص ان میں سے پورا کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اور جو شخص ان کو تم میں سے کسی فعل کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اسے سزا دی گئی، تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے، اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اللہ نے اسے چھپا دیا، تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے تو سزا دے اور چاہے تو معاف کرے، تو ہم نے ان باتوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرلی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2077

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَمْلِكُهَا

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے اس آیت کی تلاش کے ذریعہ بیعت لیتے تھے۔ (یعنی کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ گے) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ نے سوائے مملوکہ (یعنی لونڈی) کے کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2078

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ مِنَّا يَدَهَا فَقَالَتْ فُلَانَةُ أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ فَمَا وَفَتْ امْرَأَةٌ إِلَّا أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ

أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے یہ آیت پڑھی کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنائیں گے اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا، ہم میں سے ایک عورت نے اپنا ہاتھ روک لیا، اور کہا کہ فلاں عورت نے (نوحہ کرنے میں) میری مدد کی تھی، اور میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ دوں تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا، چنانچہ وہ چلی گئی، پھر لوٹ کر آئی، ام سلیم، ام علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ابوسبرہ کی بیٹی، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی، کے سوا کسی نے اسے پورا نہیں کیا، البتہ ابی سبرہ، امراۃ معاذ کہا یا ابنۃ ابی سبرہ وامراۃ معاذ کہا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2079

راوی: ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَايِعْنِي عَلَی الْإِسْلَامِ فَبَايَعَهُ عَلَی الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَائَ الْغَدَ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَی فَلَمَّا وَلَّی قَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے اسلام پر بیعت کرلی، پھر دوسرے دن بخار کی حالت میں آیا اور

کہا کہ کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کر دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے، کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی رہنے دیتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، محمد بن منکدر

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2080

راوی: یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَا رَأْسَاهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلَلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهْ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سر کے درد کی شدت سے بولیں، ہائے سر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو مر جائے اور میں زندہ رہوں تو میں تیرے لئے مغفرت چاہوں اور تیرے لئے دعا کروں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ میری ماں تجھ کو گم کرے، خدا کی قسم، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کریں گے، اور اگر ایسا ہوا، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کرتے ہیں اور اگر ایسا ہوا، تو آخر آپ شام کو اپنی بعض بیویوں کے ساتھ عیش میں مشغول ہوں گے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ میں ہائے سر کہتا ہوں میں نے قصد کیا، یا ارادہ کیا کہ ابو بکر اور ان کی بیٹی کو بلا بھیجوں تا کہ میں خلیفہ مقرر کروں، تا کہ کوئی کہنے والا یا تمنا کرنے والا تمنا نہ کرے، پھر میں نے کہا کہ اللہ انکار کرے گا اور مومن دفع کریں گے یا اللہ دفع کرے گا اور مومن انکار کریں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2081

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، هشام بن عروه، عروه، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ أَلَا تَسْتَخْلِفُ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَاغِبٌ رَاهِبٌ وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَيَّ لَا أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَلَا مَيِّتًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کیوں اپنا قائم مقام مقرر نہیں کر دیتے، انہوں نے کہا کہ اگر میں اپنا قائم مقام مقرر کر دوں، تو مجھ سے پہلے ابو بکر جو مجھ سے اچھے خلیفہ تھے، بنا چکے ہیں۔ اور اگر میں چھوڑ دوں تو مجھ سے جو بہتر ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلیفہ نہیں بنایا، لوگوں نے ان کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ (خلافت کی) خواہش کرنے والے اس سے ڈرنے والے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میں اس سے پوری طرح نجات پاؤں، نہ مجھے اس سے کچھ فائدہ ہو اور نہ کوئی نقصان ہو، میں نہ تو زندگی میں اور نہ مرنے کے بعد اس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن عمر

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2082

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ حِينَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَلِكَ الْغَدَ مِنْ يَوْمٍ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ وَأَبُو بَكْرٍ صَامِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْبُرَنَا يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَكُونَ آخِرَهُمْ فَإِنْ يَكُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ نُورًا تَهْتَدُونَ بِهِ هَدَى اللهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِيَ اثْنَيْنِ فَإِنَّهُ أَوْلَى الْمُسْلِمِينَ بِأُمُورِكُمْ فَقُومُوا فَبَايِعُوهُ وَكَانَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الْعَامَّةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِأَبِي بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ اصْعَدْ الْمِنْبَرَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ عَامَّةً

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرا خطبہ سنا جب کہ وہ منبر پر بیٹھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دوسرا دن تھا، انہوں نے خطبہ پڑھا اور حضرت ابوبکر خاموش بیٹھے ہوئے تھے، کچھ نہیں بول رہے تھے، انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے بعد انتقال فرمائیں گے، پھر اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرما گئے تو اللہ نے تمہارے سامنے نور پیدا کر دیا ہے کہ جس کے ذریعے تم ہدایت پاتے ہو، جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو غار میں دوسرے ساتھی تھے مسلمانوں میں سے

تمہارے امور کے مالک ہونے کے زیادہ مستحق ہیں، اس لئے اٹھو اور ان کی بیعت کرو، ان میں سے ایک جماعت اس سے پہلے سقیفہ بنی ساعدہ ہی میں بیعت کر چکی تھی، اور عام بیعت منبر پر ہوئی، زہری نے حضرت انس بن مالک، کا قول نقل کیا ہے، کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس دن سنا کہ حضرت ابو بکر سے کہتے ہوئے کہ منبر پر چڑھیے اور برابر کہتے رہے، یہاں تک کہ وہ منبر پر چڑھے اور لوگوں نے عام بیعت کی۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2083

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیربن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت آئی اور کسی چیز کے متعلق گفتگو کی، آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ میرے پاس آئے اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیے کہ اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، اس سے عورت کی مراد وفات تھی، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے نہ پائے، تو ابو بکر کے پاس آنا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2084

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِوَفْدِ بُزَاخَةَ تَتْبَعُونَ أَذْنَابَ الْإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بزاخہ کے وفد سے فرمایا کہ تم اونٹوں کی دم پکڑتے رہو، یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور مہاجرین کو ایسی بات دکھائے جس سے وہ لوگ تمہیں معذور سمجھیں۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : احکام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2085

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، حضرت جابرہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بارہ امیر ہوں گے، پھر اس کے بعد آپ نے کچھ فرمایا، جسے میں نے سنا نہیں، میرے والد نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ وہ سب کے سب قریش ہوں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، حضرت جابرہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2086

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ يُحْتَطَبُ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ قال محمد بن يوسف قال يونس قال محمد بن سليمان قال ابوعبد الله مرماة ما بين ظلف الشاة من اللحم مثل من ساة وميضاة الميم مخفوضة

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دوں، پھر اذان کہنے کا حکم دوں پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں نہ آئے ہوں اور ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے کسی کو یہ امید ہو کہ وہاں اس کی موٹی ہڈی یا دو مرماۃ حسنہ (یعنی بکری کے کھر کے درمیان جو گوشت ہوتا ہے) ملیں گے تو وہ ضرور عشاء میں شریک ہوں گے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع...

باب : احکام کا بیان

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2087

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن کعب نے بیان کیا کہ میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ (کعب جب نابینا ہو گئے تو ان کے لڑکوں میں سے ایک ان کو ہاتھ پکڑ کر لے کر چلتے تھے) کہ جب وہ غزوہ تبوک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جانے سے رہ گئے، پھر پوری حدیث بیان کی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو ہم سے بات کرنے سے منع فرمایا، چنانچہ ہم نے اس حالت میں پچاس راتیں

گزاریں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اللہ نے ہماری توبہ قبول کرلی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔۔۔

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2088

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ مَا تَخَلَّفْتُ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر لوگ اس کو مکروہ نہ سمجھتے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہ جائیں اور میں ان کے لئے نہ پاؤں تو میں کبھی پیچھے نہ رہتا، میں تمنا کرتا ہوں کہ میں راہ خدا میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2089

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَدِدْتُ أَنِّي أُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُهُنَّ ثَلَاثًا أَشْهَدُ بِاللَّهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جنگ کروں اور قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کلمات کو تین بار بیان کرتے تھے، اور کہتے کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا ج...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

جلد : جلد سوم حدیث 2090

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدِي أُحُدٌ ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ أَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا تو میں پسند کرتا کہ تین راتیں بھی اس حال میں گزریں کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، جس کو میں نے دین کی ادائیگی کے لئے نہ رکھا ہو اس حال میں کہ ایسے شخص کو پاؤں جو اس کو قبول کرے۔

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2091

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَحَلَلْتُ مَعَ النَّاسِ حِينَ حَلُّوا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے ہی سے اپنے کام کے متعلق جان لیتا، جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا، اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو جاتا جس وقت وہ لوگ احرام سے باہر ہوئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا ج...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

جلد : جلد سوم حدیث 2092

راوی: حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَحَدٍ مِنَّا هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَجَاءَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَحَلَلْتُ قَالَ وَلَقِيَهُ سُرَاقَةُ وَهُوَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَنَا هَذِهِ خَاصَّةً قَالَ لَا بَلْ لِأَبَدٍ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ قَدِمَتْ مَعَهُ مَكَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

تَنْسُكَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَا تَطُوفُ وَلَا تُصَلِّي حَتَّى تَطْهُرَ فَلَمَّا نَزَلُوا الْبَطْحَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِحَجَّةٍ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ عُمْرَةً فِي ذِي الْحَجَّةِ بَعْدَ أَيَّامِ الْحَجِّ

حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم نے حج کا احرام باندھا، اور ہم لوگ ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفامروہ کا طواف کریں اور ہم اس کو عمرہ بناڈالیں، اور سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی ہو، ہم سب احرام کھول دیں۔ جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ سوائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور طلحہ کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا، اور حضرت علی یمن سے آئے تھے۔ ان کے پاس ہدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس چیز کی نیت کی جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ ہم لوگ منی میں کی طرف چلے اس حال میں کہ ہم لوگوں سے منی ٹپک رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے سے وہ جان لیتا جو بعد میں معلوم ہوا، تو میں ہدی نہ لاتا اور اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا، جابر کا بیان ہے کہ سراقہ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ حکم صرف ہم لوگوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے، حضرت عائشہ مکہ پہنچیں تو حیض کی حالت میں تھیں، تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام ارکان ادا کریں، مگر طواف نہ کریں اور نہ نماز پڑھیں جب تک کہ پاک نہ ہو جائیں، جب لوگ مقام بطحاء میں اترے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ حج اور عمرہ کر کے واپس ہوں گے، اور میں صرف حج کروں گی آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مقام تنعیم تک جائیں چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ایام حج گزرنے کے بعد ذی الحجہ میں عمرہ کیا۔

راوی : حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبداللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا

جلد : جلد سوم حدیث 2093

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ بِلَالٌ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند نہ آئی تو آپ نے فرمایا کہ کوئی نیک آدمی میرے ساتھیوں میں سے ہوتا جو رات کو میری نگہبانی کرتا، اتنے میں ہم نے ہتھیار کی آواز سنی، آپ نے فرمایا کون آدمی ہے؟ جواب ملا سعد ہوں، آپ کی نگرانی کے لئے حاضر ہوا ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے، یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ بلال نے کہا، کاش میں ایسے جنگل میں رات گزارتا تاکہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل گھاس ہوتی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2094

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد (رشک) دو آدمیوں کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں، ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے، (اور سننے والا) کہتا ہے، کاش مجھے بھی اسی طرح ملتا، جس طرح اسے ملا ہے، تو میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے (دیکھنے والا) کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی ملتا جیسا کہ اسے ملا میں بھی اسی طرح خرچ کرتا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ جریر یہ حدیث بیان کی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2095

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں تمنا کرتا۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2096

راوی: محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ نَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم خباب بن ارت کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے، اس وقت انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اسکی دعا کرتا۔

راوی: محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2097

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبد الرحمن بن ازہر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ قال ابوعبد الله أَبِي عُبَيْدٍ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبد الرحمن بن ازہر کے آزاد کردہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اس لئے کہ یا تو نیکوکار ہو گا، تو بہت ممکن ہے کہ وہ اور نیکی کرے، یا بدکار ہو گا تو بہت ممکن ہے کہ وہ باز آجائے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبد الرحمن بن ازہر

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے...

باب : آرزو کرنے کا بیان

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے

جلد : جلد سوم حدیث 2098

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا نَحْنُ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَى وَرُبَّمَا قَالَ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احزاب کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے، اور میں نے دیکھا کہ آپ کے پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھک لیا تھا آپ فرما رہے تھے، کہ اگر تو نہ ہوتا، تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے، اس لئے ہم پر سکینہ نازل فرما، بے شک لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب انہوں نے فتنہ کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا، ہم نے انکار کر دیا اور اس کو بلند آواز سے فرماتے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔۔۔

باب: آرزو کرنے کا بیان

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 2099

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے(

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى

عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی نے خط لکھا تھا میں نے اس کو پڑھ کر سنایا تو اس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دشمنوں کے مقابلہ کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت کی درخواست کرو۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے(

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2100

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبد اللہ بن شداد نے کہا کہ یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا

کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا (تو اسی کو کرتا) انہوں نے کہا کہ نہیں اس عورت نے اسلام میں اعلانیہ (فحش) کیا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2101

راوی: علی، سفیان، عمر، عطاء

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَائٌ قَالَ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَائِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالصَّلَاةِ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ فَجَائَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَائُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَائَ عَنْ شِقِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَائٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَمْسَحُ الْمَائَ عَنْ شِقِّهِ وَقَالَ عَمْرٌو لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمر، عطاء، سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی، تو حضرت عمر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کا وقت ہو گیا عورتیں اور بچے سو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے اس حال میں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرما رہے تھے کہ اگر میں اپنی امت پر یا فرمایا کہ لوگوں

پر شاق نہ جانتا (اور سفیان نے امتی کو نقل کیا) تو میں ان کو اس وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا، ابن جریج نے بواسطہ، عطاء، ابن عباس نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز میں دیر کی تو حضرت عمر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اور بچے سو گئے، چنانچہ آپ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ کی کنپٹیوں سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرمارہے تھے کہ یہی وقت نماز کا ہے اگر میں اپنی امت کے لئے دشوار نہ جانتا (تو اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا) اور عمرو بیان کرتے ہیں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور ابن جریج نے کہا کہ آپ اپنی کنپٹیوں سے پانی پونچھ رہے تھے، اور عمر نے کہا کہ اگر میں اپنی امت کے لئے شاق نہ جانتا، اور ابراہیم بن منذر نے بواسطہ معن محمد بن مسلم، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی، سفیان، عمر، عطاء

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2102

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کیلئے شاق نہ جانتا تو ان کو مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2103

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ أُنَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ بِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُغِيرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری مہینے میں متواتر روزے رکھے، اور کچھ لوگوں نے بھی پے درپے روزے رکھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ملی تو فرمایا کہ اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں اس قدر متواتر روزے رکھتا، کہ لوگ اپنی سختی کو چھوڑ دیتے، میں تم جیسا نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، سلیمان بن مغیرہ نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2104

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پے در پے روزے رکھنے سے منع فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، جب لوگ نہ مانے تو آپ نے ایک دن پھر دوسرے دن ملا کر روزے رکھے، پھر لوگوں نے چاند دیکھا، تو آپ نے تنبیہ کے طور پر فرمایا کہ اگر چاند دیر سے نکلتا تو میں زیادہ روزے رکھتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2105

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ

فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَاكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاؤُا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاؤُا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَلْصِقَ بَابَهُ فِي الْأَرْضِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ بھی خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ پھر کیوں اس کو خانہ کعبہ میں داخل نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا میں نے پوچھا کہ پھر اس کا دروازہ کیوں نیچا ہے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے اس لئے ایسا کیا کہ جس کو چاہیں اندر آنے دیں، اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا تو مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل اس کو مکروہ سمجھیں گے، تو میں حطیم کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا، اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2106

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار

ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2107

راوی: موسیٰ، وھیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا تَابَعَهُ أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّعْبِ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔ لفظ شعیب (گھاٹی) میں ابوالتیاح نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : موسیٰ، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2108

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، ایوب قلابه، مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدْ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَائَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، ایوب قلابہ، مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم لوگ جوان اور ہم عمر تھے، ہم آپ کے پاس بیس رات تک رہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت مہربان تھے، جب آپ کو خیال ہوا کہ ہم اپنے گھر والوں کی خواہش کر رہے ہیں یا یہ کہ ہم پر شاق گزر رہا ہے تو آپ نے ہم سے دریافت کیا کہ ہم نے اپنے پیچھے کن لوگوں کو چھوڑا ہے، چنانچہ ہم لوگوں نے بتایا، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر والوں کو حکم دو، اور ان میں رہو، اور انہیں علم سکھاؤ اور اچھی باتوں کا حکم دو، اور چند باتیں آپ نے فرمائیں جو مجھے یاد ہیں، یا یاد نہیں رہیں، (فرمایا) تم نماز پڑھو جس طرح مجھے تم نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے اور تم میں سے بڑا آدمی امامت کرائے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، ایوب قلابہ، مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2109

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَجَمَعَ يَحْيَى كَفَّيْهِ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَدَّ يَحْيَى إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ

مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتے ہیں، یا فرمایا کہ پکارتے ہیں، اس لئے کہ تم میں نماز پڑھنے والے نماز سے فارغ ہو جائیں، اور تم میں سے سونے والے جاگ جائیں، اور فجر کا وقت یہ نہیں ہے کہ اس طرح ہو اور یحیی نے اپنے ہاتھوں کو سمیٹ لیا اور کہا کہ یہاں تک کہ اس طرح ہو اور یحیی نے اپنی دونوں کلمہ کی انگلیوں کو پھیلا دیا۔

راوی : مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2110

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ (حضرت بلال) رات رہتے ہی اذان دیدیتے ہیں اس لئے تم کھاؤ، اور پئیو، یہاں تک کہ ابن مکتوم اذان دیدیں۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2111

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعت پڑھائی، تو لوگوں نے عرض کیا کہ نماز میں زیادتی ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا کیا بات ہے، لوگوں نے کہا کہ آپ نے پانچ رکعت نماز پڑھی، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے اور کر لئے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2112

راوی: اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ ثُمَّ رَفَعَ

اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہی رکعت نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین نے سچ کہا ہے، لوگوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں اور پڑھیں، پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی، پھر پہلے سجدوں کی طرح یا اس سے بھی طویل سجدہ کیا، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پھر تکبیر کہی، اور پھر پہلے سجدوں کی طرح سجدہ کیا، پھر آپ نے سر اٹھایا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2113

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَائٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار لوگ قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ اتنے میں ایک آنے والا آیا، اور اس نے کہا کہ آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی، اور حکم دیا گیا کہ کعبہ کی طرف رخ کریں، اس لئے تم لوگ کعبہ کی طرف منہ پھیر لو، اس وقت ان لوگوں کا رخ شام کی طرف تھا، چنانچہ لوگ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2114

راوی: یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوُجِّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ

رُکُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ

یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ مہینے تک نماز پڑھی اور پسند کرتے تھے کہ کعبہ کی طرف رخ کرتے، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، کہ بے شک ہم آسمان کی طرف آپ کے بار بار منہ اٹھانے کو دیکھتے ہیں پس ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھر دیتے ہیں جس سے آپ خوش ہو جائیں، چنانچہ آپ نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا، اور آپ کے ساتھ، ایک شخص نے عصر کی نماز پڑھی پھر وہ نکلا اور انصار کی جماعت پر گزرا ہوا اور کہا کہ وہ گواہی دیتے ہیں کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی، اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کیا ہے، چنانچہ وہ پھر گئے اس وقت عصر کی نماز پڑھ رہے تھے، اور رکوع کی حالت میں تھے۔

راوی : یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2115

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَهُوَ تَمْرٌ فَجَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى انْكَسَرَتْ

یحیی بن قزعہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابوطلحہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری، ابو عبیدہ بن جراح، اور ابی بن کعب کو فضیح یعنی کھجور کی شراب پلا رہا تھا، ان کے پاس آنے والے نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے اس پر ابو طلحہ نے کہا کہ اے انس اٹھ کر ان مٹکوں کے پاس جا اور انہیں توڑ دے، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور ایک مہر اس میں جو ہمارے ہاں تھا اسے میں نے ان مٹکوں پر مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2116

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں تمہارے پاس اس شخص کو بھیجوں گا جو امین ہو گا جیسا کہ ایک امین کو ہونا چاہیے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس کے منتظر رہے، پھر آپ نے ابو عبیدہ (بن جراح) کو بھیجا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2117

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بن الجراح

سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2118

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص تھا وہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غیر حاضر رہتا اور میں آپ کے پاس موجود ہوتا تو میں اس کے پاس آکر بیان کرتا جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا اور جب میں موجود نہ ہوتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کرتا جو کچھ کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2119

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کیا اس نے آگ سلگائی اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس میں داخل ہو جاؤ، چنانچہ کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونا چاہا، اور بعض نے کہا ہم تو آگ سے بچنے کے لئے اسلام لائے ہیں

لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال بیان کیا تو جن لوگوں نے اس آگ میں داخل ہونا چاہا تھا ان سے آپ نے فرمایا کہ اگر تم لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے اور دوسرے لوگوں سے فرمایا کہ گناہ میں اطاعت نہ کرو، اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2120

راوی: زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت زید بن خالد دونوں نے بیان کیا کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2121

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَأَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک اعراب میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں پھر اس کا فریق کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے ٹھیک کہا ہے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں اور ہمیں عرض کرنے کی اجازت دیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کرو اس نے کہا کہ میرا ایک بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے کہا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا چنانچہ سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر میں نے اس کو چھڑا لیا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس کی عورت پر رجم ہے اور میرے بیٹے کو سو درے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بکریاں واپس لے لو اور تمہارے بیٹے کو سو درے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہونا پڑے گا اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرلے تو اس کو سنگسار کردو چنانچہ انیس صبح کو اس کی بیوی کے پاس گیا اس نے اقرار کیا تو اس کو

سنگسار کردیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا

جلد : جلد سوم حدیث 2122

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَإِنَّ الْقَوْمَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَتَابَعَ بَيْنَ أَحَادِيثَ سَمِعْتُ جَابِرًا قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَقَالَ كَذَا حَفِظْتُهُ مِنْهُ كَمَا أَنَّكَ جَالِسٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ يَوْمٌ وَاحِدٌ وَتَبَسَّمَ سُفْيَانُ

علی بن عبداللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا آپ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے، میرا حواری (مددگار) زبیر ہے، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابن منکدر سے یاد کیا ہے اور ایوب نے ان سے کہا کہ اے ابوبکر تم لوگوں سے جابر کی حدیث بیان کرو اس لئے کہ لوگوں کو اچھا معلوم ہوتا ہے کہ تم جابر سے حدیث نقل کرو تو انہوں نے

اسی مجلس میں یہ کہا کہ میں نے جابر سے سنا ہے علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا (سفیان) ثوری جنگ قریظہ کے دن بیان کرتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے یوم خندق کا لفظ اسی طرح یاد کیا ہے، جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو، سفیان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ایک ہی ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالی کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہ...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 2123

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوعثمان، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ الْبَابِ فَجَائَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَ عُمَرُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَائَ عُثْمَانُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے دروازہ کی نگرانی کا حکم دیا تو ایک شخص آیا اور اس نے داخل ہونے کی اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنادو، وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے کی اجازت ہے اور جنت کی خوشخبری سنا دو، پھر حضرت عثمان آئے تو آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری سنادو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 2124

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالا خانہ میں تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سیاہ غلام سیڑھی پر تھا میں نے اس سے کہا کہ یہ عمر ہے (میرے لئے اجازت طلب کر) تو آپ نے مجھے اندر آنے کی اجازت دیدی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجت...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 2125

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خط کسری کے پاس بھیجا تو نامہ بر کو حکم دیا کہ اس کو عظیم بحرین کے پاس پہنچا دے اور عظیم بحرین کسری کے پاس پہنچا دے جب اس خط کو کسری نے پڑھا تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا زہری کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ ابن مسیب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں پر بد عا کی کہ اللہ انہیں بالکل ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 2126

راوی: مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَذِّنْ فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ

مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے عاشورا کے دن فرمایا کہ اپنی قوم میں یا لوگوں میں اعلان کر دو کہ جس نے کچھ کھا لیا ہے تو وہ باقی دن روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ نہیں کھایا ہو تو اس کو چاہیے کہ روزہ رکھ لے

راوی: مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچا دیں...

باب: آرزو کرنے کا بیان

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو ان سے پیچھے رہ گئے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2127

راوی: علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لِي إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْوَفْدُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ أَوْ الْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارَ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا فَسَأَلُوا عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ وَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَظُنُّ فِيهِ صِيَامُ رَمَضَانَ وَتُؤْتُوا مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَبْلِغُوهُنَّ مَنْ وَرَائَكُمْ

علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس مجھے تخت پر بٹھاتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا وفد ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ ربیعہ، آپ نے فرمایا کہ مبارک ہو اس وفد اور قوم کا آنا نہ تو رسوا ہوں اور نہ شرم سار، ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر ہیں اس لئے آپ ہمیں ایسی باتوں کا حکم دیں جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں، اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو بھی بتلا دیں، ان لوگوں نے پینے کی چیزوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا، ان کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا آپ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ ایمان با اللہ کیا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو، اور زکوۃ دو، راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے رمضان کے روزے بھی فرمائے، اور مال غنیمت میں سے خمس دینا اور انہیں دباء، حنتم، مزفت، اور نقیر سے منع فرمایا، اور کبھی مقیر کا لفظ روایت کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ انہیں یاد رکھو اور ان کو پہنچاؤ جو تم سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2128

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ

الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوْ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ شَكَّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے شعبی نے کہا کہ کیا تم نے حسن بصری کی حدیث سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں حالانکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تقریبا ڈیڑھ یا دو سال تک رہا، لیکن میں نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث روایت کرتے ہوئے نہیں سنا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ جن میں حضرت سعد بھی تھے، گوشت کھا رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بیوی نے پکار کر کہا کہ وہ گوہ کا ہے اس لئے وہ لوگ رک گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤ اس لئے کہ حلال ہے یا فرمایا (راوی کو شک ہے) کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن یہ میرا کھانا نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2129

راوی: عبداللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَرٍ وَمِسْعَرٌ قَيْسًا وَقَيْسٌ طَارِقًا

عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے امیر المومنین اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور میں نے تو اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا تو ہم اس دن کو عید کا دن قرار دیتے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ کس دن یہ آیت نازل ہوئی ہے، یہ جمعہ کا دن یوم عرفہ میں نازل ہوئی ہے سفیان نے مسعر سے اور مسعر نے قیس سے اور قیس نے طارق سے سنا۔

راوی: عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2130

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ الْغَدَ حِينَ بَايَعَ

الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرٍ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاخْتَارَ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عِنْدَهُ عَلَى الَّذِي عِنْدَكُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَكُمْ فَخُذُوا بِهِ تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں جس دن مسلمانوں نے حضرت ابو بکر کی بیعت کی اس کے دوسرے دن حضرت عمر سے سنا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر بیٹھے اور حضرت ابو بکر سے پہلے خطبہ پڑھا اور کہا کہ امابعد، اللہ تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس چیز کے مقابلہ میں جو تمہارے پاس ہے وہ چیز پسند کی جو اس کے پاس ہے اور یہ وہ کتاب ہے، جس کے ذریعہ اللہ نے تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی اس لئے اس کو پکڑو تو ہدایت پاؤ گے اور اللہ نے اسی کے ذریعے اپنے رسول کی ہدایت کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2131

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینے سے چمٹایا اور فرمایا کہ یا اللہ تو اس کو کتاب کا علم عطا فرما۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2132

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابوالمنہال، حضرت ابوبرزہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفًا أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُغْنِيكُمْ أَوْ نَعَشَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابو المنہال، حضرت ابو برزہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے غنی کر دیا یا تمہیں بلند کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابو المنہال، حضرت ابو برزہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2133

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُبَايِعُهُ وَأُقِرُّ لَكَ بِذَلِكَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالملک بن مروان کے پاس بیعت کا خط بھیجا کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت پر سننے اور اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2134

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْغَثُونَهَا أَوْ

تَرْغَثُونَهَا أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں کو اپنے تصرف میں لا رہے ہو، یا اس سے فائدہ اٹھا رہے ہو، یا اسی طرح کے کوئی الفاظ بیان کئے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2135

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، لیث، سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مِنْ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ أُومِنَ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنِّي أَكْثَرُهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کو جس قدر آیات دی گئی ہیں اسی قدر ان پر ایمان لایا گیا یا (اسی قدر) لوگ ایمان لائے اور مجھے تو وحی دی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے لوگ بہت زیادہ ہوں گے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2136

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ فِي مَجْلِسِكَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِيهَا صَفْرَائَ وَلَا بَيْضَائَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرْئَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شیبہ کے پاس اس مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہاری اسی بیٹھنے کی جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہاں سونا چاندی کچھ بھی نہ چھوڑوں بلکہ اس کو مسلمانوں میں بانٹ دوں میں نے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کیوں؟ میں نے کہا کہ آپ دونوں ساتھیوں نے ایسا نہیں کیا، انہوں نے جواب دیا کہ وہ دونوں ایسے تھے جن کی اقتدا کی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2137

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اعمش، زید بن وهب، حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ الْأَعْمَشَ فَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنْ السَّمَاءِ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَقَرَئُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امانت آسمان سے لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں نازل کی گئی، اور قرآن نازل ہوا چنانچہ لوگوں نے قرآن پڑھا اور سنت کا علم حاصل کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2138

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبه، عمرو بن مره، مره همدانی، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ

الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے اچھی بات اللہ تعالی کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے، اور سب سے برے کام بدعت کے کام ہیں اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور تم اللہ تعالی کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2139

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ

مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2140

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی۔ سوا اس کے جو انکار کرے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کون انکار کرے گا، آپ نے فرمایا کہ جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے انکار کیا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2141

راوی: محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ حَدَّثَنَا أَوْ سَمِعْتُ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَتْ مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هَذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنْ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلْ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا فَالدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ تَابَعَهُ قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَابِرٍ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے، فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس وقت آپ سوئے ہوئے تھے، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہے انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ان کی ایک مثال ہے وہ مثال تو بیان کرو، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے، چنانچہ ان لوگوں نے کہا کہ ان کیلئے ایک دستر خوان بچھایا اور ایک شخص بلانے والے کو بھیجا جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کی تو وہ گھر میں داخل ہوا اور دستر خوان سے کھایا اور جس نے بلانے والے کی دعوت قبول نہ کی وہ نہ تو گھر میں داخل ہوا اور نہ ہی دستر خوان سے کھایا، ان لوگوں نے کہا کہ وہ تو سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، چنانچہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان جدا کرنے والے ہیں، قتیبہ نے لیث، بواسطہ خالد، سعید بن ابی ہلال جابر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2142

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراهیم، همام، حضرت حذیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّائِ اسْتَقِيمُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا بَعِيدًا فَإِنْ أَخَذْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے قراء کی جماعت تم سیدھی راہ اختیار کرو اس لئے کہ تم بہت پیچھے رہ گئے ہو، اگر تم دائیں بائیں ہٹ گئے تو تم اس وقت بہت ہی دور کی گمراہی میں جا پڑو گے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2143

راوی: ابو کریب، ابواسامه، برید، ابوبرده، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَائَ

فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمْ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ بِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ الْحَقِّ

ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھ کو دے کر بھیجا ہے، اس شخص کی مثال ہے جو ایک قوم کے پاس آئے اور کہے کہ میری قوم نے اپنی آنکھ سے فوج کو دیکھا ہے، اور میں تمہیں ننگا ڈرانے والا ہوں اس لئے نجات کی جگہ تلاش کرو اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اس کا کہا مانا اور راتوں رات نکل گئے اور اپنی پناہ کی جگہ پر ہی رہے، صبح کو لشکر نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں ہلاک کر دیا اور قتل وغارت کیا یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے میری اطاعت کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اسکی پیروی کی، اور اس شخص کی مثال جس نے میری نافرمانی کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اس کو جھٹلایا۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2144

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ

الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللهِ عَنْ اللَّيْثِ عَنَاقًا وَهُوَ أَصَحُّ ورواه الناس عناقا وعقالا ههنا لايجوز وعقالا في حديث الشعبي مرسل وكذا قال قتيبة عقالا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی اور آپ کے بعد حضرت ابو بکر خلیفہ ہوئے اور عرب کے چند لوگوں کو کافر ہونا تھا، ہو گئے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ لوگ جہاد کس طرح کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے اپنے مال اور اپنی جان کو بجز اس کے حق کے بچا لیا اور اس کا حساب اللہ پر ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم میں جنگ کروں گا اس شخص سے جس نے نماز اور زکوۃ میں تفریق کی اسلئے کہ زکوۃ کا مال کا حق ہے، خدا کی قسم اگر ان لوگوں نے ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیا کرتے تھے، تو میں اس کے نہ دینے والوں سے جنگ کروں گا، حضرت عمر کا بیان ہے کہ میں نے یہی خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے، ابن بکیر اور عبد اللہ نے لیث، (عقال کی بجائے) عناق کا لفظ روایت کیا ہے، اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2145

راوی: اسماعیل، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ وَكَانَ مِنْ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجْلِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ يَا ابْنَ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الْأَمِيرِ فَتَسْتَأْذِنَ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ لِعُيَيْنَةَ فَلَمَّا دَخَلَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَاللهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَمَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ بِأَنْ يَقَعَ بِهِ فَقَالَ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنْ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنْ الْجَاهِلِينَ فَوَاللهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر آئے اور اپنے بھتیجے حر بن قیس بن حصن کے ہاں اترے، اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو حضرت عمر اپنے قریب رکھتے تھے، اور قراء خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان عمر کی مجلس کے مشیر ہوتے تھے، عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا اے بھتیجے کیا امیر المومنین کے یہاں تیری رسائی ہے، تو میرے لئے اجازت لے سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عنقریب تمہارے لئے اجازت لوں گا، ابن عباس کا بیان ہے، انہوں نے عیینہ کے لئے اجازت لی، جب وہ اندر آئے تو کہا کہ اے ابن خطاب خدا کی قسم تم ہمیں نہ تو زیادہ مال دیتے ہو اور نہ ہمارے ساتھ عدل کے ساتھ فیصلہ کرتے ہو، حضرت عمر کو ان پر غصہ آ گیا یہاں تک کہ قریب تھا کہ الجھ پڑیں، تو حر نے کہا امیر المومنین اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ معافی کو قبول کریں اور نیکیوں کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے در گزر کیجئے، یہ شخص جاہلوں میں سے ہے، خدا کی قسم، جونہی یہ آیت حضرت عمر کے پاس پڑھی انہوں نے اس آیت کے خلاف نہیں کیا، اور کتاب اللہ کے پاس بہت زیادہ رکنے والے تھے، (یعنی بہت زیادہ عمل کرنے والے تھے (

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2146

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ وَالنَّاسُ قِيَامٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَاءِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُسْلِمُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ فَأَجَبْنَاهُ وَآمَنَّا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا عَلِمْنَا أَنَّكَ مُوقِنٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آئی اس وقت سورج میں گرہن لگا تھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے اور وہ بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں میں نے کہا کہ لوگ یہ کیا کر رہے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سبحان اللہ میں نے پوچھا کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارہ سے کہا کہ ہاں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں نے اس جگہ میں نہ دیکھی ہو یہاں تک کہ جنت و دوزخ بھی اور میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ تم لوگ قبروں میں دجال کے فتنوں کے قریب کے زمانہ میں آزمائے جاؤ گے مومن یا مسلم (حضرت اسماء کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں مومن یا مسلم فرمایا) کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس احکام لے کر آئے ہم نے ان کو قبول کیا اور ایمان لے آئے پھر کہا جائے گا کہ آرام سے سورہ ہم جانتے تھے کہ تو یقین رکھنے والا ہے اور منافق یا مرتاب (اسماء نے کہا کہ مجھے یاد نہیں ان دونوں میں سے کیا فرمایا) کہے گا کہ میں نہیں جانتا لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تھا چنانچہ وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2147

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج ابوهریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم مجھے چھوڑ دو جب تک کہ میں تم کو چھوڑ دوں (یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوال نہ کرو) تم سے پہلے کی قومیں کثرت سوال اور انبیاء سے اختلاف کے سبب ہلاک ہو گئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس سے پرہیز کرو اور تم کو کسی بات کا حکم دوں تو اس کو کرو جس قدر تم سے ممکن ہو سکے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2148

راوی: عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ شخص ہے جس نے کسی ایسی چیز کے متعلق سوال کیا جو حرام نہ تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے وہ حرام کر دی گئی۔

راوی: عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2149

راوی: اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ

فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْئِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں بوریوں کا ایک حجرہ تیار کیا اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند راتیں نماز پڑھی، یہاں تک کہ لوگ آپ کے چاروں طرف جمع ہوئے (اور نماز پڑھنے لگے) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ پائی، تو خیال ہوا کہ شاید آپ سو گئے ہیں، چنانچہ بعضوں نے کھنگارنا شروع کر دیا، تاکہ آپ باہر تشریف لائیں، آپ نے فرمایا کہ میں برابر دیکھتا رہا ہوں جو تم نے کیا کہ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے، اگر تم پر (یہ نماز) فرض ہو جاتی تو تم اس پر نہ رہ سکتے، اس لئے اے لوگو۔ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ آدمی کا اپنے گھر میں فرض کے سوا نماز پڑھنا بہتر ہے۔

راوی : اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2150

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَائَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ غَضِبَ وَقَالَ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے چند چیزوں کے متعلق کسی نے سوال کیا، تو آپ نے اس کو ناپسند کیا جب سوالات کی کثرت ہوگئی تو آپ کو غصہ آگیا اور فرمایا کہ مجھ سے پوچھ لو ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ ابوحذافہ ہے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ ابوحذافہ پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے، آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سالم، شیبہ کا آزاد کردہ ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غصب کے آثار دیکھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہو رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اللہ بزرگ وبرتر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2151

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب(

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ قال ابوعبد الله كانوا يقتلون بناتهم فى الجاهلية فحرم الله ذالك

موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت معاویہ نے مغیرہ کو لکھ کر بھیجا کہ مجھ کو لکھ بھیجو، جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، تو حضرت مغیرہ نے لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ہر نماز کے بعد یہ فرماتے تھے، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے، اور جسے تو روکے اسکو کوئی دینے والا نہیں ہے، اور کسی کی بزرگی والے کو تجھ سے اس کی بزرگی نفع نہیں دیتی، اور لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیل و قال کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے، اور ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کے زندہ درگور کرنے اور حقوق کے روکنے اور بلاضرورت مانگنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب(

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2152

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهِينَا عَنْ التَّكَلُّفِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم تکلف سے منع کئے گئے ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2153

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسٌ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَالَ أَنَسٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْنَ مَدْخَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ وَأَنَا أُصَلِّي فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آفتاب ڈھل جانے کے بعد تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھی جب سلام پھیر چکے تو منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا، کہ اس سے پہلے بہت بڑے امور ہیں پھر فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہتا ہے، وہ پوچھ لے، خدا کی قسم، جب تک میں اپنی اس جگہ پر ہوں جو کچھ بھی تم مجھ سے پوچھو گے میں اس کا جواب دوں گا، حضرت انس کا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے لگے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی فرماتے جاتے کہ مجھ سے پوچھ لو، انس کا بیان ہے کہ ایک شخص آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے داخل ہونے کی جگہ کہاں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ، پھر عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، آپ پھر برابر یہی فرماتے رہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے،

اور کہا رضینا باللہ ربا، وبالا سلام دینا، وبمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول، جب حضرت عمر نے یہ کہا تو پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم دے کر کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت اور دوزخ ابھی اس دیوار کے سامنے پیش کئے گئے ہیں اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2154

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ الْآيَةَ

محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ فلاں ہے، اور یہ آیت (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ الْآيَةَ) کہ اے ایماندارو! ایسی چیز کے متعلق مت دریافت کرو آخر آیت تک۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2155

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، و رقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ

حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ دریافت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے اللہ تو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا۔

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2156

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يُسْمِعُكُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ

الرُّوحِ فَقَامَ سَاعَةً يَنْظُرُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَتَأَخَّرْتُ عَنْهُ حَتَّى صَعِدَ الْوَحْيُ ثُمَّ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں آیا، آپ اس وقت کھجور کی ایک شاخ سے سہارا لئے ہوئے تھے، پھر یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ان میں سے بعض نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور بعض نے کہا کہ مت پوچھو، اس لئے کہ وہ تم کو ایسی بات سنائیں گے، جو تم کو ناپسند ہو، چنانچہ وہ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے ابوالقاسم ہم سے روح کے متعلق بیان کیجئے، آپ تھوری دیر کھڑے دیکھتے رہے، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، میں پیچھے ہٹ گیا، حتی کہ وحی اوپر چڑھ گئی، پھر آپ نے فرمایا کہ (لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں) آپ کہہ دیجئے کہ وہ میرے رب کے حکم سے ہے)۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2157

راوی: ابونعیم سفیان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ

ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ وَقَالَ إِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی بنوالی آنحضرت نے فرمایا کہ میں نے ایک سونے کی انگوٹھی بنوائی تھی پھر آپ اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ اب میں اس کو کبھی بھی نہیں پہنوں گا (یہ دیکھ کر) لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔ ...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2158

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَوَاصَلَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ أَوْ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صوم وصال نہ رکھو، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو رکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن

یا دو رات روزہ رکھا، پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کرنے والے کی طرح فرمایا کہ اگر چاند نظر نہ آتا تو میں تمہارے ساتھ روزے رکھتا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2159

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرٍ مِنْ آجُرٍّ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ فِيهِ صَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا مِنْ كِتَابٍ يُقْرَأُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَنَشَرَهَا فَإِذَا فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَإِذَا فِيهَا الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ عَيْرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهَا مَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ہم لوگوں کے سامنے اینٹ کے منبر پر خطبہ دیا، ان کے پاس تلوار تھی، جس سے ایک صحیفہ لٹکا ہوا تھا اس کو انہوں نے کھولا تو اس میں اونٹ کی دیت کے احکام تھے، اس میں یہ بھی تھا، مدینہ کے عیر سے لے کر فلاں مقام تک حرم ہے، جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی (بدعت کی (تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کی نہ کوئی فرض عبادت اور نہ نفل عبادت مقبول ہو گی، اور اس میں یہ بھی لکھا ہے، کہ مسلمانوں کے ذمہ ایک ان میں ایک آدمی یہ بھی کر سکتا ہے، جس نے کسی

مسلمان کے عہد کو توڑا تو اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے اور اس کی نہ کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل عبادت مقبول ہو گی، اور جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر موالات کیا تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ تو اس کی کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ کوئی نفل عبادت مقبول ہو گی۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2160

راوی: عمربن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَرَخَّصَ فِيهِ وَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنْ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ إِنِّي أَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی کام کیا اور لوگوں کو اس کی اجازت دیدی، لیکن کچھ لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی اور فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں جن کو میں کرتا ہوں خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں۔ اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2161

راوی: محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ التَّمِيمِيِّ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِغَيْرِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ إِنَّمَا أَرَدْتَ خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَهُ كَأَخِي السِّرَارِ لَمْ يُسْمِعْهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ

محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی جو سب سے بہتر تھے، یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہلاک ہو جاتے جب بنی تمیم کا وفد آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو ان میں سے ایک نے بنی مجاشع، کے بھائی اقرع بن حابس حنظلی کی طرف اشارہ کیا اور ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا حضرت ابوبکر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم میری مخالفت کا ارادہ کرتے ہو، حضرت عمر نے کہا کہ میرا ارادہ آپ کی مخالف کا نہ تھا، چنانچہ ان کی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بلند ہوئیں، تو یہ آیت نازل ہوئی، اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو، آخر آیت عظیم تک، ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات کرتے تو اس قدر آہستہ کرتے کہ آپ اس کو سن نہ سکتے جب تک کہ آپ پھر دریافت نہ فرماتے، اور ابن زبیر نے اپنے والد (یعنی نانا) حضرت ابوبکر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2162

راوی: اسماعیل، مالک، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المومنین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے، میں نے عرض کیا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپکی جگہ کھڑے ہوں گے، تو لوگ ان کے رونے کے سبب سے ان کی آواز نہ سن سکیں گے، اس لئے آپ حضرت عمر کو حکم دیں کہ نماز پڑھائیں، آپ نے فرمایا کہ ابو بکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو کہ حضرت ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو ان کے رونے کے سبب سے لوگ ان کی آواز سن نہ سکیں گے، لہذا عمر کو حکم دیجئے کہ وہ نماز پڑھائیں چنانچہ حفصہ نے ایسا ہی کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوسف کی ساتھی عورتیں ہوں ابو بکر کو حکم فرمایا کہ تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2163

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ أَتَقْتُلُونَهُ بِهِ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ خَلْفَ عَاصِمٍ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ قُرْآنًا فَدَعَا بِهِمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا ثُمَّ قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَجَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا مِثْلَ وَحَرَةٍ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور پوچھا کہ بتایئے ایک شخص اپنی بیوی کیساتھ کسی آدمی کو دیکھتا ہوں اور وہ اسے قتل کر دینا چاہتا ہے، تو کیا آپ لوگ اس کو قتل کر دیں، اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے لئے دریافت کر لیجئے، انہوں نے آپ سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سوالات کو مکروہ سمجھا، عویمر نے کہا کہ خدا کی قسم میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور جاؤں گا، چنانچہ وہ حاضر ہوئے اور اللہ نے عاصم کے پیچھے آیت نازل کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عویمر سے فرمایا کہ تم دونوں

کے متعلق اللہ نے قرآن نازل کیا چنانچہ آپ نے دونوں کو بلایا، پھر وہ آئے تو لعان کرایا، پھر عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جھوٹا ہوں اگر میں اس کو اپنے پاس رکھ لوں، پھر انہوں نے اس سے جدائی اختیار کرلی حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیحدگی کا حکم نہیں دیا، اس کے بعد لعان کرنے والوں کے متعلق یہی طریقہ جاری ہوگیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت کو دیکھو کہ اگر یہ وحرہ کی طرح اور چھوٹا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے جھوٹ کہا، اور اگر سیاہ رنگ کا موٹی سرین والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے اس عورت کے متعلق درست کہا، چنانچہ اس عورت کو ویسا ہی مکروہ شکل کا بچہ پیدا ہوا۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2164

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ النَّصْرِيُّ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى مَالِكٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا وَجَلَسُوا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَأَذِنَ لَهُمَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ الظَّالِمِ اسْتَبَّا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي مُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَإِنَّ اللهَ يَقُولُ مَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ الْآيَةَ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللهِ فَعَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ فَقَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا اللهَ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهَا كَذَا وَاللهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا عَلَى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری سے روایت کرتے ہیں (محمد بن جبیر بن مطعم نے بھی اس کا ذکر کیا تھا، کہ میں مالک کے پاس گیا، ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں چلا، تاکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤں، (میں پہنچا) تو ان کا دربان یرفاء آیا اور پوچھا، کیا حضرت عثمان اور عبد الرحمن اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہاہاں۔ چنانچہ وہ لوگ اندر آئے سلام کیا اور بیٹھ گئے پھر یرفاء نے کہا کہ حضرت علی و حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ان دونوں کو بھی اندر آنے کی اجازت دی، حضرت عباس نے کہا کہ اے امیر المومنین ان

دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیں، اور ایک دوسرے سے نجات پالیں، حضرت عمر نے ان سے کہا کہ صبر کرو، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا، ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے، اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف اپنی ذات کے متعلق فرمایا ان لوگوں نے ہاں آپ نے فرمایا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی و عباس کی طرف متوجہ ہوئے، اور کہا کہ میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے یہ فرمایا، انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم لوگوں سے اس کی حقیقت بیان کر دوں، اللہ نے اپنے رسول کو اس مال میں سے ایک مخصوص حصہ عطا کیا جو آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، (ماافاء اللہ علی رسولہ منھم فما او جفتم) تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، پھر خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں پر ترجیح دی بلکہ یہ تمہیں کو دے دیا، اور تمہیں میں تقسیم کرتا ہوں۔ حتی کہ اس میں یہ باقی مال بچ گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ رکھتے تھے، پھر باقی کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر اس طرح کیا، میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو، انہوں نے کہا ہاں، پھر اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھا لیا، تو حضرت ابوبکر نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولی ہوں، چنانچہ اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا، اور جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے، اسی طرح انہوں نے بھی کیا، اور حضرت علی و ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کہ آپ دونوں اس وقت موجود تھے، اور آپ کے دونوں گمان کرتے تھے، کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسے ایسے ہیں، حالانکہ اللہ جانتا ہے، کہ وہ اس معاملہ میں سچے تھے، نیک تھے، راستے پر تھے حق کے تابع تھے، پھر اللہ نے ابوبکر کو اٹھا لیا تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر نے کہا کہ پھر آپ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی بات یکساں تھی، اور کام بھی ایک تھا، آپ اپنے بھتیجے کے مال سے حصہ مانگنے آئے، اور یہاں پر بیوی کا حصہ اپنے والد کے مال سے مانگنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ اگر آپ دونوں چاہتے ہیں تو میں آپ کو اس شرط پر دوں گا کہ آپ اللہ کے عہد و میثاق کے مطابق اس میں عمل کریں، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرتے تھے، اور جس طرح میں اپنے قبضے میں لینے کے وقت سے عمل کرتا رہا ہوں، ورنہ پھر اس معاملے میں مجھ سے گفتگو نہ کیجئے، تو آپ دونوں نے کہا کہ ہمیں اس شرط پر دیدو، پھر میں نے آپ کو دیدیا، پھر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا کہ میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ میں نے یہاں دونوں کو دیدیا تھا؟ ان لوگوں ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ مجھ سے اس کے علاوہ کوئی فیصلہ چاہتے ہیں، تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اور جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں، میں قیامت تک اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہ کروں گا، اگر آپ اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو ہمیں واپس کر دیجئے میں آپ کی طرف سے اس کا انتظام کروں

گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2165

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أَوْ آوَى مُحْدِثًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرام قرار دیا ہے، انہوں نے کہا ہاں، فلاں مقام سے فلاں مقام تک کا درخت نہ کاٹا جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، عاصم نے بیان کیا کہ مجھ سے موسیٰ بن انس نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آوی محدثا کے لفظ بیان کئے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2166

راوی: سعید بن تلید، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ بَعْدَ أَنْ أَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ مَعَ قَبْضِ الْعُلَمَاءِ بِعِلْمِهِمْ فَيَبْقَى نَاسٌ جُهَّالٌ يُسْتَفْتَوْنَ فَيُفْتُونَ بِرَأْيِهِمْ فَيُضِلُّونَ وَيَضِلُّونَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَجَّ بَعْدُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَثْبِتْ لِي مِنْهُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْهُ فَجِئْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ كَنَحْوِ مَا حَدَّثَنِي فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَعَجِبَتْ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ حَفِظَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

سعید بن تلید، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے ساتھ عبداللہ بن عمرو نے حج کیا، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی علم کو اس طرح اٹھائے گا، کہ علماء کو ان کے علم کے ساتھ اٹھایا جائے گا، تو جاہل لوگ باقی رہ جائیں گے، ان سے مسئلہ دریافت کیا جائے گا، تو اپنی رائے سے اجتہاد کریں گے اور فتوی دیں گے، دوسروں کو گمراہ کریں گے اور خود بھی گمراہ ہوں گے، میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کی پھر عبداللہ بن عمرو نے اس کے بعد حج کیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اے میرے بھانجے تو عبداللہ کے پاس جا، اور میرے لئے ان سے وہ حدیث یاد کر جو تو نے مجھے بیان کیچنانچہ میں ان کے پاس آیا، اور پوچھا، تو انہوں نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح بیان کیا تھا، پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے تعجب کیا، اور کہا بخدا عبداللہ بن عمرو نے اسے یاد رکھا۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، عبد الرحمن بن شریح، وغیرہ، ابو الاسود، عروہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2167

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ هَلْ شَهِدْتَ صِفِّينَ قَالَ نَعَمْ فَسَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَرَدَدْتُهُ وَمَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ وَقَالَ أَبُو وَائِلٍ شَهِدْتُ صِفِّينَ وَبِئْسَتْ صِفُّونَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ تم صفین میں موجود تھے، انہوں نے کہا کہ ہاں، پھر سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا (دوسری سند) موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سہل بن حنیف نے کہا اے لوگو۔ اپنی رائے کو اپنے دین کے مقابلہ میں تہمت لگاؤ، (حقیر سمجھو) میں نے اپنے آپ کو ابوجندل (حدیبیہ کے دن دیکھا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے سرتابی کر سکتا، تو ضرور کرتا، اور ہم نے اپنے کاندھے پر تلوار اس لئے نہیں رکھی ہے کہ ہمیں خوف میں ڈالیں، بلکہ اس لیے کہ ہم کسی ایسے کام میں سہولت پہنچائیں جسے ہم جانتے ہوں نہ کہ اس کام کی طرف جس میں اس وقت ہم ہیں، ابووائل کا بیان ہے کہ میں صفین میں شریک تھا، اور صفین کی جنگ بہت بری تھی

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر وحی نازل نہیں ہوئی ہوتی تو فرماتے میں نہیں جانتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2168

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَجَائَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوئَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي قَالَ فَمَا أَجَابَنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر میری عیادت کو تشریف لائے، دونوں پیادہ تھے، جب میرے پاس تشریف لائے تو اس وقت مجھ پر بیہوشی طاری تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر اپنے وضو کا پانی مجھ پر چھڑکا، میں ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور اکثر سفیان نے یارسول کے بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لفظ بیان فرمائے ہیں) کس طرح اپنے مال میں حکم لگاؤں اور میں اپنے مال میں کس طرح کروں جابر کا بیان ہے، کہ آپ نے کچھ بھی جواب نہ دیا، حتی کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے ن...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے نہیں کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2169

راوی: مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ اثْنَيْنِ قَالَ فَأَعَادَتْهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد تو آپ کی باتیں سن کر چلے جاتے ہیں اس لئے آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کریں کہ ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپ ہمیں سکھائیں، جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں دن میں فلاں فلاں مقام پر حاضر ہو جایا کرو، چنانچہ عورتیں جمع ہوئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں اس چیز سے سکھایا جو آپ کو اللہ نے سکھایا تھا، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو عورت اپنے آگے اپنے بچوں میں سے تین کو بھیجے، تو وہ اس کے لئے جہنم سے حجاب کا سبب ہوں گے، ان عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو بھی، یہ کلمات اس نے دوبار دہرائے، پھر آپ نے فرمایا کہ اور دو بھی، دو بھی، دو بھی۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2170

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

عبید اللہ بن موسی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے (یعنی قیامت) اور وہ لوگ غالب رہیں گے۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2171

راوی: اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ وَلَنْ يَزَالَ أَمْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مُسْتَقِيمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت کرتے ہیں ان کو خطبہ پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ جس کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے، اور میں بانٹنے والا ہوں، اور اللہ تعالی دیتا ہے، اور اس امت کا معاملہ ہمیشہ درست رہے گا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہو (یا یہ فرمایا) یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے

جلد : جلد سوم حدیث 2172

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر عذاب بھیجے تو آپ نے فرمایا کہ میں

تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے، کے الفاظ نازل ہوئے، تو آپ نے فرمایا کہ میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر جب یا تمہیں فرقے فرقے بنا دے، اور ایک دوسرے کا عذاب چکھائے، نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں باتیں آسان ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالی نے بیان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2173

راوی : اصبغ بن فرج، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى تُرَى ذَلِكَ جَاءَهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَلَعَلَّ هَذَا عِرْقٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَاءِ مِنْهُ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میری بیوی کو سیاہ بچہ پیدا ہوا ہے، اور میں اس کے اپنے بیٹے ہونے سے انکار ہوں، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس اونٹ ہیں، اس نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ نے پوچھا کہ اس کا کیا رنگ ہے، اس نے کہا سرخ، آپ نے فرمایا کہ کیا ان میں سے کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا جی ہاں، ان میں سے کچھ بھورے بھی ہیں آپ نے فرمایا کہ پھر تو کیا خیال کرتا ہے وہ کہاں سے پیدا ہوئے اس نے عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی رگ نے ان کو نکالا ہو گا تو آپ نے فرمایا کہ پھر اسی طرح، اس کو بھی کسی رگ نے نکالا ہو گا، اور اس کو اپنے بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔

راوی : اصبغ بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالی نے بیان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2174

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ أَفَأَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَی أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ اقْضُوا اللهَ الَّذِي لَهُ فَإِنَّ اللهَ أَحَقُّ بِالْوَفَائِ

مسدد، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی لیکن وہ حج کرنے سے پہلے مر گئی تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، تو اس کی طرف سے حج کر لے بتلا اگر تیری ماں پر کچھ قرض ہو تا تو کیا تو اس کی طرف سے ادا نہ کرتی، اس نے کہا کہ جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کہ اس پر جو قرض ہے اس کو ادا کر، اس لئے کہ اللہ تعالی اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2175

راوی: شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد (رشک) نہیں ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی قدرت دی، اور دوسرا جس کو اللہ نے حکمت دی اور وہ اس کے ذریعے فیصلہ کرے اور اس کی تعلیم دے۔

راوی : شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، حضرت عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2176

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ هِيَ الَّتِي يُضْرَبُ بَطْنُهَا فَتُلْقِي جَنِينًا فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى تَجِيئَنِي بِالْمَخْرَجِ فِيمَا قُلْتَ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَجِئْتُ بِهِ فَشَهِدَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب نے عورت کے املاص کرنے کے متعلق دریافت کیا اور املاص یہ ہے کہ عورت کے پیٹ کا بچہ گر کر مر جائے انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے انہوں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے میں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی تاوان کے طور پر دینا (ضروری) ہے۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم یہیں رہو حتی کہ تم میرے پاس اپنی نجات کا ذریعہ (گواہ) اس پر پیش کرو جو تم نے کہا ہے چنانچہ میں باہر نکلا تو میں نے محمد بن سلمہ کو پایا، انہیں ساتھ لے کر آیا تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی ہے ابن ابی زیاد نے اپنے والد سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے مغیرہ سے اس کی متابعت روایت کیا ہے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2177

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِأَخْذِ الْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَفَارِسَ وَالرُّومِ فَقَالَ وَمَنْ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت نہ آئے گی جب تک کہ میری امت تمام باتوں میں اگلی امتوں کے بالکل اسی طرح برابر نہ ہو جائے گی، جس طرح ایک بالشت بالشت کے برابر اور ایک گز گز کے برابر ہوتا ہے، کسی نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا روم اور فارس کی طرح؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2178

راوی: محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ مِنْ الْيَمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں

انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پہلی امتوں کی اس طرح پیروی کروگے جس طرح بالشت بالشت کے برابر اور گز گز کے برابر ہوتا ہے، یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے سوراخ میں گئے ہوں گے تو تم ان کی پیروی کروگے ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہود ونصاریٰ کی پیروی کریں گے، آپ نے فرمایا کہ اور کون ہو سکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد العزیز، ابوعمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا یا کوئی برا طریقہ ایجاد کیا۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا یا کوئی برا طریقہ ایجاد کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2179

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ أَوَّلًا

حمیدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں نہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ظلما قتل کیا جائے گا تو اس کے قتل کا گناہ ایک حصہ حضرت آدم کے پہلے بیٹے یعنی قابیل پر ہوگا اور سفیان نے کبھی "من دمہا" (یعنی اس کے خون کا ایک حصہ) کے الفاظ بیان کئے ہیں اس لئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2180

راوی: اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ السَّلَمِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی، اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آنے لگا تو وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیعت فسخ کر دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کیا پھر وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری بیعت فسخ کر دیں تو آپ نے انکار کر دیا وہ اعرابی چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور پاکیزہ کو رکھ لیتا ہے۔

راوی: اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2181

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِمِنًى لَوْ شَهِدْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَاهُ رَجُلٌ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ مَاتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لَبَايَعْنَا فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَقُومَنَّ الْعَشِيَّةَ فَأُحَذِّرَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ قُلْتُ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ فَأَخَافُ أَنْ لَا يُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَيُطِيرُ بِهَا كُلُّ مُطِيرٍ فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارَ السُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيَحْفَظُوا مَقَالَتَكَ وَيُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقُومَنَّ بِهِ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أُنْزِلَ آيَةُ الرَّجْمِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبدالرحمن بن عوف کو (قرآن) پڑھایا کرتا تھا، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آخری حج کیا تو عبدالرحمن نے منی میں کہا کہ کاش تم امیر المومنین کے پاس حاضر ہوتے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے بیان کیا کہ فلاں آدمی کہتا ہے کہ اگر امیر المومنین انتقال کر جائیں تو ہم فلاں شخص کے ہاتھ پر بیعت کرلیں، حضرت عمر نے کہا کہ آج شام کو کھڑے ہو کر ان لوگوں کو ڈراؤں گا، جو (مسلمانوں کے حق کو) غصب کرنا چاہتے ہیں، میں نے کہا کہ ایسا نہ کریں اس لئے کہ حج کا موسم ہے آپ کی مجلس میں زیادہ تر عام لوگ ہوں گے مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ اس کو سن کر صحیح مقام پر نہ رکھیں گے اور ہر طرف لے کر اڑیں گے (یعنی ان کی اشاعت کریں گے) اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ دارالہجرۃ اور دارالسنۃ یعنی مدینہ پہنچ کر آپ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب یعنی مہاجرین اور انصار کو جمع کر کے کہیں وہ لوگ آپ کی گفتگو کو یاد رکھیں گے اور صحیح مقام پر رکھیں

گے، حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں مدینہ میں پہنچتے ہی سب سے پہلے یہی کہوں گا، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم لوگ مدینہ پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (خطبہ دیا) کہ اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور آپ کی کتاب نازل کی ہے اور جو آیات نازل ہوئیں ان ہی میں سے سنگسار کرنے کی آیت بھی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2182

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین(

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فَقَالَ بَخْ بَخْ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتَمَخَّطُ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي وَيُرَى أَنِّي مَجْنُونٌ وَمَا بِي مِنْ جُنُونٍ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو وہ کیسر میں رنگے ہوئے کتان کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے انہوں نے ناک صاف کی اور کہا کہ واہ واہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتان میں ناک صاف کرتا حالانکہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کے درمیان بیہوش ہو کر گر جاتا تھا، آنے والے آکر اپنی ٹانگ میری گردن میں رکھ دیتے اور خیال کرتے کہ میں دیوانہ ہو گیا ہوں حالانکہ مجھے جنون نہ تھا، صرف بھوک کی وجہ سے یہ حال ہوتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین(

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2183

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنْ الصِّغَرِ فَأَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يُشِرْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے کسی نے پوچھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید میں موجود رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہاں، اگر مجھے آپ سے رشتہ داری نہ ہوتی تو کمسنی کے سبب سے میں شریک نہیں ہو سکتا تھا آپ اس نشان کے پاس تشریف لے گئے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس تھا، آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ سنایا (اور اذان و اقامت کا ذکر ابن عباس نے نہیں کیا) پھر صدقہ کا حکم دیا پھر عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں آپ نے بلال کو حکم دیا تو وہ ان عورتوں کے پاس آئے (اور چیزیں لے کر) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس گئے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2184

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً مَاشِيًا وَرَاكِبًا

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا کی مسجد میں کبھی پیادہ اور کبھی سوار تشریف لے جاتے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2185

راوی: عبیدبن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ادْفِنِّي مَعَ صَوَاحِبِي وَلَا تَدْفِنِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُزَكَّى وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ائْذَنِي لِي أَنْ أُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيَّ فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُهُمْ بِأَحَدٍ أَبَدًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن زبیر کی وصیت کی کہ مجھے میری سوکنوں کے پاس دفن کرنا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجرے میں دفن نہ کرنا، اس لئے کہ میں

ناپسند کرتی ہوں کہ میری تعریف کی جائے، اور ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہلا بھیجا کہ مجھ کو اجازت دیں کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں، تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اور صحابہ میں سے کوئی شخص جب بھی ان کو (دفن کرنے کے متعلق کہتا) تو وہ جواب دیتیں کہ نہیں خدا کی قسم میں ان کے ساتھ کسی اور کو ترجیح نہیں دوں گی۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2186

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَزَادَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٌ

ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر عوالی میں آتے تو آفتاب اس وقت بلند ہوتا اور لیث نے یونس سے اتنا زیادہ روایت کیا ہے کہ عوالی کی دوری مدینہ سے چار یا تین میل تھی۔

راوی: ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2187

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ سَمِعَ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْجُعَيْدَ

عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صاع ایک مد اور ایک تہائی (مد) کا ہوتا تھا، اور اب اس میں زیادتی کر دی گئی ہے۔

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2188

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! ان لوگوں کو یعنی اہل مدینہ کو ان کے پیمانوں میں برکت عطا فرمائے اور ان کے صاع مد میں برکت فرما۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2189

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد اور عورت کو لے کر آئے جنہوں نے زنا کیا تھا، تو آپ نے (سنگسار کرنے کا حکم دیا) ان دونوں کو اس جگہ کے قریب سنگسار کیا گیا جہاں پر مسجد کے پاس جنازے رکھے جاتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2190

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا تَابَعَهُ سَهْلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ

اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احد پہاڑ دکھائی دیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں یا اللہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے حصے کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے متعلق سہل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2191

راوی: ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ جِدَارِ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْمِنْبَرِ مَمَرُّ الشَّاةِ

ابن أبی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسجد کی قبلہ کی طرف دیوار اور منبر کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ بکری گزر جائے۔

راوی : ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2192

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے حجرے اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 2193

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَأُرْسِلَتْ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا إِلَى الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ أَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کے درمیان (دوڑا کر) مقابلہ کرایا، جو گھوڑے تیار کئے گئے چھوڑے گئے اور ان کی دوڑ کی انتہاء حفیا سے ثنیۃ الوداع تک تھی اور جو گھوڑے اس شرط کے لئے تیار نہیں تھے ان کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک تھی، اور عبداللہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مقابلہ کیا تھا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 2194

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَابْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2195

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ خَطَبَنَا عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2196

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی، ھشام بن حسان، ھشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْمِرْكَنُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

محمد بن بشار، عبد الاعلی، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یہ لگن تھی اور ہم دونوں اس سے (نہانا) شروع کر دیتے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الاعلی، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2197

راوی: مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَقُرَيْشٍ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ

مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور قریش کے درمیان میرے اس گھر میں بھائی چارہ کرایا جو مدینہ میں ہے اور آپ نے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی جس میں بنی سلیم کے قبیلوں پر بددعا فرمائی۔

راوی : مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2198

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَسْقِيَكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ

ابوکریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا تو مجھ سے عبداللہ بن سلام ملے اور مجھ سے کہا کہ میرے گھر چلو تم کو اس پیالہ میں پلاؤں گا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا تھا، اور اس جگہ میں نماز پڑھاؤں گا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی ہے چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھ کو ستو پلائے اور کھجوریں کھلائیں اور آپ کے نماز پڑھنے کی جگہ پر میں نے نماز پڑھی۔

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، بریدہ، ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2199

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ وَقَالَ هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میرے پاس رات کو میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس وقت آپ عقیق میں تھے، (اس نے کہا) اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہیں کہ میں نے عمرہ اور حج کی نیت کی اور ہارون بن اسماعیل نے کہا مجھ سے علی بن مبارک نے بیان کیا کہ تو اس میں، ﴿عمرة فی حج﴾ (حج میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں) کے الفاظ نقل کئے۔

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2200

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْنًا لِأَهْلِ نَجْدٍ وَالْجُحْفَةَ لِأَهْلِ الشَّأْمِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ وَذُكِرَ الْعِرَاقُ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ

محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرآن اور اہل شام کے لئے حجفہ اور اہل مدینہ کیلئے ذی الحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا، حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ یہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور مجھے خبر ملی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل یمن کے لئے یلملم ہے تو عراق کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اس زمانہ میں عراق نہیں تھا (یعنی اس زمانہ میں عراق فتح نہیں ہوا تھا(

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2201

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُرِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ

عبدالرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ذی الحلیفہ میں اترے ہوئے تھے کہ آپ سے خواب میں کہا گیا کہ تم برکت والے میدان میں ہو۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

اللہ تعالی کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2202

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْأَخِيرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھا کر فرماتے ہوئے سنا کہ ﴿اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِيرَۃِ﴾۔ پھر فرمایا کہ فلاں فلاں پر لعنت، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَيْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْئٌ اَوْيَتُوبَ عَلَيْھِمْ اَوْيُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظَالِمُونَ﴾ یعنی تم کو اس امر میں کوئی دخل نہیں یا تو اللہ تعالی ان لوگوں کی توبہ قبول کرلے یا ان کو عذاب دے کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2203

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ فَقَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعَهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَهُوَ يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يُقَالُ مَا أَتَاكَ لَيْلًا فَهُوَ طَارِقٌ وَيُقَالُ الطَّارِقُ النَّجْمُ وَالثَّاقِبُ الْمُضِيءُ يُقَالُ أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے تو ان سے فرمایا کہ کیا تم لوگ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ اٹھانا چاہتا ہے تو ہمیں اٹھالیتا ہے۔ جب حضرت علی نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیٹھ پھیر کر چلے اور کوئی جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارتے جاتے تھے اور

فرماتے جاتے کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (امام بخاری نے کہا) جو شخص رات کو آئے اس کو طارق کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ طارق سے مراد ستارہ ہے، اور ثاقب کے معنی روشنچنانچہ آگ سلگانے والے کو کہا جاتا ہے کہ، ﴿أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ﴾، (اپنی آگ روشن کر(

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2204

راوی: قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بار مسجد میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کے پاس چلو، ہم لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس کے پاس پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے، اور ان لوگوں کو پکار کر فرمایا

کہ اے یہود کی جماعت، تم اسلام، لے آؤ تو محفوظ رہو گے، یہود نے کہا کہ اے ابو القاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی میرا مقصد تھا، پھر فرمایا کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو محفوظ رہو گے، یہود نے کہا کہ اے ابو القاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا مقصد یہی تھا، پھر تیسری بار آپ نے یہی کلمات فرمائے، اور فرمایا کہ جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ تمہیں اس زمین سے دور کر دوں، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنے مال کے عوض کچھ (قیمت) پائے تو بیچ دے ورنہ تم جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2205

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَائُ بِنُوحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْأَلُ أُمَّتُهُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا جَائَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيَقُولُ مَنْ شُهُودُكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُجَائُ بِكُمْ فَتَشْهَدُونَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدْلًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نوح قیامت کے دن لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم نے (حکم الٰہی) پہنچا دیا وہ کہیں گے کہ ہاں، اے پروردگار، پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے تمہارے پاس میرے احکام پہنچا دیئے تھے تو وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، اللہ فرمائے گا کہ تمہارا گواہ کون ہے، وہ کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت، چنانچہ تم لوگ لائے جاؤ گے، اور گواہی دو گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت، ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدْلًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ﴾، تلاوت فرمائی، وسط سے مراد درمیانی ہے، جعفر بن عون نے بواسطہ اعمش، ابو صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے متابعت حدیث روایت کی ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علی...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہو تو اس کا حکم مردود ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2206

راوی : اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ وَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنْ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ

اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی انصاری کے بھائی کو خیبر کا عامل مقرر کیا تو وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر واپس آیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک صاع کھجور دو صاع کھجور کے عوض خریدتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی قیمت کے عوض خریدو، اور یہی حکم ان چیزوں کا ہے، جو تول کر بیچی جاتی ہیں اور خریدی جاتی ہیں۔

راوی : اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2207

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابوقیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ

فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابوقیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حاکم کسی بات کا فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد سے کام لے اور صحیح ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور اگر حکم دے اور اس اجتہاد سے کام لے اور غلط ہو تو اس کو ایک ثواب ملے گا، یزید بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث ابوبکر بن عمرو، بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بواسطہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح بیان کی ہے اور عبدالعزیز بن مطلب نے عبداللہ بن ابی بکر سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابوقیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہ...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے(

جلد : جلد سوم   حدیث 2208

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا قَالَ فَأْتِنِي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ إِلَّا

أَصَاغِرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ قَدْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مانگی، کوئی جواب نہ دیا، تو یہ سمجھ کر کہ وہ کسی کام میں مشغول ہوں گے واپس آگئے، حضرت عمر نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اس کو اجازت دو، ان کو بلا کر لایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہیں کس چیز نے آمادہ کیا اس حرکت پر، ابو موسیٰ نے کہا کہ ہمیں اس کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس پر گواہ لاؤ، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، ابو موسیٰ انصار کی ایک مجلس میں گئے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے چھوٹا ہی گواہی دے گا، چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیان کیا کہ ہم لوگوں کو یہی حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم مجھ پر پوشیدہ رہا، بازار میں خرید و فروخت نے مجھ کو اس سے بے خبر رکھا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے (

جلد : جلد سوم   حدیث 2209

راوی: علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمْ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ

فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَائَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضْهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کہ تم لوگ کہتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کثرت سے حدیثیں بیان کرتا ہے، خدا کے سامنے ایک دن جانا ہے، میں ایک مسکین آدمی تھا، صرف پیٹ بھر کر کھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میں ہر وقت موجود رہتا تھا، مہاجرین تو بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے، اور انصار اپنے مال کے انتظام میں مصروف رہتے تھے، ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی چادر میری گفتگو ہونے تک پھیلائے رکھے پھر اس کو سمیٹ لے تو جو کچھ مجھ سے سنے گا اس کو کبھی نہ بھولے گا مجھ پر چادر تھی اسکو میں نے بچھا دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے جو کچھ میں نے آپ سے سنا اس میں سے کچھ نہیں بھولا۔

راوی: علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2210

راوی: حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ الصَّائِدِ الدَّجَّالُ قُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ

يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو قسم کھاتے ہوئے دیکھا کہ ابن صائد دجال ہے میں نے کہا کہ تم اللہ کی قسم کھاتے ہو انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بات پر قسم کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی: حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2211

راوی: اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ بِهِ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَهِيَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ قَالَ مَا

أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا تین قسم کے لوگوں کیلئے ہے، ایک شخص کے لئے تو باعث اجر ہے دوسرے کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور تیسرے کے لئے عذاب کا باعث ہے۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے تو وہ آدمی جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اور اس کی رسی باغ چراگاہ میں ڈھیلی چھوڑ دی تو اس کی لمبائی میں اس کا چراگاہ یا باغ کے جس حصہ تک پہنچے گا اس کا اس آدمی کو ثواب ملے گا اور اگر اس نے رسی تڑالی ایک یا دو دوڑ اس نے لگائی تو اس کے قدموں اور لید کے عوض اس کو نیکیاں ملیں گی گھوڑا ایسے آدمی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ جس نے گھوڑا بے نیازی ظاہر کرنے اور سوال سے بچنے کے لئے باندھا اور اس کی گردن اور اس کی پیٹھ میں اللہ کے حق کو نہ بھولا تو اس کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور جو اس کو فخر اور غرور کے لئے باندھے تو یہ اس کے لئے عذاب ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے متعلق مجھ پر جامع اور بے نظیر آیت، ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾، کے سوا کوئی آیت نازل نہیں ہوئی۔

راوی : اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2212

راوی: یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَيْضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

مِنْهُ قَالَ تَأْخُذِينَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئِي قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ الَّذِي يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَعَلَّمْتُهَا

یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا (دوسری سند) محمد بن عقبہ، فضیل بن سلیمان، نمیری، بصری، منصور بن عبد الرحمن بن شیبہ، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے بارے میں پوچھا کہ کس طرح اس کا غسل کرے۔ آپ نے فرمایا کہ مشک لگا ہوا ایک کپڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ پاکی حاصل کر۔ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیوں کر میں اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ کا مقصد سمجھ گئی تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور سکھا دیا۔

راوی: یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2213

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ فَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُتَقَذِّرِ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَلَا أَمَرَ

بِأَكْلِهِنَّ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام حفید بنت حارث بن حزن، نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گھی اور پنیر اور گوہ ہدیۃ بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ چیزیں منگوا بھیجیں، اور آپ کے دستر خوان پر کھائی گئیں، لیکن آپ نے نفرت کی وجہ سے نہیں کھایا اگر یہ چیزیں حرام ہوتیں تو آپ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتیں، اور آپ ان کے کھانے کا حکم نہ دیتے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2214

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِبَدْرٍ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ عَنْهَا فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا فَقَرَّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ وَأَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقِدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن کھائے یا پیاز کھائے تو وہ ہم میں سے علیحدہ رہے، یا فرمایا کہ ہماری مسجد سے الگ رہے، اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے، اور آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا ابن وہب کہتے ہیں کہ طباق لایا گیا، جس میں ساگ، سبزیاں، تھیں آپ کو اس کی بو معلوم ہوئی آپ نے اس کے متعلق فرمایا جو ساگ سبزیاں اس میں تھیں ان کے متعلق آپ سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا کہ اس کو اس کے پاس لے جاؤ، لوگ آپ کے ایک صحابی کے پاس لے گئے جو آپ کے ساتھ رہتے تھے، جب آپ نے صحابی کو دیکھا کہ اس کھانے کو پسند نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم کھاؤ جس سے سرگوشی کرتا ہوں اس سے تم سرگوشی نہیں کرتے اور ابن عفیر، وہب سے روایت کرتے ہیں کہ ہانڈی لائی گئی جس میں ساگ تھا اور لیث اور ابوصفوان نے ہانڈی کا قصہ بیان نہیں کیا، میں نہیں جانتا کہ یہ زہری کا قول ہے یا حدیث میں داخل ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2215

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراهیم،

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ زَادَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ میرے والد اپنے والد سے وہ محمد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے کسی چیز کے متعلق بات کی آپ نے اس کو کچھ حکم دیا اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلایئے اگر میں آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابو بکر کے پاس آنا، حمیدی نے ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کی وفات ہو جائے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2216

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی میں پڑھتے تھے اور اہل اسلام کے لئے اس کی تفسیر عربی میں بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ تکذیب کرو اور کہو کہ، (آمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ) یعنی کہو کہ ایمان لائے ہم اللہ تعالی پر اور اس چیز پر جو ہماری طرف اتار دی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف اتار دی گئی آخر تک (

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2217

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابراھیم، ابن شھاب، عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ تَقْرَءُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بَدَّلُوا كِتَابَ اللَّهِ وَغَيَّرُوهُ وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكِتَابَ وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق کیوں کر پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تازہ تازہ اتاری ہے، اسے تم پڑھتے ہو، خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں، اور اس کتاب نے تم سے بیان کر دیا ہے کہ اہل کتاب نے اپنی کتاب کو بدل ڈالا اور اس میں تغیر کیا وہ لوگ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کریں جس کا علم تمہارے پاس آچکا ہے تو کیا اس کے متعلق سوال کرنے سے وہ تمہیں منع نہیں کرتا ہے خدا کی قسم! میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم سے اس چیز کے متعلق پوچھیں جو تم پر نازل کی گئی۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2218

راوی: اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ

اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔

راوی: اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2219

راوی: اسحاق، عبدالصمد، ہمام، ابوعمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، عبدالصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔ اور یزید بن ہارون نے ہارون، اعور سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے ابو عمران نے انہوں نے حضرت جندب سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2220

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، عبید الله بن عبدالله، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ فَحَسْبُنَا كِتَابُ اللهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ

الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ جمع تھے۔ جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب بھی تھے، آپ نے فرمایا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) میں تمہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوگے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکلیف کی شدت ہے اور تم لوگوں کے پاس قرآن ہے اور ہمارے لئے اللہ کی کتاب ہی کافی ہے گھر والوں میں اختلاف ہو گیا، اور یہ لوگ جھگڑنے لگے، کوئی کہتا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لئے تحریر لکھ دیں۔ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوگے، اور بعض وہی کہتے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ رہے تھے، جب شور وغل اور اختلاف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زیادہ ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ، عبید اللہ کا بیان ہے کہ ابن عباس کہا کرتے تھے کہ ساری مصیبت وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لکھنے کے درمیان حائل ہوئی یعنی ان لوگوں کا جھگڑا کرنا اور شور وغل۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2221

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَائٌ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ وَقَالَ أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا مِنْ النِّسَاءِ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِي عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَذْيَ قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَحَرَّكَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ فَحِلُّوا فَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) امام بخاری بواسطہ محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اور اس وقت ان کے ساتھ کچھ لوگ اور بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اس کے ساتھ عمرے کی نیت نہ کی تھی، عطاء کا بیان یہ کہ جابر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مدینہ تشریف لائے جب ہم لوگ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دیں اور فرمایا کہ احرام کھول ڈالو، اور بیویوں کے پاس جاؤ، عطاء کا بیان ہے کہ حضرت جابر نے کہا کہ آپ نے ان لوگوں پر فرض نہیں کیا بلکہ عورتیں مردوں کے لئے حلال کر دی گئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی کہ ہم لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن باقی رہ گئے ہیں آپ ہم لوگوں کو اجازت دیتے ہیں کہ ہم اپنی بیویوں سے صحبت کریں اور ہم عرفہ اس حال میں پہنچے گے کہ ہمارے ذکر سے مذی ٹپک رہی ہو گی، عطاء کا بیان ہے کہ جابر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے اس کو ہلاتے ہوئے کہا کہ یہ سن کر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ سے تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، زیادہ سچا اور زیادہ نیک وکار ہوں، اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا، جیسا کہ تم کھول رہے ہو، لہذا تم احرام کھول ڈالو، اگر مجھے پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں قربانی کا جانور نہ لاتا، چنانچہ ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2222

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھو، تیسری بار آپ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کے لئے جو چاہے، آپ نے اس کو مکروہ سمجھا کہ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2223

راوی : اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، و علقمہ بن وقاص، و عبید اللہ ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَابْنُ

الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْأَلُهُمَا وَهُوَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَائَةِ أَهْلِهِ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَائُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْئٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا فَذَكَرَ بَرَائَةَ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ

اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جب بہتان باندھنے والوں نے ان کے متعلق کہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید کو بلا بھیجا، جب کہ وحی اترنے میں دیر ہوئی تاکہ ان دونوں سے پوچھیں، آپ نے ان دونوں سے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے متعلق مشورہ لینے لگے، حضرت اسامہ نے تو جس بنا پر وہ جانتے تھے، ان کی بیوی کی پاک دامنی کا مشورہ دیا لیکن حضرت علی نے کہا کہ اللہ نے آپ پر تنگی نہیں کی ان کے علاوہ بہت سی عورتیں ہیں، آپ لونڈی سے دریافت کرلیں، وہ آپ سے سچ سچ بیان کردے گی، آپ نے فرمایا کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی جو تجھے شبہ میں ڈالے، اس نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ نہیں دیکھا وہ کمسن ہے اپنے گھر کا آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں، بکری آکر کھا جاتی ہے، آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اے مسلمانو!، کون ایسا ہے جو اس شخص کو سزا دے کر میری مدد کرے، جس نے مجھے میری بیوی کے متعلق تکلیف دی، بخدا میں اپنی بیوی کے متعلق سوائے بھلائی کے اور کچھ نہیں جانتا، پھر آپ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی براءت بیان فرمائی اور ابواسامہ نے ہشام سے نقل کیا۔

راوی : اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2224

راوی: محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّائَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا تُشِيرُونَ عَلَيَّ فِي قَوْمٍ يَسُبُّونَ أَهْلِي مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوئٍ قَطُّ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَمَّا أُخْبِرَتْ عَائِشَةُ بِالْأَمْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ لَهَا وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا تو اللہ کی حمد وثنا کی اور فرمایا کہ تم مجھ کو ان لوگوں کے متعلق کیا مشورہ دیتے ہو جو میری بیوی کو برا بھلا کہتا ہے، حالانکہ میں نے اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی، اور عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس معاملہ (بہتان) کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤں، آپ نے ان کو اجازت دیدی، اور ان کے ساتھ ایک غلام بھیج دیا، انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ (سُبْحَانَکَ مَا يَکُونُ لَنَا أَنْ نَتَکَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَکَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ(

راوی : محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2225

راوی: ابوعاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى نَحْوِ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ لَهُ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يُوَحِّدُوا اللَّهَ تَعَالَى فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقَرُّوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ

ابوعاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن کی طرف روانہ کیا (دوسری سند) عبداللہ بن ابی الاسود، فضل بن علاء، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ جب نبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اس قوم کے پاس جاتے ہو، جو اہل کتاب ہے اس لئے سب سے پہلی چیز جس کی طرف تم بلاؤ وہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کو ایک سمجھیں، جب وہ لوگ اس کو مان لیں تو ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ (وقت کی) نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ لوگ نماز پڑھیں تو انہیں بتلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے فقراء کو واپس کی جائے گی، جب وہ لوگ اس کو اقرار کرلیں تو ان سے زکوۃ لے اور لوگوں کے عمدہ مالوں سے پرہیز کر۔

راوی : ابوعاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2226

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوحصین و اشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوحصین واشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ کی عبادت کرے اور اس کا کسی چیز کو شریک نہ بنائے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوحصین واشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

راوی : اسمعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو (قل ھو اللہ احد) بار بار پڑھتے ہوئے دیکھا، جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے تذکرہ اس طرح کیا گویا وہ اس کو بہت کم سمجھ رہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، بے شک یہ تہائی قرآن کے برابر ہے، اسماعیل بن جعفر نے بواسطہ مالک، عبدالرحمن، عبدالرحمن کے والد، ابوسعید نے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ ابوسعید خدری نے کہا کہ مجھ سے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2228

راوی: محمد، احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن ابی ھلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جوحضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حدثنا محمد قال حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ

محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا سردار بنا کر بھیجا، تو جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا (تو قل ھو اللہ احد) پر ختم کرتا، جب لوگ واپس ہوئے، تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس شخص سے پوچھو کہ کیوں ایسا کرتا ہے، لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ چونکہ رحمن کی صفت ہے اور مجھے پسند ہے کہ میں اس کو پڑھوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو خبر دیدو کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2229

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وهب و ابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب وابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

راوی: محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب وابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2230

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى ابْنِهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْئٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَعَادَتْ الرَّسُولَ أَنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَدُفِعَ الصَّبِيُّ إِلَيْهِ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ

جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَائَ

ابو النعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ کی صاحبزادی کا قاصد آپ کے بلانے کو آیا کہ ان کا بیٹا مرنے کے قریب ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جا کر اس کو خبر کر دے کہ اللہ کی چیز تھی اس نے لے لی، اور اسی کی ہے، جو اس نے دی، اور اللہ کے نزدیک ہر چیز کی مدت مقرر ہے، اس لئے اس کو کہہ دے کہ صبر کرے اور اس کو کار ثواب خیال کرے۔ آپ کی صاحبزادی نے دوبارہ قاصد بھیجا کہ جا کر کہو کہ انہوں نے قسم دے کر کہا ہے کہ آپ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل بھی کھڑے ہوئے، (وہاں پہنچے) تو بچہ آپ کی گود میں دے دیا گیا اس وقت اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، جیسا پرانی مشک کا حال ہوتا ہے، آپ کی آنکھوں سے آنسو بھر آئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا، آپ نے فرمایا کہ یہ مہربانی ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے، اور اللہ صرف انہیں بندوں پر مہربانی کرتا ہے جو دوسروں پر مہربانی کرتے ہیں۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2231

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى سَمِعَهُ مِنْ اللهِ يَدَّعُونَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دہ بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے، کہ لوگ اس کے لئے اولاد کا دعوی کرتے ہیں پھر وہ ان کو عافیت دیتا ہے اور رزق عطا کرتا ہے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2232

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ لَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللهُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جن کو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے رحم میں کیا ہے، خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اور نہ خدا کے سوا کوئی جانتا ہے کہ بارش کب ہو گی، اور نہ سوائے خدا کے کسی کو علم ہے کہ وہ

کس زمین میں مرے گا، اور نہ اللہ کے سوا کوئی جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2233

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ تم سے اگر کوئی شخص بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتے ہیں کہ آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں اور جو شخص تم سے کہے کہ آپ غیب جانتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتا ہے کہ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

اللہ تعالی کا قول کہ وہ سلام مومن ہے...

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2234

راوی: احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ پر سلام ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، بلکہ اس طرح کہو، (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔(

راوی : احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا

جلد : جلد سوم حدیث 2235

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَائَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مِثْلَهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں ہیں، اور شعیب اور زبیدی اور ابن مسافر اور ابن اسحاق بن یحیی نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2236

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، معلم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، معلم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ پر موت نہ آئے گی، لیکن تمام جن

اور انس مر جائیں گے۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، حسین، معلم، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2237

راوی: ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِي النَّارِ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ مُعْتَمِرٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ تَقُولُ قَدْ قَدْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا تَزَالُ الْجَنَّةُ تَفْضُلُ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس (تیسری سند) معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جارہے ہوں گے، اور جہنم کہتی جائے گی کہ اور کچھ باقی ہے؟ یہاں تک کہ رب العالمین اس میں اپنا پاؤں رکھ دیں گے تو اس کے بعض بعض سے مل کر سمٹ جائیں، پھر وہ کہے گی کہ بس بس، تیری عزت اور تیری بزرگی کی قسم، اور جنت میں جگہ باقی بچ جائے گی یہاں تک کہ اللہ تعالی اس کے لئے دوسری مخلوق پیدا کرے گا اور ان کو جنت کی بچی ہوئی جگہ میں ٹھہرائے گا۔

راوی : ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

اللہ تعالی کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

جلد : جلد سوم **حدیث** 2238

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو مِنْ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو یہ دعا مانگا کرتے تھے، کہ یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا مالک ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے، تیرا قول حق ہے، اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، یا اللہ میں تیرا مطیع ہوں اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا۔ تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا، تجھی سے میں جھگڑے کا انصاف چاہتا ہوں، تو میرے اگلے اور پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، گناہوں کو بخش دے، تو میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود

نہیں ہم سے ثابت بن محمد نے اور ان سے سفیان نے اسی طرح بیان کیا اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ، (انت الحق و قولک الحق)۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2239

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، پس جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے آپ نے فرمایا کہ اپنے اوپر نرمی کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے بلکہ تم سننے والے دیکھنے والے کو پکارتے ہو، پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں اپنے دل میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ، کہہ رہا تھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس، تو (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ) کہہ، اس لئے کہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا فرمایا کہ میں تم کو (جنت کا خزانہ) نہ بتلاؤں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2240

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی دعا بتلا دیجئے جو میں نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہہ،، (اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) یعنی اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو بخشنے والا نہیں، اس لئے تو مجھے اپنے پاس سے مغفرت عطا کر، بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2241

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ

عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے مجھ سے پکار کر کہا کہ اللہ نے تمہاری قوم کی بات سن لی اور جو انہوں نے تجھ کو جواب دیا وہ بھی سن لیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔...

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2242

راوی: ابراھیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ ثُمَّ تُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دی جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے، آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے، جو فرض نہ ہو (نفل ہو) پھر کہے کہ اے اللہ! میں تیرے علم کے طفیل اس کام میں خیریت چاہتا ہوں اور تجھ سے قدرت چاہتا ہوں، تیری قدرت کے طفیل اور تیرا فضل چاہتا ہوں، تو ہی قدرت رکھتا ہے، مجھ کو قدرت نہیں ہے، اور تو ہی علم رکھتا ہے، مجھ کو علم نہیں ہے، تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے، کہ یہ کام (یہاں پر اپنے کام کا نام لے کر) میرے لئے فی الحال یا آئندہ کے لئے بہتر ہے، راوی نے کہا یا یوں کہا، میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے بہتر ہے، تو اس کو میری قسمت (مقدر) میں کر دے، اور اس کو آسان کر، پھر اس میں برکت دے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے برا ہے یا یوں فرمایا فی الحال یا آئندہ کے لئے برا ہے تو تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور پھر جو امر بہتر ہو جہاں ہو میرے لئے مقدر کر دے، پھر اس پر مجھ کو راضی اور خوش رکھ۔

<u>**راوی**</u> : ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے مقلب القلوب ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے مقلب القلوب ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2243

راوی: سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اس طرح قسم کھایا کرتے تھے، قسم ہے اس کی جو دلوں کو پھیرنے والا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالی کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔...

باب : توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالی کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2244

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَحْصَيْنَاهُ حَفِظْنَاهُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو شخص ان ناموں کو یاد کرلے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، احصیناہ کے معنی ہیں،، حفظناہ، (یعنی ہم نے اس کو یاد کرلیا) ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2245

راوی : عبدالعزیز، بن عبداللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فِرَاشَهُ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ يَحْيَى وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ زُهَيْرٌ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالعزیز، بن عبداللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے کپڑے کو کونے سے اس کو تین بار جھاڑ لے۔ اور یہ کہے،، بِاسْمِکَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِکَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَکَ الصَّالِحِينَ۔ یحیی اور بشر بن مفضل نے اس کی متابعت میں عبید اللہ سے انہوں نے سعید سے انہوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور زہیر اور ابوضمرہ اور اسماعیل بن زکریا نے اس کو اس کی زیادتی کے ساتھ روایت کیا ہے۔ کہ عبید اللہ، سعید سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور ابن عجلان اس کو سعید سے، وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد العزیز، بن عبد اللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2246

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ فرماتے تھے۔ اللَّهُمَّ بِاسْمِکَ أَحْيَا وَأَمُوتُ اور جب صبح فرماتے تھے، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2247

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو فرماتے،، بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا، (کہ تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے کہ (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ)
۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2248

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کا ارادہ کرے تو کہے (اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)، اگر اس صحبت سے کوئی اولاد ان دونوں کے مقدر میں ہوئی تو شیطان اس کو کبھی ضرر نہ پہنچائے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2249

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَأَمْسَكْنَ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْ

عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کیا کہ میں سکھائے ہوئے کتوں کو (شکار) پر چھوڑتا ہوں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا جب تو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے اللہ کا نام لے لیا ہو اور ان کتوں نے اس شکار کو روک رکھا ہو تو کھالو اور جب تم معراض (تیر جس

میں "پر" نہ ہو) پھینک کر مارو اور اس کے جسم کو پھاڑ ڈالے تو کھاؤ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عد بن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2250

راوی: یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَا هُنَا أَقْوَامًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَأْتُونَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا قَالَ اذْكُرُوا أَنْتُمْ اسْمَ اللهِ وَكُلُوا تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ وَأُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ

یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ ایسے ہیں جن کا زمانہ شرک سے قریب ہے (یعنی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں) وہ میرے پاس گوشت لے کر آتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اس پر اللہ کا نام لیتے ہیں یا نہیں آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھاؤ محمد بن عبدالرحمن اور دراوردی واسامہ بن حفص نے اسکی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2251

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے جن پر آپ نے بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2252

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللهِ

حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ وہ نحر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا ہے وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 2253

راوی: ابونعیم، و رقا عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا وَرْقَائُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ

ابونعیم، ور قا عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آباؤ کی قسم نہ کھاؤ اور جس شخص کو قسم کھانی ہی ہے تو وہ اللہ تعالی کی قسم کھائے۔

راوی : ابونعیم، ور قا عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اللہ تعالی کی ذات وصفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کی ذات وصفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2254

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریه ثقفی، جو بنی زهرہ کے حلیف تھے اور حضرت
ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ
وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ
فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ ابْنَةَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَلَمَّا
خَرَجُوا مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ قَالَ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَلَسْتُ أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي
وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ يَوْمَ أُصِيبُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کو بھیجا جن میں حضرت خبیب انصاری بھی تھے زہری کا بیان ہے کہ مجھ سے عبید اللہ بن عیاض نے بیان کیا کہ انکو حارث کی بیٹی نے خبر دی کہ جب لوگ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے بنت حارثہ سے ایک استرہ لیا تاکہ اس سے صفائی کریں جب وہ لوگ حرم سے انکو قتل کرنے کے لئے نکلے تو خبیب انصاری نے یہ شعر پڑھا اور جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جاؤں تو مجھے پرواہ نہیں کہ اللہ کیلئے کس کروٹ پر میرا گرنا ہوگا اور یہ میرا مرنا اللہ کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے جوڑوں پر برکت نازل کرے گا چنانچہ ابن حارثہ نے خبیب کو قتل کرڈالا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو ان کی خبر بیان کی جس دن کہ وہ مصیبت میں مبتلا کئے گئے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2255

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں اسی لئے اس نے بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2256

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ وَضْعٌ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں لکھا وہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے جو اس کے پاس رکھی ہوئی ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2257

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھے جماعت میں یاد کرے تو میں بھی اسے جماعت میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2258

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَقَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ قَالَ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ

قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ ﴾ یعنی آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے اتری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعوذ بوجھک (میں تیرے چہرے کی پناہ مانگتا ہوں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (تمہارے پاؤں کے نیچے سے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعوذ بوجھک اللہ نے فرمایا (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (یا تم کو فرقہ بندی میں مبتلا کر دے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آسان ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تا کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تا کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2259

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنِهِ وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ تم پر پوشیدہ نہیں رہ سکتا، اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے اور اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسیح دجال دائیں آنکھ کا کانا ہے گویا کہ اس کی آنکھ انگور ہے جس میں نور نہیں ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تا کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2260

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جو نبی بھی بھیجے انہوں نے اپنی قوم کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا، وہ (دجال) کانا ہے اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر،، لکھا ہوا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2261

راوی : اسحاق، عفان، وهیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحْمِلْنَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ قَزَعَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب

لوگوں کو لونڈیاں غنیمت میں ہاتھ آئیں تو ان سے صحبت کرنی چاہی لیکن اس طرح کہ حمل نہ ٹھہرے تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تم عزل نہ کرو تو تم پر کوئی نقصان نہیں اس لیے کہ اللہ نے اس شخص کا نام لکھ دیا ہے جو قیامت تک پیدا ہونے والا ہے مجاہد بواسطہ قزعہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید کو کہتے ہوئے سنا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ کوئی ذات پیدا کی ہوئی نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ اس کا پیدا کرنے والا ہے۔

راوی : اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2262

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَمَا تَرَى النَّاسَ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَاهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا

تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ مِنْ الْخَيْرِ ذَرَّةً

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو قیامت کے دن اسی طرح جمع کرے گا، لوگ کہیں گے کاش ہم اپنے پروردگار کی خدمت میں شفاعت پیش کریں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر آرام دے، چنانچہ آدم علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ اے آدم علیہ السلام کیا آپ لوگوں کی حالت نہیں دیکھ رہے ہیں، اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے ہمارے لئے ہمارے رب کے پاس سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس موجودہ حالات سے نجات ملے، وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں، اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے، جس کے وہ مرتکب ہوئے تھے، بلکہ تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا ہے چنانچہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور وہ اپنی غلطی یاد کر کے کہیں گے کہ تم اللہ کے خلیل ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے اور کہیں گے کہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، اللہ نے ان کو تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا، لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں اور وہ اپنی غلطی کا تذکرہ کریں گے کہیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں تو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں جن کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جا چکے

ہیں، لوگ میرے پاس آئیں گے میں چلوں گا اور اپنے رب سے حاضری کی اجازت چاہوں گا، مجھے حاضری کی اجازت دی جائے گی جب میں اپنے پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور اللہ تعالیٰ اس طرح مجھے چھوڑ دے گا جس قدر مجھے چھوڑنا چاہے گا، پھر اللہ تعالیٰ مجھ سے فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو قبول کی جائے گی، میں اپنے رب کی وہ حمد بیان کروں گا جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہو گی پھر سفارش کروں گا اور اللہ میرے لئے ایک حد مقرر فرمائے گا تو میں ان کو جنت میں داخل کروں گا، پھر واپس ہوں گا اور اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑوں گا اللہ مجھے اسی طرح چھوڑ دے گا جس قدر وہ چاہے گا پھر کہا جائے گا کہ اے محمد! سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو منظور ہو گی، پھر واپس ہو کر عرض کروں گا اے رب! دوزخ میں وہی رہ گئے جن کو قرآن نے روک رکھا ہے اور ان پر ہیشگی واجب ہو گئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے وہ شخص نکل جائے گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہو اور اس کے قلب میں ایک جو برابر ایمان ہو گا، پھر وہ شخص دوزخ سے نکل جائے گا، جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا اور اس کے دل میں گہیوں برابر ایمان ہو گا، پھر دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہو اور اس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہو،

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2263

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ

مَا فِي يَدِهِ وَقَالَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بھرا ہوا ہے اور اس کو رات اور دن کی بخشش بھی کم نہیں کرتی ہے اور آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے دیکھا کہ جب سے آسمانوں اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کیا ہے اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے اس میں کمی نہیں ہوئی اور فرمایا کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں ترازو ہے کہ کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے اور کسی کے لئے اونچی کر دیتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2264

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَرْضَ وَتَكُونُ السَّمَوَاتُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ سَمِعْتُ سَالِمًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ

مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمان اسکے دائیں ہاتھ میں ہوں گے پھر اللہ تعالی فرمائے گا میں بادشاہ ہوں سعید نے اس کو مالک سے روایت کیا ہے اور عمر بن حمزہ نے کہا کہ میں نے سالم سے سنا انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکو روایت کیا اور ابوالیمان نے کہا کہ مجھ سے شعیب نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا،

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2265

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراهیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، تو فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے پھر آپ نے آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾ یعنی اللہ کا قدر اسطرح نہ کیا جیسے اس کا حق ہے)، تلاوت فرمائی۔ یحیی بن سعید نے کہا کہ اس میں فضیل بن عیاض نے منصور سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے عبیدہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متعجب ہو کر اور اسکی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2266

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراهیم، علقمه، عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه حضرت علقمه

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللهِ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درخت اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہِ﴾ (یعنی اللہ کا قدر کما حقہ نہ کیا)۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2267

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَالْمُنْذِرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وقال عبيد الله ابن عمرو عن عبد الملك لا شخص أغير من الله

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ دیکھوں تو میں اس کو سیدھی تلوار سے ماردوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، خدا کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالی مجھ سے زیادہ غیرت والے ہیں اور غیرت ہی کے سبب سے اللہ نے بے حیائی کی ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو حرام کر دیا ہے اور عذر خواہی اللہ سے زیادہ کسی کو بھی محبوب نہیں ہے اور اسی سبب سے خوشخبری سنانے والوں اور ڈرانے والوں کو بھیجا ہے اور اللہ تعالی سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالی نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2268

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ أَمَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کیا تیرے پاس قرآن میں سے کوئی چیز (یاد) ہے اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورتیں (یاد) ہیں اور ان کے نام لئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2269

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ قَوْمٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا

فَأَعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَی يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَلِنَسْأَلَکَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ مَا کَانَ قَالَ کَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَکُنْ شَيْئٌ قَبْلَهُ وَکَانَ عَرْشُهُ عَلَی الْمَائِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَکَتَبَ فِي الذِّکْرِ کُلَّ شَيْئٍ ثُمَّ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِکْ نَاقَتَکَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ دُونَهَا وَايْمُ اللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں بنو تمیم کے کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے فرمایا کہ اے بنی تمیم! خوشخبری قبول کرو، ان لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں خوشخبری دی ہے تو کچھ عطا بھی کیجئے، پھر یمن کے کچھ لوگ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اہل یمن خوشخبری قبول کرو، اس لئے کہ بنو تمیم نے اس کو قبول نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے قبول کیا ہم آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور آپ سے اس امر (یعنی دنیا) کی ابتداء کے متعلق دریافت کریں کہ (اس سے پہلے) کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تھا اور اس سے پہلے کوئی خبر نہ تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں تمام چیزیں لکھ دیں۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اونٹنی کی خبر لے وہ بھاگ گئی ہے میں اسکو ڈھونڈنے کیلئے چلا تو دیکھا کہ سیراب سے پرے نکل گئی ہے اور خدا کی قسم! مجھے یہ پسند تھا کہ اونٹنی جائے تو جائے لیکن آپ کے پاس سے نہ ہٹوں۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2270

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَمِينَ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْفَيْضُ أَوْ الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا دائیں ہاتھ بھرا ہوا ہے رات دن کی بخشش اس میں کمی نہیں کرتی، بتلاؤ تو آسمانوں اور زمین کو اللہ نے جب سے پیدا کیا ہے کتنا خرچ کیا ہو گا لیکن اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی جو اس کے دائیں ہاتھ میں ہے، اور اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں فیض ہے کہ بلند کرتا ہے اور پست کرتا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2271

راوی: احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقِ اللهَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَالَ أَنَسٌ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ قَالَ فَكَانَتْ زَيْنَبُ تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ زَوَّجَكُنَّ أَهَالِيكُنَّ وَزَوَّجَنِي اللهُ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَعَنْ ثَابِتٍ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ نَزَلَتْ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن حارثہ (اپنی بیوی کی) شکایت کرتے ہوئے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اللہ سے ڈر اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن میں کچھ چھپانے والے ہوتے تو اس آیت کو چھپاتے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر فخر کرتی تھیں اور کہتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیا اور میرا نکاح اللہ تعالی نے سات آسمانوں کے اوپر کیا اور ثابت سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ﴾ اور تم اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کہ اللہ تعالی ظاہر کرنے والا ہے اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حضرت زینب اور زید بن حاثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2272

راوی: خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلَى نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ أَنْكَحَنِي فِي السَّمَائِ

خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ حجاب کی آیت زینب بنت جحش کے متعلق نازل ہوئی اور اس دن آپ نے روٹی اور گوشت ان کے ولیمہ میں کھلایا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر وہ فخر کیا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں کہ اللہ تعالی نے میرا نکاح آسمان پر ہی کر دیا ہے۔

راوی : خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2273

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَمَّا قَضَى الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ گئی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2274

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ھلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا تو اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے، اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی ہو یا جس زمین میں پیدا ہوا وہیں رہ جائے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس بات کی خبر نہ دیں، آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے پس جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو کہ جنت کا درمیانی درجہ ہے اور بلند ترین درجہ ہے اور اس کے اوپر عرش خداوندی ہے اور اس سے جنت کی نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2275

راوی: یحیی بن جعفر، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ

قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ قَرَأَ ذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللَّهِ

یحیی بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے، جب آفتاب ڈوب گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کہاں جاتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس رسول زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے اور سجدہ کی اجازت چاہتا ہے تو اسے سجدہ کی اجازت دی جاتی ہے، اور گویا اس سے کہا گیا کہ لوٹ جا جہاں سے تو آیا ہے تو وہ مغرب سے طلوع ہو گا، پھر آپ نے ذَلِکَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا (یہ اس کا مستقر ہے) جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات میں ہے پڑھی۔

راوی: یحیی بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2276

راوی: موسی، ابراھیم، ابن شھاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَائَةٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ

موسی، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا تو میں قرآن کو تلاش کرنے لگا یہاں تک کہ سورت توبہ کی آخری آیت میں نے ابوخزیمہ انصاری کے پاس پائی جو ان کے

علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ملی، وہ آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ الخ۔ (تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے آیا) سورت براۃ کے اخیر تک کی تھی۔ یحیی بن بکیر نے بواسطہ لیث، یونس سے اس کو روایت کیا اور کہا ابوخزیمہ انصاری کے پاس وہ (آیت ملی(

راوی : موسی، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2277

راوی: معلی بن اسد، وھیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

معلی بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الخ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2278

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ وَقَالَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سب لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے جب میں ہوش آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک پایہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ اور ماجشون نے عبداللہ بن فضل سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے ہوش میں آنے والوں میں میں ہوں تو اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش پکڑے ہوئے ہیں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2279

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور عصر اور فجر کی نماز میں دونوں ایک دوسرے سے ملتے ہیں، پھر جن فرشتوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہے وہ اوپر چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ تمہیں زیادہ جانتا ہے، فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا، تو وہ کہتے ہیں کہ نماز کی حالت میں چھوڑا، اور جب گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے خالد بن مخلد نے بواسطہ عبداللہ بن دینار ابوصالح۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ کی طرف سے پاک چیز ہی چڑھتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اس کے مالک کے لئے اس کی پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے اور ورقہ نے اسے عبداللہ بن دینار انہوں نے سعید بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی طرف پاکیزہ چیزیں ہی چڑھتی ہیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2280

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیمُ الْحَلِیمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیمِ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2281

راوی: قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ أَوْ أَبِي نُعْمٍ شَكَّ قَبِيصَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بُعِثَ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَيَّظَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِيهِ صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِيعُ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَتْلَهُ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھوڑا سا سونا بھیجا گیا تو آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا (دوسری سند) اسحاق بن نصر عبدالرزاق، سفیان اپنے والد سے وہ ابن نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا تو آپ نے اس کو اقرع بن حابس کو جو حنظلی اور بن مجاشع کا ایک فرد تھا عینیہ بن بدر فراری اور علقمہ بن علاثہ جو عامری بنی کلاب کا ایک شخص تھا اور زید خیل کو جو طائی اور بنی نبھان کا ایک فرد تھا، تقسیم کر دیا، قریش اور انصار غصہ ہوئے اور کہنے لگے کہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف قلوب کرتا ہوں۔ ایک شخص آیا کہ اس کی دونوں آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی ابھری ہوئی، داڑھی گھنی دونوں گال اٹھے ہوئے اور سر منڈائے ہوئے تھا اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کون کرے گا جب کہ میں ہی اس کی نافرمانی کروں، اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھ کو امین نہیں سمجھتے ہو۔ قوم کے ایک شخص غالبا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے قتل کرنے کی اجازت چاہی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جب وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا گیا، تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور قرآن انکی حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسلام سے اس طرح نکل

جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستی کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان کا زمانہ پالوں تو ان لوگوں کو قوم عاد کی طرح قتل کر دوں۔

راوی: قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2282

راوی: عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا﴾ کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ اس کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

راوی: عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2283

راوی: عمرو بن عون، خالد و ھشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَافْعَلُوا

عمرو بن عون، خالد و ہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر کہتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب آپ چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے تو فرماتے کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے سے تمہیں کوئی دقت نہیں ہوتی، پس اگر تم طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پر مغلوب نہ کئے جا سکو (اگر تم نماز پڑھ سکو) تو ایسا کرو (یعنی پڑھو)۔

راوی: عمرو بن عون، خالد و ہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2284

راوی: یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ

بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا

یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو اپنی ان آنکھوں سے ظاہری طور پر دیکھو گے (قیامت کے دن)۔

راوی : یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2285

راوی : عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چودھویں تاریخ کی رات کو تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے میں تمہیں دقت نہیں ہوتی۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2286

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا شَكَّ إِبْرَاهِيمُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَائَنَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُهَا وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُوبَقُ بَقِيَ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُوثَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ أَوْ الْمُجَازَى أَوْ نَحْوُهُ ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ تَحْتَهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ

يَفْرُغُ اللهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ هُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ أَبَدًا وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ وَيَدْعُو اللهَ حَتَّى يَقُولَ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنْ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ فَيَقُولُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونَنَّ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ قَالَ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَسَأَلَ رَبَّهُ وَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللهَ لَيُذَكِّرُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں بدر کے چاند کو دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا تم اسی طرح اپنے رب کو دیکھو گے، اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ تم میں جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے پیچھے ہو جائے چنانچہ جو آفتاب کی پوجا کرتا تھا وہ آفتاب کے پیچھے ہو جائے گا اور جو چاند کو پوجتا

تھاوہ چاند کے پیچھے ہو جائے گا اور جو شخص بتوں کو پوجا کرتا تھاوہ بتوں کے پیچھے ہو جائے گا اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس کی شفاعت کرنے والے یا اس کے منافق ہوں گے (ابراہیم کو شک ہوا) ان کے پاس اللہ تعالی آئے گا اور فرمائے گا کہ تمہارا رب میں ہوں، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تو یہیں پر رہیں گے جب تک کہ ہمارا رب نہ آجائے جب ہمارا رب آجائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، اللہ تعالی ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں تو لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اور یہ لوگ اس کے پیچھے ہو جائیں گے اور جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا تو میں اور میری امت سب سے پہلے اس کے اوپر سے گزرے گی اور اس دن پیغمبروں کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اور پیغمبروں کی پکار اس دن یہ ہو گی کہ اے اللہ! محفوظ رکھ، اور جہنم میں سعدان کے کانٹے کی طرح آنکڑے ہونگے کیا تم نے سعدان دیکھا لوگوں نے جواب دیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہو گا۔ مگر یہ کہ ان کی بڑھائی کی مقدار اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ آنکڑے ان کو انکے اعمال کے مطابق اچک لیں گے، ان میں سے بعض وہ ہوں گے جو ہلاک کر دیئے جائیں گے اپنے عمل کے ساتھ باقی رہیں گے یا یہ فرمایا کہ اپنے عمل کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے اور ان میں سے بعض ٹکڑے کر دیئے جائیں گے یا بدلہ دیئے جائیں گے یا اسی طرح کے اور الفاظ فرمائے پھر اللہ تعالی ظاہر ہو گا یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو گا اور جن لوگوں کو اپنی رحمت سے دوزخ سے نکالنا چاہے گا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال دو جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے جن پر اللہ تعالی رحم کا ارادہ فرمائے گا یہ وہ ہوں گے جنہوں نے گواہی دی ہو گی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، فرشتے ان کو دوزخ میں سجدہ کے نشانوں سے پہچانیں گے، سجدے کی جگہ کو چھوڑ کر آدمی کے باقی حصہ کو آگ کھا جائے گی، اللہ نے آگ پر سجدے کے نشان کو جلانا حرام کر دیا پس وہ لوگ دوزخ سے جلے ہوئے نکلیں گے اور ان پر آب حیات ڈالا جائے گا تو اس کے نیچے وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ سے اگتا ہے، اللہ تعالی بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو گا تو ایک آدمی ایسا باقی رہے گا جس کا رخ دوزخ کی طرف ہو گا، یہ شخص دوزخیوں میں سے جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا ہو گا، وہ عرض کرے گا اے رب! میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے، اس کی ہوا نے مجھے پریشان کر دیا اور اس کی لپٹ نے مجھے جلا ڈالا، وہ اللہ سے دعا کرے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہو گا، پھر اللہ تعالی فرمائے گا اگر تجھے یہ دے دیا جائے تو کیا اس کے علاوہ تو کچھ مانگے گا؟ وہ کہے گا قسم میں اس کے سواء کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہو گا وہ آدمی اپنے پروردگار سے عہد وپیمان کرے گا تو اللہ تعالی اس کا منہ دوزخ سے پھیر دے گا، جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گا اور جنت کو دیکھے گا تو خاموش رہے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہو گا، پھر عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے، اللہ فرمائے گا کیا تو نے عہد وپیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے سواء دوسری چیز نہیں مانگے گا، تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے تو وہ کہے گا اے رب! اور اللہ سے دعا کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی فرمائے گا اگر تیری درخواست منظور کی گئی تو پھر اس کے بعد تو نہ

مانگے گا، وہ کہے گا تیری عزت کی قسم! میں اس کے سوا کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہو گا وہ آدمی عہد و پیمان کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے دروازے کے پاس پہنچا دے گا جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو گا جنت اس کو سامنے نظر آئے گی اور اس کی خوشی اور اس کے آرام کو دیکھے گا جس قدر اللہ کو منظور ہو گا وہ آدمی خاموش رہے گا، پھر عرض کرے گا اے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گے تم نے عہد و پیمان نہیں کئے تھے کہ اب اس کے سوا دوسری چیز نہیں مانگے گا، پھر کہے گا تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے وہ عرض کرے گا اے پروردگار میں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہیں ہوں، پھر وہ شخص دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ اس سے ہنسے گا اس کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، جب وہ جنت میں داخل ہو گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کچھ آرزو کر! چنانچہ اپنے رب سے درخواست کرے گا اور آرزو کرے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو یاد دلاتا جائے گا اور کہے گا کہ فلاں فلاں چیز مانگ! یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا کہ یہ (جو کچھ تو نے مانگا) تجھ کو دیا اور اسی کے برابر اور بھی۔ عطا بن یزید نے کہا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ موجود تھے۔ ان کو حدیث کے کسی حصہ پر اعتراض نہیں ہوا یہاں تک کہ جب ابوہریرہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ذَلِکَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ (یہ لے اور اتنا ہی اور بھی) تو ابوسعید خدری نے کہا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ (اور اس کا دس گنا اور بھی) آپ نے فرمایا تھا، ابوہریرہ نے کہا میں نے آپکا قول ذَلِکَ لَکَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ ہی یاد رکھا ہے، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذَلِکَ لَکَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ ہی یاد رکھا ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت میں سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا ہو گا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2287

راوی: یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِذَا كَانَتْ صَحْوًا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا كَمَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا ثُمَّ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ لِيَذْهَبْ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَذْهَبُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ مَعَ صَلِيبِهِمْ وَأَصْحَابُ الْأَوْثَانِ مَعَ أَوْثَانِهِمْ وَأَصْحَابُ كُلِّ آلِهَةٍ مَعَ آلِهَتِهِمْ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ وَغُبَّرَاتٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ تُعْرَضُ كَأَنَّهَا سَرَابٌ فَيُقَالُ لِلْيَهُودِ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُرِيدُونَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ تَسْقِيَنَا فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ ثُمَّ يُقَالُ لِلنَّصَارَى مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُرِيدُونَ فَيَقُولُونَ نُرِيدُ أَنْ تَسْقِيَنَا فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا يَحْبِسُكُمْ وَقَدْ ذَهَبَ النَّاسُ فَيَقُولُونَ فَارَقْنَاهُمْ وَنَحْنُ أَحْوَجُ مِنَّا إِلَيْهِ الْيَوْمَ وَإِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِيَلْحَقْ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ رَبَّنَا قَالَ فَيَأْتِيهِمْ الْجَبَّارُ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَلَا يُكَلِّمُهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ السَّاقُ فَيَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ رِيَاءً وَسُمْعَةً فَيَذْهَبُ كَيْمَا يَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَسْرِ فَيُجْعَلُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْجَسْرُ قَالَ مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ عَلَيْهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكَةٌ مُفَلْطَحَةٌ لَهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُونُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ الْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَمُرَّ آخِرُهُمْ يُسْحَبُ سَحْبًا فَمَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ لِي مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِ يَوْمَئِذٍ لِلْجَبَّارِ وَإِذَا رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ نَجَوْا فِي إِخْوَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَعْمَلُونَ مَعَنَا فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ وَيُحَرِّمُ اللَّهُ صُوَرَهُمْ عَلَى النَّارِ فَيَأْتُونَهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَدْ غَابَ فِي النَّارِ إِلَى قَدَمِهِ وَإِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ

فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي فَاقْرَءُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا فَيَشْفَعُ النَّبِيُّونَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمُؤْمِنُونَ
فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَقِيَتْ شَفَاعَتِي فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ أَقْوَامًا قَدِ امْتُحِشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ بِأَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ
لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِي حَافَتَيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَدْ رَأَيْتُمُوهَا إِلَى جَانِبِ الصَّخْرَةِ وَإِلَى جَانِبِ
الشَّجَرَةِ فَمَا كَانَ إِلَى الشَّمْسِ مِنْهَا كَانَ أَخْضَرَ وَمَا كَانَ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ كَانَ أَبْيَضَ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ اللُّؤْلُؤُ فَيُجْعَلُ فِي
رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِيمُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ
قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُهِمُّوا بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوِ
اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ
وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ لِتَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ
هُنَاكُمْ قَالَ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكْلَهُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ إِلَى أَهْلِ
الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ سُؤَالَهُ رَبَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ
الرَّحْمَنِ قَالَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ كَذَبَهُنَّ وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللّٰهُ
التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ
وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُولَهُ وَرُوحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ قَالَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي
عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ
وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي
دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ
وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا
فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ

فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ ہم نے عرض نے کیا یارسول اللہ! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا تمہیں آفتاب وماہتاب کے دیکھنے میں جب کہ آسمان صاف ہو کوئی تکلیف ہوتی ہے، ہم نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس دن تمہیں اپنے پروردگار کے دیکھنے میں اتنی ہی تکلیف ہو گی جتنی کہ ان دنوں آفتاب وماہتاب کے دیکھنے میں ہوتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ہر جماعت کے لوگ ان کی طرف چلے جائیں، جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے، صلیب والے اپنے بتوں کے ساتھ اور بتوں کے پوجنے والے اپنے بتوں کے ساتھ اور ہر معبود والے اپنے اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں یہاں تک کہ وہ لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار اور اہل کتاب کے بھی کچھ لوگ باقی ماندہ لوگ ہوں گے، پھر وہ دوزخ انکے سامنے پیش کی جائے گی جو سراب کی طرح نظر آئے گی، یہود سے پوچھا جائے گا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے تھے، وہ کہیں گے عزیر ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، انہیں کہا جائے گا کہ تم نے جھوٹ کہا اللہ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، اب تم کیا چاہتے ہو، وہ کہیں گے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں پانی پلادیں، کہا جائے گا کہ پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے، پھر نصاریٰ سے پوچھا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے جواب دیں گے کہ مسیح ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، کہا جائے گا تم نے جھوٹ کہا، اللہ کی نہ تو بیوی ہے نہ اولاد، اچھا اب کیا چاہتے ہو جواب دیں گے کہ ہم پانی پینا چاہتے ہیں، کہا جائے گے کہا پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے یہاں تک کہ وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار، ان سے کہا جائے گا کہ اور لوگ تو جاچکے تم کو کس چیز نے روک رکھا ہے؟ وہ کہیں گے ہم اس وقت جدا ہو گئے تھے جب کہ ہمیں ان کی زیادہ ضرورت تھی، اور ہم نے ایک منادی کو پکارتے ہوئے سنا کہ ہر جماعت کے لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے جن کی وہ عبادت کرتے تھے اور ہم اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کے سامنے اس صورت کے علاوہ آئے گا جس میں پہلی بار انہوں نے دیکھ ہو گا، اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اس کے دن انبیاء کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اللہ فرمائے گا کیا تم کو اس کی کوئی نشانی معلوم ہے جس تم اسے پہچان سکو وہ کہیں گے وہ پنڈلی ہے اللہ تعالی اپنی پنڈلی کھول دے گا، اس کو دیکھ کر ہر مومن سجدہ میں گر

پڑے گا وہ لوگ رہ جائیں جو ریا و شہرت کی غرض سے اللہ کو سجدہ کیا کرتے تھے، وہ چاہیں گے کہ سجدہ کریں لیکن ان کی پیٹ ایک تختہ کی طرح ہو جائی گی، پھر پل صراط لایا جائے گا اور جہنم کی پشت پر لا کر رکھا جائے گا ہم نے کہا یا رسول اللہ! پل صراط کیا ہے، آپ نے فرمایا پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانٹے اور آنکڑے ہیں اور چوڑے گوکھرد (کانٹے) ہیں، اور ایسے ٹیڑھے کانٹے ہیں جو نجد میں ہوتے انہیں سعدان کہا جاتا ہے، مومن اس پر چشم زدن اور بجلی کی طرح اور ہوا کی طرح اور تیز رفتار گھوڑے اور سواریوں کی طرح گزر جائیں گے، ان میں سے بعض تو صحیح سلامت بچ کر نکل جائیں گے اور بعض اس حال میں نجات پائیں گے کہ ان کے اعضاء جہنم کی آگ سے جھلسے ہوئے ہوں گے، یہاں تک کہ ان کا آخری شخص گھسٹ کر نکلے گا تم مجھ سے حق کے مطالبہ میں جو تمہارے لیے ظاہر ہو چکا ہے آج اس قدر سخت نہیں ہو جس قدر مومن اس دن خدا سے کریں گے، اور جب وہ لوگ دیکھ لیں گے کہ اپنے بھائیوں (کی جماعت) میں سے انہیں نجات مل گئی ہے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے بھائی ہیں کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ کام کیا کرتے تھے، تو اللہ فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو اور اللہ ان کی صورتوں کو آگ پر حرام کر دے گا، چنانچہ وہ لوگ ان کے پاس آئیں گے اس حال میں بعض لوگ قدم تک اور نصف پنڈلیوں تک آگ میں ڈوبے ہوں گے، جن کو پہچانیں گے ان کو دوزخ سے نکال لیں گے پھر دوبارہ آئیں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو، چنانچہ جن کو پہچانین گے ان کو نکال لیں گے پھر لوٹ آئیں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان پاؤ اسے نکال لو چنانچہ جن کو پہچانے گے انکو نکال لیں گے۔ ابو سعید نے کہا کہ اگر تم مجھے سچا نہیں سمجھتے تو یہ آیت پڑھو کہ اللہ تعالی ایک ذرہ برابر کمی نہیں کرے گا اور اگر نیکی ہو گی تو اس کو چند در چند کر دے گا، جب نبی فرشتے اور ایماندار سفارش کر چکیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ میری شفاعت باقی رہ گئی ہے اور جہنم سے ایک مٹھی بھر کر ایسے لوگوں کو نکالے جو کوئلہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ لوگ ایک نہر میں جو جنت کے سرے پر ہے اور جس کو آب حیات کہا جاتا ہے ڈالے جائیں گے تو یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ میں سر سبز اگتا ہے جس کو تم نے درخت یا پتھر کے پاس دیکھا ہو گا جو آفتاب کی طرف ہوتا ہے وہ سبز ہوتا ہے اور جو سایہ کی طرف ہوتا ہے وہ سفید ہوتا ہے، وہ لوگ موتی کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے، ان کی گردنوں میں مہریں لگا دی جائیں گی، پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنت والے کہیں گے کہ یہ لوگ خدا کے آزاد کردہ ہیں ان کو اللہ نے بغیر کسی عمل اور نیک کام کے جنت میں داخل کیا ہے پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اتنا ہی اور بھی تمہارا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا قیامت کے دن مومن روکے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس کے سبب سے لوگ غمگین ہوں گے تو کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس سفارش کرائیں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آگے اور کہیں گے آپ آدم، آدمیوں کے باپ ہیں، اللہ تعالی آپ کو آپ نے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کو جنت میں جگہ دی، اور فرشتوں

کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا، اور آپ کے تمام چیزوں کے نام بتائے لہذا آپ اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کریں کہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں آج اس کے لائق نہیں ہوں، اور اس غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں نے کی تھی یعنی درخت کا کھانا، جس ان کو منع کیا گیا تھا اور کہیں گے کہ تم حضرت نوح کے پاس جاؤ، وہ پہلے نبی تھے جن کو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے زمین والوں کی طرف بھیجا تھا چنانچہ یہ لوگ نوح کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں ہوں اور اپنی غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں کی تھی یعنی اپنے رب سے بغیر علم کے سوال کرنا (پھر کہیں گے) لیکن تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے تو وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس لائق نہیں ہوں اور اپنی تین باتیں یاد کریں گے جو انہوں کہی تھیں، لیکن تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ، وہ ایسے بندے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا اور ان کو نزدیک کر کے سرگوشی کی، وہ جواب دیں کہ میں آج اس قابل نہیں اور قتل نفس کی غلطی کو یاد کر کے کہیں گے کہ حضرت عیسیٰ کے جاؤ جا اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کی روح اور اس کے کلمہ ہیں، لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں مگر تم محمد کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں کہ اللہ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں، (آپ فرماتے ہیں کہ) وہ لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں رب سے اس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جس قدر اللہ کو منظور ہو گا مجھے اسی حال میں رہنے دے گا، پھر فرمائے گا کہ محمد سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا شفاعت کرو قبول ہو گی اور مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں اپنا سر اٹھاؤ گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ مجھے سکھائے گا پھر میرے لیے ایک حد مقرر فرمائے گا میں جا کر ان لوگوں کو جنت میں داخل کروں گا اور قتادہ نے کہا کہ میں نے انس یہ بھی کہتے سنا کہ میں جا کر ان کو دوزخ سے نکال لونگا اور بہشت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور اللہ کے گھر داخلہ کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی، جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جتنی دیر تک اللہ کو منظور ہو گا مجھے اسی حال پر چھوڑ دے گا، پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، مانگو دیا جائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرونگا جو اللہ مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی تو میں جا کر ان کو داخل کروں گا۔ قتادہ نے کہا کہ انس کو کہتے سنا کہ میں جا کر ان کو دوزخ سے نکال لوں گا اور بہشت میں داخل کروں گا۔ پھر میں تیسری بار لوٹ آؤں گا اور اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اور مجھے اجازت ملی گی، جب میں اس کو دیکھو گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا کو منظور ہو گا مجھے اسی حالت میں رہنے دے گا پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، سفارش کرو، قبول ہو گی، مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں سر اٹھاؤ گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ تعالیٰ نے مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی، میں جا کر انہیں جنت میں داخل کراؤں گا۔ قتادہ نے کہا کہ میں انس کو کہتے ہوئے سنا کہ میں ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں

داخل کروں گا یہاں تک کہ دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں رہے گا، بجز انکے جن کو قرآن نے روک رکھا ہو گا یعنی (قرآن کی رو سے) جن پر دوزخ میں رہنا واجب ہے۔ انس کا بیان ہے کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً اور فرمایا کہ یہی مقام محمود ہے جس کا تمہارے نبی سے وعدہ کیا گیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2288

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراهیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شهاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ وَقَالَ لَهُمْ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان لوگوں سے فرمایا کہ تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملو، میں حوض پر ہوں گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2289

راوی: ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَيَّامٌ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَأَ عُمَرُ الْقَيَّامُ وَكِلَاهُمَا مَدْحٌ

ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھتے تو فرماتے کہ اے اللہ! ہمارے رب تیرے ہی لئے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب کا رب ہے، تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی نور ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے (سب کا) تو حق ہے، تیری بات حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے اور ملاقات حق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ میں تیرے لئے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا، تیرے ہی پاس اپنا جھگڑا لگاتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ ظاہر گناہ اور وہ (گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سب) بخش دے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے، امام بخاری نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابوالزبیر، طاؤس نے قیم کے بجائے قیام کا لفظ بیان کیا اور مجاہد نے کہا قیوم کہ معنی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، اور حضرت عمر نے الحی القیوم کے بجائے قیام پڑھا اور دونوں الفاظ مدح کے ہیں۔

راوی : ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2290

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہیں مگر عنقریب اس سے اس کا پروردگار گفتگو کرے گا اس حال میں کہ اس کے اور پروردگار کے درمیان نہ کوئی ترجمان ہوگا اور نہ کوئی پردہ ہوگا۔

راوی : یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2291

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالعزیزبن عبدالصد، ابوعمران، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد، عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

علی بن عبد اللہ، عبد العزیز بن عبد الصد، ابو عمران، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس، اپنے والد، عبد اللہ بن قیس کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں چاندی کی ہوں گی اور دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے تمام برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہوں گی، اور لوگوں کے درمیان اور اس امر کے درمیان کہ وہ اپنے پروردگار کو جنت عدن میں دیکھ سکیں، اللہ کے چہرے پر چادر کبریائی کے سوا کوئی چیز حائل نہ ہو گی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، عبد العزیز بن عبد الصد، ابو عمران، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس، اپنے والد، عبد اللہ بن قیس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2292

راوی: حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم کھا کر ہضم کر لیا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہو گا عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کے طور پر اللہ بزرگ و برتر کی کتاب (قرآن) کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ﴾ الخ۔

راوی : حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے ترو تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2293

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ آدمی جس نے اپنے کسی سامان کے متعلق قسم کھا کر کہا کہ اسے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی جتنی اس نے دی، اور وہ جھوٹا ہو، دوسرے وہ جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تاکہ کسی مسلمان کا مال ہضم کر لے، تیسرے وہ کہ جس نے ضرورت سے زائد پانی روک رکھا (دیا نہیں) تو

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک رکھتا ہوں جس طرح تو نے ضرورت سے زائد چیز روک رکھی تھی جو تیرے ہاتھوں نے نہ بنائی تھی

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2294

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحَجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحَجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ زمانہ اس ہیئت پر گھوم کر آگیا جس پر اس دن تھا جب کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں، جن میں چار مہینے حرام کے ہیں، تین توپے درپے ہیں ذی القعد، ذی الحجہ، محرم اور رجب مضر جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہے (پھر فرمایا) یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے آپ نے فرمایا کہ یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں اور تمہارا اماں اور محمد (بن سیرین) نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہا کہ تمہاری آبروئیں تم پر حرام ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں، تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے تو وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، سن لو کہ میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو اور سن لو کہ حاضر غائب کو پہنچا دے، امید ہے کہ جن کو پہنچایا جائے گا ان میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوں گے اور محمد (بن سیرین) جب اس کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا تھا، پھر آپ نے فرمایا کہ سن لو! میں نے پہنچا دیا، سن لو! میں نے پہنچا دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2295

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيَّ وَنَفْسُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَتَبْكِي فَقَالَ إِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا لڑکا مرنے کے قریب تھا، انہوں نے آپ کو بلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ جو اللہ نے لے لی وہ اسی کی تھی اور جو اس نے دی تھی وہ بھی اسی کی تھی، اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے اسے چاہیے کہ وہ صبر کرے اور کار ثواب کا خیال کرے، صاحبزادی نے پھر قسم دے کر کہلا بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تو لوگوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیا، اسوقت اس کی سانس سینے میں اکھڑ رہی تھی میں خیال کرتا ہوں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ گویا وہ پرانی مشک ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے، سعد بن عبادہ نے عرض کیا، کیا آپ رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان ہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراھیم، یعقوب، ابراھیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ إِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لَهَا لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتْ النَّارُ يَعْنِي أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّهُ يُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ يَشَاءُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا فَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثَلَاثًا حَتَّى يَضَعَ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَمْتَلِئُ وَيُرَدُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت اور دوزخ دونوں نے اپنے رب کے پاس جھگڑا کیا، جنت نے عرض کیا اے پروردگار اس کا (جنت) کیا حال ہے کہ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو کمزور اور غریب ہوں گے، اور دوزخ نے عرض کیا کہ مجھے تکبر کرنے والوں کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعہ اس کو عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک بھر دی جائیں گی، آپ نے فرمایا کہ جنت کو تو اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کے لئے جس کو چاہے گا پیدا کرے گا اور وہ اس میں ڈال دیئے جائیں گے، دوزخ تین بار کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم ڈال دے گا تو وہ دوزخ بھر جائے گی، اور اس کے بعض حصے بعض حصوں سے مل جائیں گے اور وہ دوزخ کہے گی بس! بس! بس!

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2297

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنْ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ وَقَالَ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ گناہوں کے سبب سے جو انہوں نے کیے ہوں گے سزا کے طور پر آگ سے جھلس جائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل وکرم سے جنت میں داخل کر دے گا اور ہمام نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2298

راوی: موسی، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ حَبْرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَضَعُ السَّمَائَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرْضَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالْأَنْهَارَ عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ بِيَدِهِ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

موسی، ابو اعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر اور پہاڑ ایک انگلی پر، درخت اور نہروں کو ایک انگلی پر، اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر رکھے گا، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے اور آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾، (ان لوگوں نے خدا کی قدر نہ کی جس قدر کرنی چاہئے تھی) پڑھی۔

راوی: موسی، ابو اعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2299

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِاللَّيْلِ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَائِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہا تاکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفت دیکھ سکوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑی دیر تک اپنی بیوی سے بات چیت کی پھر سو رہے، پس جب رات کا آخری تہائی یا اس کا کوئی حصہ آگیا تو آپ بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھ کر آیت ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ أُولِي الْأَلْبَابِ﴾ تک پڑھی، پھر آپ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کی، پھر آپ نے گیارہ رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز کے لئے اذان کہی تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2300

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے پاس عرش کے اوپر لکھا کہ میری رحمت، میرے غضب پر غالب آگئی ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2301

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيُؤْذَنُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ ثُمَّ يَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو صادق ومصدوق ہیں، فرمایا کہ تم میں ہر ایک کا نطفہ اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس رات جمع رہتا ہے پھر اسی طرح خون بستہ ہو جاتا ہے پھر اسی طرح خون کا لوتھڑا ہو جاتا ہے، پھر اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا

ہے چنانچہ وہ اس کی روزی، اس کی عمر، اس کا عمل اور اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے، پھر اس میں روح پھونکتا ہے، پس تم میں سے ایک جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے درمیان اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے، چنانچہ وہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے، اور تم میں سے ایک شخص دوزخیوں کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تو نوشتہ تقدیر غالب آتا ہے وہ جنتیوں کے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2302

راوی: خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ كَانَ هَذَا الْجَوَابَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے جبریل علیہ السلام! تمہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ تم ہمارے پاس اس سے زیادہ آؤ جتنا تم آیا کرتے ہو، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم صرف تمہارے رب کے حکم سے اترتے ہیں جو ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے ہے اسی کیلئے ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوال کا جواب تھا۔

راوی : خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2303

راوی: یحیی، وکیع، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى الْعَسِيبِ وَأَنَا خَلْفَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ قُلْنَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُوهُ

یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ کھجور کی ایک لکڑی کے سہارے چل رہے تھے کہ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور کسی نے کہا کہ مت پوچھو، لیکن انہوں نے پوچھ ہی لیا آپ لکڑی پر سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور میں آپ کے پیچھے تھا، میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے، آپ نے فرمایا (وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ) اور لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تھوڑا ہی علم دیا گیا ہے، وہ یہود ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم نے کہا نہ تھا کہ ان سے مت پوچھو۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2304

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اس کی راہ میں جہاد ہی کی غرض سے اور اس کے کلمات کی تصدیق کے لیے نکلا تو اللہ اس کا اس بات کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا جس جگہ سے وہ نکلا ہے اس اجر یا غنیمت کے ساتھ واپس ہو۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2305

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ رِيَائً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کوئی آدمی حمیت کے لئے لڑتا ہے اور دوسرا شجاعت کے لئے لڑتا ہے اور کوئی دکھاوے کے لئے لڑتا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس لئے جنگ کی کہ اللہ کا بول بالا ہو وہ اللہ کی راہ ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی" کا بیان...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی" کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2306

راوی: شهاب بن عباد، ابراهيم بن حميد، اسماعيل، قيس، مغيره بن شعبه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر ہمیشہ غالب آتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے گا (یعنی قیامت(

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی "کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2307

راوی: حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ھانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللهِ مَا يَضُرُّهُمْ مَنْ كَذَّبَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ

حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ خدا کے حکم پر قائم رہے گا اور ان کو جھٹلانے اور مخالفت کرنے والے نقصان نہیں پہنچائیں گے، یہاں تک کہ خدا کا حکم آجائے گا (یعنی قیامت آجائے گی) اور وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے، مالک بن یخامر نے کہا کہ میں نے معاذ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ لوگ شام میں ہوں گے، معاویہ نے کہا کہ مالک بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ شام میں ہوں گے۔

راوی : حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی" کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2308

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ

ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلیمہ کذاب کے پاس کھڑے ہوئے، اس وقت وہ ہمراہیوں کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ سے یہ ٹکڑا مانگے تو میں نہیں دوں گا، اور تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگے بڑھ نہیں سکتا جو اس نے تیرے متعلق دے دیا ہے اور اگر تو پیٹھ پھیرے گا تو اللہ تجھ کو ہلاک کر دے گا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی" کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2309

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْثِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَمَرَرْنَا عَلَى نَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَجِيئَ فِيهِ بِشَيْئٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هَكَذَا فِي قِرَائَتِنَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا، اس وقت آپ ایک لکڑی پر ٹیک لگا کر چل رہے تھے جو آپ کے پاس تھی، ہم لوگ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان میں بعض نے بعض سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو، بعض نے کہا مت پوچھو ایسا نہ ہو کہ کوئی ایسی بات کہہ دیں جو تمہیں بری معلوم ہو، بعض نے کہا کہ ہم ان سے ضرور پوچھیں گے، چنانچہ ان میں سے ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے، تو میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، آپ نے آیت ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ﴾ پڑھی۔ اعمش نے کہا کہ ہماری قرات میں اسی طرح ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2310

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ تَكَفَّلَ اللهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور صرف خدا کی راہ میں جہاد کی غرض سے اور اس کے کلمہ کی تصدیق کے لئے گھر سے نکلا تو اللہ تعالی اس کے لئے اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا اس کو اپنے گھر کی طرف اجر یا غنیمت کے ساتھ لوٹا دے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشیت اور ارادہ کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2311

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتُمْ اللهَ فَاعْزِمُوا فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اللہ سے دعا کرو تو عزم کے ساتھ کرو، اور کوئی شخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2312

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ قَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

ابوالیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات ان کے اور فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نماز کیوں نہیں پڑھتے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں چنانچہ جب وہ ہمیں اٹھانا چاہے گا تو اٹھا دے گا، جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہو گئے اور میری بات کا کچھ جواب نہیں دیا، پھر میں نے سنا کہ آپ پیٹھ پھیر کر اپنی ران پر (اپنا ہاتھ) مار کر فرما رہے تھے کہ انسان سب زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین

بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2313

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ خَامَةِ الزَّرْعِ يَفِيئُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ تُكَفِّئُهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اعْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ الْمُؤْمِنُ يُكَفَّأُ بِالْبَلَائِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ صَمَّائَ مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَائَ

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال ایسی ہے جیسے نرم کھیتیاں کہ جب ہوا زور سے چلتی ہے تو یہ ادھر ادھر جھک جاتی ہے، اور جب ہوا ٹھہر جاتی ہے تو یہ بھی سیدھی ہو جاتی ہے، اسی طرح مومن بلاؤں سے بچایا جاتا ہے، لیکن کافر کی مثال ایسی ہے جسے صنوبر کا سیدھا اور سخت درخت جب خدا چاہتا ہے تو اس کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2314

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمْ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، اس وقت آپ منبر پر تھے (فرمایا کہ) گزشتہ لوگوں کے مقابلہ میں تمہاری زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب کا وقت، تورات والوں کو تورات دی گئی انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت ہو گیا، پھر وہ لوگ عاجز ہو گئے ان لوگوں کو ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر کے وقت تک اس پر عمل کیا، پھر وہ لوگ بھی عاجز آ گئے ان لوگوں کو بھی ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر تم لوگوں کو بھی قرآن عطا کیا گیا اور تم نے غروب آفتاب تک اس پر عمل کیا، تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، تورات والوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ان لوگوں نے تو عمل کم کیا ہے اور اجر انہیں زیادہ ملا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے اجر میں سے کچھ کم کیا، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں اس کو دیتا ہوں۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2315

راوی: عبد اللہ مسندی، هشام، معمر، زهری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

عبد اللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے چند آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی، آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر بیعت لیتاہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ چوری کروگے اور نہ زنا کروگے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کروگے، اور نہ کوئی بہتان اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے گھڑ کر اٹھاؤ گے، اور نہ کسی نیک کام میں میری نافرمانی کروگے، تم میں سے جس نے پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اس کا مواخذہ ہو جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس پر اللہ نے پردہ پوشی کی، تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے چاہے تو اسے عذاب دے یا اس کو بخش دے۔

راوی: عبد اللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2316

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، محمد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ لَهُ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَائِي فَلْتَحْمِلْنَ كُلُّ امْرَأَةٍ وَلْتَلِدْنَ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ فَمَا وَلَدَتْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَلَدَتْ شِقَّ غُلَامٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ سُلَيْمَانُ اسْتَثْنَى لَحَمَلَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَوَلَدَتْ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی سلیمان عیلہ السلام کی ساٹھ بیویاں تھیں، انہوں نے کہا کہ میں آج رات اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا، اس سے ہر عورت حاملہ ہو گی اور ایسا بچہ جنے گی جو سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا، چنانچہ اس رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے جن میں سے صرف ایک بیوی نے ناتمام بچہ جنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حضرت سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہتے تو ان میں ہر عورت حاملہ ہوتی اور ایسے بچے جنتی جو سوار ہو کر خدا کی راہ میں جنگ کرتے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2317

راوی: محمد، عبدالوھاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ طَهُورٌ إِنْ شَائَ اللَّهُ قَالَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ طَهُورٌ بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

محمد، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے فرمایا کہ کوئی خوف کی بات نہیں ہے تو (انشاء اللہ) گناہوں سے پاک ہو گا، اعرابی نے کہا پاکی نہیں ہے بلکہ یہ بخار ہے جو ایک بہت بوڑھے پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کی زیارت کرائے گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا تو ایسا ہی ہو گا۔

راوی: محمد، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2318

راوی: ابن سلام، ھشیم، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ حِينَ نَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَائَ وَرَدَّهَا حِينَ شَائَ فَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَتَوَضَّئُوا إِلَى أَنْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ فَقَامَ فَصَلَّى

ابن سلام، ہشیم، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز سے سو گئے تھے (یعنی نیند کے سبب صبح کی نماز قضا ہو گئی تھی) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمہاری روحوں کو قبض کر لیا تھا جب چاہا اور جب چاہا اس کو واپس کر دیا، چنانچہ لوگ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور وضو کیا یہاں تک کہ آفتاب طلوع ہو کر سفید ہو گیا، تو آپ

کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔

راوی : ابن سلام، ہشیم، حصین، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2319

راوی : یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسمعیل، برادر اسمعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، و سعید بن مسّیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ الْيَهُودِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسماعیل، برادر اسماعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، وسعید بن مسّیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اور یہود میں سے ایک شخص نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، مسلمان نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام عالم والوں پر برگزیدہ بنایا، تو یہودی نے بھی کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر

برگزیدہ بنایا، مسلمان نے اس وقت اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو طمانچہ مار دیا، وہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گیا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا حال بیان کیا جو گزرا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ اس وقت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک کونہ پکڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آجائیں گے یا اللہ کی طرف سے ان کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا،

راوی : یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، وسعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2320

راوی: اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِيسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں دجال آئے گا تو پائے گا کہ فرشتے اس کی حفاظت کر رہے ہیں، اس لئے انشاء اللہ نہ تو دجال اس کے قریب آسکے گا اور نہ ہی اس میں طاعون آئے گا۔

راوی : اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2321

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا مقبول ہوتی ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اگر خدا نے چاہا تو اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2322

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراھیم بن سعد، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ فَنَزَعْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَنْزِعَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ حَوْلَهُ بِعَطَنٍ

یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا، خدا کو جس قدر منظور تھا میں نے اس سے پانی کھینچا پھر اس کو ابن ابی قحافہ (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے لے لیا، ایک یا دو ڈول انہوں نے کھینچے اور کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ انہیں بخشے، پھر اس کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا تو وہ ڈول ان کے ہاتھ میں چرس بن گیا، میں نے کسی پہلوان کو اس طرح پانی نکالتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے ان کے گرد مویشیوں کے باندھنے کے واسطے جگہ بنالی۔

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2323

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ وَرُبَّمَا قَالَ جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا

شَائَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل آتا (کبھی کبھی أَتَاهُ السَّائِلُ کے بجائے جَائَهُ السَّائِلُ کہتے) یا کوئی ضرورت والا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے کہ تم لوگ سفارش کرو، اجر ملے گا، اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر وہی جاری کرے گا جو وہ چاہے گا۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2324

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ ارْزُقْنِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَائُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! تو مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم اگر تو چاہے، مجھ کو رزق دے اگر تو چاہے، چاہئے کہ عزم کے ساتھ دعا کرے، وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2325

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوحفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرٌو حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى أَهُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأُوحِيَ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ مُوسَى يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ

عبداللہ بن محمد، ابوحفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ اور حر بن قیس بن حصین فزاری، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے تھے کہ وہ خضر تھے یا کوئی اور تھے، پس ان دونوں کے پاس حضرت ابی بن کعب انصاری گزرے، ان کو حضرت ابن عباس نے بلایا اور کہا کہ میں اور یہ میرے ساتھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے ہیں جس سے ملنے کا راستہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا تھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا حال بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک

جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کیا آپ کسی ایسے آدمی کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ جاننے والا ہو، حضرت موسی علیہ السلام نے کہا نہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی گئی کہ ہاں ہمارا ایک بندہ خضر ہے، موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ملنے کا راستہ پوچھا، اللہ تعالی نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی کر دیا اور کہا گیا کہ جب تم مچھلی کو گم کر دو تو واپس ہو جاؤ وہیں پر خضر سے ملو گے، حضرت موسیٰ علیہ السلام مچھلی کے نشان کو دریا میں ڈھونڈتے ہوئے پھرے تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہر گئے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھ کو یاد دلانے سے شیطان ہی نے بھلا دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے، پھر دونوں الٹے پاؤں وہیں پھر آئے چنانچہ ان دونوں نے خضر کو پایا اور پھر ان کا وہی قصہ ہوا جو اللہ نے (سورۃ کہف میں) بیان کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوحفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2326

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يُرِيدُ الْمُحَصَّبَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن

شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ کل خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد محصب (ایک مقام کا نام ہے) تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2327

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَاصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَفْتَحْهَا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ نَقْفُلُ وَلَمْ نَفْتَحْ قَالَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا فَأَصَابَتْهُمْ جِرَاحَاتٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ أَعْجَبَهُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا لیکن اس کو فتح نہیں کیا تو آپ نے فرمایا ہم انشاء اللہ کل لوٹ جائیں گے، تو مسلمانوں نے کہا کیا بغیر فتح کیے ہوئے، ہم لوگ واپس ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ پھر کل صبح کو جنگ کرو چنانچہ صبح کو ان لوگوں نے جنگ کی اور بہت سے مسلمان زخمی ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل ہم انشاء اللہ واپس ہو جائیں گے، اس سے مسلمانوں کو خوشی ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جا...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2328

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَائِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفَوَانٍ يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فُرِّغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قِرَائَتُنَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمانوں میں کوئی حکم صادر کرتا ہے تو فرشتے اس کے حکم کے سامنے عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارتے ہیں، ان سے ایسی آواز نکلتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر مارنے سے نکلتی ہے، علی اور دوسرے لوگوں نے صفوان، فا کے فتحہ کے ساتھ روایت کیا ہے، پھر وہ حکم فرشتوں میں جاری کرتا ہے، جب ان فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ جواب دیتے ہیں اس نے حق فرمایا ہے، علی نے کہا ہم سے سفیان نے، انہوں نے عکرمہ سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کی، سفیان نے کہا کہ عمرو نے کہا کہ

میں نے عکرمہ سے سنا، انہوں نے کہا ہم سے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، علی کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ عمرو بن دینار نے اس طرح کہا کہ میں نے عکرمہ سے اس طرح سنا، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، تو سفیان نے کہا ہاں! میں نے سفیان سے کہا کہ ایک شخص نے بواسطہ عمرو، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا روایت کیا کہ انہوں نے فزع، پڑھا، سفیان نے کہا کہ یہی ہماری قرات ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2329

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ أَنْ يَجْهَرَ بِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتا ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن پڑھنے کو سنتا ہے، اور ان کے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ "یَتَغَنّٰی بِالْقُرْآنِ" (قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنا) سے مقصد آپ کا زور سے پڑھنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابواسامہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2330

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بِصَوْتٍ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائے گا اے آدم! تو آدم علیہ السلام کہیں گے لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ،، پھر صدا آئے گی کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے ایک گروہ دوزخ میں بھیجنے کے لئے نکال۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2331

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ

عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ میں نے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہ پر کیا، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں گھر کی خوشخبری سنا دیجئے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2332

راوی : اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو آواز دے کر فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل بھی اس سے محبت

کرنے لگتے ہیں، پھر جبریل آسمان سے اعلان کر دیتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور زمین والوں میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2333

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تم پر باری باری آتے ہیں اور یہ نماز عصر اور نماز فجر کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں، پھر وہ فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں جو تمہارے ساتھ رات کو رہ چکے ہوتے ہیں اللہ تعالی ان فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے (حالانکہ وہ واقف ہوتا ہے) کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جس وقت ہم ان کے پاس آئے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2334

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے اور خوشخبری دی کہ جو مر گیا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، آپ نے فرمایا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2335

راوی: مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ھمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ أَجْرًا

مسدد، ابو الاحوص، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے فلاں! جب تو اپنے بستر پر جائے تو یوں کہہ لیا کر کہ ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْکَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَيْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ﴾ پھر اگر تم اس رات میں مر جاؤ گے تو فطرت (یعنی دین اسلام پر) مرو گے اور اگر صبح کرو گے (یعنی زندہ رہے) تو اجر کو پہنچو گے۔

راوی : مسدد، ابو الاحوص، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 2336

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ وَزَلْزِلْ بِهِمْ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن دعا فرمائی کہ اے اللہ! کتاب کے اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، کافروں کے جتھے کو ہزیمت دے اور ان کے پاؤں ڈگمگا دے اور حمیدی نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ ہم سے سفیان نے بیان کیا کہ ہم سے ابی خالد نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2337

راوی: مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ فَسَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا أَسْمِعْهُمْ وَلَا تَجْهَرْ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ

مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں پوشیدہ تھے جب آپ اپنی آواز بلند کرتے اور مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس نازل کرنے والے کو برا بھلا کہتے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی نماز بلند آواز سے نہ پڑھو اور نہ آہستہ آہستہ پڑھو، یعنی نہ اتنا زور سے پڑھو کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھو کہ تمہارے

ساتھی بھی نہ سن سکیں، اس کا درمیانی طریقہ تلاش کرو، ان کو سناؤ تاکہ وہ تم سے قرآن سیکھیں اور اتنا زور سے نہ پڑھو۔

راوی : مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2338

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ تَعَالَى يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے ابن آدم تکلیف دیتا ہے، زمانے کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میرے ہاتھ میں ہے، رات اور دن کو میں ہی گردش دیتا ہوں،

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2339

راوی: ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اسکا بدلہ دوں گا، میری وجہ سے وہ اپنی خواہش کو اور کھانے اور پینے کو چھوڑتا ہے، اور روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ افطار کرتا ہے اور ایک خوشی جس وقت اپنے رب سے ملاقات کرے گا، اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔

راوی : ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2340

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالزاق، معمر، ہمام، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَى رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ

عبداللہ بن محمد، عبدالزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک بار حضرت ایوب ننگے نہار ہے تھے تو سونے کی ٹڈیوں کا ایک گروہ ان پر گرنے لگے وہ اپنے کپڑے میں اس کو بھرنے لگے ان کے پروردگار نے آواز دی اے ایوب! کیا میں نے تجھ کو اس سے مستغنی نہیں کر دیا تھا جو تم دیکھ رہے ہو، حضرت ایوب علیہ السلام نے کہا اے رب! لیکن مجھے آپ کی برکت کی طرف سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2341

راوی: اسماعیل، مالك، ابن شهاب، ابوعبد الله اعز، حضرت ابوهريره

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوعبداللہ اعز، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا بابرکت اور بلند پروردگار ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے جب کہ رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، پھر فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کروں؟ اور کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے

تو میں اسکو بخش دوں؟۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوعبداللہ اعز، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2342

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم آخر میں دنیا میں آنے والے ہیں، قیامت میں سب سے آگے ہوں گے، اور اسی سند سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2343

راوی: زھیربن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هَذِهِ خَدِيجَةُ أَتَتْكَ بِإِنَائٍ فِيهِ طَعَامٌ أَوْ إِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَأَقْرِئْهَا مِنْ رَبِّهَا السَّلَامَ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے آپ سے کہا یہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو آپ کے پاس کھانا لے کر آئی ہیں، ان کو ان کے رب کی طرف سے سلام کہہ دیجئے اور موتی کے ایک محل کی خوشخبری سنا دیجئے جس میں شور وغل نہ ہو گا اور نہ کوئی تکلیف ہو گی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2344

راوی: معاذبن اسد، عبداللہ، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

معاذبن اسد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کر رکھی ہے جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی شخص کے قلب پر گزرا۔

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2345

راوی: محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہے (سب کا) رب ہے تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا کہنا حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور تمام نبی حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے لیے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف سے جھگڑا کیا اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہا تو تو میرے اگلے اور پچھلے اور پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ بخش دے، اے اللہ، تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف تو ہی ہے۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2346

راوی: حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَلَكِنِّي وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ يُنْزِلُ فِي بَرَائَتِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے عروہ بن زبیر سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واقعہ افک کے متعلق جس سے اللہ تعالی نے ان کی برأت ظاہر کردی تھی یہ حدیث سنی، اور ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک ٹکڑا بیان کیا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میرا گمان نہ تھا کہ اللہ تعالی میری برأت میں کوئی وحی نازل فرمائے گا جو پڑھی جائے گی اور اپنے دل میں اپنی شان حقیر جانتی تھی، کہ اللہ تعالی میرے متعلق اس طرح کلام کرے کہ قیامت تک پڑھی جائے بلکہ مجھے (بس) یہ امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند میں کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالی میری برأت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے دس آیتیں ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾

الخ نازل فرمائیں۔

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2347

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِي فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرشتوں سے فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ گناہ کا ارادہ کرتا ہے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرلے اس کا گناہ نہ لکھو اگر وہ اس پر عمل کرلے تو ایک گناہ لکھ لو اور اگر وہ اس کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھو، اور جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو ایک نیکی لکھو اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو دس گنا سے سات سو گنا تک لکھ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2348

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتْ الرَّحِمُ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَلِكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مخلوق کو پیدا کر کے اس سے فارغ ہوا تو رحم (رشتہ) کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھہر! اس نے عرض کیا کہ یہ قطع رحم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو ملائے اور اس سے تعلق توڑ لوں جو تجھ کو قطع کرے، اس نے عرض کیا ہاں! اے میرے رب، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرا مقام یہی ہے۔ ابوہریرہ نے یہ آیت پڑھی کیا عجب ہے کہ اگر تم مالک بن جاؤ تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور رشتہ داریوں کو کاٹنے لگو۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2349

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مُطِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِي

مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بارش ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرے بعض بندے میرے ساتھ کفر کرنے والے اور بعض مجھ پر ایمان لانے والے ہوں گے۔

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2350

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا بندہ مجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کے ملنے کو پسند کرتا

ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2351

راوی: ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے اس گمان کے نزدیک ہوتا ہوں جو میرے متعلق کرتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2352

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ وَاذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے وصیت کی کہ اس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا لہذا جب وہ مر جائے تو اس کو جلا ڈالو اور نصف حصہ خشکی میں اور نصف حصہ سمندر میں بکھیر ڈالو، خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر قدرت پائی تو اس کو ایسا عذاب دے گا کہ دنیاوالوں میں سے کسی کو نہیں دے گا، اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس حصہ کو جو اس میں تھا یکجا کر دیا اور خشکی کو حکم دیا تو اس نے بھی اس حصہ کو جو اس میں تھا، یکجا کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا کہ تیرے ڈر سے ایسا کیا اور تو اس کو خوب جانتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2353

راوی: احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ھمام، اسحاق بن عبداللہ، عبدالرحمن بنی ابی عمرہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا

فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ وَرُبَّمَا قَالَ أَصَبْتُ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ أَوْ أَصَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ أَصَابَ ذَنْبًا قَالَ قَالَ رَبِّ أَصَبْتُ أَوْ قَالَ أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا

احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بندہ گناہ کا مرتکب ہوا، کبھی آپ نے "اصاب ذنبا" فرمایا اور کبھی آپ نے "اذنب ذنبا"، فرمایا اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میں نے گناہ کیا (کبھی اذنبت، فرمایا اور کبھی آپ نے اصبت، فرمایا) تو اس کے پروردگار نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا ہے پھر جب تک اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر گناہ کو پہنچایا فرمایا گناہ کیا، تو عرض کیا اے میرے پروردگار پھر میں گناہ کو پہنچایا (فرمایا) گناہ کیا، تو اس کو بخش دے تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو بخش دیتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا جب تک کہ اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر اس نے گناہ کیا اور بعض دفعہ فرمایا کہ گناہ کو پہنچا، اس نے کہا اے میرے رب میں گناہ کو پہنچایا گناہ کیا، تو اسے بخش دے، اللہ نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، تین بار فرمایا لہذا جو چاہے کرے۔

راوی : احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2354

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي أَعْطَاهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَتْ الْوَفَاةُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ أَوْ لَمْ يَبْتَئِزْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرْ اللهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوا إِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي أَوْ قَالَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللهُ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ عِنْدَهَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ أَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَئِرْ وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَئِزْ فَسَّرَهُ قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ

عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ لوگوں میں سے ایک کا تذکرہ کیا یا اس طرح فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ تھے، اس کے متعلق آپ نے کچھ فرمایا یعنی اللہ نے اس کو مال و اولاد سب کچھ دیا تھا، جب اس کے مرنے کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں تمہارا کیسا باپ تھا، انہوں نے جواب دیا کہ بہت اچھے باپ! اس نے کہا کہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی نہیں بھیجی، اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قدرت پائی تو مجھے عذاب دے گا اس لئے دیکھو کہ میں جب مر جاؤں تو مجھے جلا ڈالنا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ ہو جاؤں تو مجھے پیس ڈالنا (فاسحقونی یا اسکندریہ فرمایا) جس دن تیز آندھی آئے اس میں مجھ کو اڑا دینا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے میرے رب کی! کہ اس نے اپنے بیٹوں سے اس پر عہد لیا چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اس کو تیز آندھی کے دن ہوا میں اڑا دیا پھر اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کن، (ہو جا) تو وہ شخص سامنے کھڑا تھا، اللہ نے فرمایا کہ اے میرے بندے! تو نے یہ جو کچھ کیا اس پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ تیرے خوف نے (مخافتک یا فرق منک فرمایا) آپ نے فرمایا کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تلافی جو فرمائی وہ یہ تھی کہ اس پر رحم کیا اور دوسری بار فرمایا کہ اس کے سوا کوئی تلافی نہ فرمائی۔ سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سلیمان سے سنا ہے مگر یہ کہ انہوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اذرونی فی البحر، یا جیسا کہ بیان کیا۔ ہم سے موسیٰ نے بواسطہ معتمر حدیث بیان کی اس میں "لم یبتئر" کا لفظ بیان

کیا اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے معتمر نے حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے "لم یبتئر" کا لفظ بیان کیا، قتادہ نے اس کی تفسیر لم ید خر بیان کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2355

راوی: یوسف بن راشد، احمد بن عبداللہ، ابوبن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ شُفِّعْتُ فَقُلْتُ يَا رَبِّ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى شَيْءٍ فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابو بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب قیامت کا دن آئے گا تو میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں عرض کروں گا کہ اے پروردگار اس شخص کو بخش دے جس کے دل میں رائی برابر ایمان ہو چنانچہ وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے پھر میں عرض کروں گا اس شخص کو جنت میں داخل کر دے جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں گویا رسول اللہ کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (جن سے اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھا)۔

راوی : یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابو بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2356

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِهِ فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَؤُلَاءِ إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوكَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ

رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَسٍ قُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِنَا لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ وَهُوَ مُتَوَارٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَأَذِنَ لَنَا فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمْ نَرَ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيهْ فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِيثِ فَانْتَهَى إِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ هِيهْ فَقُلْنَا لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلَى هَذَا فَقَالَ لَقَدْ حَدَّثَنِي وَهُوَ جَمِيعٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَمْ كَرِهَ أَنْ تَتَّكِلُوا قُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَحَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا مَا ذَكَرْتُهُ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم بصرہ کے کئی آدمی ایک جگہ جمع ہوئے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس گئے، اپنے ساتھ ثابت بنانی کو بھی لے چلے تاکہ وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمارے لئے شفاعت کی حدیث کے متعلق پوچھیں۔ اس وقت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے محل میں تھے ہم نے داخل ہونے کی اجازت چاہی، انہوں نے اجازت دی، اسوقت وہ اپنے بستر پر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ثابت سے کہا کہ ان سے شفاعت کی حدیث سے پہلے کوئی چیز نہ پوچھنا، چنانچہ ثابت نے کہا اے ابوحمزہ! یہ تمہارے بھائی بصرہ والے ہیں اور تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ تم سے شفاعت کی حدیث پوچھیں، انہوں نے کہا ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو لوگ (دریا کی طرح) موج ماریں گے (بے قرار ہوں گے) تو یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اپنے پروردگار کے پاس ہماری شفاعت کیجئے وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے خلیل ہیں پھر یہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، وہ اللہ کے کلیم ہیں لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں اسکا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں، یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں تو میں کہوں گا میں اس کا اہل ہوں، میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اجازت ملے گی اور اللہ میرے دل میں ایسے کلمات ڈال دے گا جو

اب مجھے یاد نہیں اور میں ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا، پھر اللہ کہے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، حکم ہو گا کہ جس کے دل میں ایک جو برابر بھی ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ میں جاؤں گا اور یہ کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور شفاعت کرو قبول ہو گی میں عرض کروں گا، اے رب! میری امت، میری امت، تو کہا جائے گا کہ جاؤ اور دوزخ میں سے اس شخص کو نکال لو جس کے دل میں ذرہ یا رائی کے برابر ایمان ہو، میں جاؤں گا ایسا ہی کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر میں سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جاؤ اور اس شخص کو دوزخ سے نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم ایمان ہو، میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا سعید کا بیان ہے کہ جب ہم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ کاش ہم لوگ حسن (بصری) کے پاس چلتے جو اس وقت ابو خلیفہ کے مکان میں چھپے ہوئے تھے اور ان سے وہ حدیث بیان کرتے جو ہم سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی ہے چنانچہ ہم لوگ ان کے پاس آئے، انہیں سلام کیا، انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی، ہم نے کہا کہ اے ابو سعید! ہم آپ کے پاس آپ کے بھائی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس سے آئے ہیں، شفاعت کے متعلق جیسی حدیث انہوں نے بیان کی ہم نے ویسی نہیں سنی، انہوں نے بیان کی، جب اس آخری مقام پر پہنچے تو انہوں نے کہا اور بیان کرو ہم نے کہا اس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کیا انہوں نے کہا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جبکہ وہ ہوش وحواس میں تھے بیس سال کا عرصہ ہوا مجھ سے یہ حدیث بیان کی میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یا اس لئے اس کے ذکر کو ناپسند کیا کہ لوگ بھروسہ کر بیٹھیں اور عمل چھوڑ دیں، ہم نے کہا اے ابو سعید! ہم سے بیان کیجئے تو وہ ہنسے اور کہا سچ ہے انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے، میں تم سے وہ حدیث بیان کر دوں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح تم سے بیان کیا پھر کہا کہ آپ نے فرمایا میں چوتھی بار لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر جاؤں گا تو اللہ کہے گا کہ محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گا اے رب مجھے ان لوگوں کی اجازت دے جنہوں نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ قسم ہے میری عزت وجلال کی اور عظمت و کبریائی کی کہ میں دوزخ سے اسکو نکال دونگا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2357

راوی: محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَبْوًا فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ رَبِّ الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ لَهُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكُلُّ ذَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ

محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں، جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا اور دوزخ والوں میں دوزخ سے سب سے پیچھے نکلنے والا ایک آدمی ہو گا، جو گھسٹ کر نکلے گا اس کا پروردگار اس سے فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، وہ عرض کرے گا کہ اے پروردگار جنت تو بھری ہوئی ہے، اللہ تعالی اس سے تین بار یہ فرمائے گا، اور ہر بار وہ یہی جواب دے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے، اللہ تعالی فرمائے گا کہ تیرے لئے دنیا کی طرح دس گنا ہے۔

راوی : محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2358

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَائَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر آدمی سے اس کا رب اس طرح کلام فرمائے گا کہ اس کے درمیان اور خدا کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے اعمال کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے ہی نظر آئیں گے اور اپنے آگے دیکھے گا تو جہنم نظر آئے گی، پس دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض کیوں نہ ہو اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے عمرو بن مرہ نے خثیمہ کے واسطہ سے اسی طرح نقل کیا اور اس میں اتنا زیادہ ہے، اگرچہ اچھی بات ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو۔

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2359

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَائَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لِقَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِلَى قَوْلِهِ يُشْرِكُونَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا ایک عالم (آپ کے پاس) آیا اور کہا کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالی آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر، اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور دیگر تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھالے گا پھر ان کو ہلا کر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنسے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾ سے ﴿یشرکون﴾ تک۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2360

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ أَعَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ

نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَرِّرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے پروردگار سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پردہ اس پر ڈال دے گا پھر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے، وہ عرض کرے گا ہاں! اور اس طرح اس سے اقرار کرالے گا، تو فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی آج میں ان کو بخش دیتا ہوں۔ اور آدم کا بیان ہے کہ ہم نے شیبان سے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ ہم سے صفوان نے بیان کیا، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2361

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ

مُوسیٰ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بحث کرنے لگے۔ موسیٰ نے کہا کہ تم وہی آدم علیہ السلام ہو جنہوں نے اپنی اولاد کو جنت سے نکال دیا، آدم علیہ السلام نے کہا کہ وہی موسیٰ ہو کہ اللہ تعالی نے تم کو اپنی پیغمبری اور کلام سے برگزیدہ کیاہے، پھر تم مجھے اس چیز پر ملامت کرتے ہو جو میرے حق میں میرے پیدا ہونے سے مقدر ہو چکی ہے، آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2362

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ الْمَلَائِكَةَ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مومن لوگ قیامت کے دن جمع ہوں گے تو ایک دوسرے سے کہیں گے کہ کاش ہم اپنے رب کی بارگاہ میں شفاعت کراتے تاکہ وہ ہمیں ہماری اس جگہ سے نجات دے چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں، اللہ نے آپ کو

اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے، ہمارے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے، حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطاء بیان کریں گے جس کے مرتکب ہوئے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2363

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، شریک بن عبداللہ، حضرت ابن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ أَنَّهُ جَائَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ فَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى أَتَوْهُ لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَائُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَلَمْ يُكَلِّمُوهُ حَتَّى احْتَمَلُوهُ فَوَضَعُوهُ عِنْدَ بِئْرِ زَمْزَمَ فَتَوَلَّاهُ مِنْهُمْ جِبْرِيلُ فَشَقَّ جِبْرِيلُ مَا بَيْنَ نَحْرِهِ إِلَى لَبَّتِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَدْرِهِ وَجَوْفِهِ فَغَسَلَهُ مِنْ مَائِ زَمْزَمَ بِيَدِهِ حَتَّى أَنْقَى جَوْفَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ تَوْرٌ مِنْ ذَهَبٍ مَحْشُوًّا إِيمَانًا وَحِكْمَةً فَحَشَا بِهِ صَدْرَهُ وَلَغَادِيدَهُ يَعْنِي عُرُوقَ حَلْقِهِ ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا فَضَرَبَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِهَا فَنَادَاهُ أَهْلُ السَّمَائِ مَنْ هَذَا فَقَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مَعِيَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَمَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا فَيَسْتَبْشِرُ بِهِ أَهْلُ السَّمَائِ لَا يَعْلَمُ أَهْلُ السَّمَائِ بِمَا يُرِيدُ اللَّهُ بِهِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يُعْلِمَهُمْ فَوَجَدَ فِي السَّمَائِ الدُّنْيَا آدَمَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ آدَمُ وَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِابْنِي

نِعْمَ الِابْنُ أَنْتَ فَإِذَا هُوَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِنَهَرَيْنِ يَطَّرِدَانِ فَقَالَ مَا هَذَانِ النَّهَرَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا النِّيلُ وَالْفُرَاتُ عُنْصُرُهُمَا ثُمَّ مَضَى بِهِ فِي السَّمَاءِ فَإِذَا هُوَ بِنَهَرٍ آخَرَ عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ فَضَرَبَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مِسْكٌ أَذْفَرُ قَالَ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي خَبَأَ لَكَ رَبُّكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتْ لَهُ الْأُولَى مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا مَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ وَقَالُوا لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتْ الْأُولَى وَالثَّانِيَةُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى الرَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ كُلُّ سَمَاءٍ فِيهَا أَنْبِيَاءُ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِدْرِيسَ فِي الثَّانِيَةِ وَهَارُونَ فِي الرَّابِعَةِ وَآخَرَ فِي الْخَامِسَةِ لَمْ أَحْفَظْ اسْمَهُ وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَمُوسَى فِي السَّابِعَةِ بِتَفْضِيلِ كَلَامِ اللَّهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ لَمْ أَظُنَّ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ أَحَدٌ ثُمَّ عَلَا بِهِ فَوْقَ ذَلِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى وَدَنَا لِلْجَبَّارِ رَبِّ الْعِزَّةِ فَتَدَلَّى حَتَّى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللَّهُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيْهِ خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمَّتِكَ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ مُوسَى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاذَا عَهِدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ وَعَنْهُمْ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَعَلَا بِهِ إِلَى الْجَبَّارِ فَقَالَ وَهُوَ مَكَانَهُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ ثُمَّ احْتَبَسَهُ مُوسَى عِنْدَ الْخَمْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَوْمِي عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذَا فَضَعُفُوا فَتَرَكُوهُ فَأُمَّتُكَ أَضْعَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْدَانًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ كُلَّ ذَلِكَ يَلْتَفِتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ وَلَا يَكْرَهُ ذَلِكَ جِبْرِيلُ فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ أُمَّتِي ضُعَفَاءُ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا فَقَالَ الْجَبَّارُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ كَمَا فَرَضْتُهُ عَلَيْكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ قَالَ فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا فَهِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ فَرَجَعَ إِلَى مُوسَى فَقَالَ كَيْفَ فَعَلْتَ فَقَالَ خَفَّفَ عَنَّا أَعْطَانَا بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا قَالَ مُوسَى قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ

ذَلِكَ فَتَرَكُوهُ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ أَيْضًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسَى قَدْ وَاللَّهِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مِمَّا اخْتَلَفْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاسْمِ اللَّهِ قَالَ وَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جس رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج ہوئی تو وحی کے پہنچنے سے قبل آپ کے پاس تین فرشتے آئے اس وقت آدمی خانہ کعبہ میں سوئے ہوئے تھے، ایک نے کہا ان میں وہ کون ہیں جن کی تلاش میں ہم ہیں، بیچ والے نے اشارہ سے بتایا کہ ان میں سب سے اچھے ہیں پچھلے فرشتے نے کہا کہ ان میں جو بہتر ہے ان کو لے لو، اس رات کو یہی ہوا، پھر دوسری رات آنے تک ان فرشتوں کو نہیں دیکھا۔ دوسری رات کو وہ فرشتے آئے، آپ کا دل ان کو دیکھ رہا تھا اور آنکھیں سوئی ہوئی تھیں، انبیاء کا یہی حال ہوتا ہے کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتے، ان فرشتوں نے آپ سے کوئی بات کی اور اٹھا کر چاہ زمزم کے پاس لے جا کر رکھ دیا، جبریل نے اس کام کو سنبھالا، انہوں کے گلے سے لیکر دل کے نیچے تک سینہ کو چاک کیا اور سینہ اور پیٹ کو (خواہشات سے) خالی کیا اپنے ہاتھ سے زمزم کے پانی سے دھویا، آپ کے پیٹ کو خوب صاف کیا پھر سونا کا ایک طشت لایا گیا جس میں سونے کا ایک برتن ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا اس سے آپ کے سینہ اور حلق کو بھرا پھر اس کو برابر کر دیا، پھر آپ کو آسمان دنیا تک لے چڑھے اور اس کے ایک دروازے کو کھٹکھٹایا، آسمان والوں نے پوچھا کون؟ انہوں نے جواب دیا جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں، کہا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان لوگوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں، کہا ہاں! انہوں نے کہا، خوب اچھے آئے (خوش آمدید) آسمان والے اس سے خوش ہو رہے تھے، آسمان والے فرشتوں کو اس کی خبر نہیں ہوتی کہ اللہ زمین میں کیا کرنا چاہتا ہے جب تک کہ ان کو بتلا نہ دے آپ نے آسمان دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام کو پایا، آپ سے جبریل نے فرمایا کہ آپ کے باپ ہیں ان کو سلام کیجئے آپ نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور کہا کہ تمہارا آنا مبارک ہو اے میرے بیٹے، تم اچھے بیٹے ہو، اس وقت آپ کی نظر دو نہروں پر پڑی جو بہہ رہی تھیں، آپ نے فرمایا اے جبریل! یہ دو نہریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ نیل اور فرات کا منبع ہے، پھر اسی آسمان میں آپ کو لے کر پھرنے لگے، آپ ایک نہر کے پاس سے گزرے جس پر موتی اور زمرد کے محل بنے ہوئے تھے آپ نے ہاتھ مارا تو معلوم ہوا کہ وہ مشک ہے، آپ نے پوچھا اے جبریل یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے جو آپ کے لئے آپ کے رب نے رکھ چھوڑی ہے پھر دوسرے آسمان پر لے گئے تو فرشتوں نے یہاں بھی وہی سوال کیا جو پہلے فرشتوں نے کیا تھا کہ کون؟ تو انہوں نے کہا کہ جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انہوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا ہاں، انہوں نے کہا تمہارا آنا مبارک ہو، پھر تیسرے آسمان پر لے گئے اور ان فرشتوں نے بھی وہی پوچھا جو پہلے اور دوسرے آسمان والوں نے پوچھا تھا، پھر چوتھے آسمان پر لے گئے تو وہاں پر بھی فرشتوں نے وہی گفتگو

کی، پھر پانچویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر چھٹے آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر ساتویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، ہر آسمان پر انبیاء سے ملاقات ہوئی، ان کا نام لیا جن میں ادریس علیہ السلام کا دوسرے آسمان پر اور ہارون علیہ السلام کا چوتھے آسمان پر اور پانچویں آسمان پر جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا، اور ابراہیم علیہ السلام کا چھٹے آسمان پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ساتویں آسمان پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلام ہونے کی فضیلت کی بنا پر ملنا مجھے یاد نہیں رہا، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو یہ گمان تھا کہ مجھ سے زیادہ بلندی پر کوئی شخص جائے گا، پھر آپ کو اس سے بھی اوپر لے گئے جس کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں، یہاں تک کہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچے، پھر اللہ رب العزت سے نزدیک ہوئے اور اس قدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دو کونے، بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی بھیجی جو وحی بھیجی، اس میں یہ تھا کہ آپ کی امت پر دن رات پچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھر نیچے اترے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے آپ کو روک لیا اور کہا اے محمد! تمہارے رب نے تم سے کیا عہد لیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ سے دن رات پچاس نمازیں پڑھنے کا عہد لیا ہے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی اسلئے لوٹ جاؤ اپنے رب سے اپنے لیے اور اپنی امت کے واسطے تخفیف کراؤ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل کی طرف رخ کیا گویا آپ ان سے مشورہ لینا چاہتے تھے، جبریل نے مشورہ دیا کہ ہاں اگر آپ کی خواہش ہو چنانچہ جبریل آپ کو اللہ تعالیٰ کے پاس لے گئے، آپ نے اپنی پہلی جگہ پر کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے رب! نمازوں میں ہم پر کمی فرما، میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، اللہ تعالیٰ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے انہوں نے روک لیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کو اسی طرح اپنے رب کے پاس بھیجتے رہے حتیٰ کہ پانچ نمازیں رہ گئیں، پھر پانچ کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روکا اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو اس سے بھی کم نمازیں پڑھوانا چاہیں لیکن وہ ضعیف ہو گئے اور اس کو چھوڑ دیا، تمہاری امت تو جسم، بدن، آنکھ اور کان، کے اعتبار سے بہت ضعیف ہے لہذا واپس جاؤ تمہارا رب تمہاری نمازوں میں کمی کر دے گا، ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کی طرف دیکھتے تھے تاکہ ان سے مشورہ لیں اور جبریل علیہ السلام اس کو ناپسند نہیں کرتے تھے چنانچہ پانچویں بار بھی آپ کو لے گئے آپ نے عرض کیا اے میرے رب! میری امت کے جسم ناتواں ہیں اور ان کے دل اور کان اور ان کے بدن کمزور ہیں اس لئے ہم پر تخفیف فرما لبیک وسعدیک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی جو میں نے تم پر فرض کیا تھا وہ ام الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے، اللہ نے فرمایا ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے اس لئے پانچ نمازیں جو تم پر فرض ہوئیں لوح محفوظ میں پچاس ہی رہیں، آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا آپ نے کیا کہا؟ آپ نے کہا ہمارے رب نے ہماری نماز میں بہت کمی فرما دی ہر نیکی کا دس گنا ثواب عطا کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی کم کا مطالبہ کیا تھا لیکن انہوں نے اس کو چھوڑ دیا لہذا لوٹ کر اپنے

رب کے پاس جاؤ اور اس میں کمی کراؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے موسیٰ! خدا کی قسم مجھے اپنے سے شرم آتی ہے اس لئے کہ میں بار بار اس کے پاس جا چکا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر اللہ کا نام لے کر اترو۔ راوی کا بیان کہ آپ بیدار ہوئے تو اس وقت آپ مسجد حرام میں تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، شریک بن عبداللہ، حضرت ابن مالک

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2364

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وهب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْئٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت والوں کو پکارے گا اے جنت والو! جنت والے جواب دیں گے اے پروردگار! ہم حاضر ہیں بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے کہ اے رب! ہم کیوں خوش نہ ہوں جبکہ تو نے ہم کو وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی تو اللہ تعالیٰ فرمائے

گا کیا تم کو اس سے بہتر کوئی چیز نہ دوں؟ وہ لوگ عرض کریں گے کہ اس سے بڑھ کر کونسی چیز ہو گی، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تم پر اپنی رضامندی نازل کروں گا اب اس کے بعد کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2365

راوی: محمد بن سنان، فلح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللهُ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان، فلح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن گفتگو فرما رہے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک دیہاتی بھی بیٹھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک شخص اپنے رب سے کاشتکاری کی اجازت چاہے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا جو کچھ تو چاہتا ہے کیا تیرے پاس موجود نہیں، وہ کہے گا ہاں! لیکن میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں، چنانچہ وہ جلدی کرے گا اور پلک جھپکنے سے پہلے اس کا اگنا، اور بڑھنا اور کٹنا سب ہو جائے گا، اور پہاڑوں کی طرح غلے کے انبار لگ جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو اس کو لے لے کوئی چیز

تیرا پیٹ نہیں بھر سکتی، اعرابی نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو قریشی یا انصاری پائیں گے اس لئے کہ یہی لوگ کاشتکاری کرتے ہیں، ہم تو کاشتکاری نہیں کرتے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2366

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ کے نزدیک کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اسنے تجھ کو پیدا کیا ہے، میں نے کہا یہ بہت بڑا گناہ ہے لیکن اس کے بعد کونسا ہے؟ فرمایا وہ یہ کہ تو اپنی اولاد اس خوف سے قتل کردے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، میں نے پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبد اللہ

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہار...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہاری خلاف گواہی دیں گیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2367

راوی: حمیدی، سفیان، منصور، مجاھد، ابومعمر، عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ أَوْ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ كَثِيرَةٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابومعمر، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو ثقفی اور ایک قریشی یا دو قریشی اور ایک ثقفی اکٹھے ہوئے، ان کے پیٹوں میں چربی بہت تھی (بہت موٹے تھے) لیکن ان کے دلوں کی سمجھ کم تھی، ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے کہ جو کچھ ہم بولتے ہیں اللہ تعالیٰ اسکو سنتا ہے، دوسرے نے کہا کہ ہم اگر زور سے بولیں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر ہم آہستہ بولیں تو وہ نہیں سنتا، تیسرے نے کہا اگر وہ اس کو سن لیتا ہے جو ہم زور سے بولیں تو اس کو بھی سنے گا جو ہم آہستہ بولیں تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ۔ الخ﴾ الا آیہ۔

راوی : حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابومعمر، عبداللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2368

راوی: علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ كُتُبِهِمْ وَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَقْرَبُ الْكُتُبِ عَهْدًا بِاللَّهِ تَقْرَؤُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ

علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے متعلق کیوں پوچھتے ہو جبکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے جو اللہ کی تمام کتابوں سے نئی ہے تم اس کی تلاوت کرتے ہو خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2369

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ

الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْئٍ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَّلُوا مِنْ كُتُبِ اللَّهِ وَغَيَّرُوا فَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكُتُبَ قَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِذَلِكَ ثَمَنًا قَلِيلًا أَوَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا مِنْهُمْ يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اے مسلمانوں کی جماعت تم اہل کتاب سے کیونکر کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو اللہ نے تمہارے نبی پر نازل کی ہے اللہ کی سب سے نئی کتاب ہے خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں اور اللہ نے تم سے بیان کیا ہے کہ اہل کتاب نے اللہ کی کتابوں کو بدل دیا ہے وہ اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑی قیمت وصول کریں تمہارے پاس جو علم آچکا ہے کیا اس کے متعلق ان لوگوں سے پوچھنے کو منع نہیں کرتا خدا کی قسم میں نے ان لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ تم سے ان چیزوں کے متعلق پوچھتے ہو جو تم پر نازل کی گئی ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

اللہ تعالی کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2370

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا

تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنْ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ کے (قول لا تحرک بہ لسانک) کے متعلق روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اترنے سے سخت بار ہوتا تھا اور آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، مجھ سے ابن عباس نے کہا کہ میں دونوں ہونٹ تمہارے سامنے ہلاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، سعید نے کہا کہ جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے اسی طرح میں بھی تمہارے سامنے ہلاتا ہوں اور کہہ کر انہوں نے اپنے ہونٹ ہلائے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ بزرگ وبرتر نے آیت ﴿لَا تُحَرِّکْ بِهِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ نازل فرمائی، انہوں نے کہا کہ جمع سے مراد سینہ میں محفوظ کرنا ہے تاکہ پھر اس کو پڑھیں پھر جب اس کو پڑھ لیں تو اس کو پڑھنے کی پیروی کیجئے یعنی اس کو کان لگا کر سنیے اور خاموش رہیے پھر ہمارے ذمہ یہ ہے کہ آپ اس کو پڑہیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب جبریل آئے تو آپ اس کو سنتے اور جبریل چلتے جاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پڑھتے جس طرح جبریل علیہ السلام نے پڑھ کر سنایا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا ج...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2371

راوی: عمر بن زرارہ، ھشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَهُ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالی کا قول ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں چھپے چھپے رہتے تھے جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تو بلند آواز سے قرآن پڑھتے، جب مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس کے اتارنے والے اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے اس لئے اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا وہ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ الخ یعنی زور سے نہ پڑھئے کہ مشرکین سنیں اور قرآن کو برا بھلا کہیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ کے ساتھی نہ سن سکیں اور اس کا درمیانی طریقہ تلاش کیجئے (یعنی نہ بہت زور سے پڑھئے کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں)۔

راوی: عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2372

راوی: عبید اللہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا فِي الدُّعَاءِ

عبید اللہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ دعا کے بارے میں اتری ہے۔

راوی: عبید اللہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2373

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَزَادَ غَيْرُهُ يَجْهَرُ بِهِ

اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کو خوش آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں اور دوسرے لوگوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اس کو زور سے نہیں پڑھتا۔

راوی : اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو ر...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2374

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا عَمِلَ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ (حسد) رشک صرف دو شخصوں پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا ہو اور وہ اس کو رات دن تلاوت کرتا ہو اور دوسرا کہے گا کاش مجھے بھی دیا جاتا تو بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے دوسرا وہ آدمی جس اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا کہے کہ کاش مجھے بھی یہ ملتا جو اسے دیا گیا ہے تو میں بھی وہی کرتا جو یہ کرتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2375

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ سَمِعْتُ سُفْيَانَ مِرَارًا لَمْ أَسْمَعْهُ يَذْكُرُ الْخَبَرَ وَهُوَ مِنْ صَحِيحِ حَدِيثِهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ حسد صرف دو شخصوں پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے دن رات خرچ کرتا ہو۔ علی بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے سفیان سے متعدد بار سنا لیکن ان کو اخبرنا کے لفظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا حالانکہ ان کی صحیح حدیثوں میں سے ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم

اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2376

راوی: فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبداللہ مزنی و زیاد بن

جبیر بن حیهه، جبیر بن حیه، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ الْمُغِيرَةُ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ

فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مزنی وزیاد بن جبیر بن حیہہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے خدا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے ہمارے پروردگار کے پیغام کے متعلق خبر دی کہ ہم سے جو شخص قتل کیا گیا وہ جنت میں جائے گا۔

راوی : فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مزنی و زیاد بن جبیر بن حیہہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2377

راوی: محمد بن یوسف، اسلعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ الْوَحْيِ فَلَا تُصَدِّقْهُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

محمد بن یوسف، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہا جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپالیا (دوسری سند) محمد، ابوعامر، عامر عقدی، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جو شخص تم سے یہ کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپالیا ہے تو اس کو سچا نہ سمجھنا اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول آپ پہنچا دیجئے جو کچھ آپ کے رب کے طرف سے اتارا گیا ہے اور تو نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہ پہنچایا۔

راوی: محمد بن یوسف، اسمٰعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2378

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کر دے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت اتاری کہ ﴿اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے

اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جس نے ایسا کیا﴾ الخ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2379

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَنْ سَلَفَ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صُلِّيَتْ الْعَصْرُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيتُمْ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابِ هَؤُلَاءِ أَقَلُّ مِنَّا عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ اللَّهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تمہاری بقا گزشتہ امتوں کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب تک کا وقت ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت آگیا، پھر وہ لوگ عاجز ہوگئے تو ان کو ایک قیراط ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو ان لوگوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھی گئی پھر وہ عاجز ہوگئے تو ان کو بھی ایک ایک قیراط ملا، پھر تم لوگوں کو قرآن دیا گیا تم لوگوں نے اس

پر عمل کیا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا تو تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، اہل کتاب نے کہا کہ ان لوگوں نے ہم سے کام کم کیے اور اجرت زیادہ پائی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔...

باب : توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2380

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ ح وحَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2381

راوی: ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي أُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أُعْطِي أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَقَالَ عَمْرٌو مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، آپ کو یہ خبر ملی کہ لوگ ناراض ہو گئے ہیں تو آپ نے فرمایا میں کسی کو دیتا ہوں اور کسی کو نہیں دیتا حالانکہ جسے میں نہیں دیتا ہوں وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جس کو دیتا ہوں میں ان لوگوں کو اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دلوں میں گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے (اور جنہیں نہیں دیتا) ان کو اس بے نیازی اور بھلائی کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں ڈال دی ہے۔ عمرو بن تغلب انہیں میں سے ہے عمرو نے کہا کہ میں پسند نہیں کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کلمے کے بجائے میرے پاس سرخ اونٹ ہو۔

راوی : ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2382

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي مَشْيًا أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

محمد بن عبدالرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور مجھ سے ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک باع (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2383

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالك رضی الله تعالی عنه ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَقَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ کئی بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں اس کے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میرے ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس کے ایک باع قریب ہوتا ہوں (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) اور معتمر نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آپ اپنے پروردگار سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2384

راوی: آدم، شعبه، محمد بن زیاد، ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر عمل کے لیے کفارہ ہوتا ہے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر و روایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2385

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے پروردگار سے جو روایت کرتے ہیں اس میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ کسی بندے کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متیٰ سے افضل ہوں اور یونس علیہ السلام کو ان کے والد کی طرف منسوب کیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2386

راوی: احمد بن شریح، شبابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ مُعَاوِيَةُ يَحْكِي قِرَائَةَ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ ابْنُ مُغَفَّلٍ يَحْكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ كَيْفَ كَانَ تَرْجِيعُهُ قَالَ آ آ آ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

احمد بن سریج، شبابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فتح مکہ میں اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا آپ سورة فتح پڑھ رہے تھے یا کہا کہ سورة فتح سے پڑھ رہے تھے، پھر آپ نے یہ آیتیں دوبارہ، سہ بارہ پڑھیں، شعبہ کا بیان ہے کہ پھر معاویہ نے اب مغفل کی قرات کی نقل کرتے ہوئے پڑھا اور کہا کہ اگر لوگ تمہارے پاس اکٹھے نہ ہو جاتے تو میں اس کو دوبارہ سہ بارہ پڑھتا، جس طرح ابن مغفل نے دوبارہ سہ بارہ پڑھا تھا شعبہ کا بیان ہے کہ میں نے معاویہ سے پوچھا کہ انہوں نے ترجیع کس طرح کی تھی انہوں نے آ، آ، آ، تین بار کہا۔

راوی: احمد بن شریح، شبابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل مزنی

`تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

`تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2387

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور مسلمانوں کے لئے اس کی تفسیر عربی میں کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ ان کی تکذیب کرو اور کہو ہم اللہ پر اور اس کی چیز پر جو نازل کی گئی ایمان لائے الخ۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تورات و دیگر کتب الٰہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

تورات و دیگر کتب الٰہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2388

راوی: مسدد، اسمٰعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْ الْيَهُودِ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ لِلْيَهُودِ مَا تَصْنَعُونَ بِهِمَا قَالُوا نُسَخِّمُ وُجُوهَهُمَا وَنُخْزِيهِمَا قَالَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ

فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاؤُا فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَرْضَوْنَ يَا أَعْوَرُ اقْرَأْ فَقَرَأَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَوْضِعٍ مِنْهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهِ آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّا نُكَاتِمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا فَرَأَيْتُهُ يُجَانِئُ عَلَيْهَا الْحِجَارَةَ

مسدد، اسماعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت لائی گئی جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے یہودی سے فرمایا کہ تم ان دونوں کے ساتھ کیا کرتے ہو، ان لوگوں نے کہا ہم انکا منہ کالا کرکے انہیں رسوا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو، وہ لوگ لے کر آئے اور ایک آدمی سے جسے یہ لوگ پسند کرتے تھے کہا کہ اے اعور تو پڑھ وہ پڑھنے لگا جب وہ اس مقام پر پہنچا تو اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھ دیا، آپ نے کہا اپنا ہاتھ اٹھاؤ، اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہاں پر آیت رجم تھی جو چمک رہی تھی تو اس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر رجم کرنا ہے لیکن ہم اس کو آپس میں چھپاتے تھے، پھر آپ نے حکم دیا تو وہ رجم کئے گئے ابن عمر نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ مرد عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی : مسدد، اسمٰعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2389

راوی: ابراھیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی کسی چیز کو کان لگا کر نہیں سنتا ہے جتنا خوش آواز نبی کے قرآن کو باآواز بلند پڑھنے کو سنتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2390

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللهَ يُبَرِّئُنِي وَلَكِنِّي وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ يُنْزِلُ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعہ افک کی حدیث بیان کی، اور ہر ایک نے مجھ سے ایک ٹکڑا بیان کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں اپنے بستر پر لیٹ گئی اس وقت میں جانتی تھی کہ میں پاک دامن ہوں اور اللہ تعالی میری برأت ضرور ظاہر کرے گا لیکن خدا کی قسم میرا گمان یہ نہ تھا کہ اللہ تعالی میری شان میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت

کی جائے گی، میرے خیال میں میرا مرتبہ اس سے حقیر تھا کہ اللہ تعالی میرے متعلق ایسی بات فرمائے گا جس کو لوگ تلاوت کریں گے اور اللہ عزوجل نے اِنَّ الَّذِینَ جَاءُوا بِالْإِفْکِ عُصْبَۃٌ مِنْکُمْ الخ پوری دس آیتیں نازل فرمائیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2391

راوی: ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أُرَاهُ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَائَةً مِنْهُ

ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء میں سورت والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا، میں نے کسی کو آپ سے زیادہ خوش آواز یا بہتر قرات کرنے والا نہیں سنا۔

راوی : ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2392

راوی: حجاج بن منہال، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِيًا بِمَكَّةَ وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَإِذَا سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی مکہ میں چھپے رہتے تھے اور اپنی آواز بلند کرتے تھے مشرکین جب سنتے تو قرآن اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ نہ اپنی آواز نماز میں بہت بلند کرو اور نہ ہی بہت آہستہ کرو۔

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 2393

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ لِلصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ بکریاں اور جنگل تمہیں بہت پسند ہیں، جب اپنی بکریوں میں یا جنگل میں ہو تو نماز کے لئے اذان دو اور اپنی آواز کو اذان میں بلند کرو، اس لئے کہ اذان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچے گی اور جن و انس اور جو چیز بھی سنے گی قیامت کے دن گواہی دے گی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2394

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ

قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھتے تھے اور اس وقت آپ کا سر میری گود میں ہوتا اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہوسکے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہوسکے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2395

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأْتَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الَّتِي أَقْرَأَنِي فَقَالَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو سورۃ فرقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں پڑھتے ہوئے سنا تو دیکھا کہ وہ بہت سے ایسے حروف کے ساتھ پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر دوں لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے چادر ان کے گلے میں ڈال دی اور کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی ہے، میں نے کہا تم جھوٹ کہتے ہو جس طرح تم پڑھتے ہو مجھے تو اس طرح نہیں پڑھایا ہے، چنانچہ میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے عرض کیا کہ میں نے ان کو سورۃ فرقان ان طریقوں سے پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے ہیں، آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر فرمایا کہ اے ہشام پڑھو جس طرح میں نے ان کو پڑھتے ہوئے سنا تھا انہوں نے اسی طرح پڑھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن اسی طرح نازل کیا گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم پڑھو، چنانچہ جس طرح مجھے آپ نے پڑھایا تھا اسی طرح میں نے پڑھا، آپ نے فرمایا قرآن اسی طرح نازل کیا گیا، یہ قرآن سات طریقوں پر اترا ہے لہذا جو تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھو۔

راوی : یحییٰ بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2396

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبداللہ، عمران

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ يَزِيدُ حَدَّثَنِي مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبداللہ، عمران سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے لئے عمل کرنے والے عمل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ہر شخص کے لئے وہی آسان ہوتا ہے جس کے لئے پیدا کیا

ہے۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبد اللہ، عمران

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2397

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا أَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک جنازہ میں تھے، آپ نے ایک لکڑی لی اور اس سے زمین کریدنے لگے، آپ نے فرمایا تم میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا ہر شخص کو اسی میں آسانی دی جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا، پھر یہ آیت پڑھی ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ الخ۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے،۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے،۔

جلد : جلد سوم حدیث 2398

راوی: محمد بن ابی غالب، محمد بن اسمٰعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِی يَقُولُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِی سَبَقَتْ غَضَبِی فَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ

محمد بن ابی غالب، محمد بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مخلوق کو پیدا کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ نے ایک تحریر لکھ دی کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے پاس عرش کے اوپر لکھی ہوئی ہے۔

راوی: محمد بن ابی غالب، محمد بن اسمٰعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟...

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2399

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابوقلابہ وقاسم، تیمی، زہدم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جُرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامُ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ لَا آكُلُهُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى ثُمَّ انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ لَسْتُ أَنَا أَحْمِلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَتَحَلَّلْتُهَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابوقلابہ و قاسم، تمیمی، زہدم سے روایت کرتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا، ہم لوگ ابوموسی اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا اس وقت ان کے پاس بنی تیم اللہ کا ایک شخص بیٹھا ہوا تھا وہ سوالی میں سے معلوم ہوتا تھا اس کو کھانے کے لئے بلایا تو میں نے کہا کہ میں نے اس کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے جس سے مجھے گھن آئی میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث بیان کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ حاضر ہوا تاکہ آپ سے سواری مانگیں، آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہیں دونگا اور نہ میرے پاس کچھ ہے کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غنیمت کے کچھ اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہم لوگوں کے متعلق پوچھا اور فرمایا کہ اشعریوں کی جماعت کہاں ہے پھر ہمارے لیے پانچ موٹے اور تازے اور عمدہ اونٹ دینے کا حکم فرمایا، ہم انہیں لے کر چلے تو آپس میں کہا ہم نے یہ کیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قسم کھاچکے تھے کہ ہمیں سواری

نہ دیں گے اور نہ آپ کے پاس کچھ ہے کہ سواری کے لئے دیں پھر بھی ہمیں سواری دی (شاید) آپ اپنی قسم بھول گئے، بخدا ہم فلاح نہیں پاسکتے، ہم آپ کے پاس لوٹ کر گئے اور آپ سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی بخدا جب میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بھلا ہوتا ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ و قاسم، تمیمی، زہدم

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2400

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرٍ حُرُمٍ فَمُرْنَا بِجُمَلٍ مِنْ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَتُعْطُوا مِنْ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ وَالْحَنْتَمَةِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (کوئی حدیث بیان کرنے کو) کہا تو انہوں نے کہا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر حائل ہیں اس لئے ہم آپ کے پاس صرف حرام ہی کے مہینوں میں حاضر ہو سکتے ہیں آپ ہمیں ایسے احکام بتلا دیجئے کہ اگر اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور اس کی طرف ان لوگوں کو بھی دعوت دیں جو ہمارے پیچھے رہ

گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں، میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا اور تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان کیا لانا ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور تم کو چار باتوں سے منع کرتا ہوں دباء، نقیر، مزفت، اور حنتنہ ظروف میں نہ پیو (کیونکہ یہ برتن شراب میں استعمال ہوتے تھے)۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2401

راوی: قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان صورتوں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2402

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان صورتوں کو بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2403

راوی: محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً

محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے فرمایا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو میری طرح پیدا کرنا چاہے، اگر ایسا ہے تو وہ ایک چنا ہی پیدا کرکے دکھائے یا ایک جو پیدا کرکے دکھائے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ...

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم حدیث 2404

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومن کی مثال جو قران پڑھتا ہے چکوترے کی طرح ہے کہ اس کا مزہ اچھا ہے اور اس کی بو بھی خوشگوار ہے اور اس کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہے اور بدکار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی طرح ہے کہ اس میں خوشبو تو ہے لیکن اس کا مزہ تلخ ہے اور بدکار کی مثال جو کہ قرآن نہیں پڑھتا

اندرائن کی طرح کہ اس کا مزہ بھی تلخ ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم حدیث 2405

راوی : علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشاب، یحیی بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَأَلَ أُنَاسٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيُقَرْقِرُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ كَقَرْقَرَةِ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشاب، یحیی بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں ہیں (یعنی ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے) لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ لوگ بعض دفعہ ایسی بات کہتے ہیں جو سچی نکلتی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان (سن کر) یاد رکھتا ہے اور اسکو اپنے دوست کے کان میں کٹ کٹ کر کے ڈال دیتا ہے جس طرح مرغی کٹ کٹ کرتی ہے، پھر یہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتے ہیں۔

راوی: علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشاب، یحیی بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم حدیث 2406

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَيَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ إِلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ أَوْ قَالَ التَّسْبِيدُ

ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے اور قرآن پڑھیں گے جو ان کی ہنسلیوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، وہ لوگ لوٹ کر دین میں نہیں آئیں گے جب تک کہ تیر اپنی جگہ پر نہ لوٹ آئے، کسی نے پوچھا ان کی نشانی کیا ہے آپ نے فرمایا کہ سر منڈانا (آپ نے تخلیق یا تسبید فرمایا راوی کو شک ہے)۔

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک رکھیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2407

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو خدا کو بہت محبوب ہیں اور زبان پر نہایت ہلکے ہیں مگر میزان (تول) میں بہت بھاری ہیں, وہ کلمات یہ ہیں ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾۔

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ